صد سالہ

تاریخ احمدیت

(بطرز سوال وجواب)

یکے از مطبوعات
شعبۂ اشاعت لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی۔ بسلسلہ صد سالہ جشن تشکر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اللہ تبارک و تعالیٰ کا صد ہزار شکر ہے جس نے لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی کو صد سالہ جشنِ تشکر کے موقع پہ صد سالہ تاریخ سلسلہ عالیہ احمدیہ بطرز سوال وجواب مرتب کرنے کی توفیق عطاء فرمائی۔

ہماری تاریخ ایک خزانہ ہے جس میں آباء کے کارہائے نمایاں محفوظ ہیں۔ یہ خزائن آئندہ نسلوں کو مقابلے اور محاسبے کے احساس سے متمتع کرتے ہوئے اپنی مساعی کو بلند تر، وسیع تر اور تیز تر کرنے کا حوصلہ دیں گے۔ نیز مختصر وقت میں جماعت کی تدریجی ترقی کا جائزہ ازدیادِ علم و ایمان کا باعث ہوگا انشاءاللہ

لجنہ کراچی محترم سیّد عبدالحی شاہ صاحب ناظر شعبۂ اشاعت پاکستان کی ممنون ہے جنہوں نے اِس کتاب کی اصلاح کے بعد اشاعت کی اجازت مرحمت فرمائی ہمیں فخر ہے کہ ہماری درخواست پہ ہماری غیر ماہرانہ سی کاوش کی محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخِ احمدیت نے اصلاح کی اور مفید
اس طرح کتاب کی توقیر بڑھا دی اِن کے مرسلہ مکتوب میں حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) کا ارشادِ گرامی باعثِ مسرت ہوا۔

"بعض کتابیں سوال وجواب کے رنگ میں لکھی جائیں تا جماعت کا ہر شخص ذہن نشین کر لے"

(انقلابِ حقیقی)

ہماری دُعا ہے کہ یہ کتاب حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) کے منشائے مبارک پر پوری اُترے۔ تاریخ سے واقفیت کی اہمیت کے متعلق آپ فرماتے ہیں۔

"کہ جب کل کا مسلمان تاریخ کے آئینے میں یہ دیکھتا ہے کہ اس کے باپ اور ماں ہمالیہ سے بھی اُونچے قدوں والے تھے آسمان بھی ان کے دبدبہ سے کانپتا تھا۔ تو بہادر اور ہمت والا انسان اس آئینہ کو اٹھاتا ہے اور اس آئینے میں اپنی شکل دیکھ کر اپنے مستقبل کا فیصلہ کرتا ہے۔ ہاں میرے آباؤ اجداد اگر چٹان تھے تو میں بھی چٹان بن کر رہوں گا اگر طوفان تھے تو میں اُن سے بھی اونچا طوفان بنوں گا وہ اگر سمندر کی لہروں کی طرح اُٹھتے تھے تو میں ان سے بھی اونچا اُٹھوں گا۔"

(الازہار لذوات الخمار)

خدا کرے قارئین تاریخ کے مطالعہ سے جوش وجذبہ اور ولولۂ تازہ سے احمدیت کی سربلندی اور اشاعت پہ کمربستہ ہوتے رہیں۔ آمین۔

اس کتاب کی اشاعت میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے جماعتِ کراچی کی طرف سے مخیرانہ مالی معاونت فرمائی۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ خدا کرے سب ممدو معاون خواتین وحضرات اللہ تعالیٰ کی رضا کی جنتوں کے وارث بن جائیں۔ آمین اللہم آمین

سلیمہ میر
صدر لجنہ اماء اللہ ضلع کراچی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرضِ حال

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اُس کی توفیق سے صد سالہ "تاریخ احمدیت" آپ کے ہاتھوں میں موجود ہے۔ ہم اُن مقدس قافلہ سالاروں کو سلام پیش کرتے ہیں جن کی ولولہ انگیز قیادت میں جماعت نے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کی۔ کامیابیوں کا گراف یہ ثابت کرتا ہے کہ ہماری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔

ہم گئی صدی کے لوگ نئی صدی کی محراب سے گزرتے ہوئے یہ ورثہ نئی نسل میں منتقل کرتے ہیں۔ اِس اُمید اور دُعا کے ساتھ کہ وہ یہ بارِ امانت ہم سے بہتر طریق پر اُٹھائیں گے۔ قرآنِ پاک نے قوموں میں روحِ تازہ بھرنے کے لئے عروج و زوال کے اسباب و عوامل بار بار بیان فرمائے ہیں۔ تاکہ ہر زمان و مکان کا انسان نصیحت پکڑے۔ تاریخ کا مطالعہ کرنا اور اُسے دہراتے رہنا انفرادی اور قومی سطح پر حیاتِ تازہ کا باعث بنتا ہے۔

جماعت کی تاریخ بطرزِ سوال و جواب لکھنے کی تجویز محترمہ بُشریٰ داؤد صاحبہ نے پیش کی اور اس کارِ خیر میں زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شریک کرنے کے لئے دس دس سال کا عرصہ ایک ایک قیادت کے سپرد کر دیا۔

محترمہ امتہ الرفیق پاشا صاحبہ، محترمہ امتہ الشکور امجد بیگ صاحبہ، محترمہ شاہانہ وقار صاحبہ، محترمہ فرحت سمیع صاحبہ، محترمہ ناصرہ ہارون صاحبہ، محترمہ طاہرہ جبیں اشرف ناصر صاحبہ، محترمہ بیگم مقبول سلیم صاحبہ، محترمہ انیسہ محمود صاحبہ، محترمہ نزہت آرا حفیظ صاحبہ، محترمہ فوزیہ منان

صاحبہ، محترمہ امینہ علوی صاحبہ، محترمہ سلیم مبارک بٹ صاحبہ، محترمہ بشریٰ حمید صاحبہ، محترمہ مبارکہ حمید صاحبہ اور خاکسار نے سوالات و جوابات مرتب کرنے کا کام کیا۔

ان سب کے تیار کردہ مواد پر نظر ثانی، انداز میں یک رنگی اور حوالوں کی صحت کا جائزہ لینے کی سعادت بھی خاکسار کو حاصل ہوئی۔ اصلاح کے بعد سوالات و جوابات کو خوشخط لکھنے اور کتابت کے بعد عزیزی سے پروف ریڈنگ کرنا ڈاکٹر ناہید منصور صاحبہ کے نصیب میں رہا۔ میں خاص طور پر عزیزہ امتہ الشکور امجد بیگ صاحبہ کی شکرگزار ہوں جن کی خصوصی معاونت سے ہر مرحلے پر تقویت ملتی رہی۔ آخری مراحل میں قریشی محمد احمد صاحب کی معاونت اور خصوصی رہنمائی سے کتاب کی صحت کا معیار بہتر ہوا۔ شعبہ اشاعت کی باقی کُتب کی طرح طباعت کے جُملہ مراحل محترم داؤد احمد قریشی صاحب کی مخلصانہ کاوشوں سے طے ہوئے۔

قطرے سے گہر ہونے کی یہ داستان اظہارِ تشکر اور درخواستِ دُعا کے لئے پیش کی گئی ہے۔ ان مذکورہ معاونین کے علاوہ جن کی کُتب سے استفادہ کیا گیا اور جن کی دعائیں شامل حال رہیں سب کے لئے عاجزانہ دُعا کی درخواست ہے کہ اے باری تعالےٰ ہماری حقیر کوششیں تیری خوشنودی حاصل کرسکیں اور تیرے پیار کی نگاہیں ہم پر اور ہماری نسلوں پر سدا رحمت بار رہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

خاکسار

طالبۂ دعا

امتہ الباری ناصر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

شعبہ "تاریخِ احمدیت" ربوہ (پاکستان)

"الخیر کلہ فی القرآن"

محترمہ سیکرٹری صاحبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ مسودہ تاریخ کی ترتیب و تدوین میں ممبرات لجنہ کراچی نے جو غیر معمولی عرق ریزی اور کاوش کی ہے۔ اس سے میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ نظارت اشاعت نے بھی اسے مفید اور قابلِ اشاعت قرار دے کر اس کی افادیت پر مُہر تصدیق ثبت فرما دی ہے۔ میرے نزدیک اس کی ایک بھاری خصوصیت یہ ہے کہ اس سے حضرت مصلح موعود کے ایک نہایت اہم ارشاد مبارک کی تعمیل ہوئی ہے۔ حضور انور نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کے موقعہ پر فرمایا:۔

"ہر علم کے متعلق کتابیں لکھی جائیں ... تا لوگ اُن سے فائدہ اٹھا سکیں۔ بلکہ بعض کتابیں سوال وجواب کے رنگ میں لکھی جائیں تا جماعت کا ہر شخص اُن کو اچھی طرح ذہن نشین کرے۔ اس کے بعد جماعت کا فرض ہے کہ وہ ان باتوں پر عمل کرے۔"

(انقلاب حقیقی ص ۱۱۶)

میں یہ درخواست کروں گا کہ پیش لفظ میں ایک تو حضرت مصلح موعود کا محولہ بالا فرمان سپرد قلم ہو دوسرے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا درج ذیل اقتباس بھی :-

"تاریخ کو جاننا اور خصوصاً اپنی تاریخ کا جاننا ہم سب کے لئے ضروری ہے کیونکہ انسان اور کسی جماعت کی زندگی اپنے ماضی سے کلیتہً منقطع نہیں ہوتی. مجھے یہ احساس ہے کہ بہت سے احمدی گھروں میں سلسلہ کی تاریخ اور حضرت مسیح موعود کے زمانہ کے واقعات دوہرائے نہیں جاتے. حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں بعض جگہ خود ان واقعات کی تصویر کھینچی ہے ان واقعات کو بچوں کے سامنے دہرانا چاہیئے. ہماری یہ ایک معمور تاریخ ایک کامیاب تاریخ ہے."

(الفضل ۱۰ ر جولائی ۱۹۷۳ء صفحہ ۳۰۵)

عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ کراچی اور ان کی قیادت میں خدمات بجالانے والی سب ممبرات لجنہ کراچی کو بیش از پیش خدمات کی توفیق بخشے. اس علمی کاوش کو اپنی جناب سے بے شمار برکتوں کا موجب بنا دے. آمین

سلسلہ کا ادنیٰ ترین خادم
دوست محمد شاہد

فہرست صدسالہ تاریخِ احمدیّت

حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی (آپ پر سلامتی ہو)

ابتدائی حالات

دورِ ماموریت

جماعت احمدیّہ کا سنگِ بنیاد

دورِ خلافتِ اولیٰ (۱۹۰۸ء تا ۱۹۱۴ء)

حضرت حکیم مولوی نور الدین خلیفۃ المسیح الاوّل

(اللہ آپ سے راضی ہو)

دورِ خلافتِ ثانیہ (۱۹۱۴ء تا ۱۹۶۵ء)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

(اللہ آپ سے راضی ہو)

دورِ خلافتِ ثانیہ

دور خلافتِ ثالثہ (۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۲ء)

حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث

(اللہ آپ سے راضی ہو)

دورِ خلافتِ رابعہ

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

۱۹۸۲ء سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء تک کا عرصہ شامل ہے

صد سالہ

تاریخ احمدیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود
(آپ پر سلامتی ہو)

ابتدائی حالات

۱۸۳۵ء تا ۱۸۸۲ء

میں تھا غریب و بے کس و گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر
لوگوں کی اس طرف کو ذرا بھی نظر نہ تھی
میرے وجود کی بھی کسی کو خبر نہ تھی
اَب دیکھتے ہو کیسا رجوعِ جہاں ہوا
اِک مرجعِ خواص یہی قادیاں ہوا

ابتدائی حالات

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

۱۸۳۵ء تا ۱۸۴۵ء

سوال ۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا تعلق کس خاندان سے تھا۔ آپ کے بزرگ کہاں کے رہنے والے تھے اور کیا کہلاتے تھے؟

جواب: حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) مشہور ایرانی قوم برلاس سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ کا خاندان شاہی خاندان تھا جو فارسی النسل تھا اور مغلیہ خاندان کہلاتا تھا۔

سوال ۲: حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو الہاماً آپ کے خاندان کے بارے میں کیا بتایا گیا؟

جواب: آپ کو بتایا گیا کہ آپ فارسی النسل ہیں۔

سوال ۳ وہ حدیث کون سی ہے جس میں آنے والے موعود شخص کے فارسی النسل ہونے کا ذکر ہے؟

جواب لَوْكَانَ الْاِیْمَانُ مُعَلَّقًا بِالثُّرَيَّا لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ اَبْنَاءِ الْفَارِسِ"

ترجمہ: کہ اگر ایمان ثریا ستارے کے پاس بھی ہوگا تو ان اہل فارس میں سے ایک شخص اسے پالے گا۔

سوال ۴ کیا تاریخی شواہد سے آپ کا فارسی النسل ہونا ثابت شدہ ہے؟

جواب ۱۸۳۹ء کی مطبوعہ ایک کتاب "پنجاب کا رواج زمینداره" میں آپ کے خاندان کو برلاس بتایا گیا ہے۔ بندوبست مال ۱۸۶۵ء کے کاغذات میں جو شجرہ نسب منسلک

ہے۔ اس میں آپ کے خاندان کو برلاس لکھا گیا ہے۔ مغربی محقق HAROLD LAMB کی رائے یہ ہے کہ وہ ایشیا کے سطح مرتفع کی ایک قوم تھی جسے گزشتہ زمانے میں سھتین کہتے تھے۔ سھتین قوم کے بارے میں کیمرج یونیورسٹی کے مشہور پروفیسر ایلس ہاول منز کی تحقیق ہے کہ سھتین ایرانی لوگ تھے۔'

سوال ۵ ۔ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے وہ بزرگ جو سب سے پہلے فارس سے ہندوستان میں آکر آباد ہوئے ان کا نام کیا تھا اور وہ کس بادشاہ کے زمانے میں ہندوستان آئے؟

جواب ان کا نام مرزا ہادی بیگ تھا جو کہ نہ صرف خود شاہی خاندان کے چشم و چراغ تھے بلکہ خود بابر بادشاہ سے خاندانی قرابت تھی اور اسی کے زمانے میں ہندوستان میں آباد ہوئے۔

سوال ۶ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے آباؤ اجداد ہندوستان ہجرت کرنے کے بعد کس علاقے میں آباد ہوئے اور اس کا نام قادیان کس طرح بنا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے جدِّ امجد مرزا ہادی بیگ صاحب پنجاب کے علاقے ماجھ میں آکر آباد ہوئے اور یہاں ایک چھوٹی سی اسلامی ریاست قائم ہوگئی جو وسیع رقبہ پر پھیلی ہوئی تھی۔ اس علاقے کا نام مرزا ہادی بیگ صاحب نے اسلام پور رکھا اور بعد میں یہ اسلام پور قاضی ماجھی کے نام سے مشہور ہوا۔ رفتہ رفتہ اسلام پور کا نام لوگوں کو بھول گیا صرف قاضی ماجھی رہ گیا۔ پھر صرف قاضی رہ گیا۔ قاضی بگڑ کر قادی بن گیا اور پھر قادیان نام پڑ گیا۔

سوال ۷ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے دادا اور پردادا کا نام بتائیں؟

جواب آپ کے پردادا کا نام مرزا گل محمد صاحب تھا اور آپ کے دادا کا نام مرزا عطاء محمد صاحب تھا۔

سوال ۸ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد، والدہ اور بڑے بھائی کا نام بتائیں۔

جواب ۔ حضرت اقدس کے والد صاحب کا نام مرزا غلام مرتضیٰ صاحب تھا۔

اور والدہ صاحبہ کا نام چراغ بی بی صاحبہ تھا۔ بڑے بھائی کا نام غلام قادر صاحب تھا

سوال ۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کس تاریخ کو کہاں پیدا ہوئے؟ پیدائش کے متعلق خاص بات کیا تھی؟

جواب آپ ۱۴ شوال ۱۲۵۰ھ بمطابق ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء بروز جمعہ طلوع فجر کے بعد قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کی پیدائش کی خاص بات یہ تھی کہ آپ حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی پیشگوئی کے مطابق توام پیدا ہوئے تھے اور آپ کے ساتھ پیدا ہونے والی بہن کا نام جنت بی بی تھا۔

سوال ۱۰ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے کل کتنے بہن بھائی تھے؟

جواب آپ پانچ بہن بھائی تھے۔ سب سے بڑی ہمشیرہ مراد بیگم تھیں۔ اُن سے چھوٹے مرزا غلام قادر صاحب مرحوم تھے۔ ان سے چھوٹے بھائی بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ انکے بعد حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) اور اُن کے ساتھ توام پیدا ہونے والی بہن تھیں جو کہ بہت جلد فوت ہو گئی تھیں۔

سوال ۱۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پیدائش کے وقت ہندوستان کے کیا حالات تھے؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی ولادت سے تین برس قبل تیرھویں صدی کے مجدد حضرت سیّد احمد بریلویؒ بالاکوٹ میں شہید ہو چکے تھے اور پنجاب کے سوا سارے ہندوستان میں انگریزوں کا زور تھا۔ عیسائیت کا سیلاب پورے ہندوستان پر محیط ہو رہا تھا۔ پنجاب میں گو سکھوں کی حکومت تھی لیکن عین ۱۸۳۵ء میں انگریزی مملکت کی سرحد پر لدھیانہ یعنی پنجاب کے ایک شہر میں پہلا عیسائی مشن قائم کیا جا چکا تھا۔

سوال ۱۲ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے تعلیم کہاں پر حاصل کی؟

جواب آپ نے اس زمانہ کے دستور کے مطابق گھر ہی میں تین اساتذہ سے ابتدائی تعلیم حاصل کی۔

سوال ۱۳ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے بچپن کے اساتذہ کے نام کے

بارے میں خاص بات کیا تھی ؟

جواب اساتذہ کے نام میں "فضل" کا لفظ شامل تھا ۔ پہلے استاد فضل الٰہی اور دوسرے فضل احمد تھے ۔

سوال ۱۴ بچپن میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کس قسم کے کھیلوں میں شریک ہوتے تھے ؟

جواب آپ اعتدال کے ساتھ اور مناسب حد تک ورزش اور تفریح میں حصہ لیتے تھے ۔ آپ نے بچپن میں تیرنا سیکھا تھا اور کبھی کبھی قادیان کے کچے نالابوں میں تیرا کرتے اسی طرح اوائل عمر میں گھڑ سواری بھی سیکھی مگر آپ کی زیادہ ورزش پیدل چلنا تھا

سوال ۱۵ نحو، منطق اور حکمت آپ نے کس استاد سے پڑھیں ؟

جواب یہ مضامین آپ نے سید گل علی شاہ صاحب سے پڑھے ۔

سوال ۱۶ طبابت میں آپ کے استاد کون تھے ؟

جواب آپ کے والد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب ۔

۱۸۴۶ء تا ۱۸۵۵ء

سوال ۱۷ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی کس عمر میں اور کس کے ساتھ ہوئی؟ ان سے آپ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی پندرہ سولہ برس کی عمر میں ہوئی۔ آپ کی پہلی بیوی کا نام حرمت بی بی تھا اور وہ آپ کی ماموں زاد تھیں۔

سوال ۱۸ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے ماموں جو آپ کے خسر بھی تھے ان کا کیا نام تھا؟

جواب اُن کا نام مرزا جمعیت بیگ صاحب تھا۔

سوال ۱۹ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی اولاد کب پیدا ہوئی اور ان کا کیا نام تھا؟

جواب پہلی اولاد غالباً ۱۸۵۳ء میں پیدا ہوئی جن کا نام حضرت مرزا سلطان احمد صاحب تھا۔

سوال ۲۰ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی دوسری اولاد کب پیدا ہوئی اور ان کا نام بتائیں؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دوسرے فرزند جو کہ نوجوانی میں وفات پاگئے مرزا فضل احمد صاحب تھے اور تقریباً ۱۸۵۵ء میں پیدا ہوئے۔

سوال ۲۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی سے کتنی اولاد تھی؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پہلی شادی سے دو بیٹے تھے۔

سوال ۲۲ نوجوانی کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کیا خاص عادات تھیں۔؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو تنہائی میں بیٹھ کر مطالعہ کرنے سے بہت رغبت تھی۔ اور آپ زیادہ تر قرآن مجید اور دینی کتب کا مطالعہ

فرماتے۔

سوال ۲۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے بارے میں آپ کو بچپن میں دیکھ کر ایک شخص نے گواہی دی کہ یہ لڑکا نبوت کے قابل ہے۔ اس شخص کا نام بتائیں؟

جواب یہ بات مولوی غلام رسول صاحب نے جو قلعہ میہاں سنگھ کے رہنے والے تھے ایک مجلس میں باتوں کے درمیان کہی (جو خود بھی ولی اللہ اور صاحب کرامت تھے) کہ "اگر اس زمانہ میں کوئی نبی ہوتا تو یہ لڑکا نبوت کے قابل ہے" انہوں نے یہ بات حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پر محبت سے ہاتھ پھیرتے ہوئے فرمائی۔"

سوال ۲۴ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی عمر کتنے برس کی تھی کہ پنجاب کا علاقہ انگریزوں کی عملداری میں آیا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنی عمر کی پندرھویں منزل میں قدم رکھا ہی تھا کہ سکھ حکومت کو شکست فاش ہوئی اور ۲۹ مارچ ۱۸۴۹ء میں پنجاب کا علاقہ بھی حدودِ مملکت میں شامل کر لیا گیا۔

سوال ۲۵ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ابتدائے جوانی کے بارے میں ایک ہندو جاٹ نے آپ کی خلوت نشینی کی گواہی دی، بیان کریں؟

جواب قادیان کے پاس کے گاؤں کا ایک ہندو جاٹ بیان کرتا ہے کہ میرا مرزا صاحب کے ہاں بہت آنا جانا تھا میرے سامنے کئی دفعہ ایسا ہوا کہ کوئی بڑا افسر بڑے مرزا صاحب سے ملنے کے لئے آتا تو پوچھتا کہ مرزا صاحب آپ کے بڑے لڑکے سے تو ملاقات ہوتی رہتی ہے لیکن آپ کے چھوٹے بیٹے کو کبھی نہیں دیکھا تو وہ کہتے کہ میرا دوسرا لڑکا غلام قادر سے چھوٹا ہے تو سہی مگر وہ الگ ہی رہتا ہے۔ پھر وہ کسی کو بھیج کر آپ کو بلواتے تو آپ آنکھیں نیچی کئے ہوئے آتے اور والد صاحب کے پاس ذرا فاصلے پر بیٹھ جاتے اور یہ عادت تھی کہ اکثر بایاں ہاتھ منہ پر رکھ لیتے اور کچھ نہ بولتے اور نہ ہی کسی کی طرف دیکھتے۔ بڑے مرزا صاحب فرماتے "اب تو آپ نے اس دلہن کو دیکھ لیا

سوال ۲۶ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے والد صاحب کو آپ کے بارے میں کیا تشویش رہتی تھی ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد فرمایا کرتے تھے کہ "میرا یہ بیٹا مسیتڑ ہے۔ نہ نوکری کرتا ہے نہ کماتا ہے۔ پھر وہ ہنس کر کہتے کہ چلو تمہیں کسی مسجد میں مُلا کروا دیتا ہوں۔ دس مَن دانے تو گھر میں کھانے کو آجایا کریں گے۔

سوال ۲۷ ابتدائے جوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کس قسم کی کتب کا مطالعہ کرتے تھے ؟

جواب ابتدائے جوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) زیادہ تر قرآن مجید کا مطالعہ کیا کرتے اور غیر مذاہب کے لوگ جو اسلام پر حملے اور اعتراضات کرتے تھے ان کو اکٹھا کرتے اور پھر ان کے دعویٰ کے ابطال کے لئے قرآن مجید کا مطالعہ کرتے حتیٰ کہ بعض دیکھنے والوں کا بیان ہے کہ اس زمانے میں ہم نے آپ کو جب بھی دیکھا قرآن مجید ہی پڑھتے دیکھا ۔

سوال ۲۸ ابتدائی زمانہ میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے قرآن مجید کے علاوہ کون سی کتب زیر مطالعہ رہتی تھیں ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) قرآن مجید کے علاوہ بخاری، مثنوی رومی، دلائل الخیرات، تذکرۃ الاولیاء، فتوح الغیب اور سفر السعادت پڑھتے اور اس پر نشان کرتے رہتے۔

سوال ۲۹ خدمت اسلام کے سلسلہ میں نوجوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا کوشش فرمائی ؟

جواب آپ فرماتے ہیں کہ "میں سولہ سترہ برس کی عمر سے عیسائیوں کی کتابیں پڑھتا ہوں اور ان کے اعتراضات پر غور کرتا ہوں۔ میں نے اپنی جگہ ان اعتراضات کو جمع کیا ہے جو عیسائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہ کرتے ہیں۔ ان کی تعداد تین ہزار کے قریب پہنچتی ہے۔

سوال ۳۰ ابتدائے جوانی میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دل میں اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو محبت تھی اس کے بارے میں کوئی گواہی بیان کیجئے

جواب (ایک تو وہ روایت ہے جو پچھلے سوال کے جواب میں تحریر کی گئی ہے)

حضرت مولوی فتح الدین صاحب دھرم کوٹی کی روایت ہے کہ "میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے پاس اکثر حاضر ہوا کرتا تھا اور کئی مرتبہ حضور کے پاس ہی رات کو قیام بھی کیا۔ ایک مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضور بہت بے قراری سے تڑپ رہے ہیں..... جیسے کہ ماہیؑ بے آب تڑپتی ہے یا کوئی مریض شدت درد سے تڑپ رہا ہوتا ہے ..... صبح میں نے حضور سے اس واقعے کا ذکر کیا تو حضور نے فرمایا۔" اصل بات یہ ہے کہ جس وقت ہمیں اسلام کی مہم یاد آتی ہے اور جو جو مصیبتیں اس وقت اسلام پر آ رہی ہیں ان کا خیال آتا ہے تو ہماری طبیعت سخت بے چین ہو جاتی ہے اور یہ اسلام ہی کا درد ہے جو ہمیں اس طرح بے قرار کر دیتا ہے"۔

سوال ۳۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے نوجوانی میں کیا معمولات تھے؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) شروع ہی سے تنہائی پسند تھے اور تنہائی میں اپنا زیادہ تر وقت یادِ الٰہی یا قرآن مجید کی تلاوت میں صرف کرتے یا دوسری دینی کتب کا مطالعہ کرتے رہتے تھے۔ نمازوں کی پابندی کرتے۔ درود شریف کثرت سے پڑھتے آپ کے ساتھی بعض چھوٹے بچے ہوتے جو آپ کے کھانے میں شریک ہوتے۔ آپ خود کھانا بہت قلیل مقدار میں کھاتے۔ اکثر بھنے ہوئے دانوں پر اکتفا کرتے۔ اپنے کھانے کا زیادہ تر حصہ بھجولیوں اور ضرورت مندوں کو دے دیتے۔

سوال ۳۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے شوقِ مطالعہ کے بارے میں آپ کے والد صاحب کیا فرماتے تھے؟

جواب ۔ آپ کے والد صاحب آپ کو کہتے تھے کہ غلام احمد تم کو پتہ نہیں کہ سورج کب چڑھتا ہے اور کب غروب ہوتا ہے اور بیٹھتے ہوئے وقت کا پتہ نہیں۔ جب میں

دیکھتا ہوں چاروں طرف کتابوں کا ڈھیر لگا رہتا ہے۔

سوال ۲۴ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو آپ کے والد نے آپ کے ابتدائی دورِ جوانی میں کس کام پہ لگایا؟ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) اس کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

جواب حضرت اقدس (آپ پہ سلامتی ہو) فرماتے ہیں۔

"میرے والد صاحب اپنے آباؤ اجداد کے دیہات کو دوبارہ لینے کے لئے انگریزی عدالتوں میں مقدمات کر رہے تھے۔ اُنہوں نے انہی مقدمات میں مجھے بھی لگایا اور ایک زمانہ دراز تک میں ان کاموں میں مشغول رہا۔ مجھے افسوس ہے کہ بہت سا وقت عزیز میرا ان بیہودہ جھگڑوں میں ضائع ہو گیا اور اس کے ساتھ ہی والد صاحب موصوف نے زمینداری اُمور کی نگرانی میں مجھے لگا دیا۔ مَیں اس طبیعت اور فطرت کا آدمی نہیں تھا اس لئے اکثر والد صاحب کی ناراضگی کا نشانہ رہتا۔ ان کی ہمدردی اور مہربانی میرے پر نہایت درجہ پہ تھی مگر وہ چاہتے تھے کہ دنیاداروں کی طرح مجھے رو بہ خلق بنادیں اور میری طبیعت اس طریق سے سخت بیزار تھی۔

۱۸۵۶ء تا ۱۸۶۶ء

سوال ۳۴ ۱۸۶۵ء بعد ۱۸۶۵ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد نے گورداسپور کی عدالت میں زمین کے مالک ہونے کی حیثیت سے درختوں کی ملکیت کا دعویٰ کیا تھا اس کی پیروی میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا مؤقف اختیار کیا ؟

جواب آپ نے فرمایا تھا درخت کھیتی کی طرح ہوتے ہیں غریب لوگ کاٹ لیں تو کیا حرج ہے اس لئے یہ مطلقاً ہمارے نہیں ہمارا حصہ ہو سکتے ہیں۔ آپ کی راست گوئی کی بنا پر مورثیوں کے حق میں فیصلہ دے دیا گیا۔

سوال ۳۵ حضرت مرزا سلطان احمد مرحوم حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے قرآن مجید کے مطالعے کے بارے میں کیا فرماتے تھے ؟

جواب حضرت مرزا سلطان احمد نے فرمایا تھا کہ آپ کے پاس ایک قرآن مجید تھا اس کو آپ نشان کرتے رہتے انہوں نے کہا میں بلا مبالغہ یہ کہہ سکتا ہوں کہ شاید دس ہزار مرتبہ آپ نے اس کو پڑھا ہو۔ یہ غور و فکر سطحی نہیں ہوتا تھا بلکہ قرآن مجید کے لفظ کا باریکیوں تک گہرا غور و فکر فرماتے

سوال ۳۶ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب اپنے والد کی زندگی کے بارے میں کیا فرماتے تھے ؟

جواب آپ فرماتے تھے کہ " والد صاحب (حضرت مسیح موعود) نے اپنی عمر ایک مغل کے طور پر نہیں گزاری بلکہ فقیر کے طور پر گزاری ۔" یہ فقرہ آپ کی پوری زندگی کی مختصر مگر جامع تصویر ہے ۔

سوال ۳۷ اُس زمانے کی آپ کی منکسر المزاجی اور حسن اخلاق کی کوئی مثال بیان کریں

جواب ایک دفعہ آپ کو بٹالہ یکہ پہ جانا تھا راستے میں آپ کو ایک کام یاد آ گیا اور آپ یکہ سے اتر کر پیدل واپس آئے ۔ اتنے میں یکے والے کو نئی سواری مل گئی اور

وہ چلا گیا۔ اور آپ کو پیدل بٹالہ جانا پڑا اس واقعے کا علم جب کنہیا لعل صراف کو ہوا تو اس نے یکے والے کو پیٹا اور بُرا بھلا کہا جب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو اس واقعے کا علم ہوا تو آپ نے اُن صاحب سے کہا "تم اس سے معافی مانگو تم نے اسے کیوں مارا۔"

سوال ۳۸ جب آپ مقدمات کے لئے روانہ ہوتے تو آپ کے ہمراہ کون ہوتا تھا؟

جواب ان سفروں میں آپ کے ہمراہ آپ کے قدیم خدام میں سے مرزا اسمٰعیل بیگ صاحب یا مرزا دین محمد صاحب یا میاں غفار یکہ بان ہوتے تھے۔

سوال ۳۹ سواری کے لئے گھوڑا اگر ایک ہوتا تو آپ کیسے سفر کرتے تھے؟

جواب آپ کے ہمراہ جو بھی ہوتا تھا نصف راستے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سوار ہوتے تھے اور نصف راستے وہ ہمراہی سواری کرتے تھے۔

سوال ۴۰ بٹالہ میں آپ کی رہائش اور کھانے کا کیا انتظام تھا؟

جواب آپ ایک بالا خانہ میں قیام فرماتے۔ وہاں پہنچ کر دو پیسے کی روٹی منگوا لیتے۔ ایک روٹی کے چوتھائی ریزے پانی کے ساتھ کھا لیتے اور باقی روٹی اور دال وغیرہ جو ساتھ ہوتی خدمت گار کو دے دیتے۔

سوال ۴۱ سفر پر روانگی کے وقت آپ کا کیا معمول تھا؟

جواب سفر پر جانے سے قبل دو رکعت نفل پڑھ لیتے تھے۔

سوال ۴۲ سفر سے واپس تشریف لاتے ہوئے آپ کا کیا معمول ہوتا تھا؟

جواب آپ کبھی موڑ پر یا کبھی قادیان کے نزدیک ایک باغ میں اُتر جاتے۔ قادیان میں کبھی سوار ہوتے کی حالت میں تشریف نہیں لائے۔

سوال ۴۳ ڈلہوزی کے سفر کے بارے میں آپ کے تاثرات سے کیا اندازہ ہوتا ہے؟

جواب آپ فرماتے تھے کہ" جب کبھی ڈلہوزی جانے کا مجھے اتفاق ہوتا تو پہاڑوں کے سبزہ زار حصوں اور بہتے ہوئے پانیوں کو دیکھ کر بے اختیار اللہ تعالیٰ کی حمد کا جوش پیدا ہوتا اور عبادت میں ایک مزہ آتا اور میں دیکھتا تھا کہ تنہائی کے لئے وہاں اچھا موقع ملتا ہے۔

سوال ۴۴ ۔عنفوان شباب کا کوئی ایسا واقعہ بتائیں جس سے اندازہ ہو کہ آپ کے نورانی چہرے کو دیکھ کر دوسرے کے دل پر اثر ہوتا تھا۔

جواب ایک دفعہ ایک مقدمے کے سلسلے میں پہاڑ پر یکہ میں جا رہے تھے کہ راستے میں بارش آگئی۔ آپ اپنے ہم سفر سمیت اتر گئے اور ایک مکان کی طرف گئے۔ آپ کے ساتھی نے آگے بڑھ کر مالک مکان سے اندر آنے کی اجازت چاہی مگر اس نے اندر آنے کی اجازت نہیں دی۔ ان دونوں کے درمیان تکرار ہونے لگی یہ تکرار سن کر آپ آگے بڑھے اور جونہی مالک مکان کی نظر آپ سے ملی اس نے نگاہیں جھکا لیں اور کہنے لگا کہ" اصل بات یہ ہے کہ میری جوان لڑکی ہے اس لئے میں اجنبی آدمی کو گھر میں نہیں آنے دیتا مگر آپ بے شک اندر آجائیں۔

سوال ۴۵ بٹالہ میں مقدمے کے دوران نماز کی ادائیگی سے خدا تعالیٰ نے کیا نشان دکھایا؟

جواب عدالت نے غیر حاضری کے باوجود آپ کے حق میں فیصلہ ہو گیا۔

سوال ۴۶ ۱۸۶۲ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے لالہ بھیم سین صاحب کو جو سیالکوٹ میں وکیل تھے۔ کس آدمی کے مرنے کی خبر دی تھی؟

جواب راجہ تیجا سنگھ کی موت کی اطلاع دی تھی اور یہ خواب بعینہٖ پوری ہو گئی۔

سوال ۴۷ آپ نے مقدمات کے سلسلے میں کہاں کہاں کا سفر اختیار کیا؟

جواب آپ نے اس سلسلے میں بٹالہ، گورداسپور، ڈلہوزی، امرتسر اور لاہور کا متعدد بار سفر کیا۔

سوال ۴۸ آپ کے والد نے آپ کو کس سن میں ملازمت دلوائی ؟

جواب ۱۸۶۴ء میں سیالکوٹ میں متفرقات کی اسامی پر ملازم کرا دیا۔

سوال ۴۹ اس ملازمت میں خدائی حکمت کیا تھی ؟

جواب اس ملازمت میں خدائی حکمت یہ تھی کہ آپ اپنے خاندان اور چاردیواری سے نکل کر ایک شہری آبادی میں اقامت گزیں ہوں۔ جہاں آپ کے پاکیزہ شباب، اعلیٰ کیریکٹر، ہمدردی خلق اللہ، تعلق باللہ اور عاشق قرآن ہونے کے شاہد مسلمان و غیر مسلمان دونوں ہو جائیں اور آپ کی صداقت پر زندہ گواہ ہوں۔

سوال ۵۰ سیالکوٹ میں سب سے پہلے کس مقام پہ قیام فرمایا ؟

جواب سب سے پہلے آپ نے محلہ جھنڈانوالہ میں ایک چوبارے میں قیام فرمایا۔

سوال ۵۱ قیام سیالکوٹ میں حفاظتِ الہیٰ کا ایک واقعہ بتائیں ؟

جواب ایک دفعہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پندرہ سولہ افراد کے ساتھ اس چوبارے میں قیام فرما تھے کہ شہتیر میں سے ٹک ٹک کی آواز آئی۔ اس پر آپ نے ساتھیوں کو جلدی سے نکلنے کا حکم دیا۔ ساتھی نکل گئے تو آپ نے بھی نکلنے کا قصد کرتے ہوئے پہلے زینہ پہ قدم رکھا تھا کہ چوبارے کی چھت دھڑام سے آگری اور سب معجزانہ طور پر بچ گئے۔

سوال ۵۲ چوبارہ گرنے کے بعد آپ کہاں اقامت گزیں ہوئے ؟

جواب چوبارہ گرنے کے بعد آپ حافظ محمد شفیع صاحب قاری آف سیالکوٹ کے نانا فضل دین صاحب کے مکان واقع کشمیری محلہ میں اقامت گزیں ہوئے۔

سوال ۵۳ دورانِ ملازمت لوگوں پہ آپ کا کیا اثر تھا ؟

جواب آپ جب سرکاری ملازمت میں آئے تو گو عام اہلکاروں میں سے تھے لیکن اس کے باوجود آپ کی خداداد قابلیت کا عوام پر ہی نہیں بلکہ حکومت کے سربرآوردہ افسروں پر بھی سکہ بیٹھ گیا اور ضلع بھر میں آپ کی علمی شان اور محققانہ طبیعت کے غلغلے بلند ہونے شروع ہو گئے۔

سوال ۵۴ یہ زمانہ جو آپ نے یوسفی شان سے ملازمت میں بسر کیا آپ

اس زمانے کو کس نام سے یاد کیا کرتے تھے؟

جواب آپ اس زمانے کو قید خانے کے نام سے یاد کیا کرتے تھے

سوال:۔ ۵۵ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے مقدمات کی خاص بات کیا تھی؟

جواب:۔ آپ کے دور کے مقدمات کی تین خصوصیات نمایاں تھیں اوّل راست گفتاری دوم منکسر المزاجی تواضع اور حسن خلق، سوم تعلق باللہ۔

سوال:۔ ۵۶ مقدمات کی پیروی کے دوران حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی راست گفتاری کی کوئی مثال پیش کریں؟

جواب:۔ خود حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں۔ "میرے بیٹے سلطان احمد نے ایک ہندو پر بدیں بُنیاد نالش کی کہ اس نے ہماری زمین پر مکان بنا لیا ہے۔ اور مسماری مکان کا دعویٰ تھا۔ اور ترتیب مقدمہ میں ایک امر خلاف واقعہ تھا۔ جس کے ثبوت سے وہ مقدمہ ڈسمس ہونے کے لائق ٹھہرتا تھا... تب فریقِ مخالف نے موقع پاکر میری گواہی لکھوادی.... اس وقت سلطان احمد کا وکیل میرے پاس آیا کہ اب وقت پیشی مقدمہ ہے آپ کیا اظہار دیں گے۔ مَیں نے کہا وہ اظہار دوں گا جو واقعی امر اور سچ ہے۔ تب اس نے کہا کہ پھر آپ کے کچہری جانے کی کیا ضرورت ہے؟ مَیں جاتا ہوں تا مقدمہ سے دستبردار ہو جاؤں۔ سو وہ مقدمہ مَیں نے اپنے ہاتھوں سے محض رعایتِ صدق کی وجہ سے آپ خراب کیا اور راست گوئی کو ابتغاء المرضات اللہ مقدم رکھ کر مالی نقصان کو ہیچ سمجھا۔

سوال:۔ ۵۷ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو پہلا الہام کس سن میں ہوا اور یہ کیا تھا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو پہلا الہام تقریباً ۱۸۶۵ء میں ہوا۔

ثَمَانِيْنَ حَوْلًا أَوْ قَرِيْبًا مِّنْ ذٰلِكَ أَوْ تَزِيْدُ عَلَيْهِ سِنِيْنًا

تَرٰى نَسْلًا بَعِيْدًا۔

تیری عمر اسّی برس کی ہوگی یا دو چار کم یا چند سال زیادہ اور تو اس قدر عمر پائے گا

کہ ایک دور کی نسل دیکھے گا۔

سوال ۵۸ آپ جہاں ملازمت کرتے تھے اس کے سپرنٹنڈنٹ کا نام کیا تھا؟

جواب اس کا نام پنڈت سہج رام تھا جو کہ بدترین معاند اور کینہ پرور انسان تھا اکثر اپنی سیہ باطنی کی وجہ سے اسلام پر اعتراضات کرتا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرتا رہتا تھا۔

سوال ۵۹ اپنے افسر ہونے کی حیثیت سے آپ سے کس قسم کے رویہ کا متقاضی تھا؟

جواب وہ اس خود فریبی کا شکار تھا کہ آپ اس کے ماتحت ہیں۔ اس لئے صرف دفتری معاملات میں ہی نہیں بلکہ مذہبی معاملات میں بھی آپ کو دب کر رہنا چاہیئے۔

سوال ۶۰ آپ کا رویہ اس شخص کے ساتھ کیسا تھا؟

جواب آپ اس شخص کے اعتراضات کا نہایت بے باکی اور عمدہ دلائل سے جواب دے کر اُسے لاجواب کر دیتے۔

سوال ۶۱ سہج رام کے متعلق آپ نے کیا کشف دیکھا؟

جواب نمازِ عصر کے وقت قرآن مجید کی تلاوت کے دوران آپ نے کشف دیکھا "میں نے دیکھا کہ سہج رام سیاہ کپڑے پہنے عاجزی کرنے والوں کی طرح دانت نکالے میرے سامنے کھڑا ہے جیسا کہ کوئی کہتا ہو کہ مجھ پر رحم کرا دو۔ میں نے کہا اب رحم کا وقت نہیں اور اسی وقت خدا تعالیٰ نے میرے دل میں ڈالا کہ یہ شخص فوت ہو گیا ہے۔

سوال ۶۲ آپ کا یہ کشف کب پورا ہوا؟

جواب دوسرے یا تیسرے دن یہ خبر آگئی کہ سہج رام اسی گھڑی ناگہانی موت سے اس دنیا سے گزر گیا۔

سوال ۶۳ آپ قرآن پڑھتے ہوئے کیا دعا مانگتے تھے؟

جواب آپ فرماتے تھے: "یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو، تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں۔"

سوال ۶۴ کچہری سے واپسی کے بعد آپ کا زیادہ تر وقت کن کے ساتھ گزرتا تھا۔؟

جواب آپ کا زیادہ تر وقت فضل دین صاحب کے ساتھ گزرتا تھا۔

سوال ۶۵ فضل دین صاحب آپ کے قرآن مجید پڑھنے کے بارے میں کیا روایت فرماتے ہیں؟

جواب آپ فرماتے ہیں کہ "مرزا صاحب قرآن مجید پڑھتے پڑھتے سجدہ میں گر جاتے اور لمبے لمبے سجدے کرتے یہاں تک روتے کہ زمین تر ہو جاتی"

سوال ۶۶ آپ اپنی تنخواہ کس طرح خرچ کرتے تھے؟

جواب آپ جو تنخواہ لاتے، معمولی سادہ کھانے کا خرچ رکھ کر باقی رقم سے محلہ کے بیواؤں اور محتاجوں کو کپڑے بنوا دیتے یا نقدی کی صورت میں تقسیم کروا دیتے تھے۔

سوال ۶۷ میاں بوٹا کشمیری (جن کے گھر میں بھی حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) عرصہ تک قیام فرمایا) آپ کے بارے میں کیا شہادت دیتے ہیں؟

جواب میاں صاحب فرماتے ہیں کہ "میں تو ان کو یعنی مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو ولی اللہ جانتا ہوں۔

سوال ۶۸ لالہ بھیم سین صاحب جو کہ آپ کے ہم مکتب تھے اور انہوں نے سیالکوٹ میں وکالت کا امتحان دیا تھا۔ آپ نے اُن کے بارے میں کیا پیشگوئی فرمائی تھی؟

جواب آپ نے پیشگوئی فرمائی کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایسا مقدر ہے کہ اس ضلع کے کل اشخاص جنہوں نے وکالت کا امتحان دیا ہے فیل ہو جائیں گے مگر سب میں صرف تم ہو جو وکالت میں کامیاب ہو جاؤ گے۔" اور ایسا ہی ہوا۔

سوال ۶۹ سیالکوٹ میں قیام کے دوران آپ نے ایک ملزم مرہٹہ گوپی ناتھ بھاگ کا بیان کیوں قلم بند فرمایا تھا؟

جواب اس لئے کہ اُس ملزم کا مطالبہ تھا کہ "میں اپنا بیان ایک معزز خاندانی شریف افسر یا حاکم کو لکھواؤں گا۔"

سوال ۷۰ ۔ آپ مختاری یا وکالت کا امتحان کیوں پاس کرنا چاہتے تھے ؟
جواب ۔ خلقِ خدا کو قانونی الجھنوں سے بچانے اور ان کو ان کے شہری حقوق دلانے کے لئے ۔

سوال ۷۱ ۔ آپ کے اس مختاری کے امتحان میں ناکامی کی خدائی مشیت کیا تھی ؟
جواب ۔ خدائی مشیت یہ تھی کہ آپ دنیا کے کیس لڑنے نہیں آئے تھے بلکہ دینِ حق کی وکالت کے لئے آئے تھے ۔

سوال ۷۲ ۔ امتحان میں ناکامی کی ظاہری وجہ کیا تھی ؟
جواب ۔ ایک شخص نرائن سنگھ نامی امیدوار شرارت کرتے ہوئے پکڑا گیا جس کی وجہ سے سبھی امیدوار فیل کر دیئے گئے ۔

سوال ۷۳ ۔ ناموسِ مصطفےٰؐ کے تحفظ کے لئے باقاعدہ جنگ کس جگہ شروع ہوئی ؟
جواب ۔ ناموسِ مصطفےٰؐ کے تحفظ کے لئے سرزمینِ سیالکوٹ پہلا میدانِ جنگ بنی

سوال ۷۴ ۔ سیالکوٹ میں آپکی تبلیغی جدوجہد کا مرکز کون لوگ تھے ؟
جواب ۔ اکثر و بیشتر جفادری عیسائی پادری اور مناد آپ کی تبلیغی جدوجہد کا مرکز بنے ہوئے تھے ۔

سوال ۷۵ ۔ ہندوستان کے کن علاقوں میں عیسائیت پھیلانے کے لئے سب سے زیادہ جدوجہد کی گئی تھی ؟
جواب ۔ ہندوستان میں پنجاب اور پنجاب میں لدھیانہ اور سیالکوٹ کو عیسائیت کا مرکز بنانے کی سرتوڑ کوشش کی گئی تھی ۔

سوال ۷۶ ۔ انگریز ہندوستان میں کس قسم کا طبقہ پیدا کرنا چاہتے تھے ؟
جواب ۔ انگریزوں کی یہ پالیسی تھی کہ دولت و ثروت کے بل بوتے پر ہندوستان پر قابض ہو کر یہاں اپنا دائمی اثر اور اقتدار قائم کرنے کے لئے ایسا طبقہ پیدا کر لیں جو خون اور رنگ کے اعتبار سے ہندوستانی ہو مگر اپنے مذاق، اپنی رائے اور معاشرتی اعتبار سے انگریز ہو ۔

سوال ۷۷ ۱۸۵۷ء میں پارلیمانی ممبر مسٹر منگلس نے کیا تقریر کی جس سے پورے ہندوستان کو عیسائیت کے زیرِ نگیں کرنے کی برطانوی سازش ظاہر ہوتی ہے ؟

جواب انہوں نے کہا کہ خدا تعالیٰ نے ہمیں یہ دن دکھایا ہے کہ ہندوستان کی سلطنت انگلستان کے زیرِ نگین ہے تاکہ عیسیٰ مسیح کی فتح کا جھنڈا ہندوستان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک لہرائے۔ ہر شخص کو اپنی تمام تر قوت تمام ہندوستان کو عیسائی بنانے کے عظیم الشان کام کی تکمیل میں صرف کرنی چاہیئے اور اس میں کسی طرح تساہل نہیں کرنا چاہیئے۔"

سوال ۷۸ انگریزوں نے عیسائیت کا مرکز بنانے کے لئے سیالکوٹ کا انتخاب کیوں کیا ؟

جواب اس کی وجہ یہ تھی کہ پورے پنجاب میں سیالکوٹ ہی ایک ایسا مقام تھا۔ جس نے انگریزوں کے خلاف بغاوت میں ڈٹ کر حصہ لیا تھا۔ اس لئے انگریزوں کا قدرتی طور پر مفاد اسی میں تھا کہ پنجاب کے اس بازوئے شمشیر زن کو مفلوج کر دیں۔

سوال ۷۹ پنجاب کے مسلمان عیسائیت کے دلائل سے کیوں شکست کھا جاتے تھے ؟

جواب اس لئے کہ مسیحی مشن پنجاب میں نیا نیا آیا تھا اور مسلمان ان کے علم اور دلائل سے اکثر ناآشنا تھے۔

سوال ۸۰ ان حالات میں عیسائیت کا مقابلہ صحیح معنوں میں کس شخصیت نے کیا ؟

جواب ان حالات میں عیسائیت کا مقابلہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے ایسے مردِ مجاہد کی حیثیت سے کیا کہ جس سے گفتگو ہوتی اسے خاموش ہونا پڑتا۔

سوال ۸۱ پادری بٹلر صاحب آپ سے کیوں متاثر تھے ؟

جواب پادری بٹلر صاحب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پُرنور شخصیت، بے مثال متانت، سنجیدگی، اور زبردست قوت استدلال سے بے حد متاثر تھے نیز آپ ایسے دلکش

اور پیارے الفاظ میں عیسائیت کے متعلق گفتگو فرماتے کہ خود عیسائیوں میں سے حق پسند طبقہ کو لطف آجاتا اور وہ اختلافات کے باوجود آپ کا گرویدہ ہوجاتا۔

سوال ۸۲ آپ کے زمانہ ملازمت میں کچہری کا عملہ آپ کے کن اوصاف کا معترف تھا؟

جواب آپ کے زمانہ ملازمت کے وہ ہندو، مسلمان، سکھ اور عیسائی جو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے عملے میں شامل تھے آپ کے تقویٰ، نیکی، دیانت اور امانت کے دل سے قائل تھے۔

سوال ۸۳ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) جب استعفیٰ دیکر واپس قادیان آنے لگے تو ڈپٹی کمشنر نے آپ کی خدمت میں کیسے خراجِ عقیدت پیش کیا؟

جواب روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ جب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) استعفیٰ دے کر قادیان جانے لگے تو ڈپٹی کمشنر نے آپ کے اعزاز میں تعطیل عام کردی تھی۔ اس کا بیان تھا کہ "ایسا پاکباز شخص اس کے عملے سے مستعفی ہوکر جارہا ہے"۔ اس لئے عام تعطیل کردی گئی۔

سوال ۸۴ حکیم مظہر حسین صاحب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی پاکیزہ جوانی اور قیام سیالکوٹ کے بارے میں کیا شہادت دیتے ہیں؟

جواب حکیم صاحب فرماتے ہیں کہ "ثقہ صورت، عالی حوصلہ اور بلند خیالات کا انسان اپنی علو ہمتی کے مقابل کسی کا وجود نہیں سمجھتا۔ اندر قدم رکھتے ہی وضو کے لئے پانی مانگا اور وضو سے فراغت پاکر نماز ادا کی یا وظیفہ میں تھے"۔

سوال ۸۵ مسلم لیڈر مولوی ظفر علی صاحب کے والد بزرگوار منشی سراج الدین صاحب آپ کی مقدس جوانی کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟

جواب منشی سراج الدین صاحب فرماتے ہیں کہ "مرزا غلام احمد صاحب ۱۸۶۰ء یا ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرّر تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲ یا ۲۳ سال ہوگی اور ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔ کاروبار ملازمت

کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا تھا۔ عوام سے کم ملتے تھے۔"

سوال ۸۶ ڈاکٹر سر محمد اقبال کے استاد شمس العلماء مولانا سید میر حسن صاحب مرحوم سیالکوٹی اپنے مکتوب میں آپ کے بارے میں کیا لکھتے ہیں ؟

جواب آپ لکھتے ہیں کہ ادنیٰ تامل سے بھی دیکھنے والے پر ظاہر ہو جاتا تھا کہ حضرت اپنے ہر قول و فعل میں دوسروں سے ممتاز ہیں۔

سوال ۸۷ ایک دفعہ پادری بٹلر نے کہا کہ مسیح کو بے باپ پیدا کرنے میں یہ سر تھا کہ وہ کنواری مریم کے بطن سے پیدا ہوئے اور آدمؑ کی شرکت سے جو گنہگار تھا بری رہے۔ بتائیے اس بات پر حضرت اقدس نے کیا جواب دیا ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا کہ" مریم بھی تو آدم کی نسل سے ہے پھر آدم کی شرکت سے بریّت کیسے اور علاوہ ازیں عورت ہی نے تو آدم کو ترغیب دی جس سے آدم نے درخت ممنوع کا پھل کھایا اور گنہگار ہوا۔ پس چاہیئے تھا کہ مسیح عورت کی شرکت سے بھی بری رہتے۔ اس پر پادری صاحب خاموش ہو گئے۔

سوال ۸۸ اس زمانے میں بھی آپ کے خیالات میں حد درجہ پاکیزگی تھی۔ لباس کے بارے میں آپ کی پسند کیا تھی ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا" بلحاظ ستر عورۃ تنگ موہری کا پاجامہ بہت اچھا اور افضل ہے اور اس میں پردہ زیادہ ہے کیونکہ اس کی تنگ موہری کے باعث زمین سے بھی ستر عورۃ ہو جاتا ہے"۔

سوال ۸۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے کس سن میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو پہلی بار خواب میں دیکھا؟ پورا کشف بتائیے۔

جواب ۱۸۶۴ء یا ۱۸۶۵ء میں تیس یا اکتیس برس کی عمر میں آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کشفاً زیارت کا شرف حاصل ہوا۔

" اوائل جوانی میں ایک رات میں نے رویا میں دیکھا کہ میں ایک عالیشان مکان میں ہوں جو نہایت پاک اور صاف ہے اور اس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کا ذکر اور چرچا ہو رہا ہے میں نے لوگوں سے دریافت کیا کہ حضورؐ کہاں تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے ایک کمرے کی طرف اشارہ کیا۔ چنانچہ میں دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر اس کے اندر چلا گیا اور جب میں حضور کی خدمت میں پہنچا تو حضور بہت خوش ہوئے اور آپ نے مجھے بہتر طور پر میرے سلام کا جواب دیا۔ آپؐ کا حسن و جمال اور ملاحت اور آپؐ کی پُرشفقت اور پر محبت نگاہ مجھے اب تک یاد ہے۔ اور وہ مجھے کبھی بھول نہیں سکتی۔ آپؐ کی محبت نے مجھے فریفتہ کر لیا۔ اور آپؐ کے حسین و جمیل چہرہ نے مجھے گرویدہ بنالیا۔ اس وقت آپؐ نے مجھے فرمایا اے احمد تمہارے دائیں ہاتھ میں کیا چیز ہے۔ جب میں نے اپنے دائیں ہاتھ کی طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ میرے ہاتھ میں ایک کتاب ہے اور وہ مجھے اپنی ہی ایک تصنیف معلوم ہوئی۔ میں نے عرض کیا حضور یہ میری ایک تصنیف ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کتاب کو دیکھ کر عربی زبان میں پوچھا کہ تو نے اس کا کیا نام رکھا ہے۔ خاکسار نے عرض کیا کہ اس کتاب کا نام میں نے قطبی رکھا ہے۔ غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کتاب مجھ سے لے لی اور جب وہ کتاب حضرت مقدس نبویؐ کے ہاتھ میں آئی تو آنجناب کا ہاتھ مبارک لگتے ہی ایک نہایت خوش رنگ اور خوبصورت میوہ بن گئی کہ جو امرود سے مشابہ تھا مگر بقدر تربوز تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اس میوہ کو تقسیم کرنے کے لئے قاش قاش کرنا چاہا تو اس قدر اس میں سے شہد نکلا کہ آنجناب کا ہاتھ مبارک مرفق تک شہد سے بھر گیا۔ یہانتک کہ ایک مردہ جو دروازہ سے باہر پڑا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزہ سے زندہ ہو کر اس عاجز کے پیچھے آ کھڑا ہوا اور یہ عاجز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑا تھا جیسے ایک مستغیث حاکم کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بڑے جاہ جلال اور حاکمانہ شان سے ایک زبردست پہلوان کی طرح کرسی پر جلوس فرما رہے تھے۔

پھر خلاصہ کلام یہ کہ ایک قاش آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو اس غرض سے دی کہ تا میں اس شخص کو دوں جو نئے سرے سے زندہ ہوا اور باقی تمام قاشیں

میرے دامن میں ڈال دی۔ اور وہ ایک قاش مَیں نے اس نئے زندہ کو دے دی
اور اس نے وہیں کھالی۔ اور پھر جب وہ نیا زندہ اپنی قاش کھا چکا تو مَیں نے دیکھا کہ
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کُرسی اُونچی ہوگئی ہے۔ حتیٰ کہ چھت کے قریب جا پہنچی ہے
اور مَیں نے دیکھا کہ اس وقت آپؐ کا چہرہ مبارک ایسا چمکنے لگا کہ گویا اس پر سورج
اور چاند کی شعاعیں پڑ رہی ہیں اور مَیں ذوق اور وَجد کے ساتھ آپؐ کے چہرہ مبارک
کی طرف دیکھ رہا تھا اور میرے آنسو بہہ رہے تھے پھر میں بیدار ہوگیا۔ اور اس وقت
بھی مَیں کافی رو رہا تھا اور اللہ تعالےٰ نے میرے دِل میں ڈالا کہ وہ مردہ شخص اسلام
ہے۔ اور اللہ تعالےٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رُوحانی فیوض کے ذریعہ سے
اسے اب میرے ہاتھ پر زندہ کرے گا۔

سوال ۹۰ حسب عادت زمانہ جس طرح ضرورتمند اہلکاروں کے پاس حاضر ہوجایا
کرتے ہیں۔ جب لوگ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی رہائش گاہ پر آتے تو
آپ کیا فرماتے؟

جواب اس کے بالکل برعکس جیسا کہ حکام کے گرد ضرورتمندوں کا جمگھٹا رہتا ہے
اور حکام بھی اس خوشامد کو پسند کرتے ہیں۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) مالک مکان
کے بڑے بھائی فضل الدین کو بُلا کر کہتے کہ "میاں فضل الدین ان لوگوں کو سمجھا دو کہ یہاں
نہ آیا کریں نہ اپنا وقت ضائع کیا کریں۔ اور نہ میرے وقت کو برباد کیا کریں۔ مَیں کچھ نہیں کرسکتا
مَیں حاکم نہیں ہوں۔ جتنا کام میرے متعلق ہوتا ہے کچہری میں ہی کر آتا ہوں۔"

۱۸۶۷ء تا ۱۸۷۵ء

سوال ۹۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی والدہ کی وفات کب ہوئی؟

جواب سیالکوٹ میں ملازمت سے استعفٰی دے کر حضور کو قادیان کے لئے روانہ ہونے کا پیغام آپ کے والد صاحب نے بھیجا اس وقت آپ کی والدہ ماجدہ سخت بیمار تھیں۔ حضور پیغام سُنتے ہی فوراً سیالکوٹ سے روانہ ہوئے۔ اُمرتسر پہنچے تو آپ کے لئے تانگہ کا انتظام کیا گیا تھا۔ اِسی اثناء میں ایک آدمی یہ پیغام لے کر پہنچا کہ والدہ کی حالت بہت نازک ہے۔ حضور کو اسی وقت یقین ہو گیا کہ آپ کی والدہ کا انتقال ہو چکا ہے چنانچہ قادیان پہنچنے پر اس اُمر کی تصدیق ہو گئی۔

سوال ۹۲ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی والدہ کا مزار کہاں ہے؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے قدیم خاندانی قبرستان میں جو مقامی عیدگاہ کے پاس قادیان سے مغرب کی طرف واقع ہے۔

سوال ۹۳ آپ کی والدہ چراغ بی بی کا تعلق کس خاندان سے تھا اور وہ کیسی خاتون تھیں۔؟

جواب حضرت چراغ بی بی کا تعلق ایمہ ضلع ہوشیار پور کے ایک معزز مغل خاندان سے تھا۔ قناعت۔ شجاعت، عفت، مروت، وسعت حوصلہ، فیاضی، مہمان نوازی آپ کی نمایاں خصوصیات تھیں۔ غرباء کے مُردوں کو کفن ہمیشہ اُن کے ہاں سے ملتا تھا۔ ان کی دوراندیشی اور معاملہ فہمی مشہور تھی۔ وہ حضرت غلام مرتضٰی صاحب کے لئے بہترین مشیر اور غم گسار تھیں۔ صاحب کرامت تھیں

سوال ۹۴ اُن دنوں جب آپ گھر میں مُلاں کہلاتے تھے۔ آپ کی والدہ ماجدہ کا سلوک آپ کے ساتھ کیسا تھا؟

جواب حضرت مسیح موعود کو ابتداء ہی سے دنیوی مشاغل اور کاروبار سے دلچسپی

نہ تھی اس لئے گھر میں ملاں کہلاتے تھے لیکن آپ کی والدہ کو آپ سے دلی محبت تھی۔ وہ آپ کی نیکی، تقویٰ شعاری پاک زندگی اور سعادت مندی پہ سو جان سے قربان ہوتیں آپ کی بہت قدر کرتیں اور تمام ضروریات کا خیال رکھتیں۔ آپ کو بھی والدہ صاحبہ سے بہت محبت تھی۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) جب کبھی والدہ محترمہ کا ذکر فرماتے آپ کی مبارک آنکھیں بھیگ جاتی تھیں۔

سوال ۹۵ آپ کی والدہ کو حضرت مسیح موسوی کی والدہ سے کیا معنوی مشابہت تھی؟

جواب حضرت مسیحؑ موسوی کی والدہ کا اسم گرامی حضرت مریمؑ تھا اور مریم کے معنی "سمندر کا ستارہ" کے بھی ہیں۔ اور آپ کی والدہ کا نام حضرت چراغ بی بی تھا اس لحاظ سے روشنی اور نور کے مفہوم میں دونوں نام متحد ہیں۔ تاہم چونکہ حضرت مسیحؑ کی آمد بنی اسرائیل میں دور نبوت کے خاتمہ پر ہوئی اور وہ موسوی سلسلہ کی آخری کڑی تھے آپ کی والدہ ستارہ تھیں جو اپنی ذات میں روشن ہوتا ہے لیکن کسی دوسرے وجود میں روشنی منتقل نہیں کر سکتا اور حضرت مسیح محمدیؑ کے وجود سے قیامت تک ہزاروں لاکھوں شمعوں کا روشن ہونا مقدر ہے اس لئے آپ کی والدہ چراغ بی بی ہیں۔

سوال ۹۶ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو اُن کے والد صاحب نے ملازمت چھوڑنے کا حکم کب دیا؟

جواب آپ ۱۸۶۴ء میں سیالکوٹ تشریف لے گئے تھے لیکن آپ کی جُدائی سے پریشان ہو کر والد صاحب نے ۱۸۶۸ء میں ایک آدمی آپ کے پاس بھیجا اور فوری طور پر استعفیٰ دے کر ملازمت چھوڑنے کی ہدایت دی۔ چنانچہ حکم ملتے ہی آپ سیالکوٹ سے قادیان کی طرف چل پڑے۔

سوال ۹۷ سیالکوٹ کی ملازمت کے بعد آپکے والد صاحب نے آپ کو کس کام پر لگایا اور یہ سلسلہ کتنے سال جاری رہا؟

جواب سیالکوٹ کی ملازمت کے بعد آپ کے والد بزرگوار نے آپ کو زمینداری

کے کاموں اور مقدمات میں لگا دیا اور یہ سلسلہ کم و بیش آٹھ نو برس تک جاری رہا۔

سوال ۹۸ سیالکوٹ سے واپسی کے بعد حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد صاحب نے آپ کو پھر زمینداری اور اس کے مقدمات کی پیروی میں لگا دیا۔ مقدمات کے اس دوسرے دور میں بھی بعض آسمانی نشانات کا ظہور ہوا۔ مثال کے طور پر کوئی واقعہ بیان کریں۔

جواب مثلاً ۱۸۶۸ء کے ایک مقدمہ کے متعلق (جو آپ کے والد بزرگوار کی طرف سے اپنے زمینداری حقوق کے متعلق دائر کیا گیا تھا) بذریعہ خواب ڈگری ہونے کی خبر دی گئی۔ جو غیر معمولی رنگ میں پوری ہوئی۔ اسی طرح ایک مقدمہ میں دعا کے بعد آپ کو ایک حفیظ نامی لڑکا دکھایا گیا۔ چنانچہ وہ مقدمہ رفع دفع ہو گیا۔

سوال ۹۹ مقدمات کی پیروی اور زمینداری کے ان دنیوی جھمیلوں سے نجات حاصل کرنے کا حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا طریق اختیار کیا؟

جواب آپ نے اپنے والد صاحب کو ایک درخواست لکھی جس میں آپ نے ان سے استدعا کی کہ آپ کو اپنی حیاتِ مستعار کے بقیہ دن یادِ الٰہی میں بسر کرنے کی اجازت دی جائے اور دنیاداری کے معاملات میں شرکت سے بالکل مستثنیٰ قرار دیا جائے اور یہ شعر تحریر فرمایا۔

بد نیا نے دوں دل مبند اے جواں
کہ وقتِ اجل مے رسد ناگہاں

سوال ۱۰۰ آپ سیالکوٹ سے قادیان تشریف لائے تو آپ کو کس عہدے کی پیشکش کی گئی اور آپ نے جواب میں کیا فرمایا؟

جواب آپ سیالکوٹ سے ملازمت چھوڑ کر قادیان تشریف لائے تو کچھ عرصہ بعد آپ کو ریاست کپور تھلہ کی طرف سے سررشتہ تعلیم کی افسری کی پیشکش کی گئی جسے آپ نے ٹھکرا دیا اور حضرت والد صاحب کی خدمت میں عرض کیا "میں کوئی نوکری کرنی نہیں چاہتا ہوں۔ دو جوڑے کھدر کے کپڑوں کے بنا دیا کرو اور روٹی جیسی بھی ہو

بھیج دیا کرو۔

سوال ۱۰۱ الہام "تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا ...." کس موقعہ پر ہوا؟

جواب ۱۸۶۸ء یا ۱۸۶۹ء کا واقعہ ہے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی دِلّی سے تحصیل علم کے بعد اپنے وطن بٹالہ واپس آئے۔ حضرتِ اقدس (آپ پر سلامتی ہو) ایک دن ایک شخص کے اصرار پر تبادلۂ خیالات کے لئے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کے مکان پر تشریف لے گئے جہاں ایک ہجوم مباحثہ کے لئے بے تاب تھا۔ حضرت اقدس نے مولوی صاحب سے پوچھا کہ آپ کا دعویٰ کیا ہے؟ مولوی صاحب نے کہا کہ میرا دعویٰ یہ ہے کہ قرآن مجید سب سے مقدم ہے اور اس کے بعد قولِ رسولؐ ہے۔ کتاب اللہ اور حدیث رسولؐ اللہ کے مقابل کسی انسان کی بات "قابلِ حجت" نہیں۔ آپ نے بے ساختہ فرمایا کہ آپ کا یہ اعتقاد معقول اور نا قابلِ اعتراض ہے۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کا یہ فرمانا تھا کہ لوگوں نے شور مچا دیا۔ "ہار گئے، ہار گئے۔" آپ کوہِ وقار بنے رہے اور فرمایا "کیا میں یہ کہہ دوں کہ اُمّت کے کسی فرد کا قول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے قول پر مقدم ہے؟" چونکہ آپ نے یہ دست کشی خالصتاً خدا اور رسولؐ کی رضا کی خاطر کی تھی جو دنیائے مناظرہ میں اپنی طرز کی پہلی مثال ہے۔ اس پر خالقِ کائنات نے بھی عرش سے خوشنودی کا اظہار فرمایا اور الہاماً خبر دی: "تیرا خدا تیرے اس فعل سے راضی ہوا۔ اور وہ تجھے برکت پر برکت دے گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

سوال ۱۰۲ اس الہام کے بعد آپ کو کیا کشفی نظارہ دکھایا گیا؟

جواب اس الہام کے بعد حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو کشفی رنگ میں وہ بادشاہ دکھلائے گئے جو گھوڑوں پر سوار تھے اور چھ سات سے کم نہ تھے۔ ان بادشاہوں میں ہندوستان، عرب، ایران، شام اور روم کے بادشاہ تھے۔ اس نظارے کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ کو یہ بتایا گیا کہ یہ لوگ تیری تصدیق کریں گے اور تجھ پر ایمان

لائیں گے اور تجھ پر درود بھیجیں گے اور تیرے لئے دعائیں کریں گے ۔

سوال ۱۰۳ عیسائیت کی روک تھام کے لئے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) عیسائی پادریوں سے مناظرے فرمایا کرتے تھے. حضرت اقدس نے اس ضمن میں دوسری کوشش کیا فرمائی ؟

جواب بٹالہ میں حضرت اقدس نے خود مباحثوں میں حصّہ لینے کی بجائے زیادہ تر یہ کوشش فرمائی کہ آپ کے ماحول سے کچھ ایسے لوگ تیار ہو جائیں جو عشقِ رسول کا جذبہ لے کر آگے آئیں اور اشاعت حق و توحید کے لئے ہر وقت چوکس و بیدار رہیں. وہ لوگ جن کو آپ نے عیسائیوں سے مباحثہ کرنے کے لئے تیار کیا۔ ایک نام تو منشی نبی بخش صاحب پٹواری کا ہے اور دوسرے آپ کے صاحبزادے مرزا سلطان احمد صاحب کا جنہوں نے ذوق و شوق سے اخبارات میں مضامین لکھنے شروع کئے ۔

سوال ۱۰۴ اس زمانہ میں ایک مسلمان مولوی مرتد ہو کر عیسائی ہو گیا۔ اس کا نام کیا تھا ؟ اور اس کو واپس اسلام میں لانے کے لئے حضرت اقدس نے کیا کوشش کی ؟

جواب اس شخص کا نام مولوی قدرت اللہ تھا ۔ اور چونکہ اس کے نام کے ساتھ مولوی کا لفظ تھا اس لئے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو بہت فکر تھی کہ لوگوں پر اس کا بڑا اثر پڑے گا چنانچہ آپ نے منشی نبی بخش صاحب کو بھیجا کہ اُن سے نرمی اور تالیف کا سلوک کرو اور ان کو سمجھاؤ۔ میں بھی دعا کروں گا۔ چنانچہ مولوی قدرت اللہ ان کی کوششوں سے واپس اسلام میں آ گئے ۔

سوال ۱۰۵ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو غلبۂ دینِ حق کا زمانہ الہاماً کتنے عرصہ کے اندر اندر بتایا گیا تھا ؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) پر الہاماً یہ انکشاف فرمایا گیا کہ عالمگیر غلبہ دینِ حق تین سو سال کے اندر اندر بہر حال ہو جائے گا ۔

سوال ۱۰۶ ان دو ہندوؤں کے نام کیا تھے جو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی خدمت میں اکثر حاضر ہوا کرتے تھے ؟

جواب ایک تو قادیان کے آریہ سماج کے سیکریٹری لالہ شرمپت رائے اور دوسرے لالہ ملا وامل تھے ۔

سوال ۱۰۷ ۱۸۷۵ء میں لالہ شرمپت کو اسلام کی سچائی کا کیا نشان دکھایا گیا؟

جواب لالہ شرمپت کا بھائی اور ایک دوسرا ہندو کسی مقدمے میں ماخوذ تھے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی دعا سے خدا نے مقدمے کا فیصلہ قبل از وقت بتا دیا تھا جس سے مخالف آریوں کو زحمت اٹھانی پڑی ۔ لالہ شرمپت نے کہا کہ آپ خدا کے نیک بندے ہیں اس لئے اس نے آپ پر غیب کی باتیں ظاہر کر دیں ۔

سوال ۱۰۸ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے باقاعدہ قلمی جہاد کا آغاز کس سن میں فرمایا ؟ آپ کے نام سے شائع ہونے والا پہلا مضمون کب اور کس نوعیت کا تھا نیز کس اخبار میں شائع ہوا ؟

جواب آپ کی پبلک زندگی کا آغاز سیالکوٹ ہی سے شروع ہو چکا تھا ۔ لیکن اس کا حقیقی معنوں میں آغاز قریبا ۱۸۷۲ء سے ہوا جب آپ نے مختلف ملکی اخبارات میں اپنے مضامین کا سلسلہ جاری کر کے قلمی جہاد شروع کیا ۔

موجودہ تحقیق کے مطابق آپ کا سب سے پہلا مضمون غالباً بنگلور کے دس روزہ اخبار منشور محمدیؐ میں ۲۵ اگست ۱۸۷۲ء میں شائع ہوا ۔

سوال ۱۰۹ ۱۸۷۲ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنے ایک مضمون میں دوسرے مذاہب کے لوگوں کو کیا چیلنج کیا اور کتنا انعام مقرر فرمایا ؟

جواب آپ نے اعلان فرمایا کہ آپ ہر اس غیر مسلم کو پانچ سو روپیہ کی رقم بطور انعام پیش کرنے کو تیار ہیں جو اپنی مسلمہ مذہبی کتابوں سے ، ان تعلیمات کے مقابل آدھی بلکہ تہائی تعلیمات بھی پیش کر دے جو آپ اسلام کی مسلمہ اور مستند مذہبی کتب سے سچائی کے موضوع پر نکال کر دکھائیں گے ۔

سوال ۱۱۰ حضرت اقدس ابتدائے جوانی میں کن اخبارات کا مطالعہ فرماتے تھے ۔

جواب منشور محمدیؐ بنگلور، وکیل ہندوستان، سفیر ہند امرتسر، نور افشاں لدھیانہ، برادر ہند لاہور، وزیر ہند سیالکوٹ، ودیا پرکاش امرتسر، آفتاب پنجاب لاہور، ریاض ہند امرتسر اور اشاعۃ السنۃ بٹالہ منگوایا کرتے تھے اور بعض میں مضامین بھی لکھا کرتے تھے۔ آخری زمانہ میں لاہور کا "اخبار عام" بہت شوق سے منگواتے تھے۔

سوال ۱۱۱ اپنے ایام جوانی میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے چند افراد کو دینوی تعلیم بھی دی، کچھ نام بتائیں؟

جواب زندگی کے ان ایام میں جب آپ زاہدانہ زندگی بسر کر رہے تھے اور والد صاحب کے حکم سے مقدمات کی پیروی کے لئے بھی جانا پڑتا تھا۔ آپ نے اپنے چشمہ علم و عرفان سے دوسروں کو بھی بہرہ ور کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ پہلا نام تو آپ کے صاحبزادے مرزا سلطان احمد صاحب کا ہے جنہیں آپ نے عربی نصاب کی کتابیں اور کچھ فارسی کتب پڑھائیں۔ میاں علی محمد صاحب کو گلستان و بوستان ۱۸۷۲ء میں کشن سنگھ اور ملا وامل اور شرمپت آپ سے حکمت اور قانون وغیرہ کی کتابیں پڑھا کرتے تھے۔ محمد دین لنگر دال صاحب نے بھی ایک فارسی کتاب پڑھی۔

سوال ۱۱۲ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے شعر و شاعری کو کس غرض سے اختیار فرمایا اور آپ ابتدائی زمانہ میں کیا تخلص فرماتے تھے؟

جواب حضرت اقدس نے اپنے ہم عصر مسلمان شعراء کی طرح شعر و شاعری کو بطور پیشہ اختیار نہیں فرمایا بلکہ اُسے ذکر الٰہی، عشق رسولؐ، غیر مذاہب کے ردّ، اسلام کی حقانیت اور اصلاحِ نفس کا ایک موثر ذریعہ قرار دیا۔ آپ ابتدا میں "فرخ" تخلص فرماتے تھے جسے زمانہ ماموریت کے چند سال بعد بالکل ترک کر دیا۔ آپ فرماتے ہیں۔

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

سوال ۱۱۳ حضرت اقدس نے دعویٰ مسیحیت سے قبل اپنی غزلیات اور قطعات کا ایک مجموعہ مرتب فرمایا تھا۔ اس کا نام آپ نے کیا تجویز فرمایا تھا اور وہ

کب اور کس نام سے شائع ہوا ؟

جواب آپ نے "دیوان فرخ قادیانی" کے نام سے اپنی غزلیات اور قطعات کا مجموعہ مرتب فرمایا۔ لیکن وہ آپ کی حیات میں شائع نہ ہو سکا بلکہ آپ کی وفات کے آٹھ سال بعد ۱۹۱۶ء میں "دُرِّ مکنون" کے نام سے شائع ہوا۔

سوال ۱۱۴ ۱۸۷۳ء میں ایک مقدمہ کی پیروی کے دوران نشان آسمانی کا ظہور ہوا۔ یہ مقدمہ کس سلسلہ میں تھا اور اس کا کیا فیصلہ ہوا ؟

جواب ۱۸۷۳ء کا واقعہ ہے کہ کمشنر کی عدالت میں آپ زمینداروں کے خلاف مقدمہ کی پیروی کے لئے امرتسر تشریف لے گئے۔ ایک روز قبل تک کمشنر کا رویہ بہت معاندانہ تھا اور اس نے زمینداروں کی ناجائز حمایت کرتے ہوئے یہاں تک کہا کہ یہ غریب لوگ ہیں تم ان پر ظلم کرتے ہو۔ رات کو حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) نے خواب میں ایک انگریز کو چھوٹے بچے کی شکل میں دیکھا کہ اس کے سر پر حضور ہاتھ پھیر رہے ہیں۔ چنانچہ دوسرے دن اس کمشنر کی حالت بالکل بدلی ہوئی تھی گویا وہ پہلا انگریز نہیں تھا۔ اس نے زمینداروں کو سخت ڈانٹ پلائی اور آپ کے حق میں فیصلہ سناتے ہوئے سارا خرچ بھی ان پر ڈال دیا۔

سوال ۱۱۵ ۱۸۷۴ء میں جب آپ قادیان میں اقتصادی مشکلات سے دوچار گوشہ نشینی اور خلوت کی زندگی گزار رہے تھے اور آپ کے حلقہ بیعت میں ایک آدمی بھی نہ تھا۔ آپ کو کشفاً درویشوں کی ایک جماعت عطا کئے جانے اور آسمانی بادشاہت عطا ہونے کا بتایا گیا۔ وہ کشف کیا تھا ؟

جواب ۱۸۷۴ء میں خواب میں ایک فرشتہ آپ کو ایک لڑکے کی صورت میں دکھائی دیا۔ جو ایک اونچے چبوترے پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کے ہاتھ میں ایک پاکیزہ نان تھا جو نہایت چمکیلا تھا۔ وہ نان آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے اس نے کہا "یہ تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے۔" درویشوں کی ایک جماعت عطا کئے جانے کی بشارت دی گئی۔ نیز آسمانی بادشاہت کی خبر بھی دی گئی۔ کیونکہ انجیل کی پیشگوئی کی روشنی

میں روٹی سے مراد آسمانی بادشاہت کا قیام ہے۔

سوال ۱۱۶ یہ بشارت ایک اسرائیلی نبی کے مطابق مسیح موعود کی آمد کے زمانہ میں ہوگی۔ نبی کا نام اور اُس کی شہادت ایک عیسائی کے بیان سے ملتی ہے بیان کریں۔

جواب یہ بشارت ٹھیک اس زمانہ میں دی گئی جبکہ دانیال نبی کی پیشگوئی کے مطابق مسیح موعود کی آمد مقدر تھی یعنی ۱۸۷۳ء یا ۱۸۷۴ء میں چنانچہ مسٹر رودرفورڈ، انجیل کی پیشگوئی کی روشنی میں لکھتے ہیں کہ "حقائق بتاتے ہیں کہ ۱۸۷۴ء کے بعد مسیح اس دنیا میں موجود ہے اور اپنے کلیسیا کے متعلق ایک خاص کام سرانجام دے رہا ہے۔ اور وہ بنیادی صداقتیں جنہیں طاغوتی نظام نے ڈھانپ رکھا ہے اور دنیا کی نظر میں روپوش کر رکھا ہے وہ انہیں دوبارہ آشکار کر کے نیک اور پارسا لوگوں کو اپنے گرد جمع کر رہا ہے۔

سوال ۱۱۷ بیت اقصیٰ کی بنیاد کب رکھی گئی اور کس نے رکھی ؟

جواب ۱۸۷۵ء میں قادیان میں ایک عظیم الشان جامع بیت کی بنیاد رکھی گئی اس کا نام بیت اقصیٰ رکھا گیا اس کی بنیاد آپ کے والد محترم نے اپنے ہاتھوں سے رکھی۔

سوال ۱۱۸ بیت اقصیٰ کی تعمیر کتنے عرصہ میں مکمل ہوئی اور اس کے پہلے خادم کون تھے ؟

جواب بیت اقصیٰ کی بنیاد ۱۸۷۵ء کے آخری دنوں میں رکھی گئی اور جون ۱۸۷۶ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اس کے پہلے خادم اور امام میاں جان محمد صاحب مرحوم مقرر ہوئے۔

سوال ۱۱۹ حضور کو رب العزت کی طرف سے نفلی روزوں کا حکم کب ہوا اور آپ نے کتنے اور کس طرح یہ روزے رکھے ؟

جواب ۱۸۷۵ء کے آخر میں جناب الٰہی سے آپ کو روزوں کے ایک عظیم مجاہدہ کا ارشاد ہوا چنانچہ اس کی تعمیل میں آپ نے آٹھ یا نو ماہ تک مسلسل روزے رکھے

سوال ۱۲۰ آپ نے روزوں کے بارے میں کیا کشف دیکھا تھا؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) خود تحریر فرماتے ہیں کہ اُن کو خواب میں ایک بزرگ معمر پاک صورت دکھائی دیا اور اس نے یہ ذکر کر کے کہ کسی قدر روزے انوار

سماوی کی پیشوائی کے لئے رکھنا سنتِ خاندانِ نبوت ہے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ
میں اس سُنّتِ اہلِ بیت رسالت کو بجا لاؤں ۔

سوال ۱۲۱ ان روزوں سے خدا تعالیٰ نے خوشنودی کا اظہار کیسے کیا ؟

جواب یہ دن انوارِ الٰہی کی بارش کے تھے جن میں آپ کو عالمِ روحانی کی سیر کرائی گئی اور خدا تعالیٰ کی تجلیات کے مختلف نظارے دکھائے گئے۔ بعض گزشتہ انبیاء اور چوٹی کے صلحاءِ امت سے ملاقاتوں کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم، سیدہ فاطمۃ الزہراؓ، جناب علی و حسن و حسین علیہم السلام کی عین بیداری میں زیارت نصیب ہوئی۔

آنحضرتؐ تو شب معراج میں خدا تک پہنچے تھے اور آپ اس روحانی سیر میں مقام مصطفیٰ تک پہنچے۔

سوال ۱۲۲ حضور اپنی بعثت سے پہلے اہل اللہ کے پاس بھی جایا کرتے تھے کچھ نام بتائیں ؟

جواب سیالکوٹ میں ایک بزرگ مولوی محبوب عالم صاحب مرحوم سے خاصا تعلق پیدا ہو گیا تھا۔ وہاں سے واپسی پر آپ نے ایک خدا رسیدہ صوفی حضرت میاں شرف الدین صاحب کی ملاقات کے لئے متعدد بار سُم شریف ضلع گورداسپور کا سفر اختیار کیا اور تاریخ سے آپ کے یہاں بعض بزرگوں کا آنا بھی ثابت ہے۔

مثلاً ایک صاحب گلاب شاہ قادیان آتے تھے۔ انکے علاوہ حضرت اقدس آپ پر سلامتی ہو کو جس باخدا اور صاحب ولایت بزرگ سے آخر تک بے حد الفت رہی وہ مولانا عبداللہ غزنوی تھے۔ اور ان سے حضرت اقدس نے امرتسر کے ایک نواحی گاؤں میں ملاقات فرمائی۔

۱۸۷۶ء تا ۱۸۸۲ء

سوال ۱۲۳ حضرت میر ناصر نواب صاحب پہلی مرتبہ کب قادیان تشریف لائے ؟

جواب ۱۸۷۶ء کے اوائل میں، جب آپ کی زوجہ محترمہ علیل ہوئیں تو علاج کی خاطر آپ پہلی مرتبہ قادیان تشریف لائے ۔

سوال ۱۲۴ حضرت مسیح موعود کو اپنے والد ماجد کی وفات کی نسبت کیا الہام ہوا ؟

جواب وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ "

ترجمہ : " قسم ہے آسمان کی جو قضا و قدر کا منبع ہے اور قسم ہے اس حادثہ کی جو آج آفتاب کے غروب کے بعد نازل ہوگا۔"

سوال ۱۲۵ اس الہام کے بعد کیا تفہیم ہوئی اور آپ پر اس کا کیا اثر ہوا ؟

جواب اس کی تفہیم یہ ہوئی کہ حضور کے والد ماجد آج غروب آفتاب کے وقت اس جہاں سے رحلت کر جائیں گے ۔ آپ کو اس خبر سے بے حد صدمہ ہوا اور خیال گزرا کہ اب ہمارے گزارے کی صورت کیا ہوگی ۔

سوال ۱۲۶ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو دوسرا الہام کیا ہوا ؟

جواب " اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ "

ترجمہ : " کیا خدا اپنے بندے کو کافی نہیں ہے ؟ "

سوال ۱۲۷ آپ نے اس الہام کو کہاں کندہ کروایا ؟

جواب آپ نے اس الہام کے الفاظ انگشتری کے نگینہ میں کندہ کروائے ۔

سوال ۱۲۸ آپ کے والد بزرگوار کا خاص کارنامہ کیا تھا ؟

جواب بیت اقصیٰ کی تعمیر۔ اسی میں ان کا مزار ہے ۔

سوال ۱۲۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے والد ماجد کا حلیہ مبارک اور خصائل بیان فرمائیں؟

جواب آپ کے والد بزرگوار۔ حضرت مرزا غلام مرتضیٰ صاحب نہایت وجیہہ دراز قد، گندمی رنگ اور موٹی آنکھوں والے تھے۔ ریش مبارک دراز اور چہرے مہرے سے شاہی سطوت و جلال ٹپکتا تھا۔ دب کر صلح کرنے یا کسی بڑے سے بڑے حاکم سے مرعوب ہو کر خوشامد کرنے یا اس کے سامنے سر جھکانے کو اپنی خاندانی عظمت و وجاہت کی توہین سمجھتے تھے یہی وجہ ہے کہ سکھ اور انگریز دونوں کے دورِ اقتدار میں بھاری نقصانات برداشت کئے .... ان کی اولوالعزمی اور جواں مردی زبان زدِ خلائق تھی۔ شاہانہ مزاج علوّ ہمتی اور جلالت شان کے باوجود نہایت بامروت اور وسیع الاخلاق انسان تھے نیک نیتی صاف باطنی اور حسن خلق کی جیتی جاگتی تصویر تھے اور خدمت خلق ان کا قومی شعار تھا۔

سوال ۱۳۰ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف پہلا مقدمہ کون سا تھا؟

جواب ۱۸۷۷ء میں آپ کے خلاف ایک عیسائی رلیارام نے مقدمہ دائر کیا جو آپ کی زندگی میں آپ کے خلاف پہلا مقدمہ تھا۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اسلام کی تائید میں امرتسر کی ایک پریس کو اشاعت کی غرض سے پیکٹ میں ایک مضمون ارسال فرمایا۔ اور ساتھ میں ایک خط بھی تاکید کرنے کی خاطر رکھ دیا۔ یہ نہ جانتے ہوئے کہ علیحدہ خط کا پیکٹ میں رکھنا قانوناً ایک جرم تھا۔ پریس کے عیسائی مالک کو دل کی بھڑاس نکالنے کا موقع ہاتھ آگیا اور اُس نے آپ پر اسی بنا پر مقدمہ دائر کروا دیا۔

سوال ۱۳۱ اس مقدمہ کے متعلق حضرت اقدس نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب اللہ تعالیٰ نے رویاء میں حضرت اقدس پر ظاہر کیا کہ" رلیارام وکیل نے ایک سانپ میرے کاٹنے کے لئے مجھ کو بھیجا ہے اور میں نے مچھلی کی طرح تل کر واپس کر دیا ہے۔

سوال ۱۳۲ اس مقدمے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے سچ بولنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو

شاندار کامیابی اور فتح دی۔ سب شور مچاتے رہے مگر حاکم نے آپ کو بری کر دیا۔

سوال ۱۳۳ ایڈیٹر اخبار زمیندار مولانا ظفر علی خان کے والد کا کیا نام تھا اور وہ قادیان کب تشریف لائے ؟

جواب ان کے والد کا نام منشی سراج الدین صاحب تھا اور وہ ۱۸۷۷ء میں حضرت اقدس سے ملاقات کی خاطر قادیان تشریف لائے تھے۔

سوال ۱۳۴ "نعمۃ الباری" کتاب لکھنے کا ارادہ حضرت اقدس نے کیوں ترک کر دیا تھا ؟

جواب جب قلم نے کچھ لکھنے کا ارادہ فرمایا تو باران رحمت کا نزول ہوا - اور ہر قطرہ لاانتہا برکات و فیوض کا حامل محسوس ہوا۔

وَاِنْ تَعُدُّوْ نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا

کہ" اگر تم اللہ تعالیٰ کے انعامات کو شمار کرنا چاہو تو ہرگز نہ کر سکو گے۔"

اسی کے تحت آپ نے اپنا ارادہ ترک کر دیا۔

سوال ۱۳۵ مولوی عبداللہ غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کون تھے ؟

جواب مولانا عبداللہ غزنوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے کے باخدا اور صاحب ولایت بزرگ تھے حضرت اقدس نے فرمایا کہ آپ نہایت درجہ کے صالح ..... مردان خدا میں تھے اور مکالمہ الٰہیہ کے شرف سے بھی مشرف تھے اور بمرتبہ کمال اتباع سُنت کرنے والے اور تقویٰ رکھنے والے تھے۔ اور ان صادقوں اور راستبازوں میں سے تھے جن کو خدا تعالیٰ نے اپنی طرف کھینچا ہوا ہوتا ہے اور پرلے درجے کے معمور الاوقات اور یاد الٰہی میں محو اور غریق اور اسی راہ میں کھوئے گئے تھے۔

سوال ۱۳۶ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے آپ سے کیا مدعا بیان کیا ؟

جواب حضرت اقدس نے آپ سے کہا کہ" آپ ملہم ہیں ہمارا ایک مدعا ہے۔ اس کے لئے آپ دعا کریں۔ مگر میں آپ کو نہیں بتلاؤں گا کہ کیا مدعا ہے۔

سوال ۱۳۷ حضرت عبداللہ غزنوی صاحب نے کیا کشف دیکھا ؟

جواب وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ

ترجمہ: اور ہمارے قدموں کو مضبوط کر اور کافر لوگوں کے خلاف ہماری مدد کر

سوال ۱۳۸ حضرت عبداللہ غزنوی صاحب نے اپنے ایک ارادت مند سے کیا فرمایا؟

جواب انہوں نے بتایا کہ "حضرت مرزا صاحب میرے بعد ایک عظیم الشان کام کے لئے مامور کئے جائیں گے

سوال ۱۳۹ آریہ سماج کے بانی کون تھے اور ان کے مقاصد کیا تھے؟

جواب آریہ سماج کے بانی سوامی دیانند تھے۔ اس قومی اور نسلی تحریک کا تنہا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا بھر میں آریوں کو اقتدار مطلق حاصل ہو جائے ان کے مقاصد میں بالخصوص یہ شامل تھا کہ اسلام اور بانی اسلام پر پوری بے باکی سے حملے کئے جائیں اور ہندوؤں کے دل میں مسلمانوں کے خلاف منافرت کی فضا قائم کر دی جائے نیز ہندوؤں کو منظم کیا جائے تاکہ وہ برسراقتدار آسکیں۔

سوال ۱۴۰ یہ تحریک کس جگہ سے اٹھی اور کہاں زیادہ اثر کیا؟

جواب یہ تحریک "بمبئی" سے اٹھی لیکن سب سے زیادہ کامیابی اسے صوبہ پنجاب میں ہوئی۔ نتیجتاً لاہور، امرتسر اور راولپنڈی میں آریہ سماج کی مضبوط شاخیں قائم ہوگئیں۔

سوال ۱۴۱ آریہ سماجی لیڈر نے روح کے متعلق کیا اعلان کیا؟

جواب سوامی دیانند نے اپنا یہ عقیدہ شائع کیا کہ "ارواح موجود بے انت ہیں اور اس کثرت سے ہیں کہ پرمیشر کو بھی ان کی تعداد معلوم نہیں۔ اس واسطے ہمیشہ مکتی پاتے رہے اور پاتے رہیں گے مگر کبھی ختم نہیں ہوویں گے۔"

سوال ۱۴۲ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) اپنے خالق کی یہ شرمناک توہین دیکھ کر دیوانہ وار آگے بڑھے اور اخبار "سفیر ہند" میں مضامین کا زبردست سلسلہ شروع کر کے یہ باطل شکن انعامی چیلنج دیا کہ جو صاحب سوامی دیانند کے اس عقیدہ کو صحیح ثابت کر دے گا کہ ارواح

بے انت ہیں اور پرمیشر کو بھی ان کی تعداد معلوم نہیں تو میں اس کو مبلغ پانچ سو روپیہ انعام دوں گا

سوال ۱۴۳ آریہ سماج تحریک کے مقابلے میں اسلام کی پہلی فتح کیسے ہوئی ۔ ؟

جواب اسلام کی پہلی فتح اس طرح ہوئی کہ لاہور آریہ سماج کے سیکریٹری لالہ جیون داس کو سوامی دیانند کی عمومی لیڈر شپ کے خلاف "علم بغاوت" بلند کرتے ہوئے نہایت بدحواسی میں یہ اعلان کر کے پیچھا چھڑانا پڑا کہ "یہ مسئلہ آریہ سماج کے اصولوں میں داخل نہیں"۔

سوال ۱۴۴ مسئلہ تناسخ اور وید و قرآن کے مقابلے پر کس سے بحث ہوئی اور ان کا ردِ عمل کیا تھا ۔ ؟

جواب حضرت اقدس کی بحث آریہ سماج امرتسر کے ایک ممبر پنڈت کھڑک سنگھ سے ہوئی ۔ بحث کے دوران ان کا ردِ عمل یہ تھا کہ وہ اصل مسئلے سے گریز کرنے لگے اور زچ ہو کر آنحضرتؐ کی شان میں بے ادبی کے کلمات کہے فضا بگڑنے کی وجہ سے بحث بند کر دی گئی بعد میں حضرت اقدس نے ایک تحریری سوالنامہ لکھا ۔ اور بطور نمونہ قرآن مجید کے اٹھارہ احکام درج کرتے ہوئے پنڈت کھڑک سنگھ کو چیلنج کیا کہ اگر یہ وید یا بائبل سے دکھا دے تو اسے پانچ سو نقد انعام دیا جائے گا ۔

سوال ۱۴۵ آریہ سماج کے مقابلے میں اسلام کی دوسری فتح کیسے ہوئی ؟

جواب دوسری فتح اس طرح ہوئی کہ پنڈت کھڑک سنگھ حضرت اقدس کے تحریری سوالنامے کے چیلنج کی تاب نہ لاتے ہوئے قادیان سے ہی بھاگ گیا ۔

سوال ۱۴۶ پنڈت کھڑک سنگھ کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر زبان درازی کے جواب میں آپ نے کیا کہا ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اسکی زبان درازی پر غصے کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا کہ "تم کو خاتم الانبیاء پر کچھ اعتراض ہے تو زبان تہذیب سے وہ اعتراض جو سب سے بھاری ہو تحریر کر کے پیش کرو۔ ہم تحریر کر دیتے ہیں کہ اگر وہ اعتراض تمہارا صحیح ہوا تو ہزار روپیہ ہم تم کو دیں گے ۔

سوال ۱۴۷ آریہ سماجی لیڈروں کو دوسرا چیلنج کیا دیا گیا ؟

جواب آریہ سماج کے لیڈروں کو دعوت مقابلہ دی اور مسئلہ تناسخ کے متعلق گزشتہ پانچ سو روپیہ کے انعامی چیلنج کے ساتھ اخبار" ہندو باندھو" میں مقابلے کا چیلنج شائع کروا دیا۔ مگر کوئی مقابلے پر نہ آیا۔

سوال ۱۴۸ پنڈت شونرائن اگنی ہوتری نے اپنے رسالہ" ہندو باندھو" میں کیا تبصرہ لکھا ؟ یا آریہ سماج کے خلاف اسلام کی تیسری فتح کیا تھی ؟

جواب پنڈت شونرائن نے حضرت اقدس کے شاندار مضمون کے جواب میں لالہ شرمپت کے بے معنی مضمون کے وہ بخیئے ادھیڑے کہ پھر انہوں نے مرتے دم تک اخباری دنیا کا رخ نہ کیا اور حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی بالادستی کا اعتراف کیا۔

سوال ۱۴۹ آریہ سماج کے خلاف اسلام کی چوتھی فتح کیا تھی ؟

جواب سوامی دیانند جی مہاراج جنہیں بار بار اشتہار کے ذریعے حضرت اقدس نے مقابلہ کی دعوت دی تھی مگر وہ گریز کرتے رہے۔ انہوں نے شدید انتظار کے بعد حضرت اقدس کی خدمت میں تین آریہ سماجیوں کو یہ پیغام دے کر بھجوایا کہ" اگرچہ ارواح حقیقت میں بے انت نہیں ہیں لیکن تناسخ ان پر ہمیشہ جاری رہتا ہے کہ جب سب ارواح مکتی پا جاتی ہیں تو پھر بوقت ضرورت مکتی سے باہر نکالی جاتی ہیں۔ سوامی دیانند جی کے اس اعتراف سے اسلام کو چوتھی فتح نصیب ہوئی۔

سوال ۱۵۰ برہمو سماج کیا تھا ؟

جواب برہمو سماج ہندو مذہب کی ایک شاخ ہے۔ جس کی تمام تر بنیاد عقل کی قیادت اور الہام کے انکار پر تھی۔

سوال ۱۵۱ برہمو سماج کے سرگرم پرچارک کون تھے ؟

جواب برہمو سماج کے سرگرم پرچارک پنڈت شونرائن اگنی ہوتری تھے۔

سوال ۱۵۲ پنڈت شونرائن اگنی ہوتری سے کس موضوع پر تحریری مباحثہ شروع ہوا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا ؟

جواب پنڈت شونرائن اگنی ہوتری سے ضرورت الہام کے متعلق پرائیویٹ تحریری مباحثہ

شروع ہوا۔ دوران مباحثہ پنڈت صاحب نے اس کی اخبار میں اشاعت کی تجویز پیش کی جس پر حضرت اقدس نے اتفاق رائے کرتے ہوئے یہ تجویز فرمائی کہ ثالث مقرر کئے جائیں ایک انگریز اور ایک برہمو سماجی جو ہر ایک فریق کی دلیل اپنے بیان سے توڑیں یا بحال رکھیں تاکہ قارئین کو اصل نتیجہ میں پہنچنے میں آسانی ہو۔ یہ تجویز سن کر پنڈت صاحب سکتے میں آگئے اور انہوں نے یہ تجویز قبول کرنے کے بجائے صرف گزشتہ خط و کتابت ہی شائع کر کے بالکل سکوت اختیار کر لیا۔

سوال ۱۵۳ اسلام کو غیر مذاہب والوں کے حملوں کے نشانے سے بچانے کے لئے آپ نے کیا تجویز سوچی؟

جواب آپ کے دل میں یہ غیبی تحریک پیدا ہوئی کہ دین مصطفٰےؐ کے لئے ایک مستقل تصنیف کی ضرورت ہے جس میں باطل کے اس مرکب حملہ کا علمی، عملی، عقلی اور منقولی بھی ہتھیاروں سے دندان شکن جواب دیا جائے جن کے مقابلے سے مخالف عاجز ہوں اور آئندہ ان کو اسلام کے مقابلے کی جرأت ہی نہ ہو اور اگر وہ مقابلہ کریں تو ہر مسلمان ان کے حملے کو ردّ کر سکے۔

سوال ۱۵۴ اس عظیم الشان تصنیف کا کیا نام ہے؟

جواب اس عظیم الشان کتاب کا نام "براہین احمدیہ" ہے۔

سوال ۱۵۵ براہین احمدیہ کی پہلی جلد کا موضوع کیا ہے؟

جواب براہین احمدیہ کی پہلی جلد کا بیشتر حصہ اشتہار پر مشتمل تھا لیکن اس میں بھی صداقتِ اسلام ثابت کرنے کے لئے ایسے اصول بتائے گئے تھے کہ جس نے بھی دیکھا آپ کی تصنیف پر عش عش کر اٹھا اور اس کتاب کی عظمت کا قائل ہو گیا۔

سوال ۱۵۶ آپ نے مذاہب عالم کو کیا چیلنج دیا؟

جواب جب اس کتاب کا پہلا حصہ شائع ہوا تو آپ نے مذاہب عالم کو دس ہزار روپیہ کا انعامی چیلنج دیتے ہوئے فرمایا کہ جو شخص حقیتِ فرقانِ مجید اور صدق رسالت حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے اُن دلائل کا جو قرآن مجید سے اخذ کر کے پیش فرمائے

ہیں اپنی الہامی کتاب میں آدھا یا تہائی یا چوتھائی یا پانچواں حصہ ہی نکال کر دکھلائے یا اگر بکلی پیش کرنے سے عاجز ہو تو حضور ہی کے دلائل کو نمبر وار توڑ دے تو آپ بلا تامل اپنی دس ہزار کی جائداد اس کے حوالے کر دیں گے۔ بشرطیکہ تین ججوں پر مشتمل مسلمہ بورڈ یہ فیصلہ دے کہ شرائط کے مطابق جواب تحریر کر دیا گیا ہے۔

سوال ۱۵۷ "براہین احمدیہ" کی اشاعت سے مسلم حلقوں پر کیا اثر پڑا؟

جواب غیر مذاہب کے حملوں سے دردمند دل رکھنے والے مسلم نڈھال تھے مگر اس کتاب کی اشاعت سے وہ خوشی اور مسرت سے تمتما اٹھے۔ گھر گھر اس کتاب کا چرچا ہوا۔ علمی حلقوں نے اسے زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا اور اسے اسلامی مدافعت کا زبردست شاہکار قرار دیا۔

سوال ۱۵۸ براہین احمدیہ جیسی ضخیم کتاب کو شائع کرنے کے لئے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کے پاس سرمایہ نہ تھا۔ اس تہی دستی کے عالم میں آپ نے جنابِ الٰہی میں تائید غیبی کے لئے دعا کی تو جنابِ الٰہی سے کیا جواب ملا؟

جواب پہلے آپ کو بتایا گیا "بالفعل نہیں" یعنی مسلمانوں کی طرف سے عدم توجہی رہے گی لیکن پھر کچھ عرصہ کے بعد آپ پر الہام نازل ہوا "هُزِّیْ اِلَیْکَ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسَاقِطْ عَلَیْکَ رُطَبًا جَنِیًّا" (کھجور کا تنا ہلا تجھ پر تازہ بتازہ کھجوریں گریں گی) یہ خدائی بشارت ملنے پر آپ نے سمجھ لیا کہ یہ تحریک اور ترغیب کی طرف اشارہ ہے اور یہ وعدہ دیا گیا ہے کہ بذریعہ تحریک اس کتاب کے لئے چندہ جمع ہوگا۔

سوال ۱۵۹ اہل حدیث فرقہ کے لیڈر ابوسعید مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اپنے رسالہ "اشاعۃ السنہ" جلد ہفتم میں اس کتاب کی کس طرح پذیرائی کی؟

جواب بٹالوی صاحب نے کتاب کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے اس پر مفصل تبصرہ کیا اور اُسے اس دور کا شاہکار تسلیم کیا نیز لکھا، "ہماری رائے میں یہ کتاب اس زمانہ میں اور موجودہ حالت کی نظر سے ایسی کتاب ہے جس کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔ اور آئندہ کی خبر نہیں لعل اللّٰہ یحدث بعد ذالک امراً۔ اور اس کا مؤلف بھی اسلام

کی مالی وجانی وقلمی ولسانی وحالی وقالی نصرت میں ایسا ثابت قدم نکلا ہے جس کی نظیر پہلے مسلمانوں میں بہت کم پائی گئی ہے......

سوال ۱۶۰ حضرت صوفی احمد جان صاحب کا تبصرہ کیا تھا ؟

جواب حضرت صوفی صاحب کو جب پہلی مرتبہ "براہین احمدیہ" کی زیارت نصیب ہوئی تو وہ اپنی دُوربین نگاہ سے حضرت کا مقام بلند اور عالی مرتبہ فوراً بھانپ گئے اور ہزار جان سے فریفتہ ہو کر پکار اُٹھے۔ ؎

ہم مریضوں کی ہے تمہی پہ نگاہ
تم مسیحا بنو خدا کے لئے

سوال ۱۶۱ مشہور مسلم اخبار "منشور محمدی بنگلور" کے مدیر مولانا محمد اشرف کا کیا تبصرہ تھا؟

جواب انہوں نے "براہینِ احمدیہ" کی شان میں بڑا زبردست تبصرہ کیا جس کی چند سطریں مندرجہ ذیل ہیں۔

"یہ وہی کتاب ہے جس کی مدت سے ہم کو آرزو تھی اور یہ وہی کتاب ہے جو فی الحقیقت لاجواب ہے۔

سبحان اللہ کیا تصنیف ہے کہ جس سے دینِ حق کا لفظ لفظ سے ثبوت ہو رہا ہے ہر ہر لفظ سے حقیقت قرآن و نبوت ظاہر ہو رہی ہے۔ مخالفوں کو کیسے آب و تاب سے دلائل قطعیہ سنائے گئے ہیں۔

کتاب "براہین احمدیہ" ثبوتِ قرآن و نبوت میں ایسی بے نظیر کتاب ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔"

سوال ۱۶۲ چند معروف بزرگوں کی اس کے بارے میں آراء کا ذکر کریں ؟

جواب (۱) مولوی محمد یوسف صاحب اشتہار پڑھتے ہی بول اٹھے۔ "یہ شخص کوئی بڑا کامل ہے۔"

(۲) دہلی کے نہایت عالم فاضل اردو و فارسی کے نامور شاعر نواب ضیاء الدین صاحب نے ہفتہ عشرہ میں کتاب ختم کر کے دم لیا اور فرمایا:

"نہایت اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے" اور مجھے یقین ہے کہ اس کے مصنف کو یا تو لوگ پاگل کہیں گے یا اگلی صدی کا مجدد ہوگا۔"

سوال ۱۶۳ براہین احمدیہ کس کس پریس میں چھپی ؟

جواب پہلا حصہ پادری رجب علی کے مطبع "سفیر ہند" میں اور پھر اگلے دو حصے "ریاض ہند" کے مالک شیخ نوراحمد صاحب نے چھاپے۔ اور جلد چہارم کا کچھ حصہ شیخ نوراحمد نے چھاپا۔ محمد حسین صاحب مرادآبادی کی نگرانی میں چھپی۔ اس طرح براہین احمدیہ مکمل طور پر تیار ہو کر حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچی۔

سوال ۱۶۴ ۱۸۸۰ء میں آپ پر قولنج زحیری کا خطرناک حملہ ہوا تو الہاماً آپ کو کون سی دعا سکھائی گئی ؟

جواب جب بیماری حد درجہ خطرناک اور تشویشناک ہوگئی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کو تسبیح وتحمید اور درود شریف کی یہ دعا سکھائی گئی۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

نیز بحکم ملاکہ یہ دعا پڑھتے ہوئے۔ دریا کے پانی اور ریت میں ہاتھ ڈال کر اسے لپنے بدن پر پھیریں۔ اس سے آپ شفا پائیں گے۔ چنانچہ دریا سے پانی منگوایا گیا اور جوں جوں آپ یہ دعا پڑھ کر پانی بدن پر پھیرتے افاقہ اور سکون محسوس ہوتا۔

سوال ۱۶۵ براہین احمدیہ جلد دوم کب طبع ہوئی ؟

جواب جلد دوم ۱۸۸۰ء میں طبع ہوئی۔

سوال ۱۶۶ الہامات کو جمع کرنے کے لئے روزنامچہ نویس کس کو مقرر فرمایا ؟

جواب حضور نے شام لال کو جو ناگری اور فارسی دونوں زبانیں جانتا تھا الہامات و مکاشفات روزنامچہ میں درج کرنے کے لئے مقرر کیا۔

سوال ۱۶۷ اُشْکُرْ نِعْمَتِیْ رَاَیْتَ خَدِیْجَتِیْ کا کیا مطلب ہے ؟

جواب ترجمہ "میرا شکر کر۔ کہ تو نے میری خدیجہ کو پالیا۔"

(اس الہام میں دوسری شادی کی برکتوں کی طرف اشارہ تھا)

سوال ۱۶۸ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الصِّهْرَ وَالنَّسَبَ کا مطلب کیا ہے؟

جواب ترجمہ: سب تعریفوں کا مستحق اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمہارا دامادی کا تعلق بھی ایک شریف خاندان سے کیا اور تمہاری اپنی نسب کو بھی شریف بنایا۔

سوال ۱۶۹ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَسِیْنٍ کا کیا مطلب ہے؟

جواب ترجمہ: "ہم تجھے ایک حسین لڑکے کے عطا کرنے کی خوشخبری دیتے ہیں۔"

سوال ۱۷۰ لالہ ملاوامل نے جو دق کے مریض تھے حضور کو دعا کے لئے کہا تو حضور کو کیا الہام ہوا؟

جواب قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا

ترجمہ: "یعنی ہم نے تپ کی آگ سے کہا تو سرد اور سلامتی ہو جا۔"

صد سالہ

تاریخ احمدیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود
(آپ پر سلامتی ہو)

دورِ ماموریت

سنہ ۱۸۸۲ء تا سنہ ۱۸۸۹ء

۱۸۸۲ء تا مارچ ۱۸۸۹ء

سوال ۱۷۱ "براہین احمدیہ" جلد سوم کب طبع ہوئی ؟

جواب جلد سوم ۱۸۸۲ء میں طبع ہوئی۔

سوال ۱۷۲ آپ کو ماموریت کا پہلا الہام کب ہوا اور خدا تعالیٰ نے آپ کو کیا نام دیئے ؟

جواب آپ کو ماموریت کا پہلا الہام قُلْ اِنِّیْ اُمِرْتُ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۲۶ر مارچ ۱۸۸۲ء کو ہوا۔

ترجمہ: "کہ میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسیح موعود، نبی اور نذیر کے ناموں سے نوازا مگر لوگوں کے اصرار کے باوجود آپ نے بیعت نہ لی جب تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اِذن نہ ملا

سوال ۱۷۳ "براہین احمدیہ" جلد سوم لکھتے ہوئے آپ نے کیا نظارہ دیکھا ؟

جواب آپ "براہین احمدیہ" جلد سوم کا حاشیہ تحریر فرما رہے تھے کہ آپ پر یکایک غنودگی کا عالم طاری ہوا اور حالت کشف میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوئے آپ کو شرف معانقہ بخشا۔ اس وقت حضور کا روئے مبارک چودھویں رات کے چاند کی طرح چمک رہا تھا۔ آپ نے دیکھا کہ حضور انور کے مقدس چہرے سے نور کی کرنیں نکل نکل کر آپ کے اندر داخل ہو رہی ہیں اور آپ یہ نور ظاہری روشنی کی طرح مشاہدہ کر رہے تھے۔ اور معانقہ کے بعد نہ ہی آپ نے محسوس کیا کہ آنحضرت آپ سے الگ ہوتے ہیں اور نہ ہی یہ سمجھا کہ تشریف لے گئے ہیں اور اس کے بعد آپ پر ماموریت کے الہامات کے دروازے کھول دیئے گئے۔

سوال ۱۷۴ اس زمانے میں آپ کو اور کیا خبر دی گئی ؟

جواب اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ خبر دی کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آئیں گے اور تیری مدد کرنے والے وہ لوگ ہوں گے جن کو آسمانی تحریک ہوگی۔

اس کے بعد قادیان میں ہجوم خلائق شروع ہوگیا۔

سوال ۱۷۵ "براہین احمدیہ" کس جگہ مرتب کی گئی؟

جواب "براہین احمدیہ" بیت الذکر جسے الہامی طور پر بیت الفکر کہا گیا ہے۔ میں مرتب کی گئی۔

سوال ۱۷۶ بیت مبارک کی تعمیر کب ہوئی؟

جواب ۱۸۸۲ء یا ۱۸۸۳ء میں شروع ہوئی۔ اس کی ایک کھڑکی بیت الفکر میں کھلتی تھی جس سے حضرت اقدس کو ہر وقت نماز باجماعت کی ادائیگی میں بہت سہولت ہوگئی۔

سوال ۱۷۷ ۱۸۸۳ء میں اپنے مقام کے بارے میں آپ پر مزید کیا انکشاف ہوا۔

جواب آپ پر یہ ظاہر کیا گیا کہ آپ اور حضرت عیسیٰ ایک ہی جوہر سے پیدا ہوئے اور دونوں ایک ہی شے ہیں۔

سوال ۱۷۸ ماموریت کے بعد آپ کو دوسرا الہام کیا ہوا؟

جواب قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔

ترجمہ: کہ اگر تم خدا سے محبت رکھتے ہو تو آؤ میری پیروی کرو۔ تا خدا بھی تم سے محبت رکھے۔

سوال ۱۷۹ حضرت اقدس نے براہین احمدیہ نواب صدیق حسن کو ارسال کی تو انہوں نے کتاب کی کیا حالت کر دی؟

جواب انہوں نے کتاب پھاڑ کر واپس کر دی حالانکہ ان کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ علم دین کے بارے میں شغف رکھتے ہیں۔

سوال ۱۸۰ فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ کا مطلب ہے

"جو تجھے حکم ہوتا ہے وہ کھول کر سنا دے۔"

اس حکم پر حضرت مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو نے کیسے تعمیل کی ؟

جواب آپ نے اپنے مسیح موعود ہونے کا اعلان کرنا شروع کر دیا ۔

سوال ۱۸۱ مسلمانوں کی ترقی وعروج کے بارے میں حضرت اقدس کو کیا الہام ہوا ؟

جواب بخرام کہ وقت تو نزدیک رسید و پائے محمدیاں بر منار بلند تر محکم افتاد ۔

ترجمہ ۔ اب ظہور کر اور نکل کہ تیرا وقت نزدیک آگیا اور اب وہ وقت آرہا ہے کہ محمدی گڑھے میں سے نکال لیے جاویں گے اور ایک بلند اور مضبوط مینار پر ان کا قدم پڑے گا

سوال ۱۸۲ آپ کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی وفات کب ہوئی ۔ ؟

جواب مرزا غلام قادر صاحب نے ۱۸۸۳ء میں رحلت فرمائی یعنی اپنے والد صاحب کی وفات کے سات سال بعد ۔

سوال ۱۸۳ حضرت مسیح موعود کی دوسری شادی کب ، کس سے اور کس خاندان میں ہوئی ؟

جواب حضرت اقدس کی دوسری شادی نومبر ۱۸۸۴ء میں دہلی کے مشہور صوفی حضرت خواجہ میر درد کے خاندان " سادات خاندان " میں حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم دختر حضرت میر ناصر نواب صاحب سے ہوئی ۔

سوال ۱۸۴ شادی کے وقت سیّدہ نصرت جہاں بیگم کی عمر کیا تھی اور وہ حضرت اقدس پر کیسا ایمان لائیں ؟

جواب شادی کے وقت آپ صرف ۱۸ برس کی تھیں ۔ آپ حضرت اقدس کے ہر دعوی اور ہر بات پر غیر متزلزل ایمان لائیں وہ ہر بات میں حضرت اقدس کو صادق و مصدوق مانتی تھیں ۔ اور حضرت اقدس کی بشارتوں سے خوش ہوتیں ۔

سوال ۱۸۵ حضرت اقدس کی دوسری شادی کس طرح ہوئی ؟

جواب ۔ آپ کی دوسری شادی نہایت سادہ طور پر ہوئی صرف اڑھائی سو روپیہ آپ نے حضرت میر صاحب کے حوالے کئے کہ جو چاہیں بنوالیں ۔

سوال ۱۸۶ جب حضرت اماں جان سسرال پہنچیں تو کیا پذیرائی ہوئی ؟

جواب نہ کنبہ، نہ ناطہ رات کو پہنچیں اکیلی حیرانی پریشانی کا عالم، کمرے میں ایک کھری چارپائی پڑی تھی اس کی پائینتی پہ ایک کپڑا پڑا ہوا تھا اس پر تھکی ہاری جو پڑیں تو صبح ہوئی۔ یہ تھا ملکہ دو جہاں کا بستر عروسی۔

سوال ۱۸۷ شادی کے وقت حضور کی عمر کیا تھی اور شادی کے انتظام کیسے ہوئے؟

جواب حضرت اقدس کی عمر اس وقت پچاس سال تھی۔ مختلف عوارض سے طبیعت مضمحل رہتی مگر خدا تعالیٰ نے اپنے وعدے کے مطابق ہر طرح کے سامان کئے ؎

ہرچہ باید نو عروسے راہماں ساماں کنم
وانچہ مطلوب شما باشد عطائے آں کنم

سوال ۱۸۸ حضرت اقدس لدھیانہ کیوں تشریف لے گئے؟

جواب کیونکہ آپ کے ارادت مندوں کا اصرار تھا کہ حضور لدھیانہ تشریف لائیں سو آپ باذن الٰہی وہاں تشریف لے گئے۔

سوال ۱۸۹ ۱۸۸۴ء میں آپ نے کہاں کہاں کا سفر اختیار کیا؟

جواب آپ نے مالیر کوٹلہ، انبالہ، پٹیالہ، سنور کا سفر اختیار کیا ہر جگہ محافل عرفان، ملاقات اور تبلیغ کا سلسلہ جاری رہا۔

سوال ۱۹۰ حضرت خواجہ محمد ناصر (۱۶۹۳ - ۱۷۸۵) کو ایک مکاشفہ میں روح حسنؓ نے کیا خبر دی؟

جواب حضرت خواجہ محمد ناصر نے مکاشفہ میں دیکھا کہ روح حسنؓ فرماتے ہیں کہ "نانا جان نے مجھے خاص اس لئے تیرے پاس بھیجا تھا کہ میں تجھے معرفت اور ولایت سے مالامال کردوں۔ یہ ایک نعمت تھی جو خانوادہ نبوت نے تیرے واسطے محفوظ رکھی تھی۔ اس کی ابتدا تجھ پر ہوئی ہے اور انجام اس کا مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر ہوگا۔

سوال ۱۹۱ آپ نے مامور زمانہ اور مجدد وقت ہونے کا اعلان کب فرمایا؟

جواب آپ نے مامور زمانہ اور مجدّد وقت ہونے کا اعلان مارچ ۱۸۸۵ء

میں فرمایا۔

سوال ۱۹۲ خدائی تحریک سے آپ نے مخالفین کو عالمگیر دعوت نشان نمائی کس طرح دی ؟

جواب خدائی تحریک سے آپ نے مخالفین کو عالمگیر دعوت نشان نمائی اس طرح دی کہ اگر وہ طالب صادق بن کر آپ کے یہاں ایک سال تک قیام کریں تو وہ ضرور اپنی آنکھوں سے دین اسلام کی حقانیت کے چمکتے ہوئے نشان کا مشاہدہ کرلیں گے اور اگر ایک سال رہ کر بھی وہ آسمانی نشان سے محروم رہیں تو انہیں دو سو روپیہ ماہوار کے حساب سے چوبیس سو روپے بطور ہرجانہ یا جرمانہ پیش کیا جائے گا۔

سوال ۱۹۳ دعوت نشان نمائی کے لئے اشتہار کتنی تعداد میں چھپے اور کس کس زبان میں چھپے ؟

جواب اشتہار بیس ہزار کی تعداد میں تھے اور اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں چھپے۔

سوال ۱۹۴ یہ اشتہار کہاں کہاں بھجوائے گئے ؟

جواب یہ اشتہار ایشیا، یورپ، امریکہ کے تمام بڑے بڑے مذہبی لیڈروں، بادشاہوں، مہاراجوں، عالموں، مدبروں، مصنفوں اور نوابوں کو رجسٹری بھجوائے گئے اس زمانہ کی کوئی نامور اور معروف شخصیت ایسی نہیں چھوڑی جس تک یہ خدائی آواز نہ پہنچائی ہو

سوال ۱۹۵ اشتہار کے اندر دعوت نشان نمائی کے علاوہ اور کیا دعویٰ تھا ؟

جواب دوسرا دعویٰ یہ تھا کہ اگر انہیں اسلام کی حقانیت یعنی اسلام کی سچائی کے بارے میں یا آنحضرتؐ کی صداقت کے بارے میں کوئی شبہ ہو یا ابہام یا ہستی باری تعالیٰ کے متعلق کوئی اعتراض ہو یا قرآن کریم کی فضیلت کے متعلق کوئی بات دل میں کھٹکتی ہو تو وہ آپ کے پاس آکر یا بذریعہ خط و کتابت اپنی تسلی کرلیں۔

سوال ۱۹۶ منشی اندرمن مرادآبادی نے حضرت مسیح موعودؑ کی دعوت نشان نمائی کے جواب میں کس کے اشارے پر اور کس جگہ سے حضرت صاحب کو خط لکھے اور ان کا کیا مطالبہ تھا ؟

جواب منشی اندرمن مراد آبادی نے اس دعوت کے جواب میں سر بیراسنگھ سی ایس آئی مہاراجہ نابھ کے اشارہ پر پہلے نابھ اور پھر لاہور سے حضرت کو لکھا کہ وہ آسمانی نشانوں کو دیکھنے کے لئے ایک سال تک ٹھہرنا منظور کرتے ہیں مگر اس شرط پر کہ سات دن کے اندر اندر چوبیس سو روپیہ ان کے لئے سرکاری بینک میں بطور پیشگی جمع کرا دیا جائے۔

سوال ۱۹۷ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے منشی اندرمن کے مطالبہ کا کیا جواب دیا؟

جواب حضور نے چند ضروری شرائط کے ساتھ مطلوبہ رقم اپنے ایک مرید کے ہاتھ منشی صاحب کو بھجوائی۔ لیکن رقم لے کر احباب وہاں پہنچے تو معلوم ہوا کہ منشی اندرمن تو اسی دن جس دن اس نے حضور کو خط لکھا تھا لاہور سے بھاگ گیا تھا۔

سوال ۱۹۸ دوسرا شخص جس نے حضور کی دعوت نشان نمائی کو قبول کرتے ہوئے قادیان آنے پر آمادگی ظاہر کی کون تھا اور حضور نے اس کو کیا جواب دیا؟

جواب دوسرا شخص پنڈت لیکھرام تھا۔ لیکن چونکہ دعوت میں حضور کے مخاطب غیر مذاہب کے چیدہ چیدہ راہنما تھے۔ اس لئے حضور نے اس کو لکھا کہ "خط مطبوعہ کے مخاطب وہ لوگ ہیں جو اپنی قوم میں معزز اور سر برآوردہ ہیں۔ جن کا ہدایت پانا ایک کثیر طبقہ پر مؤثر ہو سکتا ہے مگر آپ اس حیثیت اور مرتبہ کے آدمی نہیں ہیں اور اگر میں نے اس رائے میں غلطی کی ہے اور آپ درحقیقت مقتداء و پیشوائے قوم ہیں تو صرف اتنا کریں کہ قادیان، لاہور، پشاور، امرتسر اور لدھیانہ کی آریہ سماج کی طرف سے یہ حلفیہ بیان بھجوادیں کہ یہ صاحب ہمارے پیشوا ہیں۔ اور اگر اس روحانی مقابلہ میں مغلوب ہو کر نشان آسمانی مشاہدہ کرلیں تو ہم سب بلا توقف حلقہ بگوش اسلام ہو جائیں گے۔"

پنڈت لیکھرام نے حضور کی بات کا جواب دینے کی بجائے اخبارات میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو بدنام کرنے کی مہم شروع کر دی کہ جب میں طالب صادق ہوں تو مجھے نشان دکھانے سے کیوں انکار ہے۔ حضور نے لیکھرام کا یہ اصرار دیکھتے ہوئے اس کے مطالبے کو منظور فرمایا لیکن ساتھ ہی یہ شرط بھی لگائی کہ جتنی رقم ہم جمع کرواتے ہیں اتنی ہی رقم وہ بھی کسی مہاجن کے پاس جمع کروالے تاکہ نشان دیکھنے کے بعد وہ اسلام قبول کرنے کے وعدہ

سے منکر نہ ہو سکے۔ لیکن لیکھرام نے اس شرط کو نہ مانا۔ لیکھرام کے جاہلانہ رویہ کو دیکھتے ہوئے کچھ عرصہ اس کو منہ لگانا ہی چھوڑ دیا۔ لیکن بعد میں لیکھرام کے ایک خط کے جواب میں حضور نے اسے قادیان آکر شرائط طے کرنے کی دعوت دی اس کے بعد گو وہ قادیان تو آیا مگر حضور کی خدمت میں حاضر نہ ہوا البتہ اس نے نہایت شوخی و بے باکی سے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سے خط و کتابت کا سلسلہ شروع کر دیا۔ آپ لیکھرام کے رکیک اور سوقیانہ حملوں کے باوجود اسے تحقیقی جواب دیتے اور کوشش کرتے رہے کہ لیکھرام دیانتدارانہ رویہ اختیار کرتے ہوئے دعوت نشان نمائی کی طرف آئے۔ لیکن اسے جرأت نہ ہو سکی۔ اور اس آسمانی حربہ سے بچنے کی خاطر وہ صرف نشان دکھلانے کا مطالبہ دوہرا دیتا۔

سوال ۱۹۹ اگست ۱۸۸۵ء میں مرزا امام الدین اور مرزا نظام الدین کے مطالبہ پر کہ ہمیں نشان دکھایا جائے۔ حضور نے کیا پیشگوئی فرمائی اور وہ کس طرح پوری ہوئی؟

جواب حضور نے فرمایا "مرزا امام الدین کی نسبت مجھے الہام ہوا ہے کہ اکتیس ماہ تک ان پر ایک سخت مصیبت پڑے گی۔ یعنی ان کے اہل و عیال میں سے کسی مرد یا کسی عورت کا انتقال ہو جائے گا۔ جس سے ان کو سخت تکلیف اور تفرقہ پہنچے گا۔ آج ہی کی تاریخ کے حساب سے جو تیئس ساون سمت ۱۹۴۲ مطابق ۵ اگست ہے ظہور میں آئے گا، اس پیشگوئی پر بعض ہندوؤں نے بطور گواہ دستخط کئے چنانچہ ایسا ہی واقعہ ہو گیا کہ عین اکتیسویں مہینہ کے درمیان مرزا نظام الدین کی بیٹی یعنی مرزا امام الدین کی بھتیجی پندرہ سال کی عمر میں ایک چھوٹا بچہ چھوڑ کر فوت ہو گئی۔

سوال ۲۰۰ ۱۰ جولائی ۱۸۸۵ء کو سرخی کے چھینٹوں کا کیا نشان دیا گیا؟

جواب حضرت اقدس نے کشفی حالت میں دیکھا کہ کچھ احکام قضاء و قدر حضرت نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر خدا تعالیٰ کے حضور پیش کئے اور خدا تعالیٰ نے سرخ دوات میں قلم ڈبو کر پہلے اس سرخی کو حضور کی طرف چھڑکا اور بقیہ سرخی کا قلم کے منہ میں رہ گیا اور اس سے قضاء و قدر کی کتاب پر دستخط کر دیئے۔ خدا کی معجزہ نمائی سے چھڑکی جانے والی یہ سرخی ظاہراً بھی حضور کے جسم اور کپڑوں پر نظر آئی۔

سوال ۲۰۱ شہاب ثاقب کا واقعہ کیا تھا ؟

جواب حضرت مسیح ناصریؑ نے اپنی آمد ثانی کے متعلق ایک پیشگوئی فرمائی تھی کہ اس وقت آسمان سے ستارے گریں گے اور جو قوتیں آسمان میں ہیں ہلا دی جائیں گی۔ چنانچہ ۲۸ نومبر ۱۸۸۵ء کی شب کو آسمان پر شہب ثاقبہ کا یہ غیر معمولی نظارہ نمودار ہوا۔ اس وقت آسمان کی فضا میں ہر طرف اس درجے بے شمار شعلے چل رہے تھے کہ گویا بارش ہو رہی ہو۔
یورپ، امریکہ اور ایشیا میں اس سے حیرت کی لہر دوڑ گئی۔

سوال ۲۰۲ اس وقت آپ کو کیا الہام ہوا ؟

جواب مَا رَمَيْتَ إِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى
اور القاء کیا گیا کہ " یہ تیرے لئے نشان ظاہر ہوا ہے ۔"

سوال ۲۰۳ دوسرا نشان کیا تھا ؟

جواب دوسرا نشان، دم دار ستارہ تھا جو حضرت مسیح کے ظہور کے وقت بھی نکلا تھا اور آپ کو بتایا گیا کہ یہ آپ کی صداقت کا نشان ہے ۔

سوال ۲۰۴ حضرت صوفی احمد جان صاحب کی وفات کب ہوئی ؟

جواب آپ نے ۲۷ دسمبر ۱۸۸۵ء کو رحلت فرمائی ۔

سوال ۲۰۵ حضرت مولانا نور دین صاحب قادیان کب تشریف لائے ؟

جواب آپ ۱۸۸۵ء میں دعویٰ ماموریت کا اشتہار ملنے کے بعد قادیان تشریف لائے ۔

سوال ۲۰۶ ۱۸۸۶ء میں ۲۲ جنوری تا ۱۷ مارچ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) ہوشیارپور میں کس غرض سے رہے ؟

جواب دعا کی غرض سے چلّہ کاٹنے کیلئے کیونکہ الہامی طور پر آپ کو راہنمائی ہوئی تھی کہ آپ کی عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی ۔

سوال ۲۰۷ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) سے قبل کس بزرگ نے حضرت مصلح موعود کے

متعلق کیا پیشگوئی فرمائی ؟

جواب پانچویں صدی ہجری کے شامی بزرگ حضرت امام یحییٰ بن عقبؒ نے یہ پیشگوئی فرمائی کہ۔ و محمود سیظہر بعد ھذا
و یملک الشام بلا قتال

یعنی مسیح موعود کے خلیفہ اوّل کے بعد محمود مسند خلافت پر رونق افروز ہوگا۔ اور اس کے ذریعے سے شام میں اسلام کی فتوحات ہوں گی اور حق کا بول بالا ہوگا۔ اسی طرح ائمہ شیعہ کو بھی بتایا گیا کہ ایک آنے والے کا نام "محمود" ہوگا۔

سوال ۲۰۸ پیشگوئی مصلح موعود کے اصل الفاظ تحریر کریں۔

جواب میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لدھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔ سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا ایک ذکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذرّیت و نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ

اور عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے پاک کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اُسے اپنے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا اور دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا ۔ دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الہٰی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اُس سے برکت پائیں گی تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا
وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا

سوال ۲۰۹ پسر موعود کی پیشگوئی سن کر لیکھرام نے کب اور کونسا اشتہار شائع کیا؟

جواب پسر موعود کی پیشگوئی سن کر لیکھرام نے ۱۸ مارچ ۱۸۸۶ء کو نہایت گستاخانہ لب و لہجہ میں ایک مفتریانہ اشتہار شائع کیا جس میں حرف بہ حرف اللہ تعالیٰ کے حکم سے لکھنے کا ارادہ ظاہر کر کے پیش گوئی کے الفاظ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا

سوال ۲۱۰ صاحبزادی عصمت کب پیدا ہوئیں؟

جواب صاحبزادی عصمت ۱۵ اپریل ۱۸۸۶ء کو پیدا ہوئیں۔

سوال ۲۱۱ صاحبزادہ بشیر اوّل کب پیدا ہوئے اور ان کی وفات کب ہوئی؟

جواب ۷ اگست ۱۸۸۷ء کو بشیر اوّل پیدا ہوئے اور ۴ نومبر ۱۸۸۸ء کو اُن کا وصال ہوا۔

سوال ۲۱۲ یکم دسمبر ۱۸۸۸ء کو سبز اشتہار کے نام سے جو اشتہار شائع کیا اس کا موضوع کیا تھا؟

جواب مصلح موعود کی پیش گوئی۔ اس کے متعلق وضاحت۔ بشیر اوّل کی وفات مطابق الہام الہٰی تھی۔ موعود وقت پر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔

سوال ۲۱۳ بشیر ثانی کی پیدائش کب ہوئی؟

جواب بشیر ثانی کی پیدائش ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی

سوال ۲۱۴ بشیر ثانی کے پیدا ہوتے ہی حضور نے جس اشتہار میں اہل عالم کو اُن کے بارے میں اطلاع دی۔ اُس کا نام کیا تھا؟

جواب بشیر ثانی یعنی مصلح موعود کے پیدا ہوتے ہی حضور نے اشتہار "تکمیل تبلیغ" میں اہل عالم کو اطلاع دی۔

سوال ۲۱۵ کتاب "سراج منیر" میں موعود لڑکے کے متعلق آپ نے کیا تحریر فرمایا؟

جواب کامل انکشاف ہونے پر حضور نے "سراج منیر" میں کسی شک وشبہ کے بغیر لکھا کہ:۔

"پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے جواب تک موجود ہیں اور ہزاروں میں تقسیم ہوئے تھے چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی میعاد میں پیدا ہوا اور اب نویں سال میں ہے۔"

نیز لکھا:۔

"سبز اشتہار میں صریح لفظوں میں بلا توقف لڑکا پیدا ہونے کا وعدہ تھا سو محمود پیدا ہوگیا کس قدر یہ پیشگوئی عظیم الشان ہے۔ خدا کا خوف ہو تو پاک دل کے ساتھ سوچو۔"

سوال ۲۱۶ لالہ مُرلیدھر کون تھے؟

جواب لالہ مُرلیدھر آریہ سماج ہوشیارپور کے ایک ممتاز رکن تھے۔

سوال ۲۱۷ ستمبر ۱۸۸۶ء میں ایک کتاب "سرمہ چشم آریہ" شائع ہوئی اس کا موضوع کیا تھا؟

جواب ایک آریہ سماجی لالہ مرلی دھر سے ایک مباحثہ ہوا تھا جس میں مرلی دھر کو واضح ہزیمت اٹھانی پڑی حضور نے آریوں کے اعتراضات پر مدلل کتاب رقم فرمائی۔

سوال ۲۱۸ آریہ سماج کی دھمکیوں کے جواب میں حضرت صاحب نے کون سی کتاب تصنیف کی ؟

جواب "شحنۂ حق" کی تصنیف اور اشاعت کی۔

سوال ۲۱۹ امریکہ کے مقبول روزنامہ "ڈیلی گزٹ" کے ایڈیٹر الگزنڈر رسل وب کس طرح مسلمان ہوئے ؟

جواب امریکہ کے مقبول روزنامہ "ڈیلی گزٹ" کے ایڈیٹر الیگزنڈر رسل وب کا حضور کی خدمت میں خط موصول ہوا کہ میں نے اسکاٹ صاحب ہمہ اوستی کے اخبار کے ایک تازہ پرچہ میں آپ کا خط پڑھا جس میں آپ نے حق دکھانے کی دعوت دی ہے۔ اس لئے مجھے اس تحریک کا شوق ہوا میں نے بدھ اور ہندو مت کی بابت بہت کچھ پڑھا ہے اور کسی قدر زردشت اور کنفیوشس کی تعلیمات کا بھی مطالعہ کیا ہے لیکن محمد صاحب کی نسبت بہت کم.... میں راہِ راست کی نسبت سخت متردّد اور حق کا طلب گار ہوں اور آپ سے اخلاص رکھتا ہوں اور پھر باقاعدہ خط و کتابت جاری ہوگئی جس کے نتیجے میں الیگزنڈر وب مسلمان ہوگئے۔ وہ پہلے امریکن ہیں جو اسلام لائے

سوال ۲۲۰ اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو محمدی بیگم سے شادی کے سلسلے میں کیا حکم دیا ؟

جواب کسی لڑکی کا غیر حقیقی ماموں سے نکاح حرام نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ نے الہامی طور پر حضرت اقدس کو حکم دیا کہ مرزا احمد بیگ کی بڑی لڑکی محمدی بیگم کے لئے سلسلہ جنبانی کر۔ اس نکاح پر رضامندی سے سلوک و مروّت مشروط فرمادیا۔ بصورت دیگر کسی دوسری جگہ نکاح کی صورت میں مصیبت اور موت کا سامنا کرنا پڑے گا۔

سوال ۲۲۱ خدائی ارشاد کس طرح پورا ہوا ؟

جواب حضور نے مرزا احمد بیگ کو خط لکھا مگر اس نے اپنی بیٹی کا نکاح مرزا سلطان محمد صاحب آف پٹی سے کر دیا۔ اس نکاح کے چھ مہینے کے بعد مرزا احمد بیگ فوت ہوگیا جس سے اُس کے خاندان اور تمام شہر کے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ سب خاندان والے دعا اور توبہ

کرنے لگے اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے عین مطابق موت کی سزا سے بچا لیا۔

سوال ۲۲۲ خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان الہٰی کے نتیجے میں مرزا احمد بیگ کے خاندان کے کون کون سے افراد ایمان لائے؟

جواب خدا تعالیٰ کے اس عظیم الشان نشان کا اثر صرف مرزا سلطان محمد صاحب اور محمدی بیگم صاحبہ کے حسن عقیدت تک نہیں رہا بلکہ مرزا احمد بیگ کے خاندان کے اکثر افراد سلسلہ احمدیہ میں داخل ہو گئے چنانچہ مرزا احمد بیگ کی اہلیہ، ان کا بیٹا مرزا محمد بیگ، اس کی تین بیٹیاں سردار بیگم، عنایت بیگم، محمودہ بیگم، ان کے پوتے مرزا محمود بیگ اور نواسے مرزا احمد اسحاق (پسر محمدی بیگم) مرزا احمد بیگ کے داماد مرزا محمد احسن نیز نظام الدین کے بیٹے اور بیٹی بلکہ مرزا غلام قادر مرحوم کی اہلیہ وغیرہ۔ خاندان کے اکثر و بیشر افراد حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دعویٰ ماموریت پر ایمان لائے۔

سوال ۲۲۳ پیشگوئی "آسمانی نکاح" کا ظہور کس طرح ہوا؟

جواب محمدی بیگم کے بعض بیٹوں نے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کر کے حضرت کو اپنا روحانی باپ تسلیم کر لیا جو "آسمانی نکاح" کے ظہور میں آنے کا ناقابل تردید ثبوت ہے

سوال ۲۲۴ پادری فتح مسیح نے حضرت اقدس سے پیشگوئیوں، الہام اور دعا کی قبولیت میں مقابلہ کرنا چاہا۔ یہ مقابلہ کب ہوا؟

جواب ۲۱ مئی ۱۸۸۸ء کی تاریخ مقرر کی گئی مگر پادری نے سراسر لاطائل اور بے ہودہ باتیں چھیڑ دیں اور واضح شکست کھائی۔

سوال ۲۲۵ جون ۱۸۸۸ء میں حضور نے پٹیالہ کا سفر کس کی دعوت پر کیا؟

جواب وزیر اعظم پٹیالہ وزیر الدولہ مدبر الملک خلیفہ سید محمد حسن خاں صاحب کی دعوت پر سفر کیا۔ جو براہین احمدیہ اور اس کے مصنف کے عاشق تھے۔ راجوں اور نوابوں کی طرح ہاتھی گھوڑوں سے مزین طویل جلوس میں بے اندازہ خلقت نے زیارت کی۔ آپ پٹیالہ میں وعظ و نصیحت فرماتے رہے۔ رفیق حضور حضرت محمد عبداللہ سنوری صاحب مرحوم نے اس سفر میں شرف دیدار حاصل کیا۔

صد سالہ

تاریخ احمدیت

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود
(آپ پر سلامتی ہو)

جماعت احمدیہ کا سنگِ بنیاد
سنہ ۱۸۸۹ء تا سنہ ۱۹۰۸ء

جماعت احمدیہ کا قیام سنہ ۱۸۸۹ء

سوال ۲۲۶ اِذَا عَزَمْتَ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ وَاصْنَعِ الْفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا اَلَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَکَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰہَ یَدُ اللّٰہِ فَوْقَ اَیْدِیْھِمْ

یعنی جب تو عزم کرے تو اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر ہمارے سامنے اور ہماری وحی کے تحت کشتی تیار کر جو لوگ تیرے ہاتھ پر بیعت کریں گے اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھ پر ہوگا اس الہام میں کیا حکم دیا گیا تھا؟

جواب خدا کے نام پر بیعت لے کر جماعت قائم کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔

سوال ۲۲۷ جماعت میں شمولیت کی بنیادی دس شرائط کب تحریر کی گئیں۔ اس کے ساتھ دوسرا ایک خاص واقعہ کیا ہوا؟

جواب جماعت احمدیہ اور حضرت مصلح موعود توام پیدا ہوئے۔ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو شرائط بیعت تحریر کی گئیں اور اسی تاریخ کو دس گیارہ بجے شب مصلح موعود پیدا ہوئے۔

سوال ۲۲۸ شرائط بیعت بتائیے؟

جواب اوّل: بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم: یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم: یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نمازِ تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور

دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنالے گا۔

چہارم: یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دے گا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم: یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہرحالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے مُنہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم: یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر قبول کرلے گا اور قال اللہ اور قال الرسولؐ کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ہفتم: یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم: یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم: یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم: یہ کہ اس عاجز سے محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تاوقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجے کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔"

سوال ۲۲۹ آپ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ تشریف لے گئے۔ اس سفر میں کیا خاص کام ہوا؟

جواب لدھیانہ سے ایک اشتہار دیا جس میں بیعت کے اغراض و مقاصد

صرف ایک گروہ صالحین جمع کرنا لکھا۔ یہ اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء کو شائع ہوا۔

سوال ۲۳۰ بیعت اولیٰ کا آغاز کب اور کہاں ہوا ؟

جواب لدھیانہ محلہ جدید بر مکان حضرت صوفی احمد جان ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء مطابق ۲۰ رجب ۱۳۰۶ھ ایک کچی کوٹھڑی میں جسے بعد میں دارالبیعت کہا گیا۔

سوال ۲۳۱ لدھیانہ میں آپ کا قیام کب تک رہا ؟

جواب اپریل ۱۸۸۹ء تک

سوال ۲۳۲ سب سے پہلے بیعت کرنے والے پہلے پانچ اصحاب کے نام ترتیب سے بتائیے ؟

جواب حضرت مولانا نورالدین صاحب (اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو) حضرت میر عباس علی صاحب، شیخ محمد حسین صاحب خوشنویس مراد آبادی، مولوی عبداللہ سنوری، ان کے بعد (غالباً) منشی اللہ بخش صاحب لدھیانہ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۳۳ پہلے دن کتنے احباب نے بیعت کی ؟

جواب چالیس احباب نے۔

سوال ۲۳۴ عورتوں کی بیعت کب لی گئی۔ اور سب سے پہلے بیعت کس نے کی ؟

جواب لدھیانہ سے قادیان آنے پر بیت مبارک میں مردوں کی بیعت لی۔ ۲۳ دسمبر ۱۸۸۹ء کو آپ مردوں کی بیعت لے کر گھر تشریف لائے تو عورتوں نے بیعت کی۔ حضرت صغریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم حکیم حضرت مولانا نورالدین صاحب نے سب سے پہلے بیعت کی۔

سوال ۲۳۵ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مقصد مہدیٔ معہود کے الفاظ میں بیان کیجئے ؟

جواب فرمایا "یہ عاجز تو محض اس غرض کے لئے بھیجا گیا ہے تا یہ پیغام خلق اللہ کو پہنچادے کہ دنیا کے تمام مذاہب موجودہ میں سے وہ مذہب حق پر اور خدا تعالیٰ کی مرضی کے موافق ہے جو قرآن کریم لایا ہے اور دارالنجات میں داخل ہونے کے لئے

دروازہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے۔"

سوال ۲۳۶ فتح اسلام اور توضیح مرام کی وجہ تصنیف کیا تھی ؟

جواب ۱۸۹۰ء کے آخر میں آپ پر منکشف ہوا کہ عام عقیدہ حیات مسیح کے برعکس مسیح فوت ہو چکے ہیں۔ اور آپ مثیل مسیح ہیں۔ ان کتب میں دلائل لکھے ہیں۔

سوال ۲۳۷ "اشاعت السنہ کا فرض اور اس کے ذمہ یہ ایک قرض تھا کہ اس نے جیسا اُس کو دعاوی قدیمہ کی نظر سے آسمان پر چڑھایا تھا ویسا ہی ان دعاوی جدیدہ کی نظر سے اس کو زمین پر گرا دے۔" کس کے الفاظ ہیں کس موقع پر بولے گئے ؟

جواب مثیل مسیح موعود ہونے کا دعویٰ سن کر محمد حسین بٹالوی آپے سے باہر ہو گیا مخالفت کا طوفان کھڑا کیا اور بزعم خود یہ دعویٰ بھی کیا کہ اب وہ آپ کو گرا دے گا۔

سوال ۲۳۸ مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے اشاعت السنہ میں مخالفت کے علاوہ کیا طریق اختیار کیا ؟

جواب پورے ہندوستان کے اہم شہروں کا دورہ کر کے مسلمان علماء سے کفر کے فتوے لکھوائے۔ آپ کے قتل کرانے کی بھی کوشش کی۔

سوال ۲۳۹ حضرت اقدس نے بتاریخ ۲۶ مارچ ۱۸۹۱ء علمائے وقت کو تحریری مقابلہ کی دعوت دی اس کا کیا انجام ہوا ؟

جواب صرف مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی نے سامنے آنے کی کچھ جرأت دکھائی مگر بالآخر گریز کرنے لگے۔

سوال ۲۴۰ مئی ۱۸۹۱ء میں حضور کو آنحضورؐ کا سلام کس نے پیش کیا ؟

جواب حضرت مولوی غلام نبی صاحب کی بہت بڑے مجمع کے ساتھ مخالفانہ نعرے لگاتے ہوئے حضور پر نظر پڑ گئی چند مسائل پر گفتگو کے بعد از خود رفتہ ہو گئے اور حقیقت جان کر آنحضورؐ کا سلام پیش کیا۔ آپ کی تاریخ بیعت ۲۹ مئی ۱۸۹۱ء ہے۔

سوال ۲۴۱ محمد حسین بٹالوی سے ۲۰ تا ۲۹ جولائی ۱۸۹۱ء جو مباحثہ ہوا اُس کا انجام کیا ہوا ؟

جواب مباحثہ تحریری ہونا تھا اور موضوع حیات و وفاتِ مسیحؑ مقرر ہوا تھا مگر مولوی صاحب سارا وقت حدیث قرآن پر مقدم ہے ثابت کرتے رہے۔ کیونکہ قرآن سے دلائل پیش نہ کر سکتے تھے۔ بہت حیل وحجت کی مگر بالآخر ناکام رہے۔

سوال ۲۴۲ ۱۸۹۱ء میں تحریر فرمودہ ازالہ اوہام کا خاص موضوع کیا تھا؟

جواب اپنے دعاوی کی تشریح کے علاوہ خاص طور پر قرآنِ پاک کی تیس آیات سے وفاتِ مسیحؑ ثابت فرمائی۔

سوال ۲۴۳ لفظ توفی کے بارے میں ایک ہزار روپے کا انعامی اشتہار کیا ثابت کرنے والے کو دیا جاتا؟

جواب اگر کوئی قرآن کریم یا کسی حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا قدیم وجدید عربی لٹریچر سے یہ ثبوت پیش کرے کہ کسی جگہ توفّی کا لفظ خدا تعالیٰ کا فعل ہونے کی حالت میں جو ذی روح کی نسبت استعمال کیا گیا ہے اور قبضِ روح اور وفات دینے کے علاوہ قبضِ جسم کے معنوں میں بھی استعمال ہوا ہے۔

سوال ۲۴۴ ازالہ اوہام میں آپ نے دعویٰ فرمایا کہ مسیح و مہدی ایک ہی وجود ہیں۔ اس کا استدلال کس حدیث میں موجود ہے؟

جواب لَا الْمَهْدِيُّ اِلَّا عِيْسٰى مسیح کے سوا کوئی مہدی نہیں

سوال ۲۴۵ ۲۰ر اکتوبر ۱۸۹۱ء کو جامع مسجد دہلی میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب مولوی نذیر حسین صاحب کے اشتعال پر جلسہ میں آپ کو قتل کر دینے کا پروگرام بنا۔ پانچ ہزار افراد چھریوں، پتھروں سے لیس تھے۔ معقولیت سے بحث اور قسم کھانے کی بجائے الٹی سیدھی باتوں میں وقت ضائع کرنے لگے عوام میں اشتعال پھیل رہا تھا۔ پولیس افسر نے حکم دیا کہ مجمع منتشر کر دو۔ اس طرح دلی میں خدا تعالیٰ نے اپنی خاص حفاظت فرما کر حضور کو بخیریت واپس پہنچا دیا۔

سوال ۲۴۶ دسمبر ۱۸۹۱ء میں الحق دہلی کے نام سے مباحثے کی جو روئیداد شائع ہوئی۔ وہ مباحثہ کس کے ساتھ ہوا تھا؟

جواب مولوی محمد بشیر صاحب بھوپالوی کے ساتھ

سوال ۲۴۷ حضور نے تمام مکفر علماء کو روحانی مقابلے کا چیلنج دیا تھا یہ ایک چھوٹی سی کتاب تھی جو دسمبر ۱۸۹۱ء میں شائع ہوئی کتاب کا نام کیا تھا؟

جواب "آسمانی فیصلہ"

سوال ۲۴۸ جماعت احمدیہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا اور اس کی حاضری کیا تھی؟

جواب ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء بیت اقصیٰ میں اس میں آسمانی فیصلہ پڑھ کر سنایا گیا۔ حاضری ۷۵ احباب تھی۔ اس کے بعد یہ فیصلہ سنایا گیا کہ ہر سال ۲۷، ۲۸، ۲۹ تاریخوں میں قادیان میں جلسہ ہوا کرے گا۔

سوال ۲۴۹ ۳۱ جنوری ۱۸۹۲ء کو لاہور میں حضرت اقدس نے منشی میراں بخش صاحب کی کوٹھی کے احاطے میں خطاب فرمایا تو حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب تقریباً دس ہزار افراد کا کوٹھی کے صحن، چھتوں اور گلیوں میں ہجوم تھا۔

سوال ۲۵۰ فروری ۱۸۹۲ء میں حضور اقدس سیالکوٹ تشریف لائے تو آپ کا استقبال کیسا ہوا؟

جواب زائرین کا پُر شوق اژدہام تھا جو اس شمع پر نثار ہونے کو حاضر تھا۔

سوال ۲۵۱ حضرت اقدس کی تصنیف "نشانِ آسمانی" کا موضوع کیا ہے؟

جواب اس کتاب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ شاہ نعمت اللہ ولی اور مجذوب گلاب شاہ کی اہم پیش گوئیوں کا ذکر فرمایا اور قوم کے سامنے یہ آسان تجویز بھی رکھی کہ وہ دو ہفتہ تک آپ کے بتائے ہوئے طریق پر استخارہ کریں۔

سوال ۲۵۲ مکفر علماء کو مباہلہ کی پہلی دعوت کب دی گئی۔ مخاطب کون تھے؟

جواب ۱۰ دسمبر ۱۸۹۲ء پہلی مباہلہ کی دعوت دی گئی اولین مخاطب شیخ الکل مولوی نذیر حسین اور ان کے انکار کی صورت میں شیخ محمد حسین بٹالوی صاحب تھے اس دعوت کو مولوی عبدالحق صاحب غزنوی نے قبول کیا۔

سوال ۲۵۳ مباہلہ کہاں ہوا ؟

جواب عیدگاہ ، امرتسر میں

سوال ۲۵۴ ۱۸۹۲ء میں حضرت اقدس نے ایک کتاب لکھی دوران تحریر دو مرتبہ آنحضورؐ کی زیارت نصیب ہوئی یہ کتاب فروری ۱۸۹۳ء میں شائع ہوئی کتاب کا نام بتایئے ؟

جواب "آئینہ کمالات اسلام"

سوال ۲۵۵ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرنے پر حضرت اقدس کو رات ہی رات میں عربی کے چالیس ہزار مادے سکھا دیئے گئے ۔ اس عظیم الشان علمی نشان کے متعلق کون سی حدیث ہے ؟

جواب اللہ تعالیٰ مہدی میں ایک رات کے اندر انقلاب پیدا کر دے گا ۔

سوال ۲۵۶ حضرت اقدس نے عربی میں پہلے پہل کیا لکھا ؟

جواب مسلمان پیرزادوں کے نام فصیح و بلیغ عربی میں ایک خط التبلیغ کے نام سے لکھا نیز عربی قصیدہ لکھا ۔

سوال ۲۵۷ ۶۲۸ عیسوی کے آخر میں قیصر و کسریٰ کو آنحضورؐ نے اسلام کا پیغام پہنچایا تھا ۔ انہیں الفاظ میں ۱۸۹۲ء میں حضرت اقدس نے کس کو اسلام کا پیغام پہنچایا ؟

جواب ملکہ وکٹوریہ کو (۱۸۱۹ء تا ۱۹۰۱ء)

سوال ۲۵۸ حضور کا فروری ۱۸۸۶ء کا الہام تھا "اس شاتم رسولؐ کے لئے ایک عبرتناک سزا مقرر ہے ۔" ۱۸۹۳ء میں اس کی اور تفصیلات بتائی گئیں جو آئینہ کمالات اسلام ، برکات الدعا اور کرامات الصادقین میں شائع ہوئیں ۔ کچھ تفصیل بتایئے ؟

جواب لیکھرام عبرت ناک عذاب سے جو چھ سال کے اندر عید کے ساتھ کے دن آئے گا مرے گا ۔ اس کی ہلاکت ایک ایسے شخص کے ہاتھوں ہو گی جس کی آنکھوں سے خون ٹپکتا ہو گا ۔ وہ تیغِ برانِ محمدؐ سے کیفر کردار کو پہنچے گا ۔ وہ گوسالہ سامری کی طرح جلا کر

دریا میں ڈالا جائے گا۔

سوال ۲۵۹ "آئینہ کمالاتِ اسلام" میں ایک قمر الانبیاء کی آمد کی پیش گوئی تھی اس کا مصداق کب پیدا ہوا ؟

جواب ۲۰ راپریل ۱۸۹۳ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب پیدا ہوئے۔

سوال ۲۶۰ بَرِقَ طِفْلِی بَشِیر (میرے لڑکے کی آنکھیں اچھی ہوگئیں) ۔ یہ الہام کس کے متعلق تھا کیسے پورا ہوا ؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی آنکھیں بہت بیمار ہوگئیں۔ خدا تعالیٰ نے دعا کے بعد یہ بشارت دی اور معجزانہ طور پہ نہ صرف مادی بلکہ روحانی طور پر بھی زبردست روشنی نصیب ہوئی

سوال ۲۶۱ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی کچھ تصانیف کے نام بتائیے ؟

جواب ہمارا خدا ، تبلیغ ہدایت ، اشتراکیت اور اسلام ، ختم نبوت کی حقیقت ، اچھی مائیں ، چالیس جواہر پارے ، سلسلہ احمدیہ اور کلمۃ الفصل

سوال ۲۶۲ اپریل ۱۸۹۳ء میں "برکات الدعا" کس کے نظریات کی اصلاح کے لئے لکھی ؟

جواب سر سید احمد خاں صاحب

سوال ۲۶۳ ۵ رجون ۱۸۹۳ء امرتسر میں مسٹر ہنری مارٹن کلارک کی کوٹھی میں ایک مباحثہ ہوا یہ کس نام سے طبع ہوا ؟

جواب جنگِ مقدس ۔

سوال ۲۶۴ یہ مباحثہ کس کے ساتھ ہوا تھا ؟

جواب پادری عبداللہ آتھم سے

سوال ۲۶۵ باطل فریق کے متعلق آپ نے کیا پیش گوئی فرمائی ؟

جواب مباحثہ کے ہر دن کے مقابلے میں ایک مہینہ مقرر کرکے پیش گوئی فرمائی کہ باطل فریق پندرہ ماہ میں ہاویہ میں گرایا جائے گا۔ بشرطیکہ وہ رجوع نہ کرے۔ آنحضور

کی گستاخی کی سزا ملے گی۔

سوال ۲۶۶ آتھم نے اس پیش گوئی پر کیا ردِ عمل ظاہر کیا؟

جواب یہ ہیبتناک پیش گوئی سن کر مسٹر آتھم کا رنگ فق اور چہرہ زرد ہوگیا اور ہاتھ کانپنے لگے اور اس نے بلا توقف اپنی زبان منہ سے نکالی اور دونوں ہاتھ کانوں پر رکھے جیسا کہ ایک خائف ملزم توبہ اور انکسار کے رنگ میں اپنے تئیں ظاہر کرتا ہے اور بار بار لرزتی ہوئی زبان سے کہا توبہ توبہ میں نے بے ادبی اور گستاخی نہیں کی اور میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو ہرگز دجّال نہیں کہا۔

سوال ۲۶۷ پادری عبداللہ آتھم سے مباحثہ کے دوران کیا ایمان افروز واقعہ پیش آیا؟

جواب عیسائیوں نے کچھ لولے لنگڑے اور اندھے اکٹھے کرکے کہا آپ کو مسیح ہونے کا دعویٰ ہے ان پر ہاتھ پھیر کر اچھا کر دیں۔ عیسائی اپنی اس کارروائی سے بہت خوش تھے۔ محفل پر سناٹا تھا اور مسلمان بے تابی سے جواب کا انتظار کر رہے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ اس قسم کے مریضوں کو اچھا کرنا انجیل میں لکھا ہے ہم تو اس کے قائل ہی نہیں۔ ہمارے نزدیک تو حضرت مسیح کے معجزات کا رنگ ہی اور تھا۔ انجیل میں لکھا ہے کہ اگر تم میں رائی برابر بھی ایمان ہوگا تو تم مجھ سے بھی بڑھ کر عجیب کام کر سکتے ہو۔ "اگر آپ لوگوں میں ایک رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہے تو ان مریضوں پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ اچھے ہو جاؤ اگر یہ اچھے ہوگئے تو ہم یقین کرلیں گے کہ آپ اور آپ کا مذہب سچّا ہے۔"

اس جواب پر پادریوں کے ہوش اُڑ گئے۔ اور انہوں نے جھٹ اشارہ کرکے اُن لوگوں کو وہاں سے رخصت کر دیا۔

سوال ۲۶۸ قادیان کی طرف ہجرت کرنے والوں میں اول المہاجرین کسے کہا جاتا ہے؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل کو (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۲۶۹ لاہور اسٹیشن کے پاس ایک شخص نے حضرت اقدس کو سلام کیا جس کا آپ نے جواب نہ دیا وہ شخص کون تھا۔ جواب کیوں نہ دیا؟

جواب لیکھرام نے سلام کہا اور آپ نے جواب نہ دیا وجہ یہ بتائی "اسے شرم نہیں آتی۔ ہمارے آقا کو گالیاں دیتا ہے اور ہمیں سلام کرتا ہے"۔

سوال ۲۷۰ لاہور میں آپ سے سوال کیا گیا کہ مولود شریف میں آنحضورؐ کی پیدائش کے ذکر پر لوگ تعظیماً کھڑے ہو جاتے ہیں کیا یہ جائز ہے تو آپ نے کیا جواب دیا؟

جواب جسے آنحضرتؐ نظر آجائیں وہ بے شک کھڑا ہو جائے۔

سوال ۲۷۱ مکہ مکرمہ میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے دعاوی کا چرچا کن کتب سے ہوا؟

جواب تحفہ بغداد، کرامات الصادقین

۱۸۹۶ء تا ۱۹۰۵ء

سوال ۲۷۲ علماء اور سجادہ نشینوں میں سے کن دو بزرگوں نے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی تصدیق فرمائی؟

جواب حضرت غلام فرید صاحب چاچڑاں شریف اور حضرت پیر صاحبُ العَلَم نے آپ کی صداقت کی تصدیق کی۔

سوال ۲۷۳ جلسہ مذاہبِ عالم کب ہوا؟ اور کہاں، اور اس کے منعقد کرنے والے کون کون لوگ تھے؟

جواب جلسہ مذاہب عالم ایک صاحب سوامی سادھو شوگن چندر نے ۱۸۹۶ء کے آخر میں سب سے پہلے اجمیر میں اس کا پہلا جلسہ منعقد کرایا اور اس کے بعد دوسری کانفرنس کے لئے لاہور کی فضا کو موزوں سمجھا۔ اس جلسہ کے پریذیڈنٹ ماسٹر درگا پرشاد اور چیف سیکریٹری ہائیکورٹ لاہور کے ایک ہندو وکیل لالہ دھنپت رائے تھے۔

سوال ۲۷۴ جلسہ میں ہر نمائندے کو کن سوالات کے جواب دینے تھے؟

جواب کل پانچ سوالات کے جواب دینے تھے۔

اول: انسان کی جسمانی، اخلاقی اور روحانی حالتیں

دوم: انسان کی زندگی کے بعد کی حالت یعنی عقبیٰ

سوم: دنیا میں انسان کی ہستی کی اصل غرض کیا ہے اور وہ غرض کس طرح پوری ہوسکتی ہے؟

چہارم: کرم یعنی اعمال کا اثر دنیا اور عاقبت میں کیا ہوتا ہے؟

پنجم: علم یعنی گیان اور معرفت کے ذرائع کیا کیا ہیں؟

سوال ۲۷۵ کل کتنے نمائندوں نے دعوتِ شرکت قبول کی؟

جواب ستره نمائندوں نے دعوتِ شرکت قبول کی جن میں سے اسلام کی نمائندگی پانچ اصحاب نے کی۔

سوال ۲۷۶ حضرت اقدس نے ۲۱؍ دسمبر ۱۸۹۶ء کو کیا اشتہار تقسیم کروایا؟

جواب آپ نے ایک دو ورقہ اشتہار دیا جس کا عنوان تھا۔ "سچائی کے طالبوں کے لئے ایک عظیم الشان خوشخبری" اور اس میں سب کو مطلع کیا کہ جلسہ پر ضرور آئیں تا کہ ان کی عقلوں اور ایمان کو اس سے فائدے حاصل ہوں۔

سوال ۲۷۷ مضمون کے متعلق حمایت الٰہی میں عربی میں کیا الہام ہوا؟

جواب اِنَّ اللّٰہَ مَعَكَ اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْمُ اَیْنَمَا قُمْتَ۔

ترجمہ: "خدا تیرے ساتھ ہے اور خدا وہیں کھڑا ہوتا ہے جہاں تو کھڑا ہوتا ہے"

سوال ۲۷۸ "جلسہ مذاہب عالم" میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا مضمون کیسا رہا؟ بعد میں یہ مضمون کس نام سے چھپا؟

جواب "جلسہ مذاہب عالم" کا پروگرام ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۸۹۶ء تھا اور حضرت اقدس کے مضمون کے لئے دوسرے دن کی دوسری نشست مقرر تھی۔ حضرت اقدس کا مضمون جب سامعین تک حضرت مولانا عبد الکریم صاحب کی شیریں زبان میں پہنچا تو ایسا کیف و سرور کا عالم طاری تھا کہ تقریر مسلسل چار گھنٹے سننے کے بعد بھی جبکہ جلسہ کا وقت ختم ہو گیا لوگ پورا مضمون سننے کو بیقرار تھے۔ سو لوگوں کے پر زور اصرار پر منتظمین کو جلسے کی کارروائی مزید ایک روز کے لئے بڑھانی پڑی۔ اور جلسہ ۲۹ دسمبر تک جاری رہا۔ سات آٹھ ہزار کا مجمع تھا جن میں ملک کے بڑے بڑے سر برآوردہ افراد، رؤساء، ڈاکٹر اور وکلاء شامل تھے اور اس مضمون کے بارے میں حضور کا الہام "مضمون بالا رہا" پورا ہوا۔

بعد میں یہ مضمون "اسلامی اصولوں کی فلاسفی" کے نام سے چھپا۔

سوال ۲۷۹ "جلسہ مذاہب عالم" میں حضرت اقدس کے مضمون کے بارے میں اخبارات نے کیا اعتراف کیا؟

جواب حضرت اقدس کے مضمون کے بالا رہنے اور اسلام کی فتح کا اعتراف

ملک کے بیس کے قریب اخبارات نے کیا۔ مثلاً "سول اینڈ ملٹری گزٹ" "پیسہ اخبار" "چودھویں صدی" "مخبر دکن" "پنجاب آبزرور" "وزیر ہند سیالکوٹ" اور دیگر اخبارات نے نمایاں انداز میں اس خبر کو شائع کر کے آپ کو شاندار خراج تحسین ادا کیا۔

سوال ۲۸۰ کتاب "انجام آتھم" کب اور کیوں شائع ہوئی؟

جواب مسٹر عبداللہ آتھم ۲۷ جولائی ۱۸۹۶ء کو فوت ہوئے تھے۔ حضرت اقدس نے پبلک کو اسلام کی صداقت کے اس زندہ نشان کی طرف دوبارہ توجہ دلانے کے لئے ایک مفصل کتاب "انجام آتھم" تصنیف فرمائی جو ۲۲ جنوری ۱۸۹۷ء کو شائع ہوئی۔

سوال ۲۸۱ مغربی مفکرین کی نظر میں "اسلامی اصول کی فلاسفی" کیا تھی؟

جواب

BRISTOL TIME AND MIRROR

برسٹل ٹائم اینڈ مرر نے لکھا "یقیناً وہ شخص جو اس رنگ میں یورپ و امریکہ کو مخاطب کرتا ہے کوئی معمولی آدمی نہیں ہو سکتا۔"

SPIRITUAL JOURNAL BOSTON

سپرچوئل جرنل بوسٹن نے لکھا۔ "یہ کتاب بنی نوع انسان کے لئے ایک خالص بشارت ہے۔"

P - OKDA DOG EZEIR KALPANI

پی اوکدا دو جزیر کلپانی نے لکھا "یہ کتاب عرفانِ الٰہی کا چشمہ ہے۔"

THEOSOPHICAL BOOK NOTES

تھیاسوفیکل بک نوٹس نے لکھا "یہ کتاب محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے مذہب کی بہترین اور سب سے زیادہ دل کش تصویر ہے۔"

INDIAN REVIEW

انڈین ریویو نے لکھا "اس کتاب کے خیالات روشن، جامع اور حکمت سے پُر ہیں اور پڑھنے والے کے مُنہ سے بے اختیار اسکی تعریف نکلتی ہے۔"

MUSLIM REVIEW

مسلم ریویو نے لکھا "اس کتاب کا مطالعہ کرنے والا بہت سے سچے اور عمیق اور اصلی اور روح افزاء خیالات پائے گا."

سوال ۲۸۲ ۱۸۹۶ء میں سلسلہ حقہ میں شمولیت کرنے والے رفقاء کے نام کیا تھے؟

جواب. حضرت اقدس کے بعض جلیل القدر رفقاء مندرجہ ذیل تھے۔

۱. حضرت ملک نورالدین صاحب
۲. حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں ضلع گورداسپور
۳. مکرم ڈاکٹر نور بخش صاحب قصور
۴. مکرم مولوی عبدالمغنی صاحب جہلم
۵. مکرم ماسٹر فقیر اللہ صاحب (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۲۸۳ رسول خدا کی پیشگوئی کہ مہدی کدعہ نامی گاؤں سے ظہور کرے گا اور اسے اہل بدر کی طرح ۳۱۳ اصحاب کی مدد دی جائے گی کس طرح پوری ہوئی؟

جواب رسول خدا کی یہ عظیم الشان خبر (جواہر الاسرار) گو قادیان میں مہدی کے ظہور سے پوری ہو چکی تھی مگر معین شکل میں یہ پیشگوئی "انجام آتھم" کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوئی کیونکہ اس میں آپ نے ۳۱۳ اصحاب کی فہرست شائع فرمائی تھی جو آپ کے دعویٰ مہدویت پر ایک آسمانی نشان تھا.

سوال ۲۸۴ رسالہ "انجام آتھم" میں حضرت اقدس نے اسلام اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زندہ ہونے پر کیا چیلنج دیا؟

جواب آپ نے "انجام آتھم" کے ضمیمہ میں بھی اور پھر بعد میں روحانی مقابلہ کا یہ پُر شوکت چیلنج "الاشتہار مُستَیقِناً بوحی اللہ القہار" کے ذریعے سے بھی دیا۔ اس روحانی مقابلے کے لئے آپ نے چالیس دن مقرر فرمائے. اس اشتہار کے چودہ دن بعد ایک اور اشتہار میں اعلان فرمایا کہ میرا دعویٰ ہے کہ یسوع کی پیشگوئیوں کی نسبت میری پیشگوئیاں اور میرے نشان زیادہ ہیں۔ اگر کوئی پادری میری پیشگوئیوں اور

اور بیرے نشانوں کی نسبت یسوع کی پیشگوئیاں اور نشان ثبوت کے رد سے قوی تر دکھا سکے تو میں اس کو ایک ہزار روپیہ نقد دوں گا۔

سوال ۲۸۵ الہام تَنْشَاءُ فِی الْحِلْیَه یعنی "یہ دُختر نیک اختر زیورات میں نشو و نما پائے گی۔" کس طرح پورا ہوا ؟

جواب یہ الہام ۲ مارچ ۱۸۹۷ء مطابق ۲۷ رمضان ۱۳۱۴ھ کو حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم کی پیدائش سے پورا ہوا۔

سوال ۲۸۶ لیکھرام کی پیشگوئی کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب لیکھرام کی عبرتناک موت کی پیشگوئی ۶ مارچ ۱۸۹۷ء کو جو کہ عید الفطر کا دوسرا دن تھا اس طرح پوری ہوئی کہ پنڈت لیکھرام پنڈت سوامی دیانند کی سوانح عمری لکھ رہے تھے اس کام سے تھک کر کھڑے ہو کر انگڑائی لی جس پر شدھ ہونے کے لئے آنے والے ایک شخص نے جو پاس ہی بیٹھا ہوا تھا۔ ان پر خنجر سے ایسا بھرپور وار کیا کہ تمام انتڑیاں باہر نکل آئیں۔ ڈاکٹروں کے علاج و آپریشن سے کوئی فائدہ نہ ہوا اور اگلی صبح ۴ بجے ان کا انتقال ہو گیا۔

سوال ۲۸۷ لیکھرام کے قتل پر ہندوؤں کا ردّ عمل کیا تھا ؟

جواب لیکھرام کے قتل کے بعد ہندوؤں نے زبردست ردعمل کا اظہار کیا۔ ان کی قساوت قلبی میں اور اضافہ ہو گیا۔ لاہور میں تو بعض ہندوؤں نے کئی مسلمان بچوں کو مٹھائی میں زہر دے دیا۔ قاتل کی گرفتاری کے لئے انعام رکھے گئے۔ جاسوسی کا جال بچھایا گیا۔ ہندوؤں نے برملا حضرت اقدس کو قتل کی دھمکیاں دینی شروع کر دیں۔ درپردہ خونی منصوبے کی تکمیل کے لئے ایک خفیہ انجمن بھی قائم کی گئی۔ اس مشورہ قتل میں سرگردہ شہر کے بعض وکیل، چند عہدیدار سرکاری افسر اور بعض آریہ رئیس لوگ بھی تھے۔ محمد حسین بٹالوی نے بھی ان کی مدد کی۔

سوال ۲۸۸ کتاب "سراج منیر" کب اور کیوں لکھی گئی ؟

جواب یہ کتاب آپ نے ۲۴ مارچ ۱۸۹۷ء کو آریہ سماج کے پراپیگنڈہ کی دھجیاں

بکھیرنے کے لئے لکھی ۔ یہ اپریل ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی اس میں حضرت اقدس نے اپنی صداقت کے ۴۷ نشانات درج فرمائے جو لیکھرام کے قتل سے قبل پورے ہو چکے تھے اور آپ کے منجانب اللہ ہونے پر آسمانی گواہ تھے۔

سوال ۲۸۹ رسالہ استفتاء کب شائع ہوا اور کس ضمن میں تھا ؟

جواب یہ رسالہ ۱۲ مئی ۱۸۹۷ء کو شائع ہوا جو کہ لیکھرام کی پیشگوئی سے مخصوص تھا۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ یہ پیشگوئی براہین احمدیہ میں اس وقت چھپی تھی جب لیکھرام کی عمر ۱۳/۱۲ برس تھی۔ جو کہ اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ یہ نشان خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی سے ظہور میں آیا ہے اور کسی انسانی منصوبہ کا اس میں ہرگز دخل نہیں ہے۔

سوال ۲۹۰ حسین کامی کے آنے پر حضرت اقدس نے کون سی تین پیشگوئیاں کیں اور کس طرح پوری ہوئیں ؟

جواب ۱۔ اخبار "چودھویں صدی" کے بزرگ کی توبہ نہ کرنے کی صورت میں ایک سال میں تباہی۔

۲۔ حسین کامی کی منافقت اور تباہی۔

۳۔ اندرونی نظام کی خرابی کے نتیجے میں سلطنت ترکی میں انقلاب۔

۱۔ "چودھویں صدی" اخبار کے بزرگ نے حضرت اقدس سے تحریری معافی مانگ لی

۲۔ اسی سال یونانیوں نے ترکی کے ایک جزیرے پر قبضہ کر کے مسلمانوں کا بے دردی سے قتل عام کیا۔ مسلمانان ہند نے بھی ان کی امداد کے لئے دل کھول کر چندہ دیا مگر تمام رقم حسین کامی صاحب ہضم کر گئے۔ حکومت ترکی کو جب اس غداری کا علم ہوا تو حسین کامی کو برطرف کر کے اس کی تمام جائیداد ضبط کر لی گئی۔

۳۔ سلطنت ترکی کے بارے میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا تھا کہ "سلطان روم کی حالت اچھی نہیں ہے اور میں کشفی طریق سے اُن کے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا" نیز یہ کہ "ترکی گورنمنٹ میں کئی ایسے دھاگے ہیں جو وقت پر ٹوٹنے والے اور غداری سرشت

رکھنے والے ہیں۔ چنانچہ ۱۹۰۸ء میں ہی سلطنت ترکی کے انقلاب کے آثار نمودار ہونے لگے۔ سازشوں اور غداریوں نے ملک میں سخت ابتری پھیلا دی اور سلطان عبدالحمید کو تخت سے اتار دیا گیا۔

سوال ۲۹۱ "حجۃ اللہ" کی تصنیف واشاعت کی وجہ کیا ہوئی؟

جواب مولوی عبدالحق غزنوی نے حضرت اقدس کے خلاف ایک نہایت گندہ اشتہار شائع کیا تھا جس میں آپ کی بعض پیشگوئیوں پر شرمناک اعتراضات تھے نیز اپنی عربی لیاقت کا ڈھنڈورا پیٹتے ہوئے عربی زبان میں مباحثے کی دعوت دی۔

حضرت اقدس نے جواباً ضمیمہ انجام آتھم" میں لکھا کہ ہم مقابلے کے لئے تیار ہیں بشرطیکہ اگر تم شکست کھا جاؤ تو فی الفور میری بیعت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حضرت اقدس نے ایک عرصہ تک انتظار کیا مگر جب غزنوی صاحب نے کوئی جواب نہ دیا تو آپ نے "حجۃ اللہ" تصنیف فرمائی۔ جو کہ ۱۷ مارچ ۱۸۹۷ء کو لکھنی شروع ہوئی اور ۲۶ مئی ۱۸۹۷ء کو چھپ گئی۔ اس تصنیف میں آپ نے اس کے مقابلے کی عربی تحریر کا چیلنج کیا۔ مگر جوابی طور پر کسی نے قلم نہ اٹھایا۔

سوال ۲۹۲ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کی آمین کی تقریب کب ہوئی؟

جواب جون ۱۸۹۷ء میں آپ کی آمین کی تقریب ہوئی۔

سوال ۲۹۳ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد نے کن سے قرآن کریم پڑھا؟

جواب آپ کو بچپن میں قرآن کریم پڑھانے کا شرف حافظ احمد اللہ صاحب کو نصیب ہوا۔

سوال ۲۹۴ حضرت اقدس کے دوسرے بچوں کو قرآن کریم کس نے پڑھایا؟

جواب باقی بچوں کو حضرت صاحبزادہ پیر منظور محمد صاحب موجد یسرنا القرآن نے قرآن شریف پڑھایا۔

سوال ۲۹۵ جماعت احمدیہ نے ملکہ وکٹوریہ کی ۶۰ سالہ جوبلی کی تقریب پر کیا اہتمام کیا؟

جواب حضرت اقدس علیہ السلام نے اس تقریب میں علمی جہاد کا اہتمام کیا۔ آپ نے

۲۷ مئی ۱۸۹۷ء کو "تحفہ قیصریہ" کے نام سے ایک رسالہ شائع کیا جس میں ملکہ وکٹوریہ کو تثلیث سے تائب ہو کر قرآن مجید کی سچی اور پُر حکمت تعلیم سے وابستہ ہونے کی دعوت دی۔

"تحفہ قیصریہ" کے چند مجلد نسخے نہایت دیدہ زیب شکل میں ملکہ وکٹوریہ، وائسرائے ہند اور لیفٹیننٹ گورنر پنجاب کو ارسال کئے گئے۔

سوال ۲۹۶ حضرت اقدس نے سراج الدین عیسائی کے سوالوں کا جواب کب دیا؟

جواب ان سوالوں کا جواب ایک مضمون کی صورت میں ۲۲ جون ۱۸۹۷ء کو دیا گیا

سوال ۲۹۷ پادری آتھم کا حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سے مباحثہ ہوا جس میں عیسائیت کو اسلام کے مقابلے میں شکست ہوئی ہزیمت خوردہ عیسائیوں نیز بعض مسلمانوں نے مل کر کیا سازش کی؟ اور اس کا انجام کیا ہوا؟

جواب عبدالحمید نامی ایک شخص کو عدالت میں پیش کیا کہ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اس شخص کو پادری مارٹن کلارک کے قتل کے واسطے بھجوایا تھا۔ اور حضور کے خلاف اقدامِ قتل کا مقدمہ درج کروا دیا گیا۔ جس کے نتیجے میں حضور کے وارنٹ گرفتاری جاری ہو گئے۔

حضرت اقدس کو مقدمہ سے پہلے ہی خدا نے خبر دے دی تھی کہ ایک نشان ظاہر ہو گا اور حضور کو بے قصور ٹھہرایا جائے گا۔ چنانچہ اس الٰہی خبر کے عین مطابق جھوٹا گواہ عبدالحمید اپنی اس گواہی سے منحرف ہو گیا اور ۲۳ اگست ۱۸۹۷ء کو حضور کو عدالت سے باعزت بری کر دیا گیا۔

سوال ۲۹۸ الزام قتل سے بریت کے اعلان کے بعد آپ نے دشمنوں سے کیا سلوک کیا؟

جواب آپ نے انہیں معاف کر دیا اور فرمایا "میں کسی پر مقدمہ کرنا نہیں چاہتا

میرا مقدمہ آسمان پر دائر ہے۔"

سوال ۲۹۹ جنوری ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی "کتاب البریہ" کی وجہ تصنیف کیا تھی؟

جواب مقدمہ کے دوران رونما ہونے والی تائیدات الٰہیہ بیان فرمائیں تاکہ اگلی نسلیں اس آسمانی نشان سے روشناس ہوسکیں۔

سوال ۳۰۰ مسیح محمدیؑ اور مسیح ناصریؑ کے مقدمات میں کہاں کہاں مماثلتیں ہیں؟

جواب مقدموں میں سات حیرت انگیز مشابہتیں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ دونوں کو مالی لالچ پر مورد الزام ٹھہرایا گیا۔

۲۔ دونوں کا مقدمہ ایک عدالت سے دوسری عدالت میں منتقل ہوا۔

۳۔ دونوں کو جج نے بے قصور قرار دیا۔

۴۔ دونوں کی بریت کے فیصلے کے دن ایک ایک چور سزایاب ہوا۔

۵۔ دونوں پر بغاوت کا الزام بھی لگایا گیا۔

۶۔ دونوں کے مقدمہ میں جج نے مقدمہ کرنے والوں کی نیت بھانپ لی۔

۷۔ دونوں مسیحوں کو خدا تعالیٰ نے اس کے بارے میں پہلے سے ہی خبر کردی تھی۔

سوال ۳۰۱ اخبار "الحکم" کا پہلا پرچہ کن حالات میں اور کب شائع ہوا؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی تراب اس وقت بالکل تہی دست تھے مگر اللہ تعالیٰ نے دستگیری فرمائی اور وہ "الحکم" جیسا بلند پایہ ہفت روزہ اخبار شائع کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ جس کا پہلا پرچہ ۸ اکتوبر ۱۸۹۷ء کو شائع ہوا۔

سوال ۳۰۲ ۱۸۹۷ء میں شامل ہونے والے بعض رفقاء مسیح کے اسمائے گرامی بتائیے۔

جواب ۱۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب

۲۔ حضرت مولانا غلام نبی صاحب مصری

۳۔ حضرت غلام رسول صاحب وزیر آبادی

۴۔ حضرت مولوی فضل محمد خان صاحب چنگوی

۵۔ حضرت چوہدری نظام الدین صاحب
۶۔ حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب
۷۔ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی
۸۔ مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل
۹۔ جناب مولوی محمد علی صاحب (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۳۰۳ مدرسہ تعلیم الاسلام کے قیام کے لئے جو کمیٹی تشکیل دی گئی تھی اس میں کس کس کا تقرر ہوا ؟

جواب انتظامی کمیٹی کے پریذیڈنٹ حضرت حکیم الامت مولوی نورالدین صاحب بھیروی، محاسب حضرت میر ناصر نواب صاحب، سیکرٹری خواجہ کمال الدین صاحب وکیل ہائیکورٹ، اور جوائنٹ سیکرٹری حضرت مولانا عبدالکریم صاحب مقرر کئے گئے۔

سوال ۳۰۴ ۳ر جنوری ۱۸۹۸ء کو مدرسہ تعلیم الاسلام کا افتتاح کس نے کیا؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کیا.

سوال ۳۰۵ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے مدرسہ تعلیم الاسلام کے قیام پر اس کے اغراض و مقاصد کیا بیان فرمائے ؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا "ہماری غرض مدرسہ کے اجراء سے محض یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم کیا جاوے۔ مروجہ تعلیم کو اس لئے ساتھ رکھا ہے تاکہ یہ علوم خادم دین ہوں۔

سوال ۳۰۶ مدرسہ تعلیم الاسلام کے اولین ہیڈ ماسٹر کون تھے ؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی تراب صاحب تھے۔

سوال ۳۰۷ مدرسہ تعلیم الاسلام کی تدریجی ترقی کیسے ہوئی؟

جواب ۱۸۹۸ء میں مڈل اسکول بنا۔
فروری ۱۹۰۰ء میں ہائی سکول ہوا.
مئی ۱۹۰۳ء میں یہ مدرسہ کالج تک پہنچ گیا۔

سوال ۳۰۸ ۱۸۹۸ء میں کتاب البریّہ" میں کیا ثابت کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ بطور تاوان دینے کا وعدہ فرمایا تھا ؟

جواب یسوع کے کلمات سے یسوع کی خدائی ۔

سوال ۳۰۹ بیس ہزار روپے کا انعام ۱۸۹۸ء میں کیا ثابت کرنے والے کو دینے کا وعدہ فرمایا ؟

جواب کسی حدیث سے حضرت عیسیٰؑ کے اپنے جسم عنصری کے ساتھ آسمان پر چڑھ جانے کا ثبوت دینے والے کو

سوال ۳۱۰ طاعون کس تاریخ اور کس جگہ سے نمودار ہوئی ؟

جواب طاعون ۱۸۹۶ء کے آخر میں بمبئی کے علاقے سے نمودار ہوئی ۔

سوال ۳۱۱ طاعون سے بچاؤ کیلئے حضرت مسیح موعودؑ نے (آپ پر سلامتی ہو) کون سی الہامی دوائی تیار کروائی ؟

جواب "تریاق الٰہی" اور بدن پہ مالش کے لئے "مرہم عیسیٰ" بھی بنائی تاکہ خدمت خلق کے طور پر پیش کی جا سکے ۔

سوال ۳۱۲ الہام "اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِہِمْ اِنَّہٗ اٰوَی الْقَرْیَۃَ ۔" کس امر کے متعلق تھا ؟

جواب ترجمہ :" جب تک دلوں کی وباء معصیت دور نہ ہو تب تک ظاہری وباء بھی دور نہ ہوگی ۔

۶ فروری ۱۸۹۸ء کو آپ نے خواب میں طاعون پھوٹنے کا منظر دیکھا مندرجہ بالا الہام بھی ہو چکا تھا اس لئے آپ نے اصلاحِ احوال کی طرف توجہ دلائی ۔

سوال ۳۱۳ کتاب " امہات المومنین "کس نے لکھی تھی اور اس کا موضوع کیا تھا ؟

جواب یہ کتاب ایک بدزبان مرتد احمد شاہ شائق عیسائی نے لکھی تھی جس میں اُمہات المومنینؓ پر غلیظ الزامات لگائے گئے تھے ۔

سوال ۳۱۴ اس کتاب کے جواب میں حضرت اقدس نے کیا قدم اٹھایا؟
جواب اس کتاب کے جواب میں آپ نے ۴ مئی ۱۸۹۸ء کو لیفٹیننٹ گورنر صاحب پنجاب کو ایک مفصّل میموریل بھجوایا جس میں آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف پادریوں کی فحش گوئی اور بدزبانی کی طرف حکومت کو توجہ دلائی۔ نیز اس میموریل کے علاوہ حضور نے ایک کتاب "البلاغ" تصنیف فرمائی جس میں حضور نے مخالفین اسلام کے جواب میں دُنیا کی مُختلف زبانوں میں لٹریچر شائع کرنے کی ایک جامع اسکیم مسلمانوں کے سامنے رکھی۔

سوال ۳۱۵ ۱۸۹۸ء میں حضرت اقدس پر حکومت کی طرف سے کس معاملے پر مقدمہ دائر کیا گیا؟
جواب بعض مخالفین کی مخبری پر حضرت اقدس پر حکومت پنجاب نے ۷۲۰۰ روپیہ پر ایک سو ستاسٹھ روپیہ آٹھ آنہ کا ٹیکس عائد کئے جانے کا مقدمہ دائر کیا۔ جو حقائق پیش کرنے پر ختم ہوگیا۔

سوال ۳۱۶ یکم اکتوبر ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی کتاب "ضرورۃ الامام" کی وجہ تصنیف کیا ہے؟
جواب امامت کے بلند منصب کی شایان شان خوبیوں کا ذکر ہے جن کے بغیر کوئی امام نہیں ہوسکتا۔

سوال ۳۱۷ نومبر ۱۸۹۸ء میں شائع ہونے والی کتاب "نجم الہدیٰ" کا موضوع خاص کیا ہے؟
جواب آنحضرتؐ کے محاسن وکمالات اور صداقت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)

سوال ۳۱۸ آپ کا الہام کہ "میں ظالم کو ذلیل اور رسوا کروں گا اور وہ اپنے ہاتھ کاٹے گا" کس طرح پورا ہوا؟
جواب محمد حسین بٹالوی، ملا محمد بخش جعفر زٹلی اور ابوالحسن تبتی نے الزامات سے پُر اشتہار چھپوائے جس پر آپ نے خدا تعالیٰ سے دعا کی۔ خدا تعالیٰ نے اپنے پیارے

کی مدد کا وعدہ فرمایا۔ آپ نے ۱۵ دسمبر ۱۸۹۸ء سے ۱۵ جنوری ۱۹۰۰ء تک خدا کے فیصلہ کی مدت کا اعلان فرمایا۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء ہی میں محمد حسین بٹالوی کی شدید ذلت کا سامان یوں پیدا ہوا کہ مولوی محمد حسین بٹالوی نے انگریزوں سے مربع زمین حاصل کرنے کی خاطر ایک انگریزی رسالہ شائع فرمایا جس میں انگریزوں کو خوش کرنے کے لئے مہدی معہود کے بارے میں احادیث کا انکار کیا۔ اس پر حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک فتویٰ اس کے اس غیر مومنانہ فعل پر لکھا اور اپنے ایک مرید کو بھجوا کہ مختلف علمائے اسلام سے اس پر دستخط لئے اور پھر ۳ جنوری ۱۸۹۹ء کو حضور نے علماء کا دستخط شدہ وہ فتویٰ شائع فرمادیا۔ نیز لکھا کہ "..... کیونکہ محمد حسین نے بدزبانی سے میری ذلت کی تھی اور میرا نام کافر، دجال اور کذاب اور ملحد رکھا تھا اور یہی فتویٰ میری نسبت پنجاب اور ہندوستان کے مولویوں سے لکھوایا ..... سو اب یہی فتویٰ پنجاب اور ہندوستان کے مولویوں بلکہ خود محمد حسین کے استاد نذیر حسین نے اس کی نسبت دے دیا۔ ہر ایک سوچ سکتا ہے کہ اس منافقانہ کارروائی سے جو محمد حسین گورنمنٹ کو تو کچھ کہتا رہا اور پوشیدہ طور پر لوگوں کو کچھ کہتا رہا۔ کامل درجہ پر اس کی ذلّت ہو گئی ہے اور مولویوں کی طرف سے بُرے خطاب بھی اس کو مل گئے ہیں جو سراسر ظلم سے اس نے مجھے دیئے تھے یعنی ہر ایک نے اس کو کذّاب اور دجال سمجھ لیا ہے۔

سوال ۳۱۹ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۸ء کو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک رسالہ "کشف الغطاء" کے نام سے شائع فرمایا۔ اس کی غرض و غایت کیا تھی؟

جواب مولوی محمد حسین بٹالوی نے چونکہ اپنے انگریزی رسالہ میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پر باغی ہونے کا الزام لگایا تھا۔ اس رسالہ میں حضور نے کھول کر بتایا کہ بغاوت کا الزام محض افتراء ہے۔

سوال ۳۲۰ مولوی محمد حسین کے الزامات پر مقدمہ حفظ امن کا انجام کیا ہوا؟

جواب تلاشی کے لئے آنے والا پولیس افسر مولانا عبدالکریم صاحب کی تلاوت

اور حضرت اقدس کی نماز باجماعت کا انداز دیکھ کر بغیر تلاشی لئے ہی واپس چلا گیا۔

✓سوال ۳۲۱ ۲۴ر فروری ۱۸۹۸ء کو مولوی محمد حسین بٹالوی کے مقدمے کا کیا فیصلہ ہوا ؟

جواب فیصلہ یہ ہوا کہ آئندہ کوئی فریق دوسرے کی دلآزاری نہ کرے۔

✓سوال ۳۲۲ دوران مقدمہ جمعہ کی نماز میں حضرت اقدس کی امامت میں کتنے افراد نے نماز پڑھی اور محمد حسین بٹالوی کے پیچھے کتنے آدمی تھے ؟

جواب حضرت اقدس کے ساتھ ہزار، ڈیڑھ ہزار آدمی تھے اور محمد حسین بٹالوی کے پیچھے بیس آدمی۔

سوال ۳۲۳ ۱۸۹۸ء میں بیعت کرنے والے بعض مشہور رفقاء احمد کے نام کیا تھے ؟

جواب مولوی فخر الدین گھوگھیاٹ، ماسٹر عبد الرؤف صاحب بھیروی، چوہدری اللہ بخش صاحب، مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)۔

سوال ۳۲۴ ۳ر جون ۱۸۹۸ء کو باڑی پورہ (کشمیر) اور اس کے نواح میں کتنے افراد احمدیت میں داخل ہوئے ؟

جواب اسّی (۸۰) افراد داخل احمدیت ہوئے۔

سوال ۳۲۵ مولوی محمد حسین بٹالوی نے ۵ر دسمبر ۱۸۹۸ء کو پھر حضرت اقدس پر نقص امن کا مقدمہ کر دیا۔ اس کی پیروی کے لئے حضرت اقدس کو دو دفعہ گورداسپور جانا پڑا۔ اس مقدمے سے بریت کے لئے آپ کو کیا الہام ہوا ؟

جواب ۳ر فروری ۱۸۹۹ء کو آپ کو بذریعہ رؤیاء بشارت دی گئی کہ آپ بری ہوں گے اور دشمن ناکام و نامراد رہیں گے۔

سوال ۳۲۶ حضرت مسیح موعود کی ۲۱ر فروری ۱۸۹۹ء کو شائع ہونے والی کتاب "حقیقۃ المہدی" کا خاص موضوع کیا تھا ؟

جواب مولوی محمد حسین بٹالوی کے الزام بغاوت کی تردید

سوال ۳۲۷ ۱۸۸۳ء میں ہونے والا الہام "تین کو چار کرنے والا مبارک" کس طرح پورا ہوا ؟

جواب ۱۴ جون ۱۸۹۹ء بروز بدھ بعد دوپہر تین بجے حضرت مرزا مبارک احمد صاحب پیدا ہوئے ۔

سوال ۳۲۸ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد کی ولادت سے قبل آپ کو کیا الہام ہوا ؟

جواب اِنِّیْ اَسْقُطُ مِنَ اللّٰہِ وَاُصِیْبُہٗ

اس سے یہ اجتہاد کیا کہ یہ لڑکا نیک ہوگا اور رو بخدا ہوگا یا جلد فوت ہو جائے گا ۔

سوال ۳۲۹ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے پہلے فوٹو کے لئے کس نے انتظام کیا؟

جواب میاں معراج الدین صاحب عمر (انار کلی) لاہور سے ایک فوٹو گرافر لائے جس نے حضور کے تین فوٹو کھینچے ۔

سوال ۳۳۰ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے ملکہ وکٹوریہ کو تبلیغ و اشاعت اسلام کے سلسلے میں کون سے دو رسائل بھجوائے ؟

جواب اول رسالہ "تحفہ قیصریہ" بھجوایا مگر جب دو سال تک اس کا کوئی جواب موصول نہ ہوا تو دوسرا رسالہ بنام "ستارہ قیصرہ" بھجوایا ۔

سوال ۳۳۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کتاب "مسیح ہندوستان میں" کب تصنیف کی ؟

جواب اپریل ۱۸۹۹ء میں لکھی گئی لیکن شائع ۱۹۰۸ء میں ہوئی

سوال ۳۳۲ ۲۰ نومبر ۱۹۰۸ء میں شائع ہونے والی کتاب "مسیح ہندوستان میں" کی وجہ تصنیف کیا ہے ؟

جواب اس کتاب میں حضرت مسیح موعود نے حضرت مسیح ناصریؑ کی قبر کا انکشاف کیا ہے ۔ اس کتاب میں آپ نے حضرت مسیح ناصریؑ کے صلیب سے زندہ اتر آنے اور

ہیں کشمیر کی طرف ہجرت کرنے اور طبعی عمر سے وفات پانے پر زبردست عقلی ونقلی دلائل پیش کئے ہیں۔

سوال ۳۳۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنے کس مرید کو قبر مسیح کی پوری تحقیقات کے لئے کشمیر بھیجا؟

جواب آپ نے اپنے مخلص مرید حضرت مولوی نورالدین صاحب (خلیفۃ المسیح الاول) کو اس کام سے بھیجا جو ۷ ارستمبر ۱۸۹۹ء کو قبر کا نقشہ تیار کرکے ۵۵۶ باشندگان کشمیر کی تصدیق بھی کرالائے۔

سوال ۳۳۴ حضرت عیسیٰؑ کی قبر کو عام لوگ کن ناموں سے موسوم کرتے ہیں؟

جواب شہزادہ نبی کی قبر، یوزآسف نبی کی قبر اور نبی صاحب کی قبر

سوال ۳۳۵ ۱۸۹۹ء کے بعض مشہور اصحاب احمد کے نام کیا تھے؟

جواب سیٹھ شیخ حسن صاحب حیدرآبادی، چوہدری فتح محمد صاحب سیال، ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب پٹیالوی۔ (اللہ ان سے راضی ہو)

سوال ۳۳۶ ۵ جنوری ۱۹۰۰ء کو مرزا امام دین صاحب نے حضرت اقدس اور آپ کے خدام کو تکلیف دینے کے لئے کیا اقدام کیا؟

جواب انہوں نے مہمان خانے کو بیت مبارک سے ملانے والی شارع عام بند کرکے اینٹوں سے دیوار کھینچ دی۔ اس واقعہ سے قریباً پونے دوسال تک حضرت اقدس اور آپ کی جماعت کو نہایت درجہ پریشانی اور مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔

سوال ۳۳۷ مدعی کی حیثیت سے حضرت اقدس کا پہلا اور آخری مقدمہ کیا تھا؟

جواب مرزا امام دین کے خلاف تعمیر دیوار کے تنازعہ پر۔ فیصلہ آپ کے حق میں ہوا۔ اور جج نے دیوار گرانے کا حکم دیا

سوال ۳۳۸ ۱۱ راپریل ۱۹۰۰ء کے خطبہ عیدالاضحیٰ کو کیا خصوصیت حاصل ہے؟

جواب خدائی الہام "کلام میں خدا تعالیٰ کی طرف سے فصاحت بخشی گئی" پورا ہوا

اور آپ نے معجزانہ طور پر فصیح و بلیغ عربی خطبہ ارشاد فرمایا جو آپ کی پہلی عربی تقریر تھی۔ یہ خطبہ الہامیہ کے نام سے مشہور ہوا۔

سوال ۳۳۹ کن اشخاص نے حضرت اقدس کی تحریک پر اس خطبے کو حفظ کیا؟

جواب حضرت صوفی غلام محمد صاحب، حضرت پیر محمد اسماعیل صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور مولوی محمد علی صاحب نے۔

سوال ۳۴۰ خطبہ الہامیہ سے کیا مراد ہے؟ اور یہ کب شائع ہوا؟

جواب یہ اگست ۱۹۰۱ء میں شائع ہوا اس کا باب اوّل عید الاضحیٰ کا خطبہ ہے باقی عام تصنیف ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ وہ خدا کی خاص نصرت کے تحت پڑھا گیا ہے مراد یہ نہیں کہ خطبے کا لفظ لفظ الہام ہوا بلکہ بعض بعض الفاظ اور جملے الہام بھی ہوئے۔

سوال ۳۴۱ ۱۸ مئی ۱۹۰۰ء کو لشپ جارج الفریڈ لیفرائے نے "معصوم نبی" کے موضوع پر جو تقریر کی تھی اس میں انہوں نے کیا ثابت کرنا چاہا تھا؟

جواب انہوں نے ثابت کرنا چاہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام معصوم نبی تھے جبکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن کریم میں ذنب کا لفظ آیا ہے جس کا مدلل جواب اسی جلسہ میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب (اللہ آپ سے راضی ہو) نے دیا۔ لشپ صاحب نے اپنی اس ناکامی کو چھپانے کے لئے ۲۵ مئی کو "زندہ رسول" کے نام سے دوبارہ لیکچر دینے کے لئے اشتہار شائع کیا۔ جس کے جواب میں حضرت اقدس نے ایک مضمون لکھا جس میں یہ ثابت کیا کہ اصل زندہ نبی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں۔ حضور کے اس مضمون سے اسلام کو زبردست فتح نصیب ہوئی۔ اس کے بعد حضور نے پادری صاحب کو دونوں انبیاء کے فضائل کا مقابلہ کرنے کی پھر دعوت دی مگر پادری صاحب نے چپ سادھ لی۔

سوال ۳۴۲ لکھنؤ کے بیرسٹر ایٹ لاء کا نام بتائیں جنہیں اخبار میں لشپ کے فرار کے واقعہ کی خبر سے حضرت اقدس سے ملنے کی تڑپ پیدا ہوئی؟

جواب ان کا نام نواب عماد الملک فتح نواز جنگ مولوی سید مہدی حسین صاحب تھا

سوال ۳۴۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا جہاد بالسیف کے بارے میں کیا خیال تھا ؟

جواب آپ اسلامی تعلیم کی روشنی میں ابتداء ہی سے یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ مذہبی آزادی دینے والی باقاعدہ قائم شدہ حکومت کے خلاف اس کی حدود میں رہتے ہوئے جہاد بالسیف نہیں کیا جاسکتا

سوال ۳۴۴ ۲۲ مئی ۱۹۰۰ء کو شائع ہونے والا رسالہ "گورنمنٹ انگریزی اور جہاد" میں آنحضور کی کون سی پیشگوئی پورا ہونے کا ذکر ہے ؟

جواب حدیث "یَضَعُ الحَرْبَ" یعنی وہ (حضرت مسیح موعود) آکر سیفی جہاد اور مذہبی جنگوں کا التوا کر دے گا ۔" کا ذکر ہے ۔

سوال ۳۴۵ حضرت مسیح موعود نے "جہاد" کی کیا وضاحت فرمائی ؟

جواب آپ نے فرمایا کہ اس زمانہ کا جہاد یہی ہے کہ اعلائے کلمہ اسلام میں کوشش کریں ۔ مخالفوں کے الزامات کا جواب دیں اور اسلام کی خوبیاں دنیا میں پھیلا دیں ۔

سوال ۳۴۶ حضرت مسیح موعود کے نظریہ جہاد کی تائید کن علماء نے کی ؟

جواب مولانا ابوالکلام آزاد ، مولانا حسین احمد صاحب مدنی ، مولانا شبلی نعمانی ، مولانا سید سلیمان صاحب ندوی ، مولانا ظفر علی خان صاحب آف زمیندار ، خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی ۔

سوال ۳۴۷ مینارۃ المسیح کے متعلق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا پیشگوئی فرمائی تھی ؟

جواب ترجمہ : اللہ تعالیٰ عیسیٰ ابن مریم کو مبعوث فرمائے گا اور آپ ایک سفید مینارہ کے پاس نزول فرما ہوں گے جو دمشق سے شرقی طرف واقع ہو گا ۔

سوال ۳۴۸ قادیان میں مینار کی تعمیر کے لئے کیا الٰہی تحریک ہوئی ؟

جواب ۱۹۰۰ء میں حضرت مسیح موعود کو تحریک ہوئی کہ قادیان کی بیت اقصیٰ میں جو

حدیث کے مطابق دمشق سے ٹھیک مشرقی جانب واقع ہے۔ ایک سفید مینارہ تعمیر کیا جائے نیز یہ خبر دی گئی کہ اسلام کی نشاۃ ثانیہ سے اس مینار کی تعمیر کا گہرا تعلق ہے۔

سوال ۳۴۹ آپ نے کس تاریخ کو مینار کے لئے اشتہار دیا ؟

جواب ۲۸ مئی سنہ ۱۹۰۰ء کو

سوال ۳۵۰ مینار کی تعمیر کے لئے کتنے روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ؟

جواب دس ہزار روپے کا تخمینہ لگایا گیا۔

سوال ۳۵۱ مینار کی تعمیر کے لئے کون سی جگہ کا انتخاب ہوا ؟

جواب حضرت اقدس نے بیت اقصیٰ کے احاطہ میں اس کی تعمیر کا فیصلہ فرمایا۔

سوال ۳۵۲ مینار کا نقشہ اور تخمینہ کس نے بنایا ؟

جواب حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی کے چھوٹے بھائی سیّد عبدالرشید صاحب نے یہ فرائض انجام دیئے۔

سوال ۳۵۳ مینار کی اینٹوں کے لئے زمین کس نے دی ؟

جواب میاں امام دین صاحب قادیانی نے دی۔

سوال ۳۵۴ مینار کا سنگ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۱۳ ذوالحجہ ۱۳۲۰ھ مطابق ۱۳ مارچ ۱۹۰۳ء بروز جمعہ اس کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۳۵۵ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کہنے پر کس بزرگ نے اینٹ رکھی ؟

جواب فضل الدین صاحب احمدی معمار نے وہ اینٹ بنیاد کے مغربی حصے میں پیوست کر دی۔

سوال ۳۵۶ اس کام کے لئے کون نگران مقرر کئے گئے ؟

جواب حضرت میر ناصر نواب صاحب نگران مقرر ہوئے۔

سوال ۳۵۷ مینار کی تعمیر کس وجہ سے التواء میں پڑ گئی تھی ؟

جواب مینار کی تعمیر کے بند کرنے کا حقیقی اور واقعاتی سبب اخراجات کی کمی تھا۔
سوال ۳۵۸ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں مینار کی تعمیر کس مرحلہ تک پہنچی تھی ؟
جواب حضرت اقدس کی زندگی میں مینار کی عمارت صحن بیت کی سطح سے چھ فٹ سے زیادہ بلند نہ ہو سکی۔
سوال ۳۵۹ منارۃ المسیح کی اونچائی کتنی ہے ؟
جواب ۱۰۵ فٹ بلند ہے۔
سوال ۳۶۰ مینار کی عمارت کے متعلق بتائیں ؟
جواب اس مینار کی تین منزلیں، ایک گنبد اور بانوے سیڑھیاں ہیں۔
سوال ۳۶۱ "لجتہ النور" کی تصنیف کی غرض کیا تھی ؟
جواب یہ عربی رسالہ عرب، شام، عراق اور ایران وغیرہ بلاد اسلامیہ کے علماء کو پیغام پہنچانے کی غرض سے حضرت اقدس نے تصنیف فرمایا۔
سوال ۳۶۲ کس کتاب میں حضرت اقدس نے "ابو محمود احمد" کی کنیت استعمال فرمائی ؟
جواب "لجتہ النور" میں جو آپ کی وفات کے بعد فروری ۱۹۱۰ء میں شائع ہوئی۔
سوال ۳۶۳ حضرت مسیح موعود نے ۱۸۹۶ء میں جن سجادہ نشینوں کو نام لے کر مباہلہ کی طرف بلایا تھا ان میں سے کسی ایک کا نام بتائیں ؟
جواب پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی۔
سوال ۳۶۴ پیر مہر علی شاہ صاحب گولڑوی نے ایک کتاب "شمس الہدایہ فی اثبات حیات المسیح" لکھی۔ ان کے جواب میں "شمس بازغہ" لکھی گئی یہ کتاب کس نے لکھی ؟
جواب سید محمد احسن صاحب نے لکھی۔ اس کے علاوہ ایک اشتہار بھی شائع کروایا جس کا پیر صاحب نے کوئی جواب نہ دیا۔
سوال ۳۶۵ حضرت اقدس نے ۲۰ جولائی ۱۹۰۰ء میں تفسیر نویسی کا چیلنج کس کو دیا ؟
جواب پیر مہر علی شاہ صاحب کو مگر ان کو اپنی علمی قابلیت کا اندازہ تھا۔

اس لئے راہ فرار اختیار کی ۔

سوال ۳۶۶ ۲۸ اگست ۱۹۰۰ء کو حضرت اقدس نے پیر مہر علی پر کس طرح اتمام حجت کیا ؟

جواب حضرت مسیح موعود نے ایک اشتہار لکھا کہ اگر پیر صاحب تفسیر لکھنے پر آمادہ نہیں ہیں تو ایک اور طریق سچائی کو پرکھنے کا ہے وہ یہ کہ شہر لاہور کے تین عمائدین کی موجودگی میں ہر فریق تین گھنٹے تک اپنے دعوے اور دلائل از روئے قرآن وحدیث دے کر یہ ثابت کرے کہ مسیح آسمان سے آئے گا یا نہیں تاکہ لوگ موازنہ کر سکیں کہ حقیقت کیا ہے ۔ مگر پیر صاحب مقابلے پر نہ آئے ۔

سوال ۳۶۷ جولائی ۱۹۰۰ء میں شائع ہونیوالی کتاب "اربعین" میں آپ نے تلاشِ حق کرنے والوں کے لئے کیا تجویز فرمایا ؟

جواب آپ نے فرمایا کہ "اگر آسمانی نشانوں میں میرا کوئی مقابلہ کر سکے تو میں جھوٹا ہوں ۔ اگر دعاؤں کی قبولیت میں کوئی میرے برابر اتر سکے تو میں جھوٹا ہوں ۔ اگر قرآن کے نکات اور معارف بیان کرنے میں میرا ہم پلہ ٹھہر سکے تو میں جھوٹا ہوں ۔ اگر غیب کی پوشیدہ باتیں اور اسرار جو خدا کی اقتداری قوت کے ساتھ پیش از وقت مجھ سے ظاہر ہوتے ہیں ان میں کوئی میری برابری کر سکے تو میں خدا کی طرف سے نہیں ہوں ۔"

سوال ۳۶۸ حافظ محمد یوسف اور ان کے ہم خیال علماء نے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) پر کیا اعتراض کیا ؟

جواب انہوں نے یہ غلط خیال پیش کیا کہ دعویٰ کے بعد تیس سال زندہ رہنا اور ترقی پانا کامیابی کی دلیل نہیں ۔ آپ نے پانچ سو روپے کے انعام کے وعدے کے ساتھ کوئی نظیر پیش کرنے کا چیلنج دیا مگر مخالفین عاجز رہ گئے ۔

سوال ۳۶۹ ۱۹۰۰ء کے اصحاب احمد کے نام کیا ہیں ؟

جواب حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب خوست کابل ، حضرت مولانا عبیداللہ صاحب بسمل ، خان ذوالفقار علی خان صاحب گوہر ، حضرت حافظ روشن علی

صاحب، عماد الملک مولوی سید مہدی حسن شاہ صاحب لکھنوی۔ ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب، مولوی ابوالحسن صاحب بزدار ضلع ڈیرہ غازی خاں (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۳۷۰ یکم ستمبر ۱۹۰۲ء میں شائع ہونے والی کتاب تحفہ گولڑویہ کی وجہ تصنیف کیا تھی؟

جواب: پیر مہر علی شاہ نے حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کو دعوت مباحثہ دی تھی مگر آپ علماء کی بدزبانی کی وجہ سے مباحثہ نہ کرنے کا اعلان فرما چکے تھے۔ اتمام حجت کے لئے صداقت مسیح موعود کے موضوع پر ایک کتاب "تحفہ گولڑویہ" کے نام سے تصنیف فرمائی اور پیر صاحب کو جواب دینے کا انعامی چیلنج دیا مگر پیر صاحب اور اُن کے مریدوں کو جواب دینے کی توفیق نہ ہو سکی۔

سوال ۳۷۱ حضرت پیر صاحب کوٹھے والے نے حضرت اقدس کے بارے میں کیا شہادت دی؟

جواب ضلع پشاور کے ایک گاؤں میں ایک بزرگ کوٹھہ شریف میں رہتے تھے ان کے مریدان کو تیرھویں صدی کا مجدد مانتے تھے اور دوسرا مجدد الف ثانی یقین کرتے تھے۔ انہوں نے اپنے خاص محبوں کو بتا دیا تھا کہ حضرت مہدی آخرالزماں پیدا ہو چکے ہیں۔ اصل افغانی الفاظ میں انہوں نے کہا تھا جس کے معنی یہ تھے کہ "مہدی موعود پیدا ہو گیا ہے لیکن ابھی ظاہر نہیں ہوا۔"

سوال ۳۷۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ماننے والے جماعت احمدیہ کے نام سے کب موسوم ہوئے؟

جواب ۱۹۰۱ء میں مردم شماری ہونے والی تھی۔ اس میں یہ التزام کیا جانے والا تھا کہ جس نام کو کسی فرقے نے اپنے لئے تجویز کیا ہے وہی نام سرکاری کاغذات میں لکھا جائے۔ لہٰذا اس مقصد کے لئے حضرت اقدس نے ۴ نومبر ۱۹۰۰ء کو اشتہار واجب الاظہار کے ذریعے سے اپنی جماعت کا نام "جماعت احمدیہ" مشتہر کروایا۔

سوال ۳۷۳ نام "جماعت احمدیہ" رکھنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب ہمارے نبی کریمؐ کے دو نام تھے محمدؐ اور احمدؐ اور اسم محمد جلالی نام تھا۔ اور اس میں یہ پیشگوئی مخفی تھی کہ آنحضرتؐ ان دشمنوں کو تلوار کے ساتھ سزا دیں گے۔ جنہوں نے تلوار کے ساتھ اسلام پر حملہ کیا اور صدہا مسلمانوں کو قتل کیا۔ لیکن اسم احمد جمالی نام تھا جس سے یہ مطلب تھا کہ آنحضرتؐ دنیا میں آشتی اور صلح پھیلائیں گے۔ لہٰذا "احمدیہ" نام کا مقصد بھی یہی ہے۔ جنگ اور لڑائی سے اس فرقے کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

سوال ۳۷۴ جماعت احمدیہ کو دوسروں کے پیچھے نماز پڑھنے کی ممانعت کیوں ہوئی؟

جواب جب منکرین کی سختیاں اور ناخدا ترسی انتہا کو پہنچ گئی تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے ۱۹۰۰ء کے آخر میں تحریری شکل میں جماعت احمدیہ کو یہ پیغام دیا کہ "یاد رکھو جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام اور قطعی حرام ہے کہ کسی منکر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہیئے کہ تمہارا امام وہی ہو جو تم میں سے ہو۔ اسی کی طرف حدیث بخاری کے ایک پہلو میں اشارہ ہے کہ اِمَامُکُمْ مِنْکُمْ یعنی جب مسیح نازل ہوگا تو تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑے گا۔ تمہارا امام تم میں سے ہوگا ...."

"تمہاری ناراضگی اور روٹھنا تو خدا کے لئے ہے۔ تم اگر ان میں ملے رہے تو خدا تعالیٰ جو خاص نظر تم پر رکھتا ہے وہ نہیں رکھے گا۔ پاک جماعت جب الگ ہو تو پھر اس میں ترقی ہوتی ہے۔"

سوال ۳۷۵ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب کون تھے؟ اور آپ نے کب بیعت کی؟

جواب سید صاحب ملک (افغانستان) کے مشہور پیشوا، مقتدر عالم اور صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔ دربارِ شاہی میں بھی آپ کا بڑا منصب تھا۔ سید صاحب نے حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب اور چند شاگردوں کے ساتھ ۱۹۰۱ء میں تحریری بیعت کی تھی۔

سوال ۳۷۶ ۱۹۰۰ء میں "مجلس تشحید الاذہان" قائم ہوئی تھی اور ۱۹۰۶ء میں اس کا

ترجمان ایک رسالہ شائع ہونا شروع ہوا۔ اس کا کیا نام تھا ؟

جواب اُس رسالے کا نام "تشحیذ الاذہان" تھا

سوال ۲۷۷ ۱۹۰۱ء یعنی بیسویں صدی کی ابتداء کس عظیم الشان رسالہ کے اجراء کی تجویز سے ہوئی ؟

جواب۔ رسالہ "THE REVIEW OF RELIGIONS" کے اجراء اور مختلف تصانیف کے انگریزی ترجمے کے لئے ایک مستقل ادارہ "انجمن اشاعت اسلام" کے قیام کا منصوبہ بنا۔

سوال ۲۷۸ اعجاز المسیح سے کیا مراد ہے ؟

جواب حضرت اقدس نے پیر مہر علی شاہ اور دیگر علماء کو چیلنج دیا تھا کہ جو ۱۵ دسمبر سے ۲۵ فروری ۱۹۰۱ء تک سورۃ فاتحہ کی تفسیر شائع نہ کر سکے گا وہ جھوٹا سمجھا جائے گا۔ حضرت اقدس نے ۲۳ فروری ۱۹۰۱ء کو فصیح و بلیغ تفسیر شائع کی جس کا نام اعجاز المسیح رکھا گیا۔ پیر صاحب کو اس کے جواب میں عربی تحریر لکھنے کی جرأت نہ ہوئی۔

سوال ۲۷۹ رسالہ "اعجاز المسیح" اور کن کن ممالک میں بھیجا گیا۔ کہاں کہاں اس کی اشاعت ہوئی ؟

جواب حرمین، شام اور مصر میں اس کی اشاعت ہوئی۔

قاہرہ کے اخبار مناظر اور ہلال نے اس کی فصاحت و بلاغت کا اعتراف کرتے ہوئے شاندار ریویو لکھے۔

سوال ۲۸۰ آنحضورؐ نے حضرت مسیح موعود کی علامات میں سے ایک تُجْمَعُ لَہُ الصَّلٰوۃُ بھی بتائی تھی۔ یہ کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب "خطبہ الہامیہ" "تحفہ گولڑویہ" "تریاق القلوب" اور اعجاز المسیح کی تصنیف کے دوران دینی مصروفیت کا ایسا دور آیا کہ چار پانچ ماہ تک حضرت مولوی عبدالکریم صاحب بیت مبارک میں نماز ظہر و عصر جمع کرواتے رہے۔ دینی مصروفیات کی وجہ سے نمازوں کا یہ جمع کروانا آنحضورؐ کی پیشگوئی کی صداقت بن گیا۔

سوال ۲۸۱ الہام شَاتَانِ تُذْبَحَانِ کس طرح پورا ہوا ؟

جواب وسط ۱۹۰۱ء میں اس پیشگوئی کا ایک حصہ مولوی عبدالرحمان صاحب کی شہادت سے پورا ہوا۔ اور حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی شہادت سے مکمل پیشگوئی پوری ہوئی۔

سوال ۳۸۲ ۵۔ نومبر ۱۹۰۱ء میں لکھے گئے مختصر سے رسالہ "ایک غلطی کا ازالہ" میں حضرت اقدس نے کس غلطی کا ازالہ فرمایا؟

جواب اس اشتہار میں حضرت مسیح موعود نے پوری وضاحت کے ساتھ لکھا ہے کہ "مخالف میری نسبت الزام لگاتے ہیں کہ یہ شخص نبی یا رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے مجھے ایسا کوئی دعویٰ نہیں۔ میں اس طور سے جو وہ خیال کرتے ہیں نہ نبی ہوں نہ رسول ہوں۔"

"میری مراد نبوت سے یہ نہیں ہے کہ میں نعوذباللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کھڑا ہو کر نبوت کا دعویٰ کرتا ہوں، یا کوئی نئی شریعت لایا ہوں صرف مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الہیہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے۔۔ میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الہٰی نبوت رکھتا ہوں۔

سوال ۳۸۳ ۱۵ نومبر ۱۹۰۱ء کو فونوگراف میں کیا ریکارڈ کیا گیا؟

جواب آواز آرہی ہے یہ فونوگراف سے ؛ ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے
جبتک عمل نہیں ہے دل پاک و صاف سے ، کمتر نہیں یہ مشغلہ بت کے طواف سے

حضرت اقدس کی ہدایت کے تحت حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے مذکورہ بالا نظم قرآن کریم کی کچھ آیات اور نظم "عجب نوریست درجان محمدؐ" ریکارڈ کرائی۔

سوال ۳۸۴ ۳۰ نومبر ۱۹۰۱ء کو کن بچوں کی آمین پر حضرت اقدس نے نظم آمین کہی؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ۔

سوال ۳۸۵ حضرت اقدس نے ترکوں اور سادات کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب آپ نے فرمایا کہ "ترکوں کے ذریعے سے اسلام کو بڑی قوت حاصل ہوئی ہے۔ دنیا میں خدا تعالیٰ نے دو ہی گروہ رکھے ہوئے ہیں۔ ایک ترک اور دوسرے سادات۔ ترک ظاہری حکومت اور ریاست کے حقدار ہوئے اور سادات کو فقر اور روحانی

فیض کا مبداء قرار دیا گیا"

سوال ۳۸۶ ۱۹۰۱ء کے ممتاز رفقاء احمد کے نام کیا ہیں ؟

جواب ۱. حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب
۲. مرزا محمد شفیع صاحب
۳. خانصاحب منشی برکت علی صاحب شملوی
۴. حضرت ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیر
۵. ڈاکٹر محمد طفیل خان صاحب بٹالوی
۶. مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی
۷. مولوی فضل الدین صاحب وکیل (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۳۸۷ REVIEW OF RELIGIONS کا اجراء کب اور کن زبانوں میں ہوا ؟

جواب جنوری ۱۹۰۲ء میں مولوی محمد علی صاحب کی زیر ادارت انگریزی اور اردو زبان میں جاری ہوا۔

سوال ۳۸۸ "REVIEW OF RELIGIONS" رسالہ کے مغربی ممالک پر کیا اثرات ہوئے ؟

جواب ۱۔ یورپ اور امریکہ کے نومسلم انگریزوں میں اسلام کے لئے نیا جوش اور نیا ولولہ پیدا ہوا ان کے حوصلے بلند ہو گئے اور انہوں نے اشاعت اسلام کی مہم تیز کر دی۔

۲. غیر مسلم مفکروں اور ادیبوں تک اسلام کا پیغام پہنچا اور انہیں اسلام کی صحیح تصویر ملی۔

۳. عیسائیت کے علمبرداروں میں ایک غیر معمولی جنبش ہوئی چنانچہ اخبار "CHURCH FAMILY" نے لکھا کہ مرزا غلام احمد صاحب کے پیدا کردہ لٹریچر کا جواب ہرگز نہ دیا جائے وہ عیسویت کے خلاف ایسا حربہ لٹریچر کی شکل میں پیدا کر دیں گے کہ بائبل کا صفایا ہو جائے گا۔

سوال ۳۸۹ ۱۹۰۲ء میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے طاعون کے بارے میں مذہبی لیڈروں کو کیا چیلنج دیا ؟

جواب رسالہ" دافع البلاء و معیار اہل الاصطفاء" میں "الدار" کی خصوصی اور قادیان کی عمومی حفاظت کا ذکر کر کے تمام مذہبی لیڈروں کو چیلنج دیا کہ وہ بھی اگر اسی طرح دعویٰ کر سکتے ہیں تو کریں۔ آریہ لوگ پیشگوئی کریں کہ ان کا پرمیشر بنارس کو طاعون سے بچالے گا۔ سناتن دھرم والے امرت سر کے لئے پیشگوئی کریں کہ گئو کے طفیل وہاں طاعون نہیں ہوگا اور عیسائیوں کا بڑا بشپ کلکتہ کے بارے میں کہ وہاں طاعون نہیں پڑے گی اور انجمن حمایتِ اسلام والے پیشگوئی کریں کہ لاہور طاعون سے محفوظ رہے گا۔

سوال ۳۹۰ جماعتی چندوں کے لئے نظام کی بنیاد کب ڈالی گئی ؟

جواب ۵ر مارچ ۱۹۰۲ء

سوال ۳۹۱ "کشتیٔ نوح" سے کیا مراد ہے ؟

جواب اکتوبر ۱۹۰۲ء کو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک کتاب کشتی نوح کے نام سے شائع فرمائی جس کا دوسرا نام تقویۃ الایمان بھی ہے۔ اس کتاب کا نام حضور (آپ پر سلامتی ہو) نے کشتی نوح اس لئے تجویز فرمایا کہ جیسا حضرت نوح کی کشتی آپ کے ماننے والوں کے لئے نجات کا باعث بنی اِس طرح حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اس کتاب میں اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّار کا الٰہی وعدہ دُنیا کے سامنے پیش کیا اور دُنیا پر واضح کر دیا کہ ہر ایک جو آپ کی تعلیم پر عمل کرنے والا ہوگا۔ وہ اس طاعون کے عذاب سے بچایا جائے گا جو طوفان نوح ہی کی طرح تباہی پھیلا رہی تھی نیز حضور نے اپنی مکمل تعلیم اِس کتاب میں بیان فرمائی۔

سوال ۳۹۲ ۲۵ر اکتوبر ۱۹۰۲ء کو حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی کونسی کتاب شائع ہوئی۔ اِس کتاب کو لکھنے کی غرض کیا تھی ؟

جواب "تریاق القلوب" منشی الٰہی بخش کو جو ملہم ہونے کا دعویدار تھا۔ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اِس میں نشان نمائی کا چیلنج دیا نیز بڑی آب و تاب سے پوری ہونے والی اپنی بعض پیش گوئیاں بھی اس میں درج کی ہیں۔

سوال ۳۹۳ "تحفۃ الندوۃ" سے کیا مراد ہے ؟
جواب حضرت مسیح موعود نے "تحفۃ الندوۃ" کے نام سے اپنی صداقت کے ثبوت پیش فرمائے نیز ندوہ والوں سے ایسے مدعیان نبوت کے حلفاً ثبوت مانگے جن کی وحی کاذب کا قرآن کی طرح ۲۳ برس سلسلہ چلتا رہا۔ ندوہ والے اس کا جواب نہ دے سکے۔

سوال ۳۹۴ "اخبار" البدر" کا اجراء کس سن میں ہوا اور اس کے پہلے مدیر اور معاون کون تھے ؟
جواب ۳۱ اکتوبر ۱۹۰۲ء - مدیر محمد افضل صاحب تھے اور معاون ڈاکٹر فیض علی صاحب تھے۔

سوال ۳۹۵ اخبار "البدر" کب تک جاری رہا اور دوبارہ کب شروع ہوا ؟
جواب دسمبر ۱۹۱۳ء تک باقاعدگی سے نکلتا رہا۔ پھر بند ہو گیا۔ چالیس سال بعد درویشانِ قادیان کی کوششوں سے جاری ہوا اور آج تک جاری ہے۔

سوال ۳۹۶ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کا نکاح کب اور کہاں ہوا؟
جواب مولوی غلام حسن صاحب آف پشاور کی صاحبزادی سرور سلطان صاحبہ سے ۱۲ ستمبر ۱۹۰۲ء کو قادیان میں ہوا۔

سوال ۳۹۷ حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کا نکاح کب اور کہاں ہوا ؟
جواب آپ کا نکاح ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب آف رڑکی کی صاحبزادی رشیدہ بیگم صاحبہ سے ۲ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو رڑکی میں ہوا۔
(بعد میں آپ کا نام محمودہ بیگم رکھا گیا اور آپ اُمّ ناصر کہلائیں)

سوال ۳۹۸ ۲۹، ۳۰ اکتوبر کو ہونے والے مباحثہ مُدّ کا انجام کیا ہوا ؟
جواب امرتسر کے پاس ایک گاؤں میں مولوی ثناء اللہ امرتسری اور سید محمد سرور شاہ صاحب کے درمیان وفاتِ مسیح پر مباحثہ ہوا مولوی ثناء اللہ نے بے دست و پا ہو کر کہا ہمارے پاس احادیث موجود ہیں اس کے مقابل قرآن کی کیا حیثیت ہے۔ نیز دلیل نہ ہونے کی وجہ

سے گالیوں سے کام لیا۔

سوال ۳۹۹ ۱۵ر نومبر ۱۹۰۲ء کو شائع ہونے والی انعامی کتاب "اعجاز احمدی" کی خصوصیت کیا ہے؟

جواب حضرت اقدس نے پانچ دن میں مباحثہ مُدّ کے بارہ میں ایک قصیدہ اور مضمون لکھ کر طبع کروا کے تقسیم کروایا اور دس ہزار کا انعامی چیلنج فرمایا کہ اتنی ہی مدت میں اس کے جواب کی کتاب لکھنے والوں کو دیئے جائیں گے۔
آپ کی پیشگوئی کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ان کے قلم توڑ دیئے اور وہ کوئی جواب نہ دے سکے

سوال ۴۰۰ فرقہ اہل حدیث و اہل قرآن کے مباحثہ پر حضرت اقدس نے کیا محاکمہ تحریر فرمایا؟

جواب آپ نے فرمایا کہ مسلمانوں کے ہاتھ میں اسلامی ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں۔
۱۔ قرآن کریم ، ۲۔ سنت رسول اللہ ۔ ۳۔ حدیث ۔ آپ نے فرمایا کہ جو حدیث قرآن و سنت نبوی کے خلاف نہ ہو اسے ضرور قبول کیا جائے کہ یہی صراطِ مستقیم ہے۔

سوال ۴۰۱ ڈوئی نے کس فرقے کی بنیاد ڈالی؟ اسلام کے بارے میں اس کے خیالات کیا تھے؟

جواب ۱۸۹۶ء میں "کرسچن کیتھولک چرچ" کی بنیاد رکھی اور پھر چند سال بعد پیغمبری کا دعویٰ کیا۔ ڈوئی اسلام کا سخت دشمن تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نہایت درجہ بدزبانی کرتا تھا۔

سوال ۴۰۲ ڈوئی کا دعویٰ کیا تھا؟

جواب اس کا دعویٰ تھا کہ خدا یسوع مسیح نے اس کو خبر دی ہے کہ تمام مسلمان تباہ اور ہلاک ہو جائیں گے اور دنیا میں کوئی زندہ نہیں رہے گا۔ سوائے ان لوگوں کے

جو مریم کے بیٹے کو خدا سمجھ لیں اور ڈوئی کو اس خدا کا رسول ۔

سوال ۴۰۳ حضرت اقدس نے ستمبر ۱۹۰۲ء میں ڈوئی کو کیا چیلنج دیا ؟

جواب آپ نے مباہلے کی دعوت دی اور کہا تمام مسلمانوں کو موت کی پیشگوئی نہ سنائیں بلکہ صرف مجھے (حضرت مسیح موعود) کو ذہن میں رکھ کر یہ دعا کریں کہ ہم دونوں میں جو جھوٹا ہے وہ پہلے مر جائے ۔ اگر ڈوئی اپنے دعوے میں سچا اور درحقیقت یسوع مسیح خدا ہے تو فیصلہ ایک ہی آدمی کے مرنے پر ہو جائے گا ۔ ہم اس جواب کے ساتھ ڈوئی کو تین ماہ کی مہلت دیتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ خدا سچوں کے ساتھ ہو ۔

سوال ۴۰۴ امریکہ کے کن اخبارات نے حضرت اقدس کے فرمودہ طریق کی حمایت کی اور اُسے منصفانہ کہا ۔ ؟

جواب اخبار" ارگوناٹ سان فرانسسکو" اور اخبار برلنگٹن فری پریس" نے اس طریق کی حمایت کی ۔

سوال ۴۰۵ حضرت مسیح موعود نے دوسرا اشتہار کب اور کیا دیا ؟

جواب ایک سال گزرنے کے بعد بھی جب ڈوئی مقابلے کے لئے نہ آیا بلکہ بدزبانی میں بڑھتا گیا تو آپ نے ۲۳ ؍اگست ۱۹۰۳ء کو دوسرا اشتہار شائع فرمایا جس میں پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں تھیں ۔ اس میں تحریر تھا کہ " مسٹر ڈوئی اگر میری درخواست مباہلہ قبول کرے گا اور صراحتاً یا اشارتاً میرے مقابلے پہ کھڑا ہو گا تو میرے دیکھتے دیکھتے بڑی حسرت اور دُکھ کے ساتھ اس دنیائے فانی کو چھوڑ دے گا ۔

سوال ۴۰۶ ڈوئی کا انجام کیا ہوا ؟

جواب اوّل : دُنیا پر منکشف ہوا کہ وہ ولد الحرام ہے ۔ دوم : اس پر فالج کا شدید حملہ ہوا ۔ ابھی اس کے اثرات چل رہے تھے کہ ۱۹ ؍دسمبر ۱۹۰۵ء کو اس پر دوبارہ فالج گرا اور وہ لاچار ہو کر اپنے شہر صیحون سے ایک جزیرہ کی طرف چلا گیا ۔ اس کے جانے کے بعد معلوم ہوا کہ وہ ایک نہایت ناپاک اور سیاہ کار انسان ہے ۔ نیز ۸۵ لاکھ روپے کی خیانت بھی ثابت ہوئی ۔ اس کو انتظامیہ سے بے دخل کر دیا گیا ۔ صیحون پر دوبارہ قبضہ کی

اِس کی ساری کوششیں ناکام رہیں۔ بالآخر دلیوانہ ہوکر ۹ مارچ ۱۹۰۷ء کو بڑے دُکھ اور حسرت کے ساتھ مرا۔

سوال ۴۰۷ ڈوئی کی موت کب ہوئی؟

جواب ۹ مارچ ۱۹۰۷ء کو

سوال ۴۰۸ امریکہ اور یورپ کے کن اخبارات نے ڈوئی کی ہلاکت پر تبصرہ کیا؟

جواب شکاگو ٹریبون۔ رسالہ انڈی پینڈنٹ، امریکن اخبار "ٹرونتھ سیکر" اور بوسٹن ہیرلڈ نے،

سوال ۴۰۹ ڈوئی کے بعد کس نے خدائی کا دعویٰ کیا؟

جواب لندن کے ایک پادری "جان ہیو سمتھ پگٹ" نے ۹ ستمبر ۱۹۰۲ء کو دعویٰ کیا

سوال ۴۱۰ ایک الوہیت کے مدعی کو تنبیہہ سے کیا مراد ہے؟

جواب یہ ایک اشتہار کا عنوان تھا جو حضرت اقدس نے شائع کروایا اور اس میں لکھا کہ "یہ امر خدا کی غیرت کو بھڑکانے والا ہے کہ ایک شخص انسان ہو کر پھر خدا بنتا ہے..... خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے کہ میں ایسے شخص کو آنے والی سزا سے متنبہ کردوں۔

سوال ۴۱۱ "پگٹ اور ڈوئی کے متعلق پیشگوئیاں" اشتہار کب شائع ہوا اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے اس میں کیا فرمایا؟

جواب ۲۳ اگست ۱۹۰۲ء کو شائع ہوا جس میں آپ نے فرمایا کہ "یہ دلبر دروغ گو یعنی پگٹ جس نے خدا ہونے کا دعویٰ لندن میں کیا ہے وہ میری آنکھوں کے سامنے نیست و نابود ہو جائے گا (اور ایسا ہی ہوا)

سوال ۴۱۲ پیشگوئی کے مطابق پگٹ کی ناکامی و نامرادی کس طرح ہوئی؟

جواب پگٹ کی بدزبانی اور خود روی عروج پر تھی پھر اچانک غیب سے ایسے اسباب پیدا ہوئے کہ عیسائیوں کی مخالفت کی تاب نہ لا کر اس نے آئندہ اپنے خدا ہونے اور مسیح ہونے کا ذکر تک چھوڑ دیا۔

سوال ۴۱۳ ۱۹۰۲ء کے حضرت مسیح موعود کے بعض رفقاء کے نام بتایئے؟

جواب ۱. میر قاسم علی صاحب دہلوی۔
۲. قاضی محمد یوسف صاحب فاروقی پشاور
۳۔ چوہدری برکت علی صاحب گڑھ شنکر
۴۔ سید وزارت حسین مونگھیری
۵. ڈاکٹر بشارت احمد صاحب ۔ (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۴۱۴ کتاب "مواہب الرحمان" کب لکھی گئی اور کس کے اعتراض کے جواب میں لکھی گئی ؟

جواب یہ کتاب جنوری ۱۹۰۳ء میں شائع ہوئی جس میں آپ نے مصری اخبار "اللواء" کے ایڈیٹر کے اعتراض کا جواب دیا ہے جس میں اس نے کہا ہے کہ طاعون کا ٹیکہ نہ لگوانا اس قرآنی آیت لَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ " کے منافی اور توکل کے خلاف ہے ۔حضرت اقدس نے جواباً مدلل جواب دیئے اور اپنے عقائد درج فرمائے نیز ان نشانات پر روشنی ڈالی جو آپ کی صداقت کے ثبوت میں ظاہر ہوئے تھے ۔

سوال ۴۱۵ کتاب "مواہب الرحمن" میں کیا پیشگوئی درج تھی اور وہ کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب ایک لئیم شخص کے آپ کی عزت پر حملہ کرنے اور زمین حمایتی مقرر کرنے کی پیشگوئی تھی ۔ایک سال بعد یہ مقرر باتیں کرم دین کے ہاتھ سے ظہور میں آئیں اور مقدمات دائر کرنے سے ایک حصہ پیشگوئی کا پورا ہو گیا ۔

سوال ۴۱۶ کتاب "مواہب الرحمن" کب چھپ کر تیار ہوئی ۔ ؟

جواب ۱۵ جنوری ۱۹۰۳ء کو۔

سوال ۴۱۷ سفر جہلم میں حضرت اقدس کے ہمراہ ایک بزرگ بھی تھے وہ کون تھے ؟

جواب حضرت سید عبد اللطیف صاحب کابلی تھے ۔

سوال ۴۱۸ حضرت مسیح موعود کو سفرِ جہلم کے دوران کیا الہام ہوا ؛ اور سفرِ جہلم سے واپسی پر کیا الہام ہوا ؟

جواب دوران سفر آپ کو الہام ہوا ۔

اُرِیْکَ بَرَکَاتٍ مِنْ کُلِّ طَرَفٍ

ترجمہ ,, یعنی "میں ہر ایک جانب سے تجھے برکتیں دکھاؤں گا ۔"

اور جہلم سے واپسی پر آپ کو الہام ہوا ۔

اٰثَرَکَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ

ترجمہ ,, یعنی اللہ تعالیٰ نے ہر شئے پر تجھے ترجیح دی ۔

سوال ۴۱۹ منشی کرم دین کے مقدمے سے جماعت کو کیا فائدہ ہوا ؟

جواب اس مقدمے سے جہاں حضرت مسیح موعود کی سچائی ظاہر ہوئی وہاں اللہ تعالیٰ نے برکتوں سے مالا مال کیا اور وہ برکتیں یہ تھیں کہ گیارہ سو مردوں اور دو سو عورتوں نے بیعت کر کے سلسلہ عالیہ میں شرکت کی اور خدا تعالیٰ کی طرف سے کئے گئے وعدے نہایت خوبی سے پورے ہوئے ۔

سوال ۴۲۰ روسی حکومت کے بارے میں حضرت اقدس کو رویاء میں کیا بتایا گیا ؟

جواب ۲۲ر جنوری ۱۹۰۳ء کو حضرت اقدس کو بذریعہ خواب اطلاع دی گئی کہ مستقبل میں روسی حکومت کا عصا آپ کی جماعت کو دیا جانا مقدر ہے ۔ (یہ عظیم الشان پیش گوئی کب اور کہاں پوری ہونے والی ہے اللہ کو علم ہے)

سوال ۴۲۱ ۲۶ر جون ۱۹۰۳ء کو کرم دین نے جہلم کورٹ میں توہین عدالت کا مقدمہ کر دیا اس کی سماعت کب اور کہاں ہوئی ؟

جواب ۲۹ر جون ۱۹۰۳ء کو یہ مقدمہ منتقل ہو کر گورداسپور میں ایک کٹر اور متعصب آریہ مجسٹریٹ کی عدالت میں آگیا ۔ ۱۶ر نومبر ۱۹۰۳ء تک مقدمہ کی سماعت ہوتی رہی ۔

سوال ۴۲۲ مقدمے کا فیصلہ کیا ہوا ؟

جواب حضور کی مقدمے میں بریت کے متعلق بہت سی پیشگوئیاں ہوئیں جن میں کچھ تشویش کا پہلو بھی تھا ۔ چنانچہ ہندو جج نے دونوں فریقوں پر جرمانہ کر دیا ۔ بعد میں آپ کا جرمانہ معاف ہوا اور باعزت بری ہوئے جبکہ کرم دین کو جرمانہ دینا پڑا ۔

سوال ۴۲۳ ۸ر فروری ۱۹۰۳ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا حَرْبٌ مُهَيِّجَةٌ اس سے کیا مراد ہے ؟

جواب "آریہ سماج اور قادیان کا مقابلہ" کے عنوان سے قادیان کے نومسلم لوگوں نے ایک اشتہار شائع کیا جس میں نہایت نرمی اور محبّت سے آریوں، ہندوؤں اور سکھوں کو مدعو کیا گیا تھا کہ وہ دعا، مباہلہ یا کانفرنس کے ذریعے اپنے اپنے مذاہب کی صداقت کا اظہار کریں۔ گو یہ اشتہار حضرت اقدس کی طرف سے نہیں تھا لیکن انہیں الہام ہوا حَرْبٌ مُهَيِّجَةٌ جوش سے بھری ہوئی جنگ" الہام اس طرح پورا ہوا کہ اس اشتہار کے جواب میں غیر مسلموں نے گالیوں سے بھرے ہوئے متعدد اشتہار شائع کروائے اور ہمارے آنحضرتؐ کی نسبت سخت الفاظ اور گالیاں استعمال کیں۔

سوال ۴۲۴ حضرت مسیح موعود نے کتاب "نسیم دعوت" کیوں تحریر فرمائی ؟

جواب آپ فرماتے ہیں کہ "خدا تعالیٰ نے اپنی وحی خاص سے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اس تحریر کا جواب لکھ اور میں جواب دینے میں تیرے ساتھ ہوں ..... خدا کی قوت پاکر اٹھا اور رسالہ کو لکھا۔ خدا نے مجھے تائید دی میں نے یہی چاہا کہ اُن تمام گالیوں کو جو میرے نبی مطاع کو اور مجھے دی گئی ہیں نظر انداز کر کے نرمی سے جواب لکھوں اور پھر یہ کاروبار خدا تعالیٰ کے سپرد کر دوں۔

سوال ۴۲۵ حضرت مسیح موعود نے ۳ر مارچ ۱۹۰۳ء کو "سناتن دھرم" کے نام سے جو رسالہ نکالا اس میں کس فرقے کو مخاطب کیا ؟

جواب اس میں انہوں نے نیوگ کی بنا پر آریہ سماج کی خوب قلعی کھول دی۔ ساتھ ہی سناتن دھرمیوں کی تعریف بھی فرمائی۔

سوال ۴۲۶ البیت اور بیت الدُّعا میں کیا فرق ہے ؟

جواب کوئی فرق نہیں۔ ایک ہی مقدس کمرے کے دو نام ہیں۔ جو حضور نے بیت الفکر کے ساتھ غربی جانب بنوایا تھا۔

سوال ۴۲۷ بیت الدُّعا کی تعمیر کی ضرورت کیوں ہوئی اور اس کی بنیاد کب رکھی گئی ؟

جواب ۱۳ر مارچ ۱۹۰۳ء کو بنیاد رکھی گئی۔ حضرت اقدس کو شروع ہی سے ذکر الہٰی اور دعا سے عشق تھا۔ تصنیف و تالیف کا کافی کام کر چکنے کے بعد آپ نے فرمایا اب باقی ایام میں ہمیں خاص دعا میں مصروف ہونا چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل خاص فرمائے۔ اسی مقصد کے لئے تعمیر بیت الدعا کی ضرورت محسوس ہوئی ۔

سوال ۴۲۸ بیت الدعا کی تعمیر کا خرچ کس نے برداشت کیا ؟

جواب حضور کے مخلص مرید شیخ رحمت اللہ صاحب مالک بمبئی ہاؤس لاہور نے کیا

سوال ۴۲۹ تعلیم الاسلام کالج کے ابتدائی سٹاف میں کون لوگ شامل تھے نیز کالج کے ڈائریکٹر کون تھے ؟

جواب ۱۔ حضرت مولوی شیر علی صاحب پرنسپل و پروفیسر انگریزی

۲۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب مینجر و پروفیسر منطق و سپرنٹنڈنٹ

۳۔ حضرت حکیم الامت مولوی نورالدین صاحب پروفیسر دینیات

۴۔ حضرت حکیم مولوی عبید اللہ صاحب بسمل پروفیسر فارسی

۵۔ حضرت مولوی عبد الکریم صاحب پروفیسر ادب عربی

۶۔ مولوی محمد علی صاحب ایم اے پروفیسر ریاضی

حضرت نواب محمد علی خان صاحب کالج کے ڈائریکٹر تھے۔ (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۴۳۰ حضرت سید عبد اللطیف صاحب کب شہید ہوئے ؟

جواب ۱۴ر جولائی ۱۹۰۳ء بمطابق ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۲۱ھ بروز منگل آپ کو شہید کر دیا گیا اس طرح الہام " شاتان تُذبحان ...... پورا ہو گیا ۔

سوال ۴۳۱ حضرت سید صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب شہید کے کچھ الہامات اور کشف بتائیے ؟

جواب ۱۔ جِسْمُهٗ مُنَوَّرٌ مُعَطَّرٌ مُعَطَّرٌ يُضِیُّ كَاللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ

۲۔ نور ہمارے اختیار میں ہے ۔

۳- سربدہ، سربدہ ، سربدہ ،یعنی کہ سردد، سردد ،سردد -

۴- اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

سوال ۴۳۲ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کی شہادت کا مختصر حال بیان کریں ؟

جواب حضرت صاحبزادہ صاحب کو امیر نے دربار میں طلب کیا اور احمدیت سے توبہ کرنے کو کہا۔ آپ نے انکار کر دیا۔ امیر اور اہل دربار نے بہت اور بار بار توبہ کرنے کو کہا مگر ہر بار آپ اسی زور سے انکار کر دیتے۔ اس پر امیر نے ایک لمبا چوڑا کاغذ نکالا جس پر مولویوں کا فتویٰ درج تھا اور یہ کہ ایسے کافر (نعوذ باللہ) کی سزا سنگسار کرنا ہے۔ تب وہ فتویٰ آپ کے گلے میں ڈال دیا گیا اور آپ کی ناک چھید کر اس میں رسی ڈال کر مقتل یعنی سنگسار کرنے والی جگہ تک کھینچ کر لے گئے۔ پھر صاحبزادہ صاحب شہید کو کمر تک زمین میں گاڑ دیا گیا۔ امیر تمام مولویوں، مفتیوں اور مصاحبوں کے ساتھ آیا۔ اور آخری دفعہ آپ کو توبہ کرنے کی پیشکش کی گئی جس پر آپ نے کہا کہ "نعوذ باللہ سچائی سے کیونکر انکار ہو سکتا ہے۔ جان کی کیا حقیقت ہے اور عیال واطفال کیا چیز ہیں جن کے لئے ایمان چھوڑ دوں" اس کے بعد آپ پر شدید پتھراؤ کر کے آپ کو شہید کر دیا گیا۔

سوال ۴۳۳ اکتوبر ۱۹۰۳ء میں شائع ہونے والی تصنیف "تذکرۃ الشہادتین" میں عالمگیر روحانی حکومت کے لئے پیشگوئی کب تک کی ہے ؟

جواب حضرت اقدس نے اس کتاب میں واضح فرمایا ہے کہ " احمدیت تین سو سال تک دنیا میں غالب آجائے گی اور نزول مسیح کا عقیدہ عیسائی اور مسلمان دونوں ترک کر دیں گے۔"

سوال ۴۳۴ "سیرۃ الابدال" کیا ہے ؟

جواب یہ دسمبر ۱۹۰۳ء کو شائع ہونے والا ایک مختصر عربی رسالہ ہے۔ اس میں حضرت اقدس کی فصیح وبلیغ مگر مشکل عربی عبارت سے زبردست اعجازی قوت کا پتہ چلتا ہے۔ اس کتاب میں آپ نے اولیاء واتقیاء کی تئیس اہم علامات بیان فرمائی ہیں مثلاً یہ کہ انہیں قبل

از وقت عروج وکمال کی بشارتیں عطا ہوتی ہیں۔ وہ منصور ہوتے ہیں۔ ان کے اخلاق مثالی حیثیت رکھتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۴۳۵ ۱۹۰۳ء کے بعض رفقاء کے نام بتایئے ؟

جواب ۱۔ حاجی غلام احمد صاحب آف کریام
۲۔ صوفی محمد حسن صاحب بردکن ہل آسٹریلیا
۳۔ ماسٹر محمد علی صاحب اشرف
۴۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب
۵۔ مولوی محمد جی صاحب
۶۔ حکیم محمد چراغ الدین صاحب (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۴۳۶ ۶ فروری ۱۹۰۴ء کو روس اور جاپان کے درمیان اعلانِ جنگ کے بعد حضرت مسیح موعود کو کیا الہام ہوا ؟

جواب "ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت" اس الہام میں واضح خبر دی گئی تھی کہ ۱۔ مغربی طاقتوں کے مقابل ایک خاص زبردست طاقت مشرق میں ظاہر ہو گی اور ۲۔ کوریا کی حالت نازک ہو جائے گی۔ یہ الہام پہلی دفعہ ستمبر ۱۹۱۰ء میں پورا ہوا۔

سوال ۴۳۷ مئی ۱۹۰۴ء میں صاحبزادی امۃ الحفیظ پیدا ہوئیں۔ ان کے متعلق کیا الہام ہوا تھا ؟

جواب "دخت کرام"

سوال ۴۳۸ لیکچر لاہور کا مقصد کیا تھا اور حضور نے کیا فرمایا ؟

جواب یہ چار لیکچروں پر مشتمل ہے جو حضور نے اپنے دعاوی کے حق میں دلائل دینے اور بدگمانیاں دور کرنے کے لئے دیئے تھے۔

سوال ۴۳۹ ۱۹۰۴ء میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کب تک لاہور میں قیام فرمایا ؟

جواب ۲۰ اگست ۱۹۰۴ء سے ۳ ستمبر ۱۹۰۴ء تک

سوال ۴۴۰ حضرت اقدس اکتوبر ۱۹۰۴ء میں سیالکوٹ تشریف لے گئے تو

آپ کا استقبال کیسا ہوا ؟

جواب سیالکوٹ کے علماء نے ایک ہفتہ قبل ہی وعظ کرنا شروع کر دیا تھا کہ کوئی شخص سٹیشن پر مرزا صاحب کو دیکھنے نہ جائے ورنہ اس کی بیوی کو طلاق ہو جائے گی ان ناموافق حالات کے باوجود ہزاروں کا مجمع کئی شہروں سے زیارت کے لئے جمع تھا۔ گورنمنٹ کی طرف سے امن کا تسلی بخش انتظام تھا پھلجھڑیاں بھی چھوڑی گئیں۔

سوال ۴۴۱ ۲۸ اکتوبر ۱۹۰۴ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے سیالکوٹ میں جو تقریر کی۔ اس سے پہلے بیعت کس طرح ہوئی ؟

جواب دستی بیعت کرنے کے خواہشمند بے شمار تھے اور فرداً فرداً بیعت نہیں ہو سکتی تھی اس لئے بارہ پگڑیاں مختلف سمتوں میں ڈال دی گئیں۔ اس طرح بیشمار لوگوں نے بیعت توبہ کی۔

سوال ۴۴۲ اسلام کی حقانیت پر پبلک لیکچر سیالکوٹ میں کب دیا گیا ؟

جواب ۲ نومبر ۱۹۰۴ء بروز بدھ صبح سات بجے بمقام سیالکوٹ سرائے مہاراجہ صاحب بہادر والی جموں وکشمیر سنایا گیا۔

سوال ۴۴۳ جلسہ سالانہ ۱۹۰۴ء کے موقع پر حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے جو پر معارف تقریریں کیں وہ کس نام سے شائع ہوئیں

جواب یہ کتاب "حضرت اقدس کی تقریریں" کے نام سے شائع ہوئی۔ ان تقاریر میں حضرت اقدس نے حقیقت دعا صحبتِ صادقین کی ضرورت اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی تاکید فرمائی۔

سوال ۴۴۴ ۱۹۰۴ء کے بعض رفقاء مسیح کے نام کیا ہیں ؟

جواب ۱۔ چوہدری نصر اللہ خان صاحب

۲۔ ماسٹر مولا بخش صاحب

۳۔ سید دلاور شاہ صاحب بخاری

۴۔ چوہدری غلام محمد صاحب پوہلہ مہاراں

۵۔ سابق والئی سوات جناب میر خداداد خان صاحب (اللہ ان سب سے راضی ہو)

۱۹۰۶ء تا ۱۹۰۸ء

سوال ۴۴۵ ۱۹۰۵ء میں الہام ہوا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ عَفَتِ الدِّیَارُ مَحَلُّهَا وَمَقَامُهَا اس کا مطلب ہے تمہارے لئے سلامتی ہے تم خوش رہو۔ عارضی رہائش کے مکانات بھی مٹ جائیں گے اور مستقل رہائش گاہیں بھی۔ یہ الہام کس خطرے سے عافیت کی پیش خبری تھی؟

جواب اس میں ایک بڑے زلزلے اور حضور کی سلامتی کی پیش خبری تھی۔

سوال ۴۴۶ یہ اور اسی قسم کے دوسرے الہام اور رویا کس طرح پورے ہوئے؟

جواب ۴ر اپریل ۱۹۰۵ء کو کانگڑہ میں قیامت خیز زلزلہ آیا۔ احمدی جماعتیں ہر طرح سے محفوظ رہیں معجزانہ طور پر خدا تعالیٰ نے سب احمدی احباب اور جماعتوں کو بچا لیا۔

سوال ۴۴۷ زلزلہ کے دنوں میں حضور ۴ر اپریل ۱۹۰۵ء سے ۲ر جولائی ۱۹۰۵ء تک کہاں مقیم رہے۔؟

جواب قادیان سے باہر ایک باغ میں عارضی کچے مکانوں اور خیموں میں مقیم رہے۔

سوال ۴۴۸ الہام "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" میں کون سی بات پوری ہونے کی طرف اشارہ ہے۔؟

جواب زلزلوں کے پے در پے الہامات ہوئے تھے اور دنیا کے کئی مقامات پر زلزلے آرہے تھے۔ بہار کے زمانے میں سخت زلزلہ آنے کی تفہیم تھی ۲۷ر فروری ۱۹۰۶ء کے زلزلہ سے یہ الہام پورا ہو گیا۔

سوال ۴۴۹ براہین احمدیہ حصہ پنجم کب مکمل ہوا حضور اس کتاب کے حصوں کو کن ناموں سے یاد کرتے تھے؟

جواب فروری ۱۹۰۵ء میں پانچواں حصہ مکمل ہوا حضور نے پہلے چار حصوں کو عہد نامہ عتیق اور

اور پانچویں حصہ کو عہد نامہ جدید قرار فرمایا۔

سوال ۴۵۰ جنگ عظیم اول ۱۹۱۴-۱۸ء کے متعلق آپ کی پیش گوئی کیا تھی؟

جواب الندا من السماء اور دوسرے اشتہارات میں عظیم زلزلہ یا مصیبت جس سے ساری دنیا کے متاثر ہونے کے متعلق پیش خبری کی گئی تھی جس تباہی کا نقشہ نظم و نثر میں کھینچا گیا تھا بعینہ ظہور پذیر ہوا۔

سوال ۴۵۱ اپریل ۱۹۰۵ء میں روس کے متعلق کیا پیش گوئی ہوئی۔؟

جواب زار بھی ہوگا تو ہوگا اُس گھڑی با حالِ زار

سوال ۴۵۲ مئی ۱۹۰۵ء میں قادیان آکر حضور سے دو معروف ہستیوں نے ملاقات کی ان کے نام بتایئے؟

جواب ایک خواب کی بناء پر دو سگے بھائی مولانا ابو النصر آہ اور مولانا ابو الکلام آزاد قادیان آئے اول الذکر نے احمدیت قبول کر لی۔

سوال ۴۵۳ ۵ مئی ۱۹۰۵ء کو نادر شاہ افغانستان کے متعلق کیا الہام ہوا؟

جواب آہ نادر شاہ کہاں گیا" یہ الہام ۸ نومبر ۱۹۳۳ء کو پورا ہوا جبکہ نادر شاہ جس نے اپنے نام نادر خاں کو بدل کر نادر شاہ رکھ لیا تھا قتل کر دیا گیا۔

سوال ۴۵۴ ۱۳ ستمبر ۱۹۰۵ء حضور کو الہام ہوا تھا" دو شہتیر ٹوٹ گئے۔ یہ کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۰۵ء میں سلسلے کے دو بڑے بزرگ اور حضور کے رفیق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولوی برہان الدین صاحب کی وفات سے یہ الہام پورا ہوا۔

سوال ۴۵۵ عربی، فارسی، انگریزی، اردو کے ماہر مسلمانوں کے لیڈر، اصحاب الصفہ، عمر ۴۷ سال، ۹ کتابوں کے مصنف، بلند آواز، ان الفاظ سے آپ کو کس شخصیت کی یاد آتی ہے؟

جواب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو ۱۱ اکتوبر ۱۹۰۵ء کو وفات پا گئے۔

سوال ۴۵۶ تمام دینی علوم تفسیر، حدیث، فقہ، نحو وغیرہ کے معتبر عالم۔ طب یونانی کے

ماہر۔ اُردو فارسی، عربی اور پشتو کے ماہر اور تحریر و تقریر میں یکتائے روزگار۔ مناظروں میں فریق مخالف کو لاجواب کر دینے والے رفیقِ مسیح جو ۱۹۰۵ء میں فوت ہوئے نام بتلایئے؟

جواب حضرت مولوی برہان الدین صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۴۵۷ اکتوبر ۱۹۰۵ء میں حضور نے حضرت اماں جان اور بعض مخلص دوستوں کے ہمراہ کہاں کا سفر فرمایا؟

جواب دہلی کا۔

سوال ۴۵۸ قیام دہلی کے دوران آپ نے کن بزرگوں کے مزار پر دعا کی؟

جواب خواجہ باقی باللہ صاحبؒ، خواجہ میر درد صاحبؒ، حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی صاحبؒ شاہ نظام الدین صاحبؒ محبوب الٰہی قدس اللہ سرہٗ، امیر خسروؒ

سوال ۴۵۹ دہلی سے واپسی پر لدھیانہ میں لیکچر دیا اور امرتسر پہنچے۔ امرتسر میں کیا خاص واقعہ پیش آیا؟

جواب ایک لیکچر کے دوران میں مخالفین غزنوی گروپ اور مولوی ثناء اللہ گروپ نے لاٹھیوں، جوتوں، پتھروں اور اینٹوں سے حملہ کر دیا۔ اس دوران ایک شخص نے آنحضورؐ کا سلام پہنچایا۔ اس طرح آنحضورؐ کی سنت بھی پوری ہوئی اور پیش گوئی بھی۔

سوال ۴۶۰ ۱۹۰۵ء میں آپ کو اپنی وفات کے متعلق جو الہامات ہوئے اُن میں سے کوئی بتایئے؟

جواب "خدا کی طرف سے سب پر اُداسی چھا گئی"۔ قَرُبَ اَجَلُكَ الْمُقَدَّرُ

سوال ۴۶۱ قدرتِ ثانیہ کے ظہور کی خوشخبری اور جماعت کو خدا کے بندوں کو دینِ واحد پر جمع کرنے کی وصیت کس تصنیف میں ہے؟

جواب "الوصیت" میں جو ۲۰ دسمبر ۱۹۰۵ء کو شائع ہوئی۔

سوال ۴۶۲ ۱۸۹۸ء کے قریب آپ کو کشف میں ایک بہشتی لوگوں کا قبرستان دکھایا گیا تھا اس میں قبرستان کا نام کیا رکھا گیا تھا؟

جواب بہشتی مقبرہ

سوال ۴۶۳ دسمبر ۱۹۰۵ء میں جو نظام وصیت جاری کیا گیا۔ اس کی بنیادی شرائط مختصراً بیان کریں۔

جواب ۱۔مصارف بہشتی مقبرہ کے لئے اپنی حیثیت کے مطابق چندہ

۲۔ وفات کے بعد موصی کی جائداد کا ۱/۱۰ حصہ جو اشاعت ... دین حق (ناقل) اور تبلیغ احکام قرآن میں خرچ ہوگا۔

۳۔ موصی متقی ہو۔ شرک اور بدعت سے پرہیز کرنے والا ہو۔

۴۔ ایسا صالح جو چندوں کی استطاعت نہیں رکھتا قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے۔

سوال ۴۶۴ نظام وصیت کے تحت چندوں کی وصول یابی اور دیگر انتظامات کے لئے جو انجمن بنائی گئی اس کا نام کیا تھا۔ اس کے پہلے معتمد کون تھے؟

جواب انجمن کارپردازان مصالح بہشتی مقبرہ۔

حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب (خدا ان سے راضی ہو) اس کے پہلے معتمد تھے۔

سوال ۴۶۵ ۱۹۰۵ء کا حضور کا الہام تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۰۹ء میں اصفہان میں بغاوت پھوٹ پڑی اور روز بروز خراب ہوتے ہوئے حالات کے باعث شاہ ایران مظفر الدین شاہ کو اپنے حرم سمیت ۱۵ جولائی ۱۹۰۹ء کو روسی سفارت خانے میں پناہ گزین ہونا پڑا۔ یہ الہام اڑھائی سال بعد پورا ہو گیا۔

سوال ۴۶۶ مدرسہ احمدیہ کی بنیاد کب پڑی اور کیسے؟

جواب تعلیم الاسلام سکول ہی میں دینیات کے اضافی کورس سے شاخ دینیات کا قیام عمل میں آیا۔ جنوری ۱۹۰۶ء سے کلاسوں کا اجراء ہوا۔ بہت اعلیٰ معیار کا نصاب تھا مگر ابتدا میں سکول انتہائی بے سروسامانی سے شروع کیا گیا۔ اس مدرسہ احمدیہ سے جید علماء پیدا ہوئے۔

سوال ۴۶۷ ۵ فروری ۱۹۰۶ء حضرت سید میر محمد اسحٰق صاحب اور محترمہ صالحہ خاتون صاحبہ کا نکاح پڑھا گیا اس نکاح کا محرک کون تھا؟

جواب حضور نے رؤیا میں دیکھا تھا کہ ان کے نکاح کی تیاری ہو رہی ہے۔ دوسرے

ہی دن یہ نکاح عمل میں آیا۔

سوال ۴۶۸ "پہلے بنگالہ کی نسبت جو حکم جاری کیا گیا تھا اب ان کی دلجوئی ہوگی۔" یہ الہام ۱۱ فروری ۱۹۰۶ء کو ہوا۔ کس طرح پورا ہوا؟

جواب ہندوؤں اور پریس نے مذاق کیا۔ اخباروں نے سرخیاں جمائیں مگر تقدیر الٰہی سے یہ بظاہر ناممکن کام ممکن ہوگیا۔ ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء جارج پنجم نے ایک دربار میں تقسیم بنگال کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ خدا کی بات پوری ہوئی۔

سوال ۴۶۹ یکم مارچ ۱۹۰۶ء حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے ایک سہ ماہی رسالہ جاری کیا اس کا نام کس نے کیا رکھا؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے تشحیذ الاذہان نام رکھا۔

سوال ۴۷۰ اگر اس نے توبہ نہ کی تو ہلاک ہو جائے گا۔ یہ الہام کس کے متعلق تھا کس طرح پورا ہوا۔؟

جواب چراغ الدین جمونی نے پہلے احمدیت قبول کی پھر چھوڑ کر نبی رسول ہونے کا دعویٰ کیا اور مباہلہ کی دعوت دی۔ حضور کو الہاماً بتا دیا گیا اس کے عین مطابق پہلے اس کے دو لڑکے اور پھر ۶ اپریل ۱۹۰۶ء کو وہ خود طاعون سے ہلاک ہوگیا۔

سوال ۴۷۱ ۱۹۰۶ء میں ایک کتاب لکھنی شروع کی جو ۱۵ مئی ۱۹۰۷ء کو شائع ہوئی۔ یہ کتاب آپ کی سب کتابوں میں ضخیم ترین ہے اس کا نام بتا دیجئے؟

جواب حقیقۃ الوحی۔

سوال ۴۷۲ اگر شریف احمد ٹھیکرا لے کر گلیوں میں بھیک مانگ رہا ہوتا اور دوسری جانب ایک بادشاہ رشتہ کا خواستگار ہوتا تب بھی میں شریف احمد ہی کو بیٹی دیتا۔" حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے یہ الفاظ کب فرمائے۔؟

جواب حضرت مسیح موعود نے اپنے بیٹے حضرت مرزا شریف احمد صاحب کا رشتہ نواب صاحب کی بیٹی بو زینب صاحبہ سے طے کیا تو اُن کے رشتہ داروں نے مخالفت کی اس پر آپ نے یہ جملہ کہا۔ یہ شادی بہت سادگی سے ۹ مئی ۱۹۰۹ء کو ہوئی۔

سوال ۴۷۳ حضور کی پیشگوئی ۔ اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَالْاَبْتَرُ کس طرح پوری ہوئی؟
جواب طاعون کے باعث کثرت سے مخالفین لقمۂ اجل بنے ان میں سب سے بدگو اور تحریر و تقریر سے تکلیف پہنچانے والا سعداللہ لدھیانوی بھی تھا۔ حضور کو خدا تعالیٰ نے بتا دیا کہ وہ ابتر مرے گا۔ الہام سے چند ہی دن بعد طاعون سے مرگیا اور بیٹا باوجود شادی کرنے کے لاولد مرگیا۔

سوال ۴۷۴ مولوی ثناء اللہ سے مباہلہ کا کیا انجام ہوا۔ یہ دعوتِ مباہلہ اپریل ۱۹۰۷ء میں دی گئی تھی۔
جواب حضور نے بڑی دردانگیز تحریر لکھی تھی مگر ثناء اللہ نے اس طریق مباہلہ کو منظور نہ کیا اور کہا کہ خدا تعالیٰ جھوٹوں کو تو پہلے لمبی زندگی دے دیتا ہے جیسے مسیلمہ کذاب کو دی اس بے نتیجہ بحث کے بعد وہ بہت عرصہ زندہ رہے مگر اس کی زندگی کے آخری ایام عبرت ناک غم و اندوہ میں گزرے۔

سوال ۴۷۵ ۱۶؍ ستمبر ۱۹۰۷ء کو حضور اور جماعت کو ایک صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ وہ صدمہ کیا تھا؟
جواب حضرت مرزا مبارک احمد کی وفات۔ ان کی وفات پیشگوئیوں کے مطابق ہوئی۔ حضور نے صبر کا اعلیٰ نمونہ دکھایا۔

سوال ۴۷۶ وقفِ زندگی کی تحریک ستمبر ۱۹۰۷ء میں ہوئی آپ اُن رفیقِ مسیح موعود کا نام بتائیے جن کا وقف سب سے پہلے قبول ہوا۔
جواب حضرت چوہدری شیخ محمد صاحب سیال مرحوم۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۴۷۷ دسمبر ۱۹۰۷ء آریہ سماج لاہور وچھووالی کے ایک جلسہ میں حضرت اقدس کا ایک مضمون پڑھا گیا اس مضمون کا عنوان کیا تھا اور یہ مضمون کس نے پڑھا؟
جواب "کیا کوئی کتاب الہامی ہوسکتی ہے اور اگر ہوسکتی ہے تو کون سی" ؟ اس عنوان پر حضرت مولوی نورالدین اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب نے حضور کا مضمون پڑھ کر سنایا۔

سوال ۴۷۸ ۱۹۰۷ء میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ یہ جلسہ حضور

کی زندگی کا آخری جلسہ سالانہ تھا جسب معمول جلسہ کے آخر میں بیعت ہوئی۔ مجمع میں بیعت کس طرح لی جاتی تھی ؟

جواب بیعت کرنے والوں سے دستی بیعت ناممکن ہو جاتی۔ اس جلسہ میں بھی لوگوں نے اپنی پگڑیاں پھیلا دیں اور بعض جگہ پگڑیوں سے پگڑیاں باندھ کر دور تک سلسلہ بنا لیا گیا۔ ان پگڑیوں کا ایک سرا اس ہاتھ میں ہوتا جو حضور کے ہاتھ سے مس ہوتا اور بیعت کے الفاظ بھی حضور کی اتباع میں دو تین خدام دہراتے ۔

سوال ۴۷۹ ۱۹۰۷ء میں بیعت کرنے والے بعض اکابر بزرگوں کے نام بتائیے ؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خانصاحب مرحوم

۲۔ حضرت حاجی ابوبکر یوسف صاحب جدہ مرحوم

۳۔ شیخ نیاز محمد صاحب مرحوم (اللہ ان سے راضی ہو)

سوال ۴۸۰ ۱۹۰۸ء میں کتاب "چشمہ معرفت" لکھی گئی اس کا موضوع کیا تھا ؟

جواب آریہ سماج کے جلسہ لاہور وچھو والی میں آنحضورؐ پر ناپاک حملے کئے گئے تھے ان کا جواب اور اصل حقائق بتانے کے لئے یہ بے نظیر کتاب لکھی گئی ۔

سوال ۴۸۱ ۱۹۰۸ء میں حضور کو باوا نانک کے مسلمان ہونے کی ایک نادر شہادت ملی۔ وہ شہادت کیا تھی ؟

جواب سکھوں کے ایک معزز خاندان کے قبضہ میں حضرت باوا نانک صاحب کے بعض تبرکات تھے جن میں باوا صاحب کی ایک تسبیح، پوتھی، قرآن شریف اور چند دیگر اشیاء بھی تھیں۔ حضور نے وفد بھیج کر ان کی تصدیق کر لی تو حضور نے اپنی کتاب "چشمۂ معرفت" میں اتمام حجت کے طور پر حضرت باوا نانک صاحبؒ کے مسلمان ہونے کا ذکر کیا اور سکھوں کو حضرت باوا صاحب کے سچے پیرو ہونے کی حیثیت میں مسلمان ہونے کی دعوت دی۔"

سوال ۴۸۲ سفر لاہور اپریل ۱۹۰۸ء سے قبل حضور کو کس بارے میں الہام ہوئے ؟

جواب آپ کو مسلسل اپنی قریب ترین وفات کے الہام ہو رہے تھے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے بھی ایسی ہی خواب دیکھی تھی۔ مگر جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہی ہوتا ہے۔ آپ

نے اپنے لکھنے والے حجرہ کو بند کیا اور فرمایا "اب ہم اس کو نہیں کھولیں گے"۔

سوال ۴۸۳ قیام لاہور میں حضور کی مصروفیات کیا تھیں ؟

جواب ایک فتح نصیب جرنیل اپنے کام جلدی جلدی کر رہا تھا پیغام حق دینے میں سارا وقت صرف ہوتا ۔ بیعت میں شامل ہونے والوں کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ اخبار بدر میں نام چھپنے مشکل ہو گئے ۔

سوال ۴۸۴ کیا آپ کو اس انگریز ماہر ہیئت دان کا نام یاد ہے جو قیام لاہور کی تبلیغ سے احمدی ہوئے اور تا حیات اسلام پر قائم رہے ؟

جواب پروفیسر کلیمنٹ ریگ ۔

سوال ۴۸۵ اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ یعنی میں اپنے رسول کے ساتھ کھڑا ہوں یہ الہام کس طرح پورا ہوا ؟

جواب ۱۷ مئی ۱۹۰۸ء رؤسائے لاہور کو دعوت دی گئی تھی حضور کی طبیعت ناساز ہو گئی تو آپ نے حضرت مولوی نورالدین صاحب کو ارشاد فرمایا کہ آپ کچھ سنا دیں مگر صبح خدا تعالیٰ نے مندرجہ بالا الہام سے تسلی دی اور دوپہر گیارہ بجے سے ایک بجے تک حضور نے روح پرور خطاب فرمایا ۔

سوال ۴۸۶ حضور نے اپنی زندگی کی آخری تقریر کب اور کس موضوع پر فرمائی ؟

جواب ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء مولوی محمد احسن صاحب کی درخواست پر حیاتِ مسیح کے ردّ میں تقریر فرمائی جس میں یہ یادگار الفاظ تھے ۔

"عیسیٰ کو مرنے دو کہ اس میں اسلام کی حیات ہے ۔ ایسا ہی عیسیٰ موسوی کی بجائے عیسیٰ محمدی کو آنے دو کہ اس میں اسلام کی عظمت ہے"۔

سوال ۴۸۷ ہم انسان کو حیوان بنانے کے لئے دنیا میں نہیں آئے ہم تو حیوان کو انسان بنانے کے لئے آئے ہیں ۔ یہ الفاظ حضور نے کس موقع پر فرمائے ؟

جواب قیام لاہور کے دوران میں جب خدام نے دفور محبت میں گھوڑوں کی بجائے خود بگھی کھینچنا چاہا تو آپ نے یہ الفاظ فرمائے ۔

سوال ۴۸۸ حضور کی آخری تصنیف کون سی تھی۔ اس کا موضوع کیا تھا اور کب مکمل ہوئی؟

جواب "پیغام صلح" اس میں مسلمانوں اور ہندوؤں کو اتحاد و اتفاق سے رہنے کا درس تھا۔ ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء کی شام کو مکمل ہوئی۔

سوال ۴۸۹ قیام لاہور میں حضور خواجہ کمال الدین صاحب کے مکان میں قیام پذیر تھے۔ پھر آپ سید محمد حسین شاہ صاحب والے مکان میں منتقل ہو گئے۔ وجہ کیا تھی؟

جواب الہام الرحیل ثم الرحیل کو ظاہری رنگ میں پورا کرنے کے لئے نقل مکانی کی (کوچ کا وقت آگیا ہے۔ ہاں کوچ کا وقت آگیا ہے۔)

سوال ۴۹۰ حضور کی زندگی کی آخری سیر میں محنت کا معاوضہ دینے میں ایمانداری کا واقعہ بتائیے؟

جواب مضمون مکمل کر کے کچھ سیر کے لئے نکلنا چاہتے تھے اپنے مخلص رفیق شیخ عبدالرحمان صاحب قادیانی کو فرمایا گاڑی والے کو سمجھا دیں اس وقت ہمارے پاس ایک روپیہ ہے صرف اتنی سیر کرائے جس کا معاوضہ ایک روپیہ بنتا ہو۔

سوال ۴۹۱ حضور کب اور کیا بیمار ہوئے؟

جواب سیر سے واپس آکر مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کیں پھر کچھ کھانا کھایا۔ اسہال کی شکایت تھی رات گیارہ بجے کے قریب حضرت اماں جان کو جگایا۔ حضور کو ضعف بہت زیادہ تھا پوچھا مولوی صاحب (حضرت مولوی نورالدین صاحب) کو بلا لوں فرمایا محمود کو جگا لو۔

سوال ۴۹۲ اس تکلیف میں آپ کون سے الفاظ بار بار بول رہے تھے؟

جواب ضعف کی وجہ سے بولنے میں دقت تھی یہی الفاظ بار بار کہہ رہے تھے۔ اللہ میرے پیارے اللہ۔

سوال ۴۹۳ نزع کی تکلیف دیکھ کر حضرت اماں جان نے کیا فرمایا؟

جواب اے میرے پیارے خدا یہ تو ہمیں چھوڑتے ہیں مگر تو ہمیں نہ چھوڑیو۔

سوال ۴۹۴ حضور کی وفات کس وقت ہوئی۔ آپ کی عمر مبارک کیا تھی؟

جواب تقریباً صبح ½۱۰ بجے یہ عاشقِ خدا۔ خدا کے دربار میں حاضر ہو گیا۔ آپ کی عمر مبارک قریباً سوا تہتر سال تھی دن منگل کا اور تاریخ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء تھی ۔

سوال ۴۹۵ حضور کی وفات پر اہل بیت نے کیا نمونہ دکھایا ؟

جواب حضرت اماں جان نے انتہائی صبر و برداشت کا نمونہ دکھایا اور بچوں کو جمع کر کے فرمایا۔ بچو گھر خالی دیکھ کر یہ نہ سمجھنا کہ تمہارے ابا تمہارے لئے کچھ نہیں چھوڑ گئے۔ انہوں نے آسمان پر تمہارے لئے دعاؤں کا بڑا بھاری خزانہ چھوڑا ہے جو تمہیں وقت پر ملتا رہے گا۔

سوال ۴۹۶ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اپنے والد کے سرہانے کھڑے ہو کر کیا عہد کیا ؟

جواب اگر سارے لوگ بھی آپ کو چھوڑ دیں گے اور میں اکیلا رہ جاؤں گا تو میں اکیلا ہی ساری دنیا کا مقابلہ کروں گا اور کسی مخالفت اور دشمنی کی پرواہ نہیں کروں گا۔

سوال ۴۹۷ حضرت اقدس کو کس نے آخری غسل دیا ؟

جواب حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب، شیخ رحمت اللہ صاحب اور ایک اور احمدی دوست نے

سوال ۴۹۸ جنازہ قادیان کس وقت پہنچا اور کہاں رکھا گیا ؟

جواب اگلے روز صبح آٹھ بجے جنازہ قادیان پہنچا اور حضور کی نعش مبارک بہشتی مقبرہ سے ملحق باغ میں واقعہ پکے مکان میں رکھ دی گئی ۔ تدفین ۲۷ مئی کو شام چھ بجے بہشتی مقبرہ میں ہوئی اس سے قبل حضرت خلیفہ اول نے نماز جنازہ پڑھائی ۔

سوال ۴۹۹ صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو حضور کی وفات کی اطلاع کس طرح ملی ؟

جواب الہام ہوا ۔ ماتم پرسی۔ جب یہ الہام تین مرتبہ ہوا تو آپ سمجھ گئے کہ والد صاحب وفات پا چکے ہیں بعد میں اس کی تصدیق ہو گئی ۔

سوال ۵۰۰ خلافتِ اولیٰ کا انتخاب کس طرح ہوا۔ پہلی بیعت میں کتنے احباب شامل تھے ؟

جواب جماعت کے مقتدر بزرگوں کے متفقہ فیصلہ سے نظر انتخاب حضرت مولوی

حکیم نورالدین صاحب پر پڑی ۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے ایک تحریری درخواست پڑھ کر سنائی جس کے بعد حضرت منظہر اوّل نے ایک جاں گداز تقریر کی اور بیعت لی ۔ ۱۲۰۰ آدمیوں نے بیعت کی ۔

سوال ۵۰۱ دس شرائط بیعت بدستور قائم رکھنے کے ساتھ آپ نے کن امور پر خصوصیت سے توجہ دینے کا عزم کیا ؟

جواب قرآن سیکھنے ، زکوٰۃ کا انتظام کرنے ۔ واعظین کا انتظام کرنے اور تعلیم دینیات پر

سوال ۵۰۲ حضرت اقدس کی وفات کے بعد جماعت کا سب سے پہلا اجماع کس امر پر ہوا ۔ ؟

جواب خلافت پر ۔

سوال ۵۰۳ حضرت اقدس کے مزار پر کیا تحریر ہے ؟

جواب مزار مبارک حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ وعلیٰ مُطاعِہ محمد الصلوٰۃ والسلام ۔ تاریخ وفات ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ بمطابق ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء ۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ راجعون

سوال ۵۰۴ حضرت اقدس کی وفات پر ملکی و غیر ملکی پریس کا کیا ردِ عمل تھا ؟

جواب سب نے خصوصی خبریں شائع کیں اور اسلام کا بے بدل مجاہد قرار دیا سب سے زوردار اور حسین تبصرہ اخبار وکیل امرتسر کے ایڈیٹر ابوالکلام آزاد کا تھا ۔

سوال ۵۰۵ حلیہ مبارک مختصراً بیان کریں ؟

جواب آپ کا چہرہ کتابی تھا اور رنگ سفیدی مائل گندمی تھا ۔ سر کے بال سیدھے اور ملائم تھے ۔ داڑھی گھنی قد درمیانہ ۔ تیز قدم ، پڑھنے کی نظر آخر تک صحیح رہی بات کرنے میں خفیف سی لکنت تھی ۔ نگاہیں نیچی رکھتے ۔

سوال ۵۰۶ حضور کیسا لباس پسند فرماتے تھے ؟

جواب پرانی ہندوستانی وضع کا بند گلے کا کوٹ یا جبّہ ، دیسی کرتا یا قمیص پاجامہ سفید ململ کی پگڑی ۔ ہاتھ میں عصا رکھنے کی عادت تھی ۔

سوال ۵۰۷ کیا حضور نے زکوٰۃ ادا فرمائی تھی ؟

جواب حضور پر زکوٰۃ کبھی فرض ہی نہیں ہوئی جو آتا خدا کی راہ میں خرچ فرمادیتے۔

سوال ۵۰۸ حضور نے فریضۂ حج کیوں ادا نہیں فرمایا ؟

جواب حج کے مصارف کے لئے کبھی روپیہ جمع نہیں ہوا۔ دوسرے خطرناک نتنوں کی موجودگی میں راستے کا امن میسّر نہیں تھا۔ آپ کی وفات کے بعد حضرت اماں جان نے آپ کا حج بدل کروا دیا۔

سوال ۵۰۹ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی وفات پر دُنیائے صحافت نے جو تبصرے کئے ان میں سے بعض کا ذکر کریں ؟

جواب مولانا ابوالکلام آزاد نے لکھا " وہ شخص بہت بڑا شخص جس کا قلم سحر تھا اور زبان جادو۔ وہ شخص جو دماغی عجائبات کا مجسمہ تھا۔ جس کی نظر فتنہ اور آواز حشر تھی۔ جس کی انگلیوں سے انقلاب کے تار اُلجھے ہوئے تھے۔ اور جس کی دو مُٹھیاں بجلی کی دو بیٹریاں تھیں ....

ایسے لوگ جن سے مذہبی یا عقلی دُنیا میں انقلاب پیدا ہو، ہمیشہ دُنیا میں نہیں آتے۔ یہ نازش فرزندان تاریخ بہت کم منظرِ عالم پر آتے ہیں اور جب آتے ہیں دُنیا میں انقلاب پیدا کرکے دکھا جاتے ہیں۔

ان کی یہ خصوصیت کہ وہ اسلام کے مخالفین کے بر خلاف ایک فتح نصیب جرنیل کا فرض پورا کرتے رہے، ہمیں مجبور کرتی ہے کہ اس احساس کا کھلم کھلا اعتراف کیا جاوے تاکہ وہ مہتم بالشان تحریک جس نے ہمارے دشمنوں کو عرصہ تک پست اور پامال بنائے رکھا، آئندہ بھی جاری رہے" (سوانح فضل عمر صلا۱۷)

" اخبار تہذیب نسواں " میں سید ممتاز علی صاحب نے لکھا۔

" مرزا صاحب مرحوم، نہایت مقدس اور برگزیدہ بزرگ تھے اور نیکی کی ایسی قوت رکھتے تھے جو سخت سے سخت دلوں کو تسخیر کرلیتی تھی۔ وہ نہایت باخبر عالم، بلند ہمت مصلح اور پاک زندگی کا نمونہ تھے۔ ہم انہیں مذہباً مسیح موعود تو نہیں مانتے تھے لیکن ان کی ہدایت و راہنمائی مردہ روحوں کے لئے واقعی مسیحائی تھی"

اخبار "پائنیر" نے لکھا

"اگر پچھلے زمانہ کے اسرائیلی نبیوں میں سے کوئی نبی عالم بالا سے واپس آکر دُنیا میں اِس وقت تبلیغ کرے تو بیسویں صدی کے حالات میں اس سے زیادہ غیر موزوں نہ ہوگا جیسے کہ مرزا غلام احمد قادیانی معلوم ہوتے تھے ... بہر حال قادیان کا نبی ایک ایسا انسان تھا جو ہر روز دُنیا پر نہیں آیا کرتے ان پر سلامتی ہو۔"

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

صد سالہ

تاریخ احمدیت

حضرت حکیم مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاوّل

(اللہ آپ سے راضی ہو)

دورِ خلافتِ اولیٰ

سنہ ۱۹۰۸ء تا ۱۹۱۴ء

چہ خوش بودے اگر ہر یک زاُمّت نورِ دیں بودے

ہمیں بودے اگر ہر دل پُر از نورِ یقیں بودے

ابتدائی حالات

سوال ۵۱۰ حضرت خلیفہ اول کب پیدا ہوئے، کہاں پیدا ہوئے؟

جواب ۱۸۴۱ء کے قریب بھیرہ کے ایک محلہ معماراں میں۔

سوال ۵۱۱ آپ کے والد محترم اور والدہ محترمہ کا نام بتائیے؟

جواب والد ماجد کا نام حضرت حافظ غلام رسول صاحب اور والدہ ماجدہ کا نام نور بخت صاحبہ۔

سوال ۵۱۲ والد محترم اور والدہ محترمہ کی طرف سے آپ کا سلسلہ نسب کس سے ملتا ہے؟

جواب والد محترم کی طرف سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور والدہ محترمہ کی طرف سے حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ سے۔

سوال ۵۱۳ آپ کی والدہ ماجدہ کی اعلیٰ ترین خوبی بیان کیجئے۔

جواب آپ نے تیرہ برس کی عمر میں قرآن پاک پڑھانا شروع کیا اور ۸۵ برس تک یہی معمول رہا۔ ہزار ہا بچوں کو قرآن پاک پڑھایا۔ حضور کہا کرتے تھے کہ میں نے پیدائش سے پہلے سے قرآن سیکھنا شروع کر دیا تھا۔

سوال ۵۱۴ حضرت خلیفہ اوّل کے بچپن میں کیا مشاغل تھے؟

جواب تیراکی، گھڑ سواری، کتب جمع کرنا اور پڑھنا۔

سوال ۵۱۵ حضرت خلیفہ اوّل (خدا آپ سے راضی ہو) نے ابتدائی تعلیم کس سے حاصل کی؟

جواب ابتداء میں آپ نے اپنی والدہ ماجدہ کی گود میں قرآن مجید پڑھا اور انہی سے

پنجابی زبان میں فقہ کی کتابیں پڑھیں اور کچھ حصہ قرآن شریف کا اپنے والد صاحب سے بھی پڑھا۔ اس گھریلو تعلیم کے بعد آپ مدرسہ میں داخل ہوئے اور میاں غلام حیدر صاحب بھٹا اور حاجی کریم بخش صاحب اور ان کے بیٹے حاجی شریف الدین صاحب سے پڑھا۔

سوال ۵۱۶ مختلف علوم سیکھنے کے لئے آپ کو متعدد شہروں کا سفر کرنا پڑا۔ کچھ نام بتلائیے ؟

جواب لاہور، بمبئی، راولپنڈی، پنڈ دادنخاں، رام پور، لکھنو۔ بھوپال۔

سوال ۵۱۷ دوران تعلیم آپ کو مروجہ کتابوں اور نصابوں کے متعلق کیا احساس ہوا ؟

جواب ہندوستان کی اسلامی درسگاہوں کا نظام تعلیم یکسر بدلنے کے لائق ہے۔ نصاب کافی غور و فکر اور فہم و تدبر سے مقرر کیا جانا چاہیئے جس سے دین و دنیا میں ترقی ہو سکے

سوال ۵۱۸ لکھنو میں آپ کے قیام و طعام کا انتظام کیسے ہوا ؟

جواب قیام تو آپ کے بھائی کے دوست کے یہاں ہوا۔ مگر طعام کا انتظام آپ کو خود کرنا تھا۔ جو آپ کے بس کی بات نہ تھی۔ خدا تعالیٰ سے دعا کی اور اگلے ہی روز آپ کے استاد حکیم علی حسین صاحب نے کہا کہ آپ روٹی ان کے ساتھ کھایا کریں۔

سوال ۵۱۹ قیام بھوپال میں آپ کے قیام و طعام کا انتظام کس طرح ہوا ؟

جواب بھوپال پہنچنے پر چوری ہو گئی اور آپ کو کئی وقت فاقہ کرنا پڑا اور قریب مرگ ہو گئے مگر خدا تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ریاست کے مدار المہام منشی جمال الدین نے جو آپ کے علم و قابلیت سے متاثر تھے قیام و طعام کا خود انتظام کر دیا۔

سوال ۵۲۰ آپ کو حج کی سعادت کس طرح اور کس عمر میں نصیب ہوئی ؟

جواب ایک مریض کا علاج کرنے پر اتنا معاوضہ ملا کہ آپ پہ حج فرض ہو گیا۔ آپ کی عمر ۲۵/۲۴ سال تھی۔

سوال ۵۲۱ آپ نے بیت اللہ شریف پر نگاہ پڑتے ہی کیا دعا کی ؟

جواب الٰہی میں تو ہر وقت محتاج ہوں۔ اب میں کون کون سی دعا مانگوں پس میں یہی دعا مانگتا ہوں کہ جب میں ضرورت کے وقت تجھ سے مانگوں تو اسے قبول کر لیا کر۔

سوال ۵۲۲ قیام مدینہ میں آپ کو ایک بزرگ کے ایماء پر نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ کے ورد سے کیا نعمت میسر آئی ؟

جواب حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بار بار زیارت نصیب ہوئی ۔ ایک دفعہ رؤیا میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ۔ آپؐ نے فرمایا کہ تمہارا کھانا تو ہمارے گھر میں ہے

سوال ۵۲۳ حصولِ تعلیم طبی و دینی کے حصول کے بعد آپ اپنے وطن بھیرہ آئے تو آپ کی عمر کیا تھی ؟

جواب تقریباً تیس سال ۔

سوال ۵۲۴ وطن واپسی پر علماء آپ کے مخالف، در پے آزار اور قتل تک کی سازشیں کیوں کرنے لگے ؟

جواب اُن کے پاس فرسودہ کہاوتیں تھیں ۔ نظریات میں کم فہمی تھی ۔ آپ علم کی روشنی سے بات کرتے جو انہیں پسند نہ آتی ۔

سوال ۵۲۵ آپ کی پہلی شادی مفتی شیخ مکرم صاحب عثمانی بھیروی کی بیٹی سے ہوئی ۔ ان کا نام کیا تھا ؟

جواب محترمہ فاطمہ بی بی صاحبہؓ

سوال ۵۲۶ بھیرہ واپسی پر آپ کے مشاغل کیا تھے ؟

جواب درسِ قرآن و حدیث اور طب و حکمت ۔

سوال ۵۲۷ بھیرہ میں آپ نے جو مکان بنایا اس کے قرض کی ادائیگی کی کیا صورت ہوئی ۔ ؟

جواب منشی جمال الدین مدار المہام ریاست بھوپال کی دعوت پر دوبارہ بھوپال روانہ ہوئے ۔ منشی صاحب نے اتنا روپیہ دیا کہ قرض ادا ہو گیا ۔

سوال ۵۲۸ ریاست جموں و کشمیر میں آپ کتنا عرصہ رہے ؟

جواب ۱۸۷۶ء سے ستمبر ۱۸۹۲ء تک

سوال ۵۲۹ دوران قیام کشمیر آپ کی اہم تصانیف کون سی تھیں ؟

جواب "فصل الخطاب"۔ "ایک عیسائی کے تین سوالوں کے جواب" "تصدیق براہین احمدیہ" "ردّ تناسخ"۔ "خطوط جواب شیعہ و ردّ نسخ"۔

سوال ۵۳۰ احمدیت قبول کرنے سے پہلے آپ کی قومی و دینی خدمات پر روشنی ڈالئے؟

جواب خود وظیفہ دے کر مسلمان طلبہ کو اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ انجمن اشاعت اسلام اور انجمن حمایت اسلام لاہور سے وابستہ رہے اور ان کی معاونت فرماتے رہے۔

سوال ۵۳۱ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) سے غائبانہ تعارف کیسے ہوا؟

جواب ضلع گورداسپور کے ایک شخص شیخ رکن الدین صاحب نے بتایا کہ قادیان کے ایک شخص مرزا غلام احمد صاحب اسلام کی حمایت میں رسائل لکھ رہے ہیں:

سوال ۵۳۲ مارچ ۱۸۸۵ء سے کچھ پہلے آپ نے حضرت مسیح پاک کی پہلی بار زیارت کی۔ صداقت ماننے کے لئے آپ کے لئے کون سا ثبوت کافی ہوگیا؟

جواب آپ نے صرف رُخِ انور کی تابانی سے صدیقی صفت ہونے کی تصدیق کی۔

سوال ۵۳۳ حضرت مسیح پاک کے آپ سے ملاقات کے تاثرات کیا تھے؟

جواب حضور نے فرمایا: "مجھے آپ کے ملنے سے ایسی خوشی ہوئی گویا کوئی جدا شدہ جسم کا ٹکڑا مل گیا۔ میری نگاہ ان پر پڑی تو میں نے دیکھا کہ آپ میرے رب کی آیات میں سے ہیں"۔

سوال ۵۳۴ آپ نے فصل الخطاب اور تصدیق براہین احمدیہ کیوں تصنیف فرمائی؟

جواب حضرت مسیح پاک نے آپ کو اس علمی مجاہدہ کا ارشاد فرمایا تھا۔

سوال ۵۳۵ جنوری ۱۸۸۸ء میں آپ شدید علیل ہوگئے۔ آپ کی بیمار پرسی کرنے والوں میں سب سے جلیل القدر ہستی کون سی تھی؟

جواب حضرت مسیح پاک (آپ پر سلامتی ہو)

سوال ۵۳۶ ۷ مارچ ۱۸۸۹ء کو آپ کی شادی کس سے ہوئی؟

جواب محترمہ حضرت صغریٰ بیگم صاحبہ بنت حضرت صوفی احمد جان صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۳۷ آپ کو اول المبائعین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب اس لئے کہ آپ نے ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو سب سے پہلے بیعت کی۔

سوال ۵۳۸ ریاست کشمیر سے آپ کی واپسی کیسے ہوئی؟

جواب ستمبر ۱۸۹۲ء میں مہاراجہ پرتاب سنگھ نے اندرونی سازشوں کے زیر اثر آپ کو ریاست سے نکل جانے کا حکم دیا۔

سوال ۵۳۹ ریاست کشمیر سے واپسی پر آپ نے کہاں رہائش اختیار فرمائی؟

جواب بھیرہ چلے گئے۔ اور ایک شفاخانہ اور مکان کی تعمیر شروع فرمائی۔

سوال ۵۴۰ ہجرت قادیان کس طرح ہوئی؟

جواب ۱۸۹۳ء کے شروع میں ایک دن کے لئے قادیان تشریف لائے حضرت مسیح پاک نے فرمایا۔ آپ رہیں، پھر فرمایا ایک بیوی کو بلالیں۔ پھر کتب خانہ منگوانے کی ہدایت فرمائی۔ پھر دوسری بیوی بلالینے کا ارشاد ہوا۔ پھر ایک الہام کے تحت فرمایا۔ "وطن کا خیال چھوڑ دو"۔ اور حضرت مولانا نور الدین صاحب نے وطن کا خیال چھوڑ دیا۔

سوال ۵۴۱ قیام قادیان کے دوران میں آپ کے مشاغل کیا تھے؟

جواب قرآن مجید، حدیث نبوی اور طب کی تدریس، بنی نوع انسان کی طبی خدمت، طلباء سکول اور کالج کی مالی خدمت، خطبات میں وعظ و نصیحت اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ارشادات کی تعمیل

سوال ۵۴۲ ملیر کوٹلہ آپ ۱۸۹۶ء میں گئے۔ جانے کا مقصد کیا تھا؟

جواب حضرت نواب محمد علی خانصاحب رئیس ملیر کوٹلہ کو قرآن مجید پڑھانے گئے تھے۔

سوال ۵۴۳ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۶ء جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا مضمون پڑھا گیا۔ اُس جلسہ کی صدارت کس نے کی؟

جواب حضرت حکیم نور الدین صاحب۔ (اللہ آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۴۴ ایک مرتد آریہ دھرم پال نے "ترکِ اسلام" نامی کتاب لکھی تو حضرت خلیفۂ اوّل (خدا ان سے راضی ہو) نے اس کے جواب میں کون سی کتاب لکھی؟

جواب "نور الدین"۔

سوال ۵۴۵ ۱۹۰۴ء میں حضرت خلیفہ اوّل کی کونسی کتاب شائع ہوئی؟

جواب "ابطال الوہیت مسیح"۔

سوال ۵۴۶ ۱۹۰۵ء میں آپ کو ایک خوشی ملی اور ایک غم تفصیل بتایئے؟

جواب میاں عبدالحیٔ صاحب نے ختم قرآن کی سعادت حاصل کی بڑی بیگم فاطمہ وفات پاگئیں۔

سوال ۵۴۷ آپ نے قرآن مجید کا ترجمہ کیا۔ اور قرآن پاک سمجھنے کا گُر بتایا۔ یہ گُر مختصر الفاظ میں بتایئے؟

جواب پہلے خود مطالعہ کریں اور مشکل مقام نوٹ کریں۔ دوسرے دور میں بیوی کو ساتھ لیں۔ تیسرے میں عورتوں بچوں، پڑوسیوں کو بھی شامل کرلیں۔ چوتھا دور مسلمانوں کے مجمع میں کریں۔ پانچویں دور میں بلا امتیاز مذہب و ملت قرآن پاک سکھائیں۔

مئی ۱۹۰۸ء خلافت اولیٰ کا قیام

سوال ۵۴۸ خلافت اولیٰ کا قیام کس تاریخ کو عمل میں آیا

جواب ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء

سوال ۵۴۹ عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خلیفہ اول کی بیعت کس نے کی ؟

جواب حضرت اماں جان نے ۔ (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۵۰ خلیفہ منتخب ہوئے تو آپ کی عمر کیا تھی ؟

جواب ۶۷ سال۔

سوال ۵۵۱ خلافت اولیٰ کو سب سے زیادہ کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ؟

جواب تمام مخالفین اور سب مخالفین تنظیمیں احمدیت کے خلاف ہرزہ سرائی کرنے لگیں۔ انہیں یقین تھا کہ اب احمدیت صفحہ ہستی سے مٹ جائے گی۔

سوال ۵۵۲ خلافت اولیٰ میں قادیان میں پبلک لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ اس کے لئے کس نے مکان تعمیر کروا کے دیا ؟

جواب حضرت اماں جان نے (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۵۳ خلافت اولیٰ میں لنگر خانہ کا انتظام صدر انجمن کی نگرانی میں دے دیا گیا۔ ۱۹۰۸ء میں اس کا بجٹ کیا تھا ؟

جواب ۱۲۶۷ روپے

سوال ۵۵۴ ۱۹۰۸ء میں جلسہ سالانہ کی حاضری کیا تھی ؟

جواب دو تین ہزار۔

سوال ۵۵۵ ۱۹۰۸ء کے جلسہ پر بعض احباب نظام خلافت کے متعلق چہ میگوئیاں

کرتے لگے تھے ان کو بنیادی اختلاف کیا تھا ؟

جواب یہ لوگ حضرت خلیفہ اول کی بیعت کرنے کے باوجود نظام خلافت کے مخالف تھے اور صدر انجمن احمدیہ کو حضرت مسیح موعود کا اصل جانشین سمجھتے تھے اور اسی کا پراپیگنڈہ وہ خفیہ طور پر کرنے لگے تھے ۔

سوال ۵۵۶ ۲۶ دسمبر ۱۹۰۸ء مسجد مبارک میں ایک مجلس شوریٰ میں مدرسہ دینیہ کے قیام کی شدید مخالفت کی گئی ۔ مخالفانہ تقریر خواجہ کمال الدین کی تھی ۔ اس کا رُخ کس طرح پلٹا ؟

جواب حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے پر جوش تقریر فرمائی کہ مامورمن اللہ کے کاموں کو جاری رکھنا چاہیئے ۔

سوال ۵۵۷ حضرت خلیفہ اوّل (خدا ان سے راضی ہو) نے خلافت کے آغاز میں کونسا محکمہ قائم فرمایا؟

جواب بیت المال کا ایک مستقل محکمہ قائم فرمایا۔

سوال ۵۵۸ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے قدرت ثانیہ کے ظہور کے لئے ہر ملک میں اکٹھے ہو کر دُعا کرنے کا ارشاد فرمایا تھا۔ حضور کا یہ ارشاد کس طرح پورا کیا گیا ؟

جواب حضرت میر ناصر نواب صاحب کی تحریک پر حضرت خلیفہ اوّل نے اخبارات میں اجتماعی دُعا کی تحریک شائع کروائی اور حضرت میر صاحب قادیان میں بھی ایک عرصہ تک یہ دُعا کرواتے رہے ۔

سوال ۵۵۹ ۱۹۰۸ء میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی بعض غیر مطبوعہ کتب شائع ہوئیں ان کے نام بتائیے ؟

جواب مسیح ہندوستان میں، نجم الہدیٰ ۔ براہین احمدیہ حصہ پنجم

۱۹۰۹ء

سوال ۵۶۰ جماعت احمدیہ میں اختلافات کے متعلق حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کسی الہام کا ذکر کیجئے۔

جواب خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا پس یہ پھوٹ کا ثمرہ ہے۔

کیا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن گیا ہوں ..... اور ایسی صورت واقعہ ہے کہ ایک گروہ خوارج کا میری خلافت کا مزاحم ہو رہا ہے یعنی وہ گروہ میری خلافت کے امر کو روکنا چاہتا ہے اور اس میں فتنہ انداز ہے۔

لاہور میں ایک بے شرم ہے وَيْلٌ لَّكَ وَلِإِفْكِكَ تجھ پر اور تیرے جھوٹ پر ملامت اور افسوس ..... ایک امتحان ہے بعض اس میں پکڑے جائیں گے اور بعض چھوڑ دیئے جائیں گے۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا

سوال ۵۶۱ صدر انجمن احمدیہ کے تمام عہدیداروں نے حضرت خلیفہ اوّل (خدا آپ سے راضی ہو) کی بیعت کر لی تھی مگر کچھ ہی عرصہ بعد انہوں نے خلیفۂ وقت کے اختیارات کو محدود کرنے کی سازش شروع کر دی۔ اس کی ابتداء انہوں نے کس طرح کی؟

جواب جب انہوں نے محسوس کیا کہ بیعت خلافت کے بعد وہ اپنی مرضی سے کچھ نہ کر سکیں گے تو انہوں نے انجمن کی کارروائی میں خلیفۂ وقت کی عظمت کو گرانا چاہا۔

جلسہ سالانہ ۱۹۰۸ء کے موقع پر انجمن کی خلافت و حاکمیت پہ زور دیا اور جماعت کی عقیدتوں کا رُخ خلافت سے موڑ کر انجمن کی طرف پھیرنے کی ہر ممکن کوشش کی۔

سوال ۵۶۲ قادیان اور لاہور میں عام احمدیوں کی کیفیت کیا تھی؟

جواب زیادہ تر احباب خلافت کے قیام کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار تھے کچھ خلافت کے خلاف اور انجمن کے حمایتی تھے کچھ خاموش رہ کر فیصلے کے منتظر تھے۔ ہر شخص

غم و غصہ تشویش اضطراب میں مبتلا تھا۔

سوال ۵۶۳ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل نے اس فتنہ کے سدِّ باب کے لئے کیا اقدام کیا؟

جواب ۳۱ جنوری ۱۹۰۹ء کو مجلسِ شوریٰ کا اجلاس بلایا۔ دو اڑھائی سو نمائندے جمع تھے گریہ و زاری دعاؤں میں مشغول تھے۔ خلیفہ اوّل (خدا آپ سے راضی ہو) نماز پڑھانے تشریف لائے تو خدائی ارشاد پر سورۃ البروج کی تلاوت فرمائی جس میں فتنہ ڈالنے والوں کے لئے سخت عذاب کا ذکر تھا۔ پھر آپ نے اس حصہ مسجد میں کھڑے ہو کر جو حضرت مسیح موعود کا تعمیر کروایا ہوا تھا، فرمایا "قوم اور انجمن دونوں کا خلیفہ مطاع ہے اور یہ دونوں خادم ہیں انجمن مشیر ہے اس کا رکھنا خلیفہ کے لئے ضروری ہے۔

سوال ۵۶۴ اس موقع پر کن احباب سے دوبارہ بیعت لی گئی؟

جواب خواجہ کمال الدین صاحب، مولوی محمد علی صاحب اور شیخ یعقوب علی تراب صاحب (ایڈیٹر الحکم)

سوال ۵۶۵ مدرسہ احمدیہ کی بنیاد یکم مارچ ۱۹۰۹ء کو رکھی گئی مدرسہ کے اولین ہیڈ ماسٹر کون تھے؟

جواب حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۶۶ ۴ مارچ ۱۹۰۹ء حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا رخصتانہ ہوا۔ یہ تقریب کس طرح منعقد ہوئی؟

جواب حضرت اماں جان دلہن کو خود لے کر دولہا کے گھر تشریف لے گئیں اور فرمایا۔ "میں اپنی یتیم بیٹی کو تمہارے سپرد کرتی ہوں" اور دعائیں کرتی ہوئیں واپس تشریف لے آئیں۔

سوال ۵۶۷ ستمبر ۱۹۱۰ء سے مارچ ۱۹۱۴ء تک مدرسہ احمدیہ کا انتظام کس کے سپرد رہا جو سنہری دور کہلانے کا مستحق ہے؟

جواب حضرت صاحبزادہ سیدنا محمودؓ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۶۸ قرآن پاک کے انگریزی ترجمے کے لئے جماعت احمدیہ کی کوششوں

کا ذکر کیجئے؟

جواب قرآن پاک کے انگریزی ترجمے کا کام یکم جون ۱۹۰۹ء کو مولوی محمد علی صاحب ایڈیٹر ریویو آف ریلیجنز کے سپرد کیا گیا۔ متعدد سہولتوں اور اخراجات پر کثیر سرمایہ خرچ ہوا ترجمہ ابھی مکمل نہ ہوا تھا کہ مولوی صاحب لاہور چلے گئے اور ترجمے کو اپنی تصنیف اور اپنی ملکیت قرار دے دیا۔

سوال ۵۶۹ ۱۹۰۹ء میں مدرسۃ البنات کی ابتدا ہوئی۔ شروع میں اس کا انتظام کس کے ہاتھوں میں رہا؟

جواب محترمہ استانی سکینۃ النساء صاحبہ کے۔

سوال ۵۷۰ خلافت اولیٰ میں کون سا اخبار جاری ہوا؟

جواب اکتوبر ۱۹۰۹ء میں اخبار نور جاری ہوا جس کے ایڈیٹر شیخ محمد یوسف صاحب تھے۔

سوال ۵۷۱ ۱۵ نومبر ۱۹۰۹ء حضرت مسیح پاک کے دوسرے پوتے صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ولادت ہوئی ان کے متعلق سیدنا محمود کو خدا تعالیٰ کی طرف سے کیا بشارت دی گئی؟

جواب میں تجھے ایک ایسا لڑکا دوں گا جو دین کا ناصر ہوگا اور اسلام کی خدمت پر کمربستہ ہوگا۔

سوال ۵۷۲ الہام هٰذَا الرَّجُلُ يُؤْمِنُ بِاِيْمَانِيْ قَبْلَ مَوْتِهٖ یہ شخص اپنی موت سے قبل میرا مومن ہونا تسلیم کرے گا۔ کس طرح پورا ہوا۔

جواب محمد حسین بٹالوی نے اپنے بیٹے قادیان میں داخل کئے اور انہوں نے گوجرانوالہ کی عدالت میں اپنے فتویٰ کفر سے رجوع کرتے ہوئے بیان دیا۔ یہ فرقہ بھی قرآن وحدیث کو ویسا مانتا ہے... کسی فرقہ کو جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ ہمارا فرقہ مطلقاً کافر نہیں مانتا۔

سوال ۵۷۳ ۱۹۰۹ء کے آخر میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے کونسی دوسری انجمن قائم فرمائی اور اس کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

جواب "انجمن ارشاد" بنائی جس کا مقصد دشمنان اسلام کے اعتراضوں کا رد و ابطال تھا۔

سوال ۵۷۴ ۱۹۰۹ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی نظام دکن کے بارے میں کون سی پیشگوئی پوری ہوئی ؟

جواب "زلزلہ در گور نظامی فگند" اور اس کے بعد کا یہ الہام کہ ہندوستان اور پنجاب میں وبائے تپ سخت پھیلے گی۔ چنانچہ اس وبا سے ہزاروں لوگ لقمۂ اجل ہوئے اور اس نے خصوصاً امرتسر میں بہت تباہی مچائی جہاں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) پر لیکچر کے وقت پتھر پھینکے گئے تھے۔ اس قہری نشان کے علاوہ جیسا کہ پیشگوئی میں تھا۔ مملکت نظام (حیدر آباد) ستمبر ۱۹۰۹ء میں ایک ہولناک سیلاب کی لپیٹ میں آگئی۔ جس سے ہزاروں جانیں تلف ہوئیں۔

سوال ۵۷۵ ۱۹۰۹ء میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی سلطنت روم کے بارے میں پیشگوئی بڑی شان سے پوری ہوئی۔ کونسی ؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے فرمایا تھا کہ سلطان روم۔ ناقل) کی سلطنت کی اچھی حالت نہیں ہے اور میں کشفی طریق سے اس کے ارکان کی حالت اچھی نہیں دیکھتا۔ چنانچہ اس پیشگوئی کے مطابق ترکی میں ایک خونی انقلاب آیا جس کے نتیجہ میں خان عبدالحمید خان معزول کر دیئے گئے۔

۱۹۱۰ء

سوال ۵۷۶ خلافت اولیٰ میں محلہ دارالعلوم کس غرض سے بنایا گیا ؟

جواب اہم تعلیمی اداروں اور دیگر عمارتوں کی ضرورت پوری کرنے کے لئے قادیان کے شمالی جانب نیا محلہ آباد کیا گیا جس کا نام دارالعلوم رکھا گیا۔ اس میں متعدد عالی شان عمارتیں تعمیر ہوئیں۔ آبادی کا آغاز مسجد نور سے ہوا جس کی بنیاد ۵ مارچ ۱۹۱۰ء کو حضرت خلیفہ اول نے رکھی۔

سوال ۵۷۷ ۷ جنوری ۱۹۱۰ء کو حضرت میر قاسم علی صاحب نے دہلی سے اخبار

جاری کیا۔ حضرت خلیفہ اول نے اس اخبار کا کیا نام رکھا؟

جواب "الحق"۔

سوال ۵۷۸ بیت اقصیٰ کی توسیع کب عمل میں آئی؟

جواب ۱۹۱۰ء کی پہلی سہ ماہی میں۔

سوال ۵۷۹ احمدی مستورات نے نماز جمعہ کی ادائیگی کب شروع کی؟

جواب مسجد اقصیٰ کی توسیع کے ساتھ خواتین کے لئے ایک کمرہ بھی بنا۔ ۲۱؍ جنوری ۱۹۱۰ء خواتین نے پہلی دفعہ نماز جمعہ پڑھی اور خطبہ سنا۔ ان میں حضرت اماں جان بھی شامل تھیں۔

سوال ۵۸۰ جماعت احمدیہ کی تاریخ میں پہلی دفعہ خطبہ جمعہ سب لوگوں تک پہنچانے کے لئے خطبہ کے الفاظ مکبّروں کے ذریعے آگے پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔ اس کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب ۲۵ مارچ ۱۹۱۰ء یہ جمعہ کا دن تھا جلسہ سالانہ بھی انہیں تاریخوں میں تھا۔ (۲۵ تا ۲۷) کثرتِ سامعین کی وجہ سے یہ انتظام کرنا پڑا۔

سوال ۵۸۱ جلسہ سالانہ ۱۹۰۹ء کی بجائے ۲۵ تا ۲۷ مارچ ۱۹۱۰ء میں منعقد ہوا حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب ۳ ہزار سے زائد۔

سوال ۵۸۲ تعطیلات میں قادیان آنے والے احمدی نوجوانوں کے لئے تربیتی کلاس کا اجراء کب اور کس نے کیا؟

جواب ۱۹۱۰ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے تربیتی کلاس کا اجراء فرمایا۔

سوال ۵۸۳ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے عرصۂ خلافت کا پہلا سفر وسط جولائی ۱۹۱۰ء میں ملتان کا کیا۔ یہ سفر کیوں اختیار فرمایا؟

جواب ایک مقدمہ میں گواہی کے لئے مگر جماعت کے احباب سے ملاقاتوں اور نصائح

کا سلسلہ جاری رہا۔ اور ۲۷ جولائی ۱۹۱۰ء کو عمائدین کے اصرار پر خطاب بھی فرمایا۔

سوال ۵۸۴ حضرت سیدنا محمود نے پہلا خطبہ جمعہ کب پڑھایا ؟

جواب ۲۹ جولائی ۱۹۱۰ء۔ حضرت خلیفہ اول آپ کو امیر بنا کر ملتان گئے تھے۔

سوال ۵۸۵ حضرت خلیفہ اول کے گھوڑے سے گرنے کا حادثہ کب ہوا ؟

جواب حضرت مسیح موعود نے ۱۹۰۵ء میں خواب میں دیکھا تھا کہ آپ گھوڑے سے گر گئے ہیں۔ یہ خواب ۱۸ نومبر ۱۹۱۰ء کو پوری ہوئی آپ حضرت نواب محمد علی خانصاحب سے مل کر واپس آرہے تھے کہ گھوڑی بدک گئی اور آپ پتھروں پر گرے جس سے ماتھے پر شدید چوٹ لگی۔

سوال ۵۸۶ ۱۹/۲۰ نومبر ۱۹۱۰ء کی درمیانی شب آپ نے ایک وصیت تحریر فرمائی تھی۔ اس کے الفاظ کیا تھے ؟

جواب وصیت کا لفافہ بغیر کھولے ضائع کر دیا گیا۔ آپ کے شاگرد نے بتایا کہ اس میں سیدنا محمود کو خلیفہ بنانے کی وصیت تھی۔

سوال ۵۸۷ ۱۹۱۰ء کے جلسہ سالانہ میں کیا حاضری تھی ؟

جواب یہ جلسہ ۲۵ تا ۲۸ دسمبر منعقد ہوا حاضری ۲۵۰۰ کے قریب تھی۔ کثرت سے بیعت ہوئی۔

سوال ۵۸۸ حضرت خلیفہ اول کا آسمان پر کیا نام تھا ؟

جواب عبدالباسط۔ (اپنا یہ نام حضور نے ۱۹۱۰ء کے جلسہ سالانہ میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ وجہ یہ بیان فرمائی کہ "میرا مولیٰ وقت پر مجھے ہر چیز دیتا ہے۔ اس کے بڑے بڑے فضل مجھ پر ہیں ....)

۱۹۱۱ء

سوال ۵۸۹ جنوری ۱۹۱۱ء میں میر قاسم علی صاحب نے ایک رسالہ نکالا۔ اس کا نام کیا تھا ؟

جواب "احمدی"۔ یہ رسالہ ۱۹۱۱ء سے ۱۹۱۳ء تک نکلتا رہا پھر ۱۹۱۸ء میں اس کا احیاء ہوا۔

سوال ۵۹۰ فروری ۱۹۱۱ء میں مجلس انصار اللہ کا قیام کس کی تحریک پر عمل میں آیا؟

جواب حضرت صاحبزادہ سیدنا محمود (خدا آپ سے راضی ہو)

سوال ۵۹۱ ۱۹۱۱ء میں جب حضرت چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب سفر انگلستان پر روانہ ہوئے تو حضرت خلیفہ اول نے انہیں کون سی سورہ روزانہ تلاوت کرنے کی تلقین فرمائی؟

جواب سورہ یوسف

سوال ۵۹۲ ۱۹۱۱ء میں الہ آباد میں مذاہب عالم کانفرنس ہوئی اس میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی کے فرائض کس نے انجام دیئے؟

جواب: خواجہ کمال الدین صاحب نے

سوال ۵۹۳ ۲۶، ۲۷ اگست ۱۹۱۱ء جماعت احمدیہ شملہ کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا، اس کے نمایاں مقررین کون تھے۔

جواب حضرت مولوی غلام رسول راجیکی صاحب، مولوی محمد علی صاحب، مولوی صدرالدین صاحب خواجہ کمال الدین صاحب۔

سوال ۵۹۴ ۳ جولائی ۱۹۱۱ء حضرت مسیح موعود کی ایک اولاد کی ختم قرآن کی تقریب ہوئی۔ کیا آپ ان کا نام بتا سکتے ہیں؟

جواب حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ۔

سوال ۵۹۵ ۱۹۱۱ء میں شہنشاہ جارج پنجم کے دربار تاجپوشی جو دہلی میں ہونیوالا تھا کے موقع پر حضرت خلیفہ اول نے ایک خاص تحریک پیش کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ یہ تحریک کیا تھی؟

جواب نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے رخصت دی جائے۔

۱۹۱۲ء

سوال ۵۹۶ ۳؍اپریل ۱۹۱۲ء قادیان سے ایک وفد سیدنا محمود کی امارت میں ایک لمبے سفر پر روانہ ہوا۔ اس سفر کا مقصد کیا تھا؟

جواب نظام ہائے تعلیم کا جائزہ لینا۔

سوال ۵۹۷ وسط ۱۹۱۲ء میں حضرت خلیفہ اول نے لاہور کا سفر کیوں اختیار فرمایا۔ یہ سفر اُن کے دورِ خلافت کا آخری سفر تھا؟

جواب حضرت مسیح موعود نے شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویر ہاؤس سے وعدہ فرمایا تھا کہ اُن کے مکان کا سنگِ بنیاد ہم رکھیں گے اپنے آقا کی بات رکھنے کے لئے آپ نے یہ سفر کیا۔

سوال ۵۹۸ ۱۶؍جون ۱۹۱۲ء لاہور میں حضرت خلیفہ اول کی معرکتہ آلارا تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰہِ جَمِیْعًا۔ آپ نے مقام خلافت پر پُر زور تقریر کی اور بتایا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ خلافت سے بغاوت کرنے والوں کو اپنے انجام سے ڈرنا چاہیئے۔

سوال ۵۹۹ حضرت خلیفہ اول نے اپنی سوانح عمری کسے لکھوائی؟

جواب اکبر شاہ صاحب نجیب آبادی کو۔

سوال ۶۰۰ ستمبر ۱۹۱۲ء میں حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی نے خواتین کے لئے ایک رسالہ قادیان سے نکالا اس کا نام کیا تھا؟

جواب "احمدی خاتون"۔

سوال ۶۰۱ ستمبر ۱۹۱۲ء میں حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب طویل سفر پر روانہ ہوئے اس سفر میں آپ کس کس جگہ تشریف لے گئے؟

جواب مصر اور عرب کے کئی مقامات پر نظام تعلیم کا مشاہدہ کیا، تبلیغ احمدیت کی اور

دیار رسولؐ کی زیارت اور حج ادا فرمایا۔

سوال ۶۰۲ خانہ کعبہ پر نظر پڑتے ہی سیدنا محمود نے کیا دعا کی ؟

جواب میری دعا یہی ہے کہ ساری عمر میری دعائیں قبول ہوتی رہیں۔

سوال ۶۰۳ بنگال کے حضرت مولوی سید عبدالواحد کے قبول احمدیت کا حال بتایئے ؟

جواب ریویو آف ریلیجنز کے پرچوں میں حضرت مسیح موعود کا مضمون پڑھ کر متاثر ہوئے اور حضور سے خط و کتابت شروع کی۔ ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں کا سفر کر کے بڑے بڑے علماء سے اختلافی مسائل پر رائے پوچھی حقیقت منکشف ہونے پر حضرت خلیفہ اول کے ہاتھ پر بیعت کی ۱۹۲۱ء تک ڈیڑھ ہزار افراد ان کے ذریعے احمدیت میں داخل ہوئے

سوال ۶۰۴ ۱۹۱۲ء میں بابو عبدالحمید صاحب آڈیٹر ریلوے لاہور نے حضرت خلیفہ اول کے خطبات جمع کر کے شائع کئے۔ اس کتاب کا نام خطباتِ نور کس نے رکھا ؟

جواب حضرت خلیفہ اول (خدا ان سے راضی ہو) نے۔

سوال ۶۰۵ دسمبر ۱۹۱۲ء میں علامہ اقبال نے ۱۹۱۲ء میں عربی کے ادبی لٹریچر کی اعلیٰ ترین کتب کے نام منگوائے۔ آپ نے جواباً کیا لکھا ؟

جواب حضور نے کتب کی لسٹ بھجوائی اور تحریر فرمایا کہ عربی کی بہترین کتاب قرآن مجید ہے۔

سوال ۶۰۶ جنگ بلقان میں ترکی کو شکست ہوئی۔ اس سے حضرت مسیح موعود کی کون سی پیش گوئی پوری ہوئی ؟

جواب ۱۹۰۴ء میں پیش گوئی کی تھی غُلِبَتِ الرُّوْمُ فِیْ اَدْنَی الْاَرْضِ ..... ترک اس زمین میں جو اس سے ملحق ہے مغلوب ہوں گے اور پھر چند سالوں میں اپنے دشمن پر غالب آویں گے۔

سوال ۶۰۷ ۱۹۱۲ء میں حضرت خلیفہ اوّل (خدا آپ سے راضی ہو) کی تحریک پر قادیان کے نوجوانوں نے کونسی انجمن بنائی اور اس کے قیام کا مقصد کیا تھا ؟

جواب "انجمن مبلغین" بنائی جس کا دوسرا نام "یادگار احمد" بھی تھا۔ اس انجمن کی غرض

اسلام کی تائید اور باقی مذاہب کے ابطال میں چھوٹے ٹریکٹ شائع کرتا تھا۔

۱۹۱۳ء

سوال ۶۰۸ ۱۹۱۳ء میں حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کا منظوم کلام شائع ہوا۔ اس کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب "کلامِ محمود"

سوال ۶۰۹ حضرت صاحبزادہ صاحب ابتداء میں کیا تخلص کرتے تھے؟

جواب "شاد"

سوال ۶۱۰ ۱۸ جون ۱۹۱۳ء کو اخبار الفضل جاری ہوا۔ یہ اخبار حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے جاری فرمایا۔ اس کا نام کس نے تجویز کیا تھا؟

جواب حضرت خلیفہ اول نے۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۶۱۱ الفضل جاری کرنے کے اعلان کے ساتھ ہی لاہور سے بھی ایک اخبار جاری کرنے کا اعلان ہوا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب "پیغام صلح" ۱۰ جولائی ۱۹۱۳ء کو اجرا ہوا۔

سوال ۶۱۲ الفضل کے اجراء کے لئے سرمائے کا انتظام کیسے ہوا؟

جواب حضرت ام ناصر نے اپنے دو زیور دیئے جسے سیدنا محمود نے خود لاہور میں پونے پانچ سو روپے میں فروخت کیا۔

حضرت اماں جان نے اپنی زمین کا ایک ٹکڑا ایک ہزار میں بیچ کر "الفضل" کے لئے عطیہ فرمایا۔ حضرت نواب محمد علی صاحب نے نقد روپیہ اور زمین بھی دی جو تیرہ سو میں فروخت ہوئی۔

سوال ۶۱۳ "الفضل" کے اجراء میں خصوصی معاونت کن حضرات نے کی؟

جواب حضرت قاضی ظہور الدین اکمل صاحب حضرت صوفی غلام محمد صاحب حضرت

ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیّر۔

سوال ۶۱۴ الہلال کے ایڈیٹر مولانا ابوالکلام آزاد قید ہوئے تو اُن کو صرف ایک اخبار منگوانے کی اجازت تھی آپ نے کون سا اخبار طلب کیا ؟

جواب "الفضل"۔

سوال ۶۱۵ ۲ر اگست ۱۹۱۳ء صاحبزادہ عبدالحی کی شادی ہوئی تو حضرت خلیفہ اول نے بیٹے بہو کو کیا اشیاء تحفہ دیں ؟

جواب دو قرآن مجید، دو صحیح بخاری۔ اور ان کے لئے رحل، حزب المقبول، فتوح الغیب، براہین احمدیہ اور ان کے لئے الماری، تہجد کے لئے لالٹین اور لوٹا۔

سوال ۶۱۶ اخبار "پیغام صلح" لاہور کے اصل بنیادی مقاصد کیا تھے ؟

جواب خاندان حضرت مسیح موعود کے خلاف اور خواجہ کمال الدین کے حق میں پروپیگنڈا

سوال ۶۱۷ "پیغام صلح" کا نام حضور نے پیغام جنگ کیوں رکھا ؟

جواب "پیغام صلح" نے کھلم کھلا "الفضل" سے نوک جھونک شروع کر دی حضرت خلیفہ اول نے ناراضگی کا اظہار فرمایا۔ اخبار کا نام پیغام جنگ رکھ دیا اور فرمایا کہ اگرچہ ہم چندہ دے چکے ہیں۔ پرچہ ہمارے پاس نہ آئے۔ باقی احمدیوں نے بھی بے زاری کا ثبوت دیا۔

سوال ۶۱۸ پچیس جولائی ۱۹۱۳ء ایک مبلغ احمدیت لندن روانہ ہوئے جن کے پاس زاد راہ بہت معمولی تھا اور کوئی نیا جوڑا بھی نہیں بنایا تھا۔ ان کا نام ؟

جواب حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۶۱۹ خواجہ کمال الدین صاحب نے آپ کے کام میں کس طرح روڑے اٹکائے ؟

جواب سب سے پہلے یہ سوچا کہ چودھری صاحب سید نا محمود کے آدمی ہیں اور جاسوسی کرنے آئے ہیں پھر بہت کوشش کی کہ مولوی محمد علی آجائیں۔ پھر چودھری صاحب کو منع کر دیا کہ تبلیغ میں حضرت مسیح موعود کا نام نہیں لینا۔

سوال ۶۲۰ ۲۷ر جولائی ۱۹۱۳ء قادیان سے مجلس انصار اللہ کے دو ممبر حصول تعلیم

کے لئے مصر گئے نام بتائیے ؟

جواب حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب، شیخ عبدالرحمٰن صاحب۔

سوال ۶۲۱ مجلس انصار اللہ کے لئے شملہ سے خریدے گئے دستی پریس پر پہلا کام کیسے ہوا ؟

جواب جماعت احمدیہ شملہ کا سالانہ جلسہ تھا۔ پریس والوں نے اشتہار چھاپنے سے انکار کر دیا۔ اس پر حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب اور حافظ روشن علی صاحب نے راتوں رات خود اشتہار چھاپ دیئے۔

سوال ۶۲۲ حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے "خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ" لکھنا کیوں شروع کیا ؟

جواب قیام شملہ میں خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتے نے مصائب سے بچنے کے لئے بتایا کہ یہ جملہ کہتے ہوئے ہر مرحلہ سے نکل جائیں گے۔

سوال ۶۲۳ "پیغام صلح" سے متضاد خیالات کی اشاعت نے درپردہ عزائم کیسے کھول دیئے ؟

جواب ۱۶ اکتوبر ۱۹۱۳ء کے پرچے میں حضرت مسیح موعود کا وہی مقام بیان کیا گیا جو سب احمدیوں کا ایمان ہے۔ مگر بعد میں خفیہ ٹریکٹ شائع کئے جو انتہائی توہین آمیز تھے جن سے حضرت خلیفہ اول کو شدید صدمہ پہنچا آپ نے فرمایا۔ "میں تو لاہور کو جانتا نہیں وہ ایسا تعصب ہے جہاں سے مجھ کو ایسے بڑھاپے میں اس قدر تکلیف پہنچی ہے۔"

سوال ۶۲۴ گمنام ٹریکٹوں کا جواب کس طرح دیا گیا ؟

جواب "خلافت احمدیہ" اور "اظہار حقیقت" کے نام سے جواب میں حقیقت واضح کی گئی جس پر حضرت خلیفہ اول نے خود نوٹ لکھا۔ "اخلاص سے شائع کرو۔ خاکسار بھی دعا کرے گا اور خود بھی دعا کرتے رہو کہ شریر سمجھے یا کیفر کردار کو پہنچے"۔ نورالدین۔

سوال ۶۲۵ ۱۸ دسمبر ۱۹۱۳ء اخبار بدر بند کر دیا گیا وجہ کیا تھی ؟

جواب عیسائیت کے خلاف مضمون لکھنے کی وجہ سے۔

سوال ۶۲۶ دعوۃ الی الخیر فنڈ کیا تھا۔ ؟

جواب حضرت صاحبزادہ محمود احمد صاحب نے خلیفۂ وقت کی اجازت سے ہندوستان بھر میں تبلیغ کا ایک منصوبہ بنایا جس کے لئے ایک فنڈ قائم کیا دعوۃ الی الخیر فنڈ۔

سوال ۶۲۷ خلافت اولیٰ کا آخری جلسہ سالانہ کس سال کن تاریخوں میں منعقد ہوا ؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۱۳ء

۱۹۱۴ء

سوال ۶۲۸ میری اولاد کے واسطے چندے سرگز نہ کرنا ان کو مساکین کی مد میں نہ رکھنا۔ یتامیٰ کی مد میں نہ رکھنا۔ میری اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ اسی طرح اپنی قدرت سے دے گا جس طرح اس نے مجھے ہمیشہ دیا۔" حضرت خلیفہ اول نے یہ الفاظ کب کہے ؟

جواب ۲ر فروری ۱۹۱۴ء کو آپ کی حالت انتہائی کمزور ہوگئی درس قرآن وحدیث بیٹھ کر دیتے پھر اس میں بھی دقت محسوس ہوتی۔ ایک دن اسی کمزوری کی حالت میں مندرجہ بالا وصیت فرمائی۔

سوال ۶۲۹ ۸ر فروری ۱۹۱۴ء دوران علالت اللہ تعالیٰ نے آپ سے کیا وعدہ فرمایا ؟

جواب پانچ لاکھ عیسائی افریقہ میں مسلمان ہوں گے۔ مغربی افریقہ میں تعلیم یافتہ ہوں گے۔

سوال ۶۳۰ حضرت خلیفہ اول ۲۷ر فروری ۱۹۱۴ء کو حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کی کوٹھی دار السلام کیوں تشریف لے گئے ؟

جواب ڈاکٹروں کی رائے تھی کہ کھلے مقام پر قیام مفید ہوگا۔ الہاماً بھی بتایا گیا کہ پانی ہوا اور آگ کے ملاپ میں علاج ہوگا۔ اس سے یہی تفہیم ہوئی۔

سوال ۶۳۱ بیماری کے ایام میں آپ کی مصروفیات کیا تھیں ؟

جواب درسِ قرآن مجید و حدیث کے علاوہ مولوی محمد علی صاحب سے قرآن پاک کا ترجمہ سنتے تھے چنانچہ فروری ۱۹۱۴ء تک چھبیس پاروں کا ترجمہ سن لیا تھا۔

سوال ۶۳۲ ۶ مارچ ۱۹۱۴ء کو آپ نے جو وصیت لکھی اس میں اپنے جانشین کے لئے کیا رقم فرمایا ؟

جواب "میرا جانشین متقی ہو ہر دلعزیز۔ عالم باعمل ہو۔ حضرت صاحب کے پرانے اور نئے احباب سے سلوکِ چشم پوشی و درگزر کو کام میں لائے میں سب کا خیر خواہ تھا وہ بھی خیر خواہ رہے۔ قرآن و حدیث کا درس جاری رہے۔"

سوال ۶۳۳ ۱۳ مارچ بروز جمعہ ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر حضرت خلیفہ اول حالتِ نماز میں اپنے رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔ آخری وصیت کیا فرمائی؟ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

جواب اپنے عقائد بتائے اور فرمایا خدا تعالیٰ کی کتاب کو پڑھنا اور پڑھانا اور عمل کرنا میرے مرنے کے بعد میاں (محمود احمد صاحب) سے کہہ دینا کہ وہ عورتوں میں بھی درس دیا کریں۔

سوال ۶۳۴ حضرت خلیفہ اول کی زندگی کے آخری ایام میں قیام اتحاد واتفاق کے لئے صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب نے ایک اشتہار لکھ کر مولوی محمد علی کو دستخط کرنے کے لئے کہا تو انہوں نے کیا جواب دیا ؟

جواب مولوی محمد علی صاحب نے کہا کہ عوام ان اختلافات سے آگاہ نہیں ہیں۔ جگ ہنسائی ہو گی لہٰذا ایسے اشتہار کی ضرورت نہیں۔

سوال ۶۳۵ مولوی محمد علی صاحب نے "ایک نہایت ضروری اعلان" کے نام سے ایک رسالہ کب چھپوایا اور اس کی ترسیل کب ہوئی ؟

جواب خلافت کے نظام کے خلاف اور انجمن کے قیام کے حق میں یہ رسالہ حضرت خلیفہ اول کی حیات ہی میں چھپوا کر پیکٹ بنوا کر اور دور دراز کے علاقوں میں پوسٹ بھی کروا دیا گیا تھا۔ حضرت خلیفہ اوّل کی وفات کے بعد کثرت سے تقسیم کیا گیا۔

سوال ۶۳۶ حضرت خلیفہ اول کی نماز جنازہ کہاں پڑھائی گئی۔ کس نے پڑھائی۔ کتنے نمازی تھے؟

جواب تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے شمالی میدان میں حضرت خلیفہ ثانی نے پڑھائی دو ہزار مرد اور کئی سو عورتیں نماز میں شامل تھیں۔

سوال ۶۳۷ حضرت خلیفہ اول کی جسمانی صحت کیسی تھی؟

جواب آپ زبردست تیراک اور شہسوار تھے۔ کبھی عینک نہیں لگائی۔ بہت فاصلہ تک بے تکان پیدل چل لیتے تھے۔ پیرانہ سالی میں بھی سیدھے چلتے اور سیدھے کھڑے ہوتے تھے۔ جسم بھاری تھا۔ دراز قامت تھے خدوخال موٹے۔ صورت نہایت دل کش اور پُر رعب تھی۔ قدآدم عصا ہاتھ میں ہوتا تھا۔

سوال ۶۳۸ آپ کی ذاتی لائبریری میں اندازاً کتنی کتب اور کس علم کے متعلق تھیں؟

جواب آپ کا کتب کا ذوق انتہائی اعلیٰ درجہ کا تھا۔ بیس تیس ہزار کے قریب کتب تھیں جس میں تفسیر، حدیث، اسماء الرجال، فقہ، اصول فقہ، کلام، تاریخ تصوف سیاست منطق، فلسفہ صرف نحو، ادب کیمیا، طب، علم جراحی، علم ہیئت اور دیگر مذاہب کی کتب تھیں جس پر کثیر سرمایہ صرف ہوا تھا اور سب آپ مطالعہ فرماتے۔

سوال ۶۳۹ آپ کا پسندیدہ لباس اور خوراک کیا تھا؟

جواب کھلا پاجامہ کھلا کرتا۔ سر پر عمامہ لنگی وغیرہ کی طرز کا صدری بھی استعمال فرماتے انتہائی سادہ، چٹائی پر بیٹھ جاتے کبھی خضاب نہیں لگایا۔ شوربے میں روٹی بھگو کر کھا لیتے۔

سوال ۶۴۰ حضرت خلیفہ اول کی دائمی آرام گاہ کہاں ہے؟

جواب قادیان میں حضرت مسیح موعود کے پہلو میں دائیں جانب دفن ہوئے۔

سوال ۶۴۱ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے حضرت خلیفہ اوّل (خدا آپ سے راضی ہو) کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب حضرت اقدس نے فرمایا "وہ میرے پیچھے اس طرح چلتے ہیں۔ جس طرح کہ انسان کے ہاتھ کی نبض اس کے دل کی حرکت کے پیچھے چلتی ہے۔

نیز حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) آپ کے ملکہ قرآن دانی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔ " اس کو قرآنِ کریم کے دقائق کے استخراج میں اور فرقانِ حمید کے حقائق کے خزانوں کو پھیلانے میں عجیب ملکہ حاصل ہے۔ بلاشک وہ مشکوٰۃ نبوت کے انوار سے منور ہے۔ اور اپنی پاک طبیعی اور شانِ مردی کے مناسب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے نور لیتا ہے۔ وہ ایک عجیب وغریب مرد ہے۔ اس کے ایک ایک لمحہ کے ساتھ انوار کی نہریں بہتی ہیں اس کے ایک ایک رشحہ کے ساتھ فکروں کے مشروب پھوٹتے ہیں اور یہ خدا تعالےٰ کا فضل ہے جس کو چاہے عطا کرتا ہے اور خدا خیر الواہبین ہے"

سوال ۶۴۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) ماموریت کے وقت سے ہی دعا میں مصروف تھے کہ " الٰہی دینِ حق (اسلام) کی خدمت کے لئے مددگار اور انصار عطا فرما" آپ کی یہ دعائیں بارگاہِ الٰہی میں کس طرح قبول ہوئیں؟

جواب خود حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) فرماتے ہیں کہ "... اللہ تعالےٰ نے میری عاجزانہ دعا قبول کی اور رب العالمین کی رحمت جوش میں آئی اور اللہ تعالےٰ نے مجھے ایک مخلص اور صدیق عطا فرمایا۔ جو میرے مددگاروں کی آنکھ اور میرے دین کا خلاصہ ہے اس مددگار کا نام اس کی نورانی صفات کی طرح نور الدین ہے"

صد سالہ

تاریخ احمدیّت

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی
(اللہ آپ سے راضی ہو)

دورِ خلافتِ ثانیہ

۱۹۱۴ء تا ۱۹۶۵ء

لختِ جگر ہے میرا محمودؔ بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُرنور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہو گا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اُس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اِک دل کی غذا دی
فسبحان الّذی اخزی الاعادی

(کلام حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیّہ)

ابتدائی حالات

سوال ۶۴۳ سیدنا محمودؓ نے ناظرہ قرآن کریم کی ابتداء ۱۸۹۵ء میں کی، کس استاد سے پڑھا اور آمین پر آپ کے استاد کو کیا انعام ملا؟

جواب حافظ احمد اللہ صاحب ناگپوری۔
حضرت مسیح موعود نے ڈیڑھ سو روپے عنایت فرمائے۔

سوال ۶۴۴ سیدنا محمود کے اساتذہ کے نام بتائیے؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی۔ حضرت قاضی سید امیر حسین صاحب، حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب۔ حضرت مولانا شیر علی صاحب۔ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب، حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب، قاضی یار محمد صاحب۔

سوال ۶۴۵ "انجمن ہمدردانِ اسلام" جو بعد میں "انجمن تشحیذ الاذہان" کہلائی کے ابتداء کے وقت سیدنا محمود کی عمر کیا تھی؟

جواب آٹھ نو برس کے تھے۔

سوال ۶۴۶ سیدنا محمود نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر بیعت کب کی؟

جواب ۱۸۹۸ء میں۔

سوال ۶۴۷ حضرت سیدنا محمود کے میٹرک کے داخلہ فارم میں باپ کے پیشے میں حضرت مسیح موعود نے کیا لکھوایا؟

جواب "فرقہ احمدیہ جو تین لاکھ کے قریب ہے اس کے پیشوا اور امام ہیں۔"

اصلاح قوم کا کام کرتے ہیں۔

سوال ۶۴۸ حضرت خلیفہ اول سے آپ نے کیا علوم پڑھے ؟

جواب ترجمہ وتفسیر قرآن کریم۔ حدیث بخاری اور کسی حد تک طب۔

سوال ۶۴۹ حضرت سیدنا محمود کو الہام کس عمر سے ہونے لگے تھے ؟

جواب پندرہ سولہ سال کی عمر سے۔

سوال ۶۵۰ سیّدنا محمود نے پہلی پبلک تقریر کب کی ؟

جواب جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء میں "ردّ شرک" کے موضوع پر۔

سوال ۶۵۱ خدا تعالیٰ نے سیدنا محمود کو والد کی وفات کے صدمے کے لئے کس طرح تیار کیا ؟

جواب آپ کی زبان پر ایک مصرعہ بار بار جاری ہوا۔

"راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو۔"

سوال ۶۵۲ سیدنا محمود کی پہلی تصنیف کون سی تھی ؟

جواب "صادقوں کی روشنی کو کون دور کر سکتا ہے"

قیام خلافتِ ثانیہ

سوال ۶۵۳ خلافت ثانیہ کا انتخاب کب اور کہاں ہوا ؟

جواب ۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء بروز ہفتہ عصر کی نماز کے بعد احمدی احباب کی اکثریت نے حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب کے ہاتھ پر دیوانہ وار بیعت کی۔

سوال ۶۵۴ خلافتِ ثانیہ کی ابتداء میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانے میں کتنی رقم تھی ؟

جواب چند آنوں کے پیسے۔

سوال ۶۵۵ لاہوری جماعت کو بنیادی اختلاف کیا تھا ؟
جواب وہ انجمن پر کسی خلیفہ مطاع کی بالادستی کے قائل نہ تھے مگر یہ راستہ دور ہی دور چلا گیا ۔ پہلے حضرت مسیح موعود کی نبوت سے انکار پھر مجددیت سے انکار پھر ولایت سے انکار کیا پھر بالآخر صرف مخصوص علماء کی صف میں کھڑا کر دیا ۔
سوال ۶۵۶ حضرت سیدنا محمود نے حضرت خلیفہ اول کی خواتین میں درس کی وصیت کس طرح پوری فرمائی ؟
جواب حضرت خلیفہ اول سورۃ النساء تک درس دے چکے تھے آپ نے سورۃ مائدہ سے درس جاری فرمایا ۔
سوال ۶۵۷ قرآن کریم سکھانے کی طرف اولین توجہ حضور کے کس عمل سے ظاہر ہوتی ہے ؟
جواب ۷ مارچ ۱۹۱۴ء سے بیت اقصیٰ میں درس قرآن کا آغاز فرما دیا ۔
سوال ۶۵۸ حضرت خلیفہ ثانی کے خطبات کو محفوظ کرنے والے دو بزرگوں کے نام بتائیے ؟
جواب جناب خواجہ غلام نبی صاحب بلانوی اور مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر مرحوم ۔
سوال ۶۵۹ خلافت ثانیہ کے ابتدائی دور میں تقریر و تحریر کے تبلیغی جہاد میں نمایاں ترین تین مجاہدوں کے نام بتائیے ؟
جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب ، حضرت میر محمد اسحٰق صاحب ، حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۶۶۰ خلافت ثانیہ کے پہلے اشتہار "کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے" کے لئے سرمایہ کس نے مہیا کیا ؟
جواب حضرت میر ناصر نواب صاحب نے (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۶۶۱ احمدیہ دارالتبلیغ لندن کب کہاں اور کس نے قائم کیا ؟
جواب حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب نے اپریل ۱۹۱۴ء میں خواجہ کمال الدین کے مکان میں تبلیغ اسلام کا کام شروع کیا ۔

سوال ۶۶۲ خلافت ثانیہ کی پہلی مالی تحریک کونسی تھی ؟
جواب انجمن ترقی اسلام کے مقاصد پورے کرنے کے لئے تحریک کی جس پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔ مستورات نے زیور پیش کئے۔ حضرت اماں جان نے سو روپیہ اور بعض احمدیوں نے پوری تنخواہ پیش کر دی۔

سوال ۶۶۳ نظام دکن کو تبلیغ کے لئے جون ۱۹۱۴ء میں جو کتاب لکھی گئی اس کا نام کیا تھا ؟

جواب "تحفۃ الملوک"۔

سوال ۶۶۴ "تحفۃ الملوک" کی روحانی تاثیرات و برکات کا سب سے شیریں پھل کون سا تھا ؟

جواب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب ۱۹ اپریل ۱۹۱۵ء کو سلسلہ میں شامل ہوئے۔

سوال ۶۶۵ ۳۱ مئی ۱۹۱۴ء حضرت مصلح موعود کا نکاح ثانی ہوا۔ یہ نکاح کس سے ہوا ؟

جواب حضرت خلیفہ اول کی صاحبزادی امۃ الحیٔ صاحبہ سے۔

سوال ۶۶۶ ۱۹۱۴ء میں چھڑنے والی عالمی جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کب پیشگوئی فرمائی تھی ؟

جواب ۱۹۰۵ء میں۔

سوال ۶۶۷ نومبر ۱۹۱۴ء میں منارۃ المسیح کی تعمیر کا کام دوبارہ شروع ہوا۔ اس کی تکمیل کب ہوئی ؟

جواب دسمبر ۱۹۱۶ء میں۔

سوال ۶۶۸ خلافت ثانیہ کا پہلا جلسہ سالانہ ۲۶ تا ۲۹ دسمبر ۱۹۱۴ء میں ہوا اس میں حضور نے جو تقاریر فرمائیں وہ کس نام سے شائع ہوئیں ؟

جواب "برکات خلافت"

۱۹۱۵ء

سوال ۶۶۹ خلافت ثانیہ میں دوسرا بیرونی مشن کہاں قائم ہوا ؟
جواب "ماریشس" میں۔
سوال ۶۷۰ حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کا نکاح کب اور کس سے ہوا؟
جواب ۷ رجون ۱۹۱۵ء کو حضرت نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب سے حضرت مولوی راجیکی صاحب نے ۱۵ ہزار روپے حق مہر پہ پڑھا۔
سوال ۶۷۱ ۷ راکتوبر ۱۹۱۵ء کو خلافت ثانیہ میں مرکز میں نکلنے والے پہلے اخبار اور اس کے ایڈیٹر کا نام بتائیے ؟
جواب "فاروق" ایڈیٹر میر قاسم علی صاحب تھے۔
سوال ۶۷۲ ۱۱ رنومبر ۱۹۱۵ء کو صرف اٹھارہ سال کی عمر میں ایک ایسے شخص کی وفات ہوئی جس کو حضرت خلیفہ ثانی سگے بھائی کی طرح پیار کرتے تھے۔ نام بتائیے ؟
جواب حضرت عبد الحی صاحب ابن حضرت خلیفہ اوّل (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۶۷۳ لاہور میں احمدیہ ہوسٹل کب شروع ہوا ؟
جواب ۱۹۱۵ء میں۔

۱۹۱۶ء

سوال ۶۷۴ جنوری ۱۹۱۶ء میں وائی ایم سی اے لاہور کے سیکرٹری مسٹر والٹر اور ایجوکیشنل سیکرٹری مسٹر ہیوم اور وائس پرنسپل ایف سی کالج لاہور مسٹر لیوکس قادیان تشریف لائے۔ ان کی تشریف آوری کا مقصد کیا تھا ؟
جواب سلسلہ احمدیہ کی تحقیق کے لئے۔

سوال ۶۷۵ قادیان سے مسٹر والٹر کیا تاثرات لے کر گئے ؟
جواب حضرت مسیح موعود کے رفیق منشی اروڑے خان صاحب سے مل کر وہ بہت متاثر ہوئے جو کہ حضرت اقدس کی صداقت کے سوال پر ان کی یاد میں پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے۔
سوال ۶۷۶ "عیسائیت اور اسلام" کے درمیان جو جنگ جاری ہے اس کا فیصلہ کسی بڑے شہر میں نہیں ہوگا بلکہ ایک چھوٹے سے گاؤں میں ہوگا جس کا نام "قادیان" ہے۔ یہ الفاظ کس نے کہے ؟
جواب مسٹر لیوکس نے سیلون میں ایک تقریر کے دوران کہے۔
سوال ۶۷۷ لدھیانہ میں دار البیعت کی توسیع و مرمت کے بعد فروری ۱۹۱۶ء میں اس کا افتتاح کس نے کیا ؟
جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب نے قادیان سے جا کر دار البیعت کا افتتاح کیا۔
سوال ۶۷۸ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا الہام "تائی آئی" کس طرح پورا ہوا ؟
جواب حضرت مسیح موعود کے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کی بیوہ حضرت مصلح موعود کی تائی تھیں۔ چنانچہ جب مارچ ۱۹۱۶ء میں بیعت کر کے وہ سلسلہ میں داخل ہوئیں تو یہ الہام پورا ہوا
سوال ۶۷۹ دار الحکومت دہلی میں جماعت احمدیہ کا پہلا تبلیغی جلسہ کب ہوا ؟
جواب ۳ مارچ ۱۹۱۶ء سے ۶ مارچ ۱۹۱۶ء تک
سوال ۶۸۰ دہلی کے پہلے تبلیغی جلسے میں خلیفہ ثانی کی طرف سے کیا پڑھ کر سنایا گیا؟
جواب اُن کا پیغام اہل دہلی کے نام نیز ان کا مضمون "اسلام اور دیگر مذاہب"۔
سوال ۶۸۱ مغربی افریقہ میں احمدیت کا پیغام پہلے پہل کیسے پہنچا ؟
جواب حضرت مولوی عبد الرحیم صاحب نیر نے بیرونی ممالک سے تبلیغی خط و کتابت کا سلسلہ جاری کر رکھا تھا جس کے نتیجے میں ۱۹۱۶ء میں نائیجیریا اور سیرالیون میں کئی لوگ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

سوال ۶۸۲ "سیرت مسیح موعود" رسالہ کب شائع ہوا ؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے نومبر ۱۹۱۶ء میں یہ رسالہ تصنیف فرمایا تاکہ آنے والے نئے احمدیوں کو صحیح معلومات مہیا کی جاسکیں۔

سوال ۶۸۳ حضرت خلیفہ ثانی اور آکسفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر مارگولیتھ کے درمیان کس موضوع پہ مذاکرہ ہوا ؟

جواب معجزہ شق القمر۔

سوال ۶۸۴ صادق لائبریری کا قیام کب اور کیسے ہوا ؟

جواب دسمبر ۱۹۱۶ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنی تمام بیش بہا کتابیں صدر انجمن احمدیہ کے نام وقف کر دیں۔ ان میں حضرت خلیفہ اول کا کتب خانہ اور تشحیذ اور ریویو کی لائبریریوں کی کتب شامل کر کے صادق لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۶۸۵ احمدی خواتین کے لئے تبلیغی فنڈ کی پہلی تحریک کیا تھی ؟

جواب مستورات آٹے کی ایک مٹھی روزانہ ایک برتن میں ڈال دیا کریں اور ہر ہفتہ اس آٹے کی قیمت قادیان بھجوا دیا کریں۔ سب سے پہلے حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کی اہلیہ نے حصہ لیا۔

سوال ۶۸۶ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا لیکچر "ذکر الٰہی" کب ہوا ؟

جواب ۱۹۱۶ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر۔

سوال ۶۸۷ ۱۹۱۶ء کے اہم واقعات بتائیں۔

جواب حضرت اماں جان دہلی، پانی پت، مالیر کوٹلہ اور پٹیالہ تشریف لے گئیں۔
مسجد اقصیٰ کی توسیع ہوئی اور منارۃ المسیح کی سفیدی کا کام مکمل ہوا۔
امرتسر، سرگودھا، شکر گڑھ، کولو تارڑ، انبالہ، نواں کوٹ بنگلہ اور لکھنؤ میں مباحثات ہوئے۔

۱۹۱۷ء

سوال ۶۸۸ "زار بھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی با حالِ زار" کی پیشگوئی کب پوری ہوئی؟

جواب حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی ۱۲ر مارچ ۱۹۱۷ء کو بالشویک انقلاب کے نتیجے میں پوری ہوئی جس میں زارِ روس کی حکومت کا تختہ الٹ گیا۔ خلیفہ ثانی نے "زندہ خدا کے زبردست نشان" کے عنوان سے ایک ٹریکٹ شائع کر کے دنیا پر اتمامِ حجت کیا۔

سوال ۶۸۹ "نور ہسپتال" کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۲۱ر جون ۱۹۱۷ء کو قادیان میں اس کی بنیاد رکھی گئی اور ستمبر ۱۹۱۷ء میں تکمیل ہوئی۔

سوال ۶۹۰ اگست ۱۹۱۷ء میں بمبئی میں تبلیغ کے سلسلے میں جماعت کی اولین اجتماعی کوشش کیا تھی؟

جواب ایک وفد بھجوایا گیا جس میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت میر محمد اسحاق صاحب، حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب اور حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب شامل تھے۔ اس وفد نے ڈھائی ماہ کے قریب قیام کیا اور مختلف فرقوں مثلاً خوجے، بوہرے، میمن، اسماعیلی وغیرہ کو تبلیغ کی۔

سوال ۶۹۱ حضرت خلیفہ ثانی نے "وقفِ زندگی" کی تحریک کب کی؟

جواب ۷ر دسمبر ۱۹۱۷ء کو۔

سوال ۶۹۲ وقف زندگی کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے سب سے پہلے کتنے نوجوانوں نے اپنے نام پیش کئے؟

جواب تریسٹھ نوجوانوں نے۔

سوال ۶۹۳ "حقیقۃ الرؤیاء" کیا ہے؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی نے دسمبر ۱۹۱۷ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر تین تقاریر فرمائیں

جو "حقیقۃ الرؤیا" کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوئیں۔ ان میں آپ نے الہام، کشف، رؤیاء اور خواب کے فلسفے پر روشنی ڈالی۔

سوال ۶۹۴ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے ختم قرآن کی تقریب کب ہوئی؟

جواب ۲۴ فروری ۱۹۱۷ء

سوال ۶۹۵ انجمن ارشاد کیا تھی اور کب قائم ہوئی؟

جواب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی نگرانی میں ۱۹۱۷ء میں قائم ہوئی اور اس کا مقصد نوجوانوں کو تبلیغی ٹریننگ دینا تھا۔

سوال ۶۹۶ "شفا خانہ نور" کب قائم ہوا؟

جواب ۱۹۱۷ء میں قادیان میں حضرت خلیفہ اوّل کے مطب والے مکان میں قائم

سوال ۶۹۷ لائبیریا (مغربی افریقہ) میں احمدیت کا پیغام کب اور کیسے پہنچا؟

جواب ۱۹۱۷ء میں لائبیریا کے ایک پروفیسر نے احمدیت کا لٹریچر منگوایا اور اس طرح وہاں احمدیت کا پیغام پہنچا۔

سوال ۶۹۸ ۱۹۱۷ء کے تین مشہور مباحثات کون سے تھے؟

جواب کاٹھ گڑھ میں آریوں سے حضرت حافظ روشن علی صاحب کا مباحثہ

طفر وال میں حضرت میر قاسم علی نے آریوں سے مباحثہ کیا۔

سکھوال میں شیخ محمد یوسف کا سکھوں سے مباحثہ ہوا۔

۱۹۱۸ء

سوال ۶۹۹ جنگِ عظیم کے نتیجے میں انفلوانزہ کی وبا عالمگیر حیثیت سے کب پھیلی؟

جواب ۱۹۱۸ء میں پھیلی جس کا ہندوستان میں بھی بہت اثر ہوا حضرت خلیفہ ثانی شدید

علیل ہو گئے حتیٰ کہ اپنی وصیت تک لکھوا دی۔

سوال ۷۰۰ صدر انجمن احمدیہ کے لئے ۱۹۱۸ء کا سال کیا اہمیت رکھتا ہے؟

جواب ۱۔ اس سال سالانہ جلسہ ملتوی کر دیا گیا۔

۲۔ صدر انجمن احمدیہ کے کارکنوں کے لئے پراویڈنٹ فنڈ کا نظام شروع کیا گیا۔

۳۔ عہد خلافتِ ثانیہ کی پہلی سالانہ رپورٹ (صدر انجمن احمدیہ) نے شائع کی۔

سوال ۷۰۱ ۱۹۱۸ء کے مشہور مباحثات کیا تھے؟

جواب ہوشیار پور میں مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے مولوی ثناء اللہ سے فتح گڑھ چوڑیاں میں شیخ محمد یوسف نے آریوں سے۔ گوجرانوالہ میں مولانا غلام رسول صاحب راجیکی کا عیسائیوں سے۔ شملہ میں مولوی عمر دین شملوی نے مولوی عبد الحق غیر مبائع سے۔ گجرات میں حضرت حافظ روشن علی صاحب کا آریہ پنڈت پورنانند سے اور کپورتھلہ میں شیخ عبد الحق صاحب نے عیسائیوں سے مباحثہ کیا۔

سوال ۷۰۲ حضرت مسیح موعود کے اشتہارات کا مجموعہ کس نے شائع کیا؟

جواب جناب حضرت میر قاسم علی صاحب نے "تبلیغ رسالت" کے نام سے شائع کیا

۱۹۱۹ء

سوال ۷۰۳ جماعت کے مرکزی نظم و نسق میں اصلاح کے لئے حضرت امیر المومنین نے کیا اقدامات کئے؟

جواب نظارتوں کا قیام عمل میں آیا۔ شروع میں چار ناظر اور ایک ناظر اعلیٰ مقرر ہوئے۔ ابتدائی نظارتیں یہ تھیں۔ نظارت تالیف و اشاعت (ناظر حضرت مولوی شیر علی صاحب) نظارت تعلیم و تربیت (ناظر حضرت مولوی سرور شاہ صاحب) نظارت امور عامہ (ناظر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب) نظارت بیت المال (ناظر مولوی عبد الغنی صاحب) ان سب کے ناظر اعلیٰ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقرر ہوئے (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۷.۴ افتاء اور قضاء کی ضرورتوں کے لئے کیا کیا گیا ؟

جواب حضور نے ایک مجلسِ افتاء قائم کی۔

سوال ۷.۵ ۱۹۱۹ء میں حضرت مصلح موعود نے لاہور میں "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کے عنوان سے تقریر فرمائی۔ یہ تقریر کہاں اور کس کی صدارت میں ہوئی۔ ؟

جواب یہ تقریر مارٹن ہسٹاریکل سوسائٹی اسلامیہ کالج لاہور کے زیرِ اہتمام حبیبیہ ہال میں مورخِ اسلام سید عبدالقادر صاحب ایم اے کی صدارت میں ہوئی۔

سوال ۷.۶ جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۱۸ء کی بجائے مارچ ۱۹۱۹ء میں منعقد ہوا۔ اس میں حضور کی معرکۃ الآراء تقریر کا عنوان کیا تھا ؟

جواب "عرفانِ الٰہی۔"

سوال ۷.۷ ۱۹۱۹ء میں تحریک خلافت کے آغاز پر حضرت مصلح موعود نے کیا راہنمائی فرمائی ؟

جواب لکھنؤ میں ایک آل انڈیا مسلم کانفرنس ہوئی اس میں حضور نے ایک مفصل مضمون بھجوایا جس کا عنوان تھا "ترکی کا مستقبل اور مسلمانوں کا فرض۔"

سوال ۷.۸ ۱۹۱۹ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور نے کون سی معرکۃ الآراء تقریر فرمائی ؟

جواب "تقدیر الٰہی۔"

سوال ۷.۹ ۱۹۱۹ء میں کون کون سے مشہور بزرگ فوت ہوئے ؟

جواب حضرت حافظ معین الدین صاحب، حضرت شیخ حامد علی صاحب، حضرت منشی اروڑے خاں صاحب کپور تھلوی، حضرت مولوی عظیم اللہ صاحب نابھہ لٰخدا ان سے راضی ہو۔

سوال ۷.۱۰ قادیان میں حضرت مصلح موعود نے یتیم خانہ کب قائم فرمایا نیز اس کے پہلے نگران کون تھے ؟

جواب ۱۹۱۹ء میں قائم ہوا اور پہلے نگران میر قاسم علی صاحب تھے۔

سوال ۷.۱۱ ۱۹۱۹ء کے چند مشہور مباحثات بتائیں

جواب بمبئی میں مولوی حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری اور مہاشہ رامچندر کے درمیان' غیر مبائعین سے حضرت روشن علی صاحب اور حضرت میر محمد اسحاق صاحب کا مباحثہ قادیان میں ہوا۔ ڈیریوالہ ضلع سیالکوٹ میں حافظ حضرت روشن علی صاحب اور مولوی غلام احمد اخگر کے درمیان مباحثہ ہوا۔

۱۹۲۰ء

سوال ۱۲/ امریکہ میں باقاعدہ مشن کا آغاز کب ہوا ؟
جواب حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ۱۵ فروری ۱۹۲۰ء کو امریکہ پہنچنے کے بعد
سوال ۱۳/ شکاگو سے جو سہ ماہی رسالہ مفتی صاحب نے جاری کیا اس کا نام کیا تھا ؟
جواب " دی مسلم سن رائز "
سوال ۱۴/ ۵ جنوری ۱۹۲۰ء میں کس جگہ کی بیت کے لئے چندے کی تحریک ہوئی ؟
جواب لنڈن کی۔
سوال ۱۵/ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اوائل ۱۹۲۰ء میں کہاں کہاں لیکچر دیئے ؟
جواب حضور نے ۱۵ فروری ۱۹۲۰ء کو لاہور میں لیکچر دیا جس میں ثابت کیا کہ مستقبل میں امن وامان کا قیام صرف اسلام سے وابستہ ہے۔ دوسرا لیکچر جو لاہور میں دیا " واقعات خلافت علوی " پہ تھا۔ تیسرا لیکچر مذہب اور اس کی ضرورت پہ ہوا۔ اس کے علاوہ ۲۲ فروری کو امرتسر میں " صداقت اسلام وذرائع ترقی اسلام " پہ لیکچر دیا۔ ۷ اپریل کو سیالکوٹ چلے گئے جہاں ۱۱ اپریل کو دنیا کا آئندہ مذہب اسلام ہوگا " پہ لیکچر دیا۔ ۱۴ اپریل کو امرتسر میں "اسلام امن کا ضامن ہے " پہ تقریر فرمائی۔
سوال ۱۶/ ۲۱ جون ۱۹۲۰ء میں مبلغین کلاس شروع ہوئی اس کے اولین استاد کون تھے ؟
جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷) مبلغین کلاس کے چند ابتدائی طلبہ کے نام بتائیے؟
جواب مولانا جلال الدین صاحب شمس، مولانا غلام احمد صاحب بدوملہوی، مولوی ظہور حسین صاحب اور مولانا شہزادہ خان صاحب مرحوم اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب، نیز سال بعد خالد احمدیت مولوی ابوالعطاء صاحب بھی شامل ہوئے۔

سوال ۱۸) حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی مشہور نظم "نونہالان جماعت" کب اور کہاں لکھی گئی؟
جواب ۱۹۲۰ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے اپنے دھرم سالہ میں قیام کے دوران تحریر فرمائی

سوال ۱۹) "سیرت خاتم النبیینؐ" جس کا پہلا حصہ ۱۹۲۰ء میں شائع ہوا کس کی تصنیف ہے؟
جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۰) ۱۹۲۰ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت امیر المومنین نے کون سی معرکۃ الآراء تقریر کی؟
جواب "ملائکۃ اللہ"

سوال ۲۱) ۱۹۲۰ء کے دوران کون کون سے مشہور مباحثے ہوئے؟
جواب فیروز پور میں مولوی فرزند علی صاحب اور سید مدثر شاہ صاحب غیر مبائع کے درمیان قادیان میں شیخ محمد یوسف صاحب کا سکھوں سے۔ جہلم میں حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اور مولوی محمد ابراہیم سیالکوٹی کے درمیان۔ عالم پور کوٹلہ میں حضرت مولوی جلال الدین شمس اور مولوی محمد امین صاحب اہلحدیث کے درمیان اور چنیوٹ میں حضرت مولانا راجیکی صاحب اور مولوی ابراہیم سیالکوٹی کے درمیان مباحثے ہوئے۔

۱۹۲۱ء

سوال ۲۲) ۱۹۲۱ء گولڈ کوسٹ غانا میں حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر

کے نے لیے جماعت کا پیغام پہنچا۔ حضور کو افریقہ میں تبلیغ کا خیال کیسے آیا ؟

جواب ایک حدیث ہے کہ افریقہ کا ایک شخص خانہ کعبہ پر حملہ کرے گا۔ آپ نے اس خطرے کو ٹالنے کے لئے یہ پروگرام بنایا۔

سوال ۲۳؎ گولڈ کوسٹ میں نیر صاحب کی ان تبلیغی سرگرمیوں کا کیا اثر ہوا ؟

جواب ایک ماہ سے بھی کم مدت میں ہزاروں لوگوں نے ان کے ہاتھ پر احمدیت قبول کر لی۔

سوال ۲۴؎ نائیجیریا میں احمدیت کا نفوذ کب ہوا ؟

جواب مولانا عبدالرحیم صاحب نیر ۱۹۲۱ء میں نائیجیریا کے صدر مقام لیگوس پہنچے اور احمدیت کا نور پھیلایا۔

سوال ۲۵؎ گولڈ کوسٹ غانا میں ۱۹۲۲ء میں مشن قائم ہوا اس مشن کے مجاہد کون تھے ؟

جواب مولوی نذیر احمد علی صاحب۔

سوال ۲۶؎ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرم ثالث ہونے کا اعزاز کس کو کب حاصل ہوا۔ نکاح کی تحریک کیسے ہوئی ؟

جواب ۷ فروری ۱۹۲۱ء کو حضرت سید عبدالستار شاہ صاحب کی دختر حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ سے نکاح ہوا۔ مہر ایک ہزار تھا اور نکاح حضرت سید سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔ حضرت سیدہ کا نکاح حضرت مسیح موعود کی زندگی میں حضور کے فرزند مرزا مبارک احمد سے ہوا تھا مگر وہ وفات پا گئے تو حضرت مصلح موعود نے خواہش ظاہر کی کہ یہ رشتہ ہمارے ہی گھر میں ہو تو اچھا ہے۔

سوال ۲۷؎ ۱۹۲۱ء میں قادیان میں مخالفین نے کیا شورش برپا کی ؟

جواب قادیان میں جلسہ کیا اور اشتعال انگیزی پھیلائی۔ نیز حضرت مسیح موعود کے مزار کی بے حرمتی کرنے اور کھودنے کی افواہیں پھیلائیں۔ جس کی وجہ سے قادیان کی آبادی، بیوت اور بہشتی مقبرہ کی حفاظت کا خاص انتظام کیا گیا۔

سوال ۲۸؎ حضرت مصلح موعود کس سن میں حضرت مسیح ناصری ؑ کے مزار پر تشریف

لے گئے ؟

جواب سنہ ۱۹۲۱ء میں طبی مشورے کے تحت آپ دو ماہ کے لئے کشمیر گئے۔ اس دوران ۹۰ اشخاص نے بیعت کی نیز آپ سرینگر محلہ خانیار میں حضرت مسیح ناصریؑ کے مزار پر بھی گئے۔

سوال ۲۹۔ دسمبر سنہ ۱۹۲۱ء کے جلسہ سالانہ پر حضور کی تقریر کا موضوع کیا تھا ؟

جواب "ہستی باری تعالیٰ" ۔

سنہ ۱۹۲۲ء

سوال ۳۰۔ سنہ ۱۹۲۲ء میں کس ملک میں مشن قائم ہوا اور اس کے پہلے مجاہد کون تھے ؟

جواب شیخ محمود احمد عرفانی صاحب نے "مصر" میں مشن قائم کیا

سوال ۳۱۔ مصر میں جماعت کا ہفت روزہ اخبار کب اور کس نام سے شائع ہوا ؟

جواب سنہ ۱۹۲۳ء میں "قصر النیل" کے نام سے عرفانی صاحب نے شائع کیا۔

سوال ۳۲۔ حضور نے شہزادہ ویلز کو پیش کرنے کے لئے سنہ ۱۹۲۲ء میں جو کتاب لکھی اس کا نام کیا تھا اور اس کے اخراجات کس کس نے برداشت کئے ؟

جواب نام "تحفہ شہزادہ ویلز" تھا۔

اس کا خرچ ساری جماعت نے ایک ایک آنہ فی کس دیا۔

سوال ۳۳۔ جماعت احمدیہ میں شوریٰ کا نظام کب جاری ہوا ؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ملی امور میں جماعت سے مشورہ لینے کے لئے وسط اپریل سنہ ۱۹۲۲ء میں مستقل طور پر مجلس شوریٰ کی بنیاد رکھی۔

سوال ۳۴۔ جماعت احمدیہ کی پہلی مجلس شوریٰ کب منعقد ہوئی ؟

جواب ۱۵، ۱۶ اپریل سنہ ۱۹۲۲ء کو تعلیم الاسلام ہائی اسکول قادیان کے ہال میں۔

سوال ۳۵۔ جماعت احمدیہ میں حفظِ قرآن کی تحریک کب چلی ؟

جواب اپریل ۱۹۲۲ء میں حضرت خلیفۃ ثانی نے یہ تحریک فرمائی۔

سوال ۳۶۔ معرکۃ آلاراء کتاب "تبلیغ ہدایت" جو ۱۹۲۲ء میں لکھی گئی کس کی تصنیف ہے ؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۳۷۔ لجنہ اماء اللہ کی بنیاد کب پڑی ؟

جواب ۲۵ دسمبر ۱۹۲۲ء کو۔

سوال ۳۸۔ لجنہ اماء اللہ کس کی تحریک پر قائم کی گئی ؟

جواب یہ انجمن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنی حرم دوم محترمہ امۃ الحیٔ صاحبہ کی تحریک پر قائم کی۔

سوال ۳۹۔ لجنہ اماء اللہ کی پہلی صدر کون تھیں ؟

جواب لجنہ کے پہلے اجلاس میں حضرت اماں جان نے حضرت سیدہ ام ناصر کو صدارت کے لئے نامزد فرمایا۔

سوال ۴۰۔ مسئلہ نجات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کب تقریر کی ؟

جواب ۱۹۲۲ء کے جلسہ سالانہ پر۔

سوال ۴۱۔ ۱۹۲۲ء میں حضرت مسیح موعود کے ایک پوتے نے قرآن پاک حفظ کیا۔ ان کا نام بتائیے ؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب۔

سوال ۴۲۔ پشاور کے علاقے جہانگیر پورہ محلہ بادشاہ میں ۱۹۲۲ء میں احمدیہ بیت الذکر تعمیر ہوا۔ اس کے لئے سب سے زیادہ کوشش کس نے کی ؟

جواب حضرت قاضی محمد یوسف صاحب آف مردان نے۔

سوال ۴۳۔ قادیان سے مئی ۱۹۲۲ء میں انگریزی اخبار جاری ہوا۔ اس کا کیا نام تھا ؟

جواب "البشریٰ۔"

۱۹۲۳ء

سوال ۴۴۷ شدھی تحریک کیا تھی ؟

جواب ملکانہ راجپوت جو یو پی میں رہتے تھے اور نام کے مسلمان تھے ہندوؤں نے انہیں ہندو بنانے کی ایک تحریک شروع کی۔ اسی کو شدھی تحریک کہتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کو باور کراتے کہ تم کو زبردستی ہندو سے مسلمان بنایا گیا ہے۔

سوال ۴۵۷ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اس تحریک کے خلاف کیا اقدام کیا ؟

جواب آپ نے ۱۹۲۳ء میں شدھی تحریک کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا۔ ڈیڑھ سو رضاکار بھرتی کئے۔ پچاس ہزار روپے جمع ہوئے۔ صیغہ انسداد ملکانہ کے نام سے نیا دفتر قائم کیا۔ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال کو امیر المجاہدین بنا کر کام شروع فرمایا۔

سوال ۴۶۷ ۱۲ر مارچ ۱۹۲۳ء کو پہلا وفد اچھنیرا ضلع آگرہ پہنچا۔ یہ کتنے افراد پر مشتمل تھا ؟

جواب اس وفد میں بیس جلیل القدر ہستیاں شامل تھیں۔

سوال ۴۷۷ حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال امیر المجاہدین کی سرکردگی میں شدھی تحریک کے خلاف برسرپیکار وفد نے کہاں کہاں کا دورہ کیا ؟

جواب اس وفد نے آگرہ ضلع متھرا، ریاست بھرت پور، ضلع اٹاوہ، ضلع ایٹہ اور فرخ آباد کے اضلاع کا طوفانی دورہ کر کے شدھی تحریک کا منہ موڑ دیا۔

سوال ۴۸۷ ۲۷ر مارچ ۱۹۲۳ء کو دوسرا اور ۱۶ر اپریل ۱۹۲۳ء کو تیسرا وفد میدانِ جہاد میں اترا۔ کیا نتائج نکلے ؟

جواب سینکڑوں راجپوت ملکانوں کو دوبارہ دائرہ اسلام میں لایا گیا اور ہندوؤں کو

میدان چھوڑ کر بھاگنا پڑا۔

سوال ۴۹۔ شُدھی تحریک کی سرکوبی کا سہرا کس کے سر رہا؟

جواب جماعت کی ان خدمات کو ملکی پریس اور ہر مکتب خیال نے خراجِ تحسین پیش کیا اور اس فتنے کو دبانے کا سہرا تن تنہا جماعت احمدیہ کے سر رہا۔

سوال ۵۰۔ ۱۹۲۳ء میں احمدی خواتین کے چندے سے کہاں تعمیر بیت کی تحریک ہوئی؟

جواب برلن (جرمنی)

سوال ۵۱۔ خواتین کے چندے سے برلن کے بجائے بیت کہاں تعمیر ہوئی؟

جواب لندن میں بیت تعمیر کی گئی جو یورپ میں جماعت احمدیہ کی سب سے پہلی بیت الذکر ہے۔

سوال ۵۲۔ ۱۹۲۳ء میں بریڈ لا، ہال میں حضور نے کس موضوع پر خطاب فرمایا؟

جواب ملک میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان صلح اور امن کے اصول بیان کئے جنہیں بے حد سراہا گیا۔

سوال ۵۳۔ "سیرۃ المہدی" تین حصوں میں مرتب ہوئی اس کا پہلا حصہ ۱۹۲۳ء میں لکھا گیا۔ مصنف کا نام بتائیے؟

جواب حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے یہ ایمان افروز مجموعہ روایات مرتب فرمایا۔

سوال ۵۴۔ ۱۹۲۳ء میں جرمنی میں قائم ہونے والے "دارالتبلیغ" میں کس کی کوششیں شامل تھیں؟

جواب مولوی مبارک علی صاحب بنگالی اور ملک غلام فرید صاحب کی۔

سوال ۵۵۔ ۱۹۲۳ء میں فقہ احمدیہ حصہ اوّل کس نے مرتب کی؟

جواب حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب نے۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۵۶۔ ہندوستان کے احمدیوں میں بیرون ملک سب سے پہلے شہید کا مرتبہ کس کو ملا؟

جواب دسمبر ۱۹۲۳ء میں مبلغ ماریشس حضرت مولوی حافظ عبید اللہ صاحب کو۔

۱۹۲۴ء

سوال ۵۷۔ ۱۹۲۴ء میں جو کانفرنس ویمبلے امپیریل انسٹی ٹیوٹ لندن میں منعقد ہوئی اس کا مقصد کیا تھا اور جماعت احمدیہ میں کس کو نمائندگی کی دعوت دی گئی؟

جواب یہ مختلف مذاہب کے نمائندوں کی کانفرنس تھی جس میں شرکت کے لئے حضرت مصلح موعود کو دعوت نامہ بھیجا گیا۔

سوال ۵۸۔ خلیفہ ثانی نے لنڈن کانفرنس کے لئے کون سا مضمون لکھا؟

جواب "احمدیت یعنی حقیقی اسلام" اس کا انگریزی ترجمہ کروا کر لنڈن بھیج دیا گیا۔ مگر طوالت کے باعث پھر اس کا خلاصہ "سلسلہ احمدیت" کے نام سے مرتب کیا اور پھر کانفرنس میں یہی خلاصہ پڑھا گیا۔

سوال ۵۹۔ خلیفہ ثانی ۱۲ر جولائی ۱۹۲۴ء کو لنڈن کانفرنس کے لئے جب قادیان سے روانہ ہوئے تو آپ کے ہمراہ کتنے احباب تھے؟

جواب بارہ احباب ہمراہ تھے۔

سوال ۶۰۔ سفر لندن کس راستے سے ہوا؟

جواب جہاز ۱۵ر جولائی ۱۹۲۴ء کو بمبئی سے روانہ ہوا۔ عدن سے ہوتا ہوا پورٹ سعید پھر برنڈزی پہنچے۔ پھر کار پہ سفر کیا اور ۲۲ر اگست ۱۹۲۴ء کو لندن پہنچے۔

سوال ۶۱۔ اس سفر میں حضور کون کون سے مشہور مقامات پر تشریف لے گئے؟

جواب قاہرہ، بیت المقدس، دمشق، جیفا اور روم۔

سوال ۶۲۔ اٹلی میں آپ کی ملاقات کس مشہور شخصیت سے ہوئی؟

جواب مسولینی (اٹلی کے وزیر اعظم) سے۔

سوال ۶۳۔ قیام لندن کے دوران ایک رومن کیتھولک اخبار نے خبر لگائی "تمام

برطانوی پریس سازش کا شکار ہوگیا ؟ ایسا کیوں لکھا گیا ؟

جواب پریس نے کثرت سے حضور کے فوٹو، انٹرویو اور خبریں شائع کیں اس وجہ سے ۔

سوال ۷۶۴ قیام لندن کے دوران حضرت خلیفہ ثانی کو کس روح فرسا واقعہ کی خبر ملی ؟

جواب کابل میں حضرت مولوی نعمت اللہ صاحب کی شہادت بذریعہ سنگساری کی اطلاع ملی۔

سوال ۷۶۵ ۱۲ر ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضرت خلیفہ ثانی نے کرنل ڈگلس سے ملاقات کی آپ ان کو کس حوالے سے جانتے تھے ؟

جواب کرنل ڈگلس نے ہنری مارٹن کلارک کا مقدمہ بے بنیاد پاکر خارج کر دیا تھا. اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے انہیں "پیلاطوس ثانی" کا خطاب دیا تھا ۔

سوال ۷۶۶ ۲۳ر ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضور کا مضمون ویمبلے کانفرنس میں کس نے پڑھ کر سنایا تھا . ؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے ۔

سوال ۷۶۷ ویمبلے کانفرنس میں حضرت خلیفہ ثانی کی تقریر کے اختتام پر ایک پادری نے کیا کہا تھا ؟

جواب اس نے کہا "تین سال پہلے میں نے خواب دیکھا تھا کہ حضرت مسیحؑ بارہ حواریوں کے ساتھ یہاں تشریف لائے ہیں اور اب میں یہ دیکھتا ہوں کہ یہ خواب پورا ہوگیا ہے ."

سوال ۷۶۸ کانفرنس کے بعد حضور کی اہم مصروفیات کیا تھیں ؟

جواب آپ نے متعدد لیکچر دیئے ۔ بے شمار لوگوں سے ملاقاتیں کیں . ریویو آف ریلیجنز کا انگریزی ایڈیشن لندن سے نکالنے کا فیصلہ کیا ۔ برطانیہ کے دارالامرا اور دارالعوام کے اجلاس بھی ملاحظہ فرمائے ۔

سوال ۷۶۹ "ولیم دی کنکرر" والی رویا کو عملی شکل دینے کیلئے حضرت خلیفہ ثانی نے کیا کیا ؟

جواب آپ اسی مقام پر گئے جہاں ولیم اترا تھا اور رویاء کے نظارے کے مطابق ایک فاتح جرنیل کی طرح چاروں طرف نظر دوڑائی اور لمبی دعا کی۔

سوال ۷۰۰ بیت فضل لندن کا سنگ بنیاد کب اور کہاں رکھا گیا؟

جواب ۱۹؍ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو ۶۳ میلروز روڈ میں۔

سوال ۷۰۱ حضرت خلیفہ ثانی لندن سے کب اور کہاں سے ہوتے ہوئے ہندوستان پہنچے؟

جواب آپ ۲۵؍ اکتوبر ۱۹۲۴ء کو لندن سے روانہ ہوئے۔ ۲؍ نومبر کو اٹلی سے جہاز میں سوار ہوکر ۱۸؍ نومبر کو بمبئی پہنچے۔ وہاں سے ملکانہ کا تبلیغی مرکز دیکھا۔ انبالہ بٹالہ سے ہوتے ہوئے ۲۴ نومبر ۱۹۲۴ء کو حضور قادیان پہنچے۔

سوال ۷۰۲ اگر جائز ہوتا تو میں یہ سارے پھول مزار مسیح پر چڑھا دیتا۔ حضور نے اس خیال کا اظہار کب فرمایا تھا؟

جواب قادیان واپس پہنچنے پر استقبال کرنے والوں نے پھولوں سے لاد دیا تھا۔ تب حضور نے یہ بات فرمائی۔ کیونکہ یہ فتوحات کے نشان آپ ہی کے طفیل حاصل ہوئے تھے۔

سوال ۷۰۳ ۲۸ مئی ۱۹۲۴ء کو امریکہ کے مشہور مستشرق پادری زویمر قادیان آئے۔ انہوں نے قادیان کے کتب خانوں پر کیا تاثرات بیان کئے؟

جواب انہوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھا کہ قادیان میں عیسائیت کے خلاف لٹریچر کا بہت زبردست اسلحہ خانہ ہے۔ جو ناممکن کو ممکن بنانے کی طاقت رکھتا ہے۔ عیسائی ان کے مقابلے کی تیاری کریں کیونکہ احمدیت ایسا زبردست عقیدہ ہے جو پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہلا دیتا ہے۔

سوال ۷۰۴ ایران میں دارالتبلیغ کے قیام کے لئے کب اور کس کو حضور نے روانہ فرمایا؟

جواب ۱۲؍ جولائی ۱۹۲۴ء کو حضرت شہزادہ عبدالمجید لدھیانوی صاحب کو ایران میں مرکز قائم کرنے کے لئے روانہ فرمایا۔ ۱۹۲۸ء میں آپ تہران میں وفات پا گئے اور وہیں

دفن ہوئے ۔

سوال ۷۷۵ اکتوبر ۱۹۲۴ء میں مولوی ظہور حسین صاحب تبلیغ کی غرض سے روس روانہ ہوئے تو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ؟

جواب روسی ترکستان میں جاسوس سمجھ کر گرفتار کر لئے گئے ۔ تاشقند اور ماسکو کے قید خانوں میں سخت مصائب اور تکالیف برداشت کیں ۔

سوال ۷۷۶ ۱۹۲۴ء میں کن دو بزرگ ہستیوں کا انتقال ہوا ؟

جواب ۱۹ ستمبر ۱۹۲۴ء کو حضرت نانا جان میر ناصر نواب صاحب کا وصال ہوا ۔ اور ۱۰ دسمبر ۱۹۲۴ء کو ام خلیل حضرت سیّدہ امۃ الحیٰ صاحبہ کی وفات ہوئی ۔

سوال ۷۷۷ لاہور کی پہلی احمدیہ بیت کب تعمیر ہوئی ؟

جواب ۱۹۲۴ء میں حضرت میاں چراغ دین اور حضرت میاں سراج دین کے مشترکہ احاطہ میں جماعت احمدیہ لاہور کی پہلی بیت کی بنیاد رکھی گئی ۔ یہ دہلی دروازہ والی بیت کہلاتی ہے ۔

سوال ۷۷۸ ۱۹۲۴ء میں حضور کی سیاسی راہنمائی کا انداز کیا تھا ؟

جواب مسلمانوں کو بیداری اور اتحاد کا احساس دلانے ، مضامین لکھنے ، مشورہ دینے اور مسلم لیگ کے اجلاسوں کے لئے فنڈ دینے ۔

۱۹۲۵ء

سوال ۷۷۹ ۱۹۲۵ء میں کابل حکومت نے دو احمدیوں کو شہید کیا تو اس پر دنیا کے کن اہم لوگوں نے صدائے احتجاج بلند کیا ؟

جواب اس المناک واقعے پر دنیا بھر کے دانشوروں اور اہم لوگوں نے صدائے احتجاج بلند کی ان میں مشہور مورخ ایچ جی ویلز ، نامور افسانہ نگار سر آرتھر کانن ڈائل ۔ سر آر لیور لاج ، کرنل سر فرانسس ینگ تصوّف اسلامی کے ماہر پروفیسر نکلسن ، مولانا محمد علی جوہر مولوی عبدالماجد دریا آبادی اور مسٹر گاندھی جیسے لوگ شامل تھے ۔

سوال ۸۰؍ ۱۹۲۵ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے ایک لاکھ کی مالی تحریک کس غرض سے کی تھی ؟

جواب جماعتی کاموں اور تبلیغ کو مؤثر انداز سے آگے بڑھانے کے لئے نیز قرضوں کی ادائیگی، کارکنوں کی تنخواہیں دینے کے لئے یہ تحریک فرمائی جس پر جماعت نے والہانہ لبیک کہا۔

سوال ۸۱؍ قادیان میں "مدرسۃ الخواتین" کا اجراء کب ہوا ؟

جواب ۱۷؍ مارچ ۱۹۲۵ء کو

سوال ۸۲؍ ۱۳؍ اپریل ۱۹۲۵ء کو حضرت خلیفہ ثانی کا چوتھا نکاح کس سے ہوا۔ اور کس نے پڑھایا ؟

جواب حضرت مولوی عبدالماجد صاحب بھاگلپوری کی دُختر حضرت سارہ بیگم صاحبہ سے ہوا اور نکاح حضور نے خود پڑھایا۔

سوال ۸۳؍ شام اور فلسطین میں جماعت احمدیہ کے مشن کب قائم ہوئے ؟

جواب حضور نے حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ اور مولانا جلال الدین صاحب شمس کو ۱۷؍ جون ۱۹۲۵ء کو قادیان سے دمشق روانہ کیا جہاں ۷؍ جولائی کو وہ پہنچے اور وہاں احمدیہ مشن کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۸۴؍ "منہاج الطالبین" کب شائع ہوئی ؟

جواب جلسہ سالانہ ۱۹۲۵ء کے موقعہ پر گناہوں سے پاک اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کے طریق پر دو دن تک حضور نے لیکچر دیا۔ جو اس نام سے بعد میں شائع ہوا

سوال ۸۵؍ مزار حضرت مسیح موعود کی حفاظت کے لئے کیا تدابیر اختیار کی گئیں ؟

جواب اکتوبر ۱۹۲۵ء میں مزار حضرت اقدس کے ارد گرد پختہ چار دیواری تعمیر کی گئی اور اس کے چاروں طرف دروازے رکھے گئے۔

سوال ۸۶؍ صدر انجمن احمدیہ میں صیغۂ امانت کا اجراء کب ہوا ؟

جواب اگست ۱۹۲۵ء میں۔

سوال ۸۷۔ ۱۹۲۵ء میں کون کون سے نئے احمدی رسائل کا اجراء ہوا؟
جواب بنگلہ زبان میں ایک ماہوار رسالہ "احمدی" کے نام سے کلکتہ (بنگال) سے جاری ہوا۔ "THE UNIVERSAL PEACE" رنگون برما سے عبدالکریم غنی صاحب نے جاری کیا۔
سوال ۸۸۔ شیخ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگر مل) کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب داخل احمدیت ہونے کے بعد آپ مشہور عالم و مربی سلسلہ احمدیہ ہوئے آپ کے قلم سے بہت عمدہ تالیفات شائع ہوئیں۔ مثلاً حیاتِ طیبہ، حیاتِ نور، حیاتِ بشیر وغیرہ۔

۱۹۲۶ء

سوال ۸۹۔ دنیا کی چوبیس زبانوں میں تقاریر کا اہتمام کب ہوا؟
جواب ۹/جنوری ۱۹۲۶ء کو حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے زیرِ انتظام پہلی بار ایک جلسہ میں ہوا۔
سوال ۹۰۔ یکم جنوری ۱۹۲۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا پانچواں نکاح کس سے ہوا؟
جواب حضرت سیٹھ ابوبکر یوسف صاحب آف جدہ کی دُختر فرخندہ اختر حضرت عزیزہ بیگم سے ہوا۔ نکاح کا اعلان ایک ہزار روپیہ حق مہر پر حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب نے پڑھا۔
سوال ۹۱۔ حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب شہید کے خاندان کی کابل سے ہجرت کب ہوئی؟
جواب آپ کی شہادت کے بعد آپ کا خاندان کافی لمبے عرصے تک ظلم و ستم کا نشانہ بنتا رہا۔ آخر نہایت بے کسی کے عالم میں ۲/فروری ۱۹۲۶ء کو سرائے نورنگ ضلع

بنوں میں ہجرت کر کے آگیا۔ جہاں ان کی پہلے سے جاگیر موجود تھی۔

سوال ۹۲؎ یکم مئی ۱۹۲۶ء کو "دارالشیوخ" کا قیام ہوا۔ اغراض ومقاصد کیا تھے؟

جواب غریب و یتیم بچوں، دوسرے محتاجوں اور معذوروں کے لئے حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے یہ ادارہ قائم کیا جو شفقت اور محبت سے ساری ضروریات پوری کرتا ہے۔

سوال ۹۳؎ قصرِ خلافت کی بنیاد کب پڑی؟

جواب ۲۲؍ مئی ۱۹۲۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اپنے دستِ مبارک سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی نشست گاہ اور سید ناصر شاہ صاحب کے مکان کے درمیانی قطعہ زمین پر قصرِ خلافت کی بنیاد رکھی۔ عمارت اکتوبر ۱۹۲۶ء کو پایہ تکمیل کو پہنچی۔

سوال ۹۴؎ "احمدیہ گزٹ" کا اجراء کب ہوا؟

جواب ۲۶؍ مئی ۱۹۲۶ء کو اجراء ہوا۔ ادارت حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل کے سپرد ہوئی۔ کچھ عرصہ بعد بند ہو گیا۔

سوال ۹۵؎ جولائی ۱۹۲۶ء میں تبدیلی آب و ہوا اور آرام کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کہاں تشریف لے گئے؟

جواب بمعہ اہل و عیال آپ ڈلہوزی تشریف لے گئے۔

سوال ۹۶؎ بیت فضل لنڈن کا افتتاح کب ہوا؟

جواب۔ بیت فضل لنڈن کے افتتاح کے لئے سعودی عرب کے شہزادہ فیصل لندن تشریف لائے۔ جب شہزادہ موصوف لندن پہنچے تو جماعت احمدیہ لندن نے ان کا شاندار استقبال کیا۔ لیکن بعد میں نامعلوم وجوہ کی بناء پر انہوں نے افتتاح نہ کیا۔ چنانچہ سر عبدالقادر صاحب کو ۳؍ اکتوبر ۱۹۲۶ء کو اس خانہ خدا کے افتتاح کی سعادت حاصل ہوئی۔

سوال ۹۷؎ انگریزی اخبار "سن رائیز" کا اجراء کب اور کس کے ذریعے ہوا۔ نیز اس کا نام کس نے رکھا؟

جواب — حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک پندرہ روزہ انگریزی اخبار جاری کرنے کی ہدایت کی۔ اس کا نام "سن رائز" رکھا جو مولوی محمد الدین صاحب بی اے مبلغ امریکہ کے زیر ادارت دسمبر ۱۹۲۶ء میں جاری ہوا۔

سوال ۷۹۸ — رسالہ "مصباح" کا اجراء کب ہوا؟

جواب — احمدی خواتین کے لئے ۱۵ دسمبر ۱۹۲۶ء کو جاری ہوا جس کے پہلے ایڈیٹر حضرت قاضی ظہور الدین اکمل مقرر ہوئے۔

سوال ۷۹۹ — سوامی شردھانند کون تھا اور اس کا قتل کب ہوا؟

جواب — یہ شخص شدھی تحریک کا علمبردار اور لیکھرام کا مثیل تھا جو ایک مسلمان عبدالرشید خوش نویس کے ہاتھوں دہلی میں قتل ہوا۔ اس کا لیکھرام ثانی ہونا خود آریہ سماج حلقوں نے تسلیم کیا ہے۔ شردھانند کی ہلاکت بھی حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے عین مطابق ہوئی۔

سوال ۸۰۰ — "حق الیقین" کی تصنیف و اشاعت کب ہوئی؟

جواب — یہ تصنیف ۱۹۲۶ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے شائع کروائی جو "سفوات المسلمین" کتاب کے جواب میں تھی۔ اس میں انہوں نے مخالفین اسلام کے احادیث پر اعتراضات کے جواب اور احادیث کے فوائد میں نہایت مفید معلومات جمع کر دیں۔

سوال ۸۰۱ — حضور نے دسمبر ۱۹۲۶ء میں وائسرائے ہند لارڈ اِروِن کے نام خط میں کیا لکھا؟

جواب — ملک کے سیاسی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے ہندو مسلم کشیدگی اور منافرت کو دُور کرنے کے بارے میں اہم تجاویز پیش کیں۔

سوال ۸۰۲ — ۲ جنوری ۱۹۲۷ء کو قادیان میں تار گھر کا افتتاح ہوا۔ تار برقی آلات نصب ہونے کے بعد سب سے پہلا تار کس نے دیا؟

جواب — حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے ہندوستان کی مشہور جماعتوں کو دیا گیا۔

۱۹۲۷ء

سوال ۸۰۳ جماعت احمدیہ کو تبلیغی جنگ کے لئے ہندوؤں کے خلاف تیار رہنے کے لئے حضرت خلیفہ ثانی نے کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب پنڈت شردھانند کے قتل کے بعد ہندوؤں میں مسلمانوں کے خلاف ایک زبردست آگ لگا دی گئی اور پشاور سے کلکتہ تک انہوں نے عزم کر لیا کہ پنڈت شردھانند کے مشن کو جاری رکھیں گے چنانچہ حضور نے فرمایا۔

"ہندوستان میں سپین کی طرح مشکل وقت اسلام کے لئے آیا ہوا ہے۔ جماعت احمدیہ میدان میں نکل کھڑی ہو تو یقیناً اسلام کی فتح ہے"۔

سوال ۸۰۴ ۲۵ فروری ۱۹۲۷ء کو جماعت احمدیہ کا ایک وفد وائسرائے ہند سے ملا۔ ملاقات کی کیا وجہ تھی ؟

جواب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے مسلمانوں کے حقوق کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ یہ ضروری ہے کہ جب تک قلیل التعداد جماعتیں خود اپنے اس حق کو نہ چھوڑیں انتخاب کونسل ہائے علیحدہ نیابت اور جداگانہ منتخب کنندگان کے طریق پر جاری رہے۔

سوال ۸۰۵ ۱۹۲۷ء میں حضرت خلیفہ ثانی نے سفر لاہور اور سفر شملہ میں کن اہم احباب سے ملاقاتیں کیں ۔ ؟

جواب اخبارات کے ایڈیٹرز اور مشہور سیاسی شخصیات سے ہندو مسلم فسادات اور مسلمانوں کے آئندہ طریق پر گفتگو اور لیکچرز ہوئے ۔

سوال ۸۰۶ مارچ ۱۹۲۷ء میں حبیبیہ ہال لاہور میں "مذہب اور سائنس" کے عنوان پر حضور کی تقریر ہوئی۔ صدر کون تھے ؟

جواب سر محمد اقبال صاحب ۔

سوال ۸۰۷ مئی ۱۹۲۷ء میں فسادات لاہور میں جماعت احمدیہ نے مظلوم مسلمانوں کی مدد کے لئے کیا کردار ادا کیا ؟

جواب لاہور میں مظلوم مسلمانوں کا بے دریغ خون بہایا گیا تو حضور نے حضرت ذوالفقار علی خان صاحب، حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور حضرت مولوی فضل دین صاحب وکیل کو لاہور روانہ کیا۔ انہوں نے بیت احمدیہ لاہور میں انفارمیشن بیورو (شعبہ اطلاعات) قائم کیا نیز ہر طرح سے امداد کی گئی جس کو اخبارات نے بھی بہت سراہا ۔

سوال ۸۰۸ "آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے کیا کر سکتے ہیں ۔" حضور نے اس ٹریکٹ میں کس طرف توجہ دلائی ؟

جواب مسلمانوں کو متحد کرنے کے لئے ۳۱ بنیادی نکات لکھے جو انتہائی دور رس مفید اور عملی ہیں ۔

سوال ۸۰۹ مئی ۱۹۲۷ء میں امرتسر کے ہندو رسالہ "ورتمان" نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہایت دلآزار مضمون شائع کیا ۔ حضور نے اس کے جواب میں ایک پوسٹر شائع کیا ۔ اس کا عنوان کیا تھا ؟

جواب "رسول کریم کی محبت کا دعویٰ کرنے والے کیا اب بھی بیدار نہ ہوں گے۔" اس پوسٹر نے مسلمانوں میں زبردست ہیجان کی صورت پیدا کر دی ۔ چنانچہ گورنمنٹ کو "ورتمان" کا گندہ اور ناپاک پرچہ ضبط کرنے اور ایڈیٹر اور مضمون نگار پر مقدمہ چلانے کی فوری توجہ پیدا ہوئی ۔

سوال ۸۱۰ راج پال کی رسوائے عالم کتاب "رنگیلا رسول" کے متعلق عدالت پنجاب کے فیصلہ کا کیا ردّ عمل ہوا ؟

جواب راجپال کو تعزیرات ہند کے تحت سزا دے کر بری کر دیا گیا ۔ عدالتی فیصلہ پر مسلمانان ہند پریشان ہو گئے اور یہ تجویز پیش کی کہ ملک میں سول نافرمانی شروع کر دی جائے مگر حضرت خلیفۃ ثانی نے اس نازک ترین وقت میں مسلمانوں کی راہنمائی فرمائی اور تحفظ ناموس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پُرامن مگر مؤثر عملی تحریک کا آغاز فرمایا ۔

سوال ۸۱۱ ۲۲ جولائی ۱۹۲۷ء کو حضور نے جلسے کرنے کی تجویز کیوں پیش فرمائی ؟
جواب کیونکہ "مسلم آؤٹ لک" کے مدیر و مالک کی قید اور ہائی کورٹ کی موجودہ صورت مسلمانوں کے مفاد کے خلاف اور ہتک کا موجب تھی۔ نیز اپنے حقوق کے لئے ایک محضر نامہ تیار کیا جس پہ پانچ لاکھ مسلمانوں کے دستخط تھے ۔

سوال ۸۱۲ لندن میں مسلم پولیٹیکل لیگ کا قیام کب ہوا ؟
جواب جولائی ۱۹۲۷ء میں جماعت احمدیہ کی کوششوں سے لیگ مسلم حقوق کی تائید کے لئے قائم کی گئی۔ چنانچہ چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب مسلمانانِ پنجاب کے نمائندہ کی حیثیت سے لندن تشریف لے گئے آپ نے بڑے لوگوں سے خطاب کیا اور مسلمانوں کے حقوق کی طرف توجہ دلائی ۔

سوال ۸۱۳ حضرت خلیفہ ثانی نے ۱۹۲۷ء میں سفر شملہ کیوں اختیار کیا ؟
جواب حضور تحفظ ناموس رسول ؐ اور مسلمانوں کے ملکی و قومی حقوق کی نگہداشت کے لئے جو جد وجہد فرما رہے تھے اُس کو نتیجہ خیز بنانے کے لئے ہندوستان کے مشہور مسلم و غیر مسلم زعماء سے تبادلہ خیالات کرنے کے علاوہ حکومت کے حلقوں سے رابطہ پیدا کرنا ضروری تھا۔ چنانچہ حضور اس مقصد کی تکمیل کے لئے ۱۴ اگست ۱۹۲۷ء کو شملہ تشریف لے گئے تقریباً دو ماہ تک دن رات مصروف رہنے کے بعد ۱۲ اکتوبر ۱۹۲۷ء کو واپس قادیان تشریف لائے ۔

سوال ۸۱۴ ناموسِ پیشوایانِ مذاہب کے تحفظ کے لئے کون سا نیا قانون بنایا گیا ؟
جواب حکومت ہند نے اسمبلی میں ایک مسودہ پیش کیا تاکہ تعزیراتِ ہند کے باب میں ایک نئی دفعہ کا اضافہ ہو جس کی رو سے کسی مذہب کی عملاً توہین یا توہین کی کوشش یا ملک معظم کے رعایا کی کسی جماعت کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کو بذاتِ خود ایک جرم قرار دیا جا سکے۔ اس دفعہ کو کتاب الآئین پر لانے کے لئے ضابطہ فوجداری میں بھی ترمیمیں کی جائیں گی ۔ جو اس اجلاس میں پیش ہوں گی ۔ چنانچہ اسمبلی نے اس معاملے کے پیش ہونے پر

ایک نئی دفعہ کا اضافہ منظور کر لیا اور پیشوایانِ مذاہب کی عزت و تحفظ کا قانون پہلے سے بھی زیادہ معیّن صورت اختیار کر گیا۔

سوال ۸۱۵ شملہ میں جداگانہ انتخابات کے مسئلہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا کس اہم شخصیت سے تبادلہ خیال ہوا؟

جواب جناب قائد اعظم محمد علی جناح صاحب سے۔

سوال ۸۱۶ ۱۹۲۷ء کے جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفہ ثانی کی دو اہم تقاریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب حضور نے دوسرے دن کی تقریر میں سال کے کاموں پر تبصرہ کیا اور تیسرے دن کی تقریر حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کارنامے" کے موضوع پر تھی۔

سوال ۸۱۷ خلیفۃ المسیح الثانی کی حفاظت کا پہلی بار خاص انتظام ۱۹۲۷ء کے جلسہ سالانہ میں کیا گیا۔ کیوں؟

جواب متعدد جگہوں سے اطلاعات آئیں کہ دشمنانِ اسلام اور دشمنانِ سلسلہ احمدیہ حضور پر حملہ کی سازش کر رہے ہیں۔ کئی لوگوں نے متعدد خوابیں بھی دیکھیں۔ حضور نے فرمایا گو مذہبی لحاظ سے خدا تعالیٰ کے راستے میں مارا جانا بہت بڑی نعمت ہے لیکن شماتتِ اعداء کو مدِنظر رکھتے ہوئے حفاظت ضروری ہے۔ اسی لئے حفاظت کا خاص انتظام کیا گیا تھا۔

۱۹۲۸ء

سوال ۸۱۸ جماعتِ احمدیہ نے سائمن کمیشن سے تعاون کر کے مسلمانانِ ہند کے لئے کیا کیا؟

جواب سائمن کمیشن کی ذمہ داری تھی کہ وہ دو سال میں مختلف امور کی مکمل تحقیقات کر کے دستورِ اساسی کی تیاری کے لئے رپورٹ پیش کرے گا۔ بعض مسلمان لیڈروں نے

اس خیال سے کہ اس میں مسلمانوں کی نمائندگی نہیں بائیکاٹ کا پروگرام بنایا۔ لیکن حضور نے پُرزور مخالفت کی اور ایک رسالہ "مسلمانانِ ہند کے امتحان کا وقت" کے نام سے لکھا جس میں حقوق کے لئے جدوجہد کے نکات بتائے۔

سوال ۸۱۹ ۱۹۲۸ء میں قادیان میں کون سی درس گاہیں قائم تھیں؟

جواب نظارتِ تعلیم و تربیت کے تحت قادیان میں مدرسہ احمدیہ، مبلغین کلاس تعلیم الاسلام ہائی اسکول، مدرسۃ البنات، مدرسہ خواتین، متفرق کلاس، درزی خانہ اور احمدیہ ہوسٹل قائم تھے۔

سوال ۸۲۰ ۱۹۲۸ء میں کس شہر کی لجنہ اماء اللہ نے بچیوں کو عیسائی اسکولوں کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لئے بچیوں کا سکول کھولا؟

جواب سیالکوٹ۔

سوال ۸۲۱ ۱۹۲۸ء میں عورتوں کی تعلیم و تربیت کے لئے حضور نے کیا اقدام فرمایا؟

جواب گھروں میں درسِ قرآن کی تحریک فرمائی۔

سوال ۸۲۲ مختلف نظارتوں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے رہنے کے لئے تحقیقاتی کمیشن کب قائم ہوئی؟

جواب اپریل ۱۹۲۸ء میں۔

سوال ۸۲۳ جامعہ احمدیہ کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب ۱۵ را پریل ۱۹۲۸ء کو۔

سوال ۸۲۴ ۱۹۲۸ء کا نہایت مہتم بالشان اور تاریخ عالم میں سنہری حروف سے لکھے جانے والا واقعہ بیان فرمائیں اور اس واقعے کی غرض کیا تھی؟

جواب جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد۔ کتاب "رنگیلا رسول" اور رسالہ "ورتمان" کے مضامین کا جواب دینے کا عملی اور کامیاب مثبت طریق سیرۃ پاکؐ سے متعلق علم بڑھانا تھا۔

سوال ۸۲۵ سیرۃ کے جلسوں کے لئے کیا ہدایات دی گئیں؟

جواب ۱۷ جون کا دن مقرر کیا جس پر ہندوستان کے طول وعرض اور مسلم اکثریت والے دوسرے ممالک میں بہت سے عظیم الشان جلسے ہوئے مضامین کی تیاری کے لئے الفضل کا خاتم النبیینؐ نمبر نکلا۔ احمدی مقررین نے جلسوں میں تقریریں کیں۔ ان جلسوں کی صدارت بڑے بڑے لوگوں نے کی۔

سوال ۸۲۶ ہندوستان کے پریس نے ان جلسوں کے انعقاد پر زبردست کالم لکھے۔ معاندین کی طرف سے کیا اعتراض کیا گیا؟

جواب احمدی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت کے قائل نہیں ہیں۔ جس پر آپ نے حلفیہ بیان جاری کیا کہ وہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے پر یقین رکھتے ہیں۔

سوال ۸۲۷ اسپین کے مشہور صوفی حضرت محی الدین ابن عربیؒ کی پیشگوئی کا وہ حصہ بتائیے جو حضرت مصلح موعود کی ذات سے پورا ہوا۔

جواب انہوں نے لکھا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام محمودؐ کا ظہور حضرت امام مہدی کے ذریعے سے ہوگا۔ (تفسیر ابن عربی سورۃ بنی اسرائیل)

سوال ۸۲۸ جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ کیا عظیم الشان فائدہ رونما ہوا؟

جواب مسلمانوں کے مختلف فرقے اور مختلف مذاہب کے لوگ ایک پلیٹ فارم پر جمع ہوئے اور سیرۃ کے متعلق تحقیق وجستجو اور مطالعہ میں اضافہ ہوا۔

سوال ۸۲۹ جہاد بالقرآن کی اہم تحریک حضرت خلیفہ ثانی نے کب فرمائی؟

جواب ۶ جولائی ۱۹۲۸ء کو آپ نے اس کے ذریعے مسلمانانِ عالم کو توجہ دلائی کہ ان کی ترقی کا راز قرآن مجید کے سمجھنے اور اس پر کاربند ہونے میں مضمر ہے۔

سوال ۸۳۰ ۸ اگست تا ۸ ستمبر ۱۹۲۸ء بیت اقصیٰ میں سورۃ یونس سے سورۃ کہف تک درس دیا گیا۔ سننے والوں کی کیا کیفیت تھی؟

جواب قادیان کے باہر سے تقریباً ۱۵۰ احباب درس سننے کے لئے آئے جید علماء نوٹ لیتے۔ ان کا امتحان لیا جاتا۔ تقریباً ۲۵۰ خواتین بھی درس سنتیں۔ حضور غیر معمولی

محنت سے نوٹس تیار فرماتے اور کئی گھنٹے درس جاری رہتا۔ سامعین کی تعداد ۵۰۰ سے زیادہ ہوجاتی نوٹ لینے والوں کو مسجلین کہا جاتا۔

سوال ۸۳۱ ۲۸ ستمبر ۱۹۲۸ء کو حضرت خلیفہ ثانی نے جماعت کو عورتوں کے متعلق کیا نصیحت فرمائی؟

جواب "ادنیٰ سے ادنیٰ درجے کی عورت کی عزت کی حفاظت کے لئے خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتی ہو اگر اسے جان بھی دینی پڑے تو دریغ نہ کریں۔ عورت کی عزت کو خدا نے قائم کیا ہے اور شعائر اللہ میں سے ہے۔"

سوال ۸۳۲ دارالتبلیغ لنڈن کے لئے خواتین احمدیت نے کیا قربانی دی؟

جواب لنڈن کا مشن ہاؤس خواتین کے چندے سے بنا تھا وہاں نئے مربی کی ضرورت اور دوسرے اضافی اخراجات کے لئے خواتین کو تحریک کی گئی جس پہ والہانہ لبیک کہا گیا۔

سوال ۸۳۳ حضرت خلیفہ ثانی نے نہرو رپورٹ پر مسلمانوں کو کیا انتباہ کیا تھا؟

جواب حضور نے انتباہ فرمایا کہ اگر مسلمان اپنے حقوق کی حفاظت کئے بغیر آئندہ طریق حکومت پر راضی ہوجائیں گے تو اس کے نتائج نہایت تلخ اور خطرناک نکلیں گے اور مسلمانوں کو چاہیئے کہ جب تک دونوں مسلم لیگ کی پیش کردہ تجاویز کو قبول نہ کرلیا جائے اس وقت تک وہ کسی صورت میں بھی سمجھوتہ پہ راضی نہ ہوں۔ ورنہ خطرناک صورت پیدا ہوگی۔ ملک میں اپنے مستقبل کو محفوظ کرنے کی واحد صورت یہی ہے کہ ہندوستان کی خودمختار حکومت ملنے سے پہلے مسلم اقلیت اپنے حقوق منوالے۔ آپ نے کانگریسی مسلمانوں کے نقطہ نگاہ سے شدید اختلاف کیا۔

سوال ۸۳۴ حضرت خلیفہ ثانی نے نہرو رپورٹ کے خلاف احتجاج کیسے کیا؟

جواب نہرو رپورٹ کے مندرجات متعصبانہ تھے۔ حضور نے فرمایا کہ نہرو رپورٹ کے متعلق آل پارٹیز کانفرنس منعقد ہو جس میں مسلمان بھی اظہار خیال کریں۔ ہر اہم جگہ جلسے کئے جائیں اور جلسوں کی رپورٹ حکومت کو بھیجی جائے۔ جماعت کے نظام کو ہر اسلامی کام کی

اعانت میں تمام جائز صورتوں میں لگا دینے کا وعدہ کیا۔ اس سے مسلمانوں میں بہت بیداری پیدا ہوئی۔

سوال ۸۲۵ کلکتہ میں آل پارٹیز کنونشن کا انعقاد ہوا۔ اس میں مسلم لیگ کی طرف سے جناب محمد علی جناح صاحب شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ کے نمائندہ کون تھے؟

جواب ناظر امورِ عامہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔

سوال ۸۲۶ آل انڈیا مسلم کانفرنس دہلی میں تمام سرکردہ مسلمانوں نے شرکت کی۔ سر شفیع کا پیش کردہ ریزولیوشن اکثر و بیشتر حضور کے خطوط سے مرتب کیا گیا۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و حرمت کیلئے کیا قربانی دینے کا اعلان کیا؟

جواب "ہم گائے کا حلال گوشت چھوڑتے ہیں تم رسول کریمؐ کی مناسب عزت کرو۔"

سوال ۸۲۷ قادیان میں دسمبر ۱۹۲۸ء میں ریلوے لائن پہنچی۔ اس کے متعلق حضرت مسیح موعود کے الہامات کا ذکر کیجئے؟

جواب ۱۹۰۲ء میں آپ کو عالم کشف میں دکھایا گیا کہ قادیان ایک بڑا شہر بن گیا ہے اور انتہائے نظر سے بھی پرے تک بازار نکل گئے۔ پھر اپریل ۱۹۰۵ء میں حضور نے رویا میں دیکھا کہ "میں قادیان کے بازار میں ہوں اور ایک ریل گاڑی پر سوار ہوں جیسے کہ ریل گاڑی ہوتی ہے۔" اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ تمام بشارتیں پوری ہوگئیں۔

سوال ۸۲۸ پہلی گاڑی قادیان کب پہنچی اور اس میں سب سے اہم ہستی کون سوار تھی؟

جواب ۱۹ دسمبر ۱۹۲۸ء امرتسر سے قادیان کے لئے گاڑی روانہ ہوئی حضور اور اہل بیت مسافر تھے۔ بہت دعائیں کروائیں۔ الہامات گاڑی پر لگائے گئے

سوال ۸۲۹ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے کون سے سن میں قبولِ احمدیت کیا؟

جواب اکتوبر ۱۹۲۸ء میں۔

سوال ۸۴۰ جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء میں حاضری میں غیر معمولی اضافہ کس طرح ہوا؟

جواب ریل گاڑی میں سفر کی آسانی کی وجہ سے۔

سوال ۸۴۱ جلسہ سالانہ ۱۹۲۸ء پر حضور کے لیکچرز کا موضوع کیا تھا؟

جواب "فضائل القرآن"۔

سوال ۸۴۲ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تاریخ پیدائش بتائیے؟

جواب ۱۸؍دسمبر ۱۹۲۸ء

سوال ۸۴۳ حضرت سارہ بیگم صاحبہ نے یونیورسٹی میں ادیب کے امتحان میں کون سی پوزیشن حاصل کی تھی؟

جواب صوبہ بھر کی خواتین میں اوّل اور یونیورسٹی میں چوتھی پوزیشن حاصل کی تھی۔

سوال ۸۴۴ لیگوس میں تعلیم الاسلام ہائی سکول کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۱۰؍جنوری ۱۹۲۸ء کو۔

سوال ۸۴۵ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا پہلا جلسہ سالانہ کب ہوا؟

جواب ۲۸؍دسمبر ۱۹۲۸ء کو

۱۹۲۹ء

سوال ۸۴۶ قادیان میں طلبہ و طالبات کا ایک مشترکہ جلسہ ۲۸؍جنوری ۱۹۲۹ء کو ہوا۔ جلسہ کی نوعیت کیا تھی؟

جواب جلسہ تقسیم انعامات۔ جس میں حضور نے خود انعامات دیئے۔

سوال ۸۴۷ مسلمانانِ ہند کی اپنی مسلم نیوز ایجنسی کے قیام کی تجویز سب سے پہلے کس نے اور کب دی؟

جواب "الفضل" ۱۹؍فروری ۱۹۲۹ء کی اشاعت نے اس طرف توجہ دلائی۔

سوال ۸۴۸ جناح لیگ اور شفیع لیگ کا الحاق ۲۸؍فروری ۱۹۳۰ء میں ہوا۔ اس میں حضور کی کیا کوشش شامل تھی؟

جواب خطوط لکھے۔ مفتی صاحب کے ذریعے مصالحت کی کوشش کی۔

سوال ۸۴۹ عبدالکریم ثانی کہیں تو کس ہستی کی یاد آتی ہے؟

جواب حضرت حافظ روشن علی صاحب جن کی وفات پر حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے الفاظ تھے "حضرت مسیح موعود اور حضرت مولوی صاحب کو چھوڑ کر سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد کوئی حادثہ حافظ صاحب مرحوم کے حادثہ جیسا نہیں ہوا۔

سوال ۸۵۰ ارض ہندوستان میں فلسطین میں ظلم و ستم پر احتجاج کے لئے ۱۴ر ستمبر ۱۹۲۹ء کو کس جگہ جلسہ ہوا؟

جواب قادیان میں۔

سوال ۸۵۱ حضرت مسیح موعود کا ۱۸۹۱ء کا الہام

"سلطنت برطانیہ تا ہشت سال
بعد ازاں ضعف و فساد و اختلال"

کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۱۹۰۱ء میں ملکہ وکٹوریہ انتقال کر گئیں۔ ۱۹۱۴ء کی جنگ عظیم میں اتحادیوں پر ضرب پڑی۔ ۱۹۱۸ء میں انگریزوں کو ہندوستان کے سیاسی حقوق دینے پڑے اس طرح یہ الہام پورا ہونے لگا۔

سوال ۸۵۲ دسمبر ۱۹۲۹ء میں جماعت احرار قائم ہوئی۔ قیام کے اغراض و مقاصد کیا تھے؟

جواب اس کا اصولی اور بنیادی مقصد مسلمانوں کو اپنے جوش خطابت سے کانگریس کی پالیسی پر گامزن کر کے ہندو راج کے لئے راہ ہموار کرنا تھا۔

سوال ۸۵۳ قادیان سے ریل گاڑی پر تبلیغ کے لئے روانہ ہونے والے پہلے مبلغ ۲۲ر فروری ۱۹۲۹ء کو روانہ ہوئے۔ کون تھے اور کہاں کے لئے روانہ ہوئے؟

جواب مولوی نذیر احمد علی صاحب۔ مغربی افریقہ کے لئے روانہ ہوئے۔

۱۹۳۰ء

سوال ۸۵۴ ایک اشتہار اور ٹریکٹ ۶۶،۰۰۰ کی تعداد میں چھپوا کر جنوری ۱۹۳۰ء میں شائع کروایا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب "ندائے دین"

سوال ۸۵۵ اپریل ۱۹۳۰ء سے دسمبر ۱۹۳۲ء تک جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایک سہ ماہی رسالہ نکالا گیا۔ رسالہ کا نام کیا تھا؟

جواب "جامعہ احمدیہ"

سوال ۸۵۶ حادثہ بٹالہ کیا تھا اور اس کے نتیجے میں مشاورت ۱۹۳۰ء میں حضرت مصلحِ موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) نے جماعت کو کیا نصیحت فرمائی۔

جواب :۔ حضرت مُصلحِ موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کے مخالفین نے جماعت کی کامیابیوں سے گھبرا کر ایک سازش کے تحت قادیان کے بعض مستریوں کو استعمال کیا۔ جنہوں نے حضرت مصلح موعود پر اقدامِ قتل کا مقدمہ دائر کرنے کے علاوہ اخبار مباہلہ نامی جاری کر کے آپ کی ذاتِ مقدس پر شرمناک حملے شروع کئے اور متعدد مرتبہ جماعت میں فساد پھیلانے کی کوشش کی۔ ۲۳ اپریل ۱۹۳۰ء کو نوشہرہ کے ایک احمدی نوجوان قاضی محمد علی صاحب گورداسپور سے بٹالہ آ رہے تھے اسی بس میں بدقسمتی سے "مباہلہ" والے مستری اور ان کے مددگار کافی تعداد میں موجود تھے ۔ آپس میں تصادم شروع ہو گیا جس کے نتیجہ میں قاضی صاحب زخمی ہو کر بے ہوش ہو گئے۔ فریقِ مخالف کا ایک آدمی مارا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۱۹۳۰ء میں مجلس مشاورت میں احباب جماعت کو مشورہ دیا کہ خود حفاظتی کے لئے ممکن سامان رکھیں ۔

سوال ۸۵۷ جون ۱۹۳۰ء میں "ٹربیون" اخبار نے کیا غلط خبر شائع کر کے جماعت کو دہلا دیا؟

جواب حضور کا حرکتِ قلب بند ہو جانے سے انتقال ہو گیا ہے۔

سوال ۸۵۸ حضور نے ملکی شورش میں کانگرس اور حکومت کے رویّے پر تنقید کی اور صحیح طریقِ عمل کی طرف راہنمائی کی منٹگمری کے ایک احمدی نے کمزوری دکھائی تو حضور نے کیا فرمایا؟

جواب "مومن بزدل نہیں ہوتا۔ اس لئے ایسے خیالات دل میں نہ لانا چاہئیں کہ اس تحریک سے مسلمانوں کو نقصان ہو رہا ہے اور اسی طرح ہوتا رہا تو وہ دن دور نہیں جب ان کی وہی حالت ہوگی جو کہ اسپین میں ہوئی۔ یاد رکھو ہر وہ پتھر جو خدا تعالیٰ کی بات منوانے اور مسلمانوں کی ہمدردی کرنے کی وجہ سے پڑتا ہے وہ پتھر نہیں پھول ہے۔ ایسے پتھر مبارک بادی کے پھول ہیں جو اللہ تعالیٰ پھینکتا ہے۔ اس لئے ان سے ڈرنا نہیں بلکہ خوش ہونا چاہیے۔

سوال ۸۵۹ آل مسلم پارٹیز کانفرنس نے اپنے سیاسی مطالبے کی بنیاد حضور کے کس تبصرے پر رکھی؟

جواب ۱۱ مئی ۱۹۳۰ء کو حضور نے نہرو کمیٹی کی تتمہ رپورٹ پر تبصرہ کیا جس میں آزادی ہند کے بعد مستقل اور آزاد نظام کا تخیل تھا۔ اسی پر آل مسلم پارٹیز کانفرنس نے اپنے سیاسی مطالبہ کی بنیاد رکھی۔

سوال ۸۶۰ ۱۹۳۰ء میں ہونے والی گول میز کانفرنس میں چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے شرکت کی۔ آپ کے لئے قائد اعظمؒ نے کیا فرمایا؟

جواب قائد اعظمؒ اکثر فرماتے تھے کہ ظفر اللہ خاں صاحب کا دماغ خداوند کریم کا زبردست انعام ہے۔

سوال ۸۶۱ وسط ۱۹۳۰ء میں حضور نے شملہ کا سفر کیا اس دوران کون سی اہم سیاسی کانفرنس میں شرکت فرمائی؟

جواب آل مسلم پارٹیز کانفرنس منعقدہ ۴/۵ جولائی ۱۹۳۰ء میں

سوال ۸۶۲ حضور نے لندن کی گول میز کانفرنس (منعقدہ نومبر ۱۹۳۰ء) میں مسلمانوں کا سیاسی مؤقف لندن کیسے پہنچایا؟

جواب "ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل" جیسی معرکۃ الآرا کتاب سپردقلم فرمائی اور اس کا ترجمہ کرا کے بروقت لنڈن پہنچایا یہ کتاب ممبران کانفرنس کے علاوہ برطانیہ کے چوٹی کے سیاسی حلقوں میں بکثرت تقسیم کی گئی اور بہت مقبول ہوئی۔

سوال ۸۶۳ حضرت مسیح موعود کی حضرت مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کہ وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ کئی طرح پوری ہو چکی ہے۔ بتایئے دسمبر ۱۹۳۰ء میں یہ کس رنگ میں پوری ہوئی؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے ۱۹۲۹ء کو اعلان احمدیت کیا تھا اور ۱۹۳۰ء کو حضرت مصلح موعود کے دست مبارک پہ بیعت کرلی اور اس طرح حضرت مسیح موعود کی یہ پیشگوئی غیر معمولی حالات اور فوق العادت رنگ میں پوری ہوگئی۔ فالحمد للہ

سوال ۸۶۴ وَلَا نُبْقِیْ لَکَ مِنَ الْمُخْزِیَاتِ ذِکْرًا یعنی ہم تیرے اوپر جو اعتراض کئے جاتے ہیں ان کا نشان بھی نہیں رہنے دیں گے بلکہ سب کو مٹا دیں گے۔" یہ پیشگوئی ۱۹۳۰ء میں کس طرح پوری ہوئی؟

جواب حضرت مسیح موعود کے متعلق ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ آپ کے رشتہ دار آپ کا انکار کرتے ہیں حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے جب خلیفہ ثانی کے ہاتھ پہ بیعت کرلی تو خدا کا مدتوں پہلے کا فرمان پورا ہوا۔

سوال ۸۶۵ قادیان میں فروری ۱۹۳۰ء کو احمدی خواتین کی جس لائبریری کا افتتاح ہوا۔ اس کا نام کیا تھا؟

جواب "امتہ الحیٔ لائبریری"۔

سوال ۸۶۶ ۱۹۳۰ء کی دو اہم تصانیف اور ان کے مؤلفین کے نام بتایئے اور ان کی کیا اہمیت تھی؟

جواب (۱) "ہندو راج کے منصوبے" مسلمانان ہند کو بیدار کرنے اور مطالبۂ پاکستان میں جان ڈالنے میں اس کتاب کا کافی دخل ہے۔ ملک فضل حسین صاحب اس کتاب کے مؤلف تھے۔

(۲) "تفہیمات ربانیہ" خالد احمدیت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی اس مشہور اور

مبسوط کتاب میں احمدیت پر کئے جانے والے اعتراضوں کے نہایت موثر اور پُر زور انداز میں جواب دیئے گئے ہیں۔

۱۹۳۱ء

سوال ۸۶۷ حضور اور قصرِ خلافت کی حفاظت کا باقاعدہ انتظام ۱۹۳۱ء میں شروع ہوا۔ پہلے محافظ کا نام بتائیے؟

جواب خان میر صاحب

سوال ۸۶۸ ۱۹۳۰ء میں کون سے ادبی رسالہ میں حضور نے مضامین لکھے اور کیا قلمی نام استعمال کیا؟

جواب "ادبی دنیا" (مئی ۱۹۳۰ء) نام ابن الفارس

"ادبی دنیا" مارچ ۱۹۳۱ء میں آپ کا پورا نام اور فوٹو شائع ہوئی

سوال ۸۶۹ ۱۹۳۱ء میں ہندوستان کے وائسرائے لارڈ ارون رخصت ہونے لگے تو آپ نے کیا تحفہ دیا؟

جواب ایک کتاب "تحفہ لارڈ ارون" کے نام سے دی جو پانچ روز میں لکھی گئی۔

سوال ۸۷۰ ۳۰ مئی ۱۹۳۱ء کو حضور نے قرآنِ مجید کی طباعت پر غیر مسلموں کے دخل پر اخبار "الفضل" کے ذریعے کن الفاظ میں احتجاج کیا؟

جواب "غیر مسلموں کو قرآن کریم کی طباعت اور فروخت سے فوراً روک دینا چاہیے۔ مسلمانوں کو کسی غیر مسلم کا چھپا ہوا قرآن مجید نہیں خریدنا چاہیئے اور مسلمان تاجرانِ کتب کو قرآن مجید کی اشاعت و طباعت کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔

سوال ۸۷۱ جماعتِ احمدیہ کے قیام پر چالیس سال گزرنے پر حضور نے کس طرح خوشی منانے کا ارشاد فرمایا؟

جواب آپ نے فرمایا کہ اس سال چالیس سالہ جوبلی منانی چاہیئے اور سب سے

بڑی جوبلی یہ ہے کہ ہم سال حال تبلیغ کے لئے مخصوص کر دیں۔ نیز فرمایا کہ تمام بالغ احمدی خواہ مرد ہوں یا عورتیں کوشش تو یہ کریں کہ تہجد پڑھیں اگر ہمیشہ اس پر عمل نہیں کر سکتے تو جمعہ کی رات مخصوص کر لیں۔

سوال ۸۷۲ عطاء اللہ شاہ بخاری کا حضرت مسیح موعود کے خلاف بولنے اور گاندھی جی کی تعریف کرنے پر حضور نے کیا تبصرہ فرمایا؟

جواب "حضرت مسیح موعود خدا کی طرف سے مامور ہو کر آئے۔ پس جو بھی آپ کے مقابل پر اٹھے گا خواہ وہ گاندھی ہو یا کوئی اور خدا تعالیٰ اسے کچل ڈالے گا۔"

سوال ۸۷۳ ۲۹ر جون ۱۹۳۱ء خاندان مسیح موعود میں ایک مبارک تقریب ہوئی۔ یہ تقریب کس نوعیت کی تھی؟

جواب سات بچوں کی ختم قرآن اور ایک بچے کی حفظ قرآن پر آمین کی تقریب۔

سوال ۸۷۴ ۲ر جولائی ۱۹۳۱ء حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ فرزند مسیح موعود ہونے کے علاوہ آپ کی وجہ شہرت کیا تھی؟

جواب آپ ۴۷ کتابوں کے مصنف، ملک کے مؤقر و بلند پایہ جرائد میں مضامین نگار اور ڈپٹی کمشنر رہ چکے تھے۔

سوال ۸۷۵ ۱۰ر جولائی ۱۹۳۱ء کو حضور نے جماعت کے اہل قلم حضرات کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی طرز تحریر اختیار کرنے کی تحریک کن الفاظ میں کی؟

جواب "کسی فتح کی علامت یہ ہے کہ اس کا نقش دنیا میں قائم ہو جائے۔ جہاں حضرت مسیح موعود کا نقش قائم کرنا جماعت کے ذمہ ہے۔ آپ کے اخلاق کو قائم کرنا آپ کے دلائل کو قائم رکھنا۔ آپ کی قوت قدسیہ اور قوت اعجاز کو قائم رکھنا جماعت کے ذمے ہے۔ آپ کے نظام کو قائم رکھنا اور آپ کی طرز تحریر کو قائم کرنا بھی جماعت ہی کا ذمہ ہے۔"

سوال ۸۷۶ سری لنکا میں قیام جماعت کے کتنے سال بعد اور کب کولمبو میں باقاعدہ دار التبلیغ قائم کیا گیا؟

جواب سری لنکا میں جماعت احمدیہ کے قیام کے ۱۶ سال بعد ستمبر ۱۹۳۱ء میں مشن قائم ہوا۔

سوال ۸۷۷ احمدیہ مشن سیلون نے سنہالیز (SINHALE SE) زبان میں لٹریچر شائع کیا۔ اس سے حضور کی کون سی خواب پوری ہوئی ؟

جواب "میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی تحریر میرے سامنے پیش کی گئی ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ ہمارے سلسلہ کا لٹریچر اب "سنہالیز" میں بھی شائع ہونا شروع ہو گیا۔ اس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔" میں خواب میں کہتا ہوں کہ سنگھالیز زبان تو ہے یہ سنہالیز زبان کون سی ہے؟ تو میرا ذہن اس طرف جاتا ہے کہ شاید یہ ملائی زبان کی کوئی قسم ہے۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔

سوال ۸۷۸ حضرت مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو نے کس مکان کے بارے میں فرمایا تھا کہ کوئی فکر کی بات نہیں۔ شاہی کیمپ کے پاس کوئی شخص نہیں ٹھہر سکتا؟"

جواب پنڈت شنکر داس کا مکان جو بیت اقصیٰ قادیان کے مشرق کی جانب تھا۔ حضور کے ارشاد کے مطابق یہ مکان مکینوں سے خالی ہو گیا اور جماعت کے تصرف میں آکر ایک نشان بن گیا۔

سوال ۸۷۹ ۲۶ر دسمبر ۱۹۳۱ء کو مسلم لیگ کا دہلی کا اجلاس حضرت ظفر اللہ خان صاحب مرحوم کی زیر صدارت ہونا قرار پایا تھا۔ اس میں کس نے اور کیوں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی تھی ؟

جواب احراری اور دوسرے کانگریسی علماء نے جو محض آپ کے احمدی ہونے کی وجہ سے بدنام کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔

سوال ۸۸۰ چوہدری ظفر اللہ خان صاحب مرحوم کے اس خطبہ صدارت کو مسلم لیگ کی تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے ؟

جواب اس خطبے میں آپ نے مسلمانان ہند کی صحیح ترجمانی کرتے ہوئے مسلم نقطۂ نگاہ سے ملک کے تمام پیچیدہ مسائل پر روشنی ڈالی جس کی وجہ سے بہت سی مفید تجاویز منظور ہوئیں۔ جن میں سے ایک اہم تجویز آل انڈیا مسلم کانفرنس اور آل انڈیا مسلم لیگ کو متحد کرنے کے لئے بھی منظور کی گئی۔

سوال ۸۸۱ ۱۹۳۱ء میں احمدی آبادی ۱۹۲۱ء کی نسبت سے کتنی زیادہ ہو گئی تھی؟

جواب دُگنی سے بھی زیادہ ہو گئی تھی۔

سوال ۸۸۲ یکم جولائی ۱۹۳۱ء کو خواتین کے لئے ایف۔ اے کلاس کا افتتاح فرماتے ہوئے حضور نے بچوں کی تربیت کا کیا پُر حکمت طریق بیان فرمایا؟

جواب "تربیت اولاد کے مسئلہ میں کامیابی کی فقط یہی ایک صورت ہے کہ چھوٹی عمر کے بچوں کے بورڈنگ بنا کر ان کا انتظام عورتوں کے سپرد کر دیا جائے۔ تاکہ وہ ان میں بچپن میں ہی خاص اخلاق پیدا کریں اور پھر وہ بچے بڑے ہو کر دوسروں کے اخلاق کو اپنے اخلاق کے سانچے میں ڈھال لیں۔"

سوال ۸۸۳ فروری ۱۹۳۱ء میں جاوا مشن کا قیام کس کے ذریعے ہوا؟

جواب مولانا رحمت علی صاحب کے ذریعے۔

سوال ۸۸۴ کون سے ملک کی مردم شماری میں ۱۹۳۱ء میں جماعت احمدیہ کا ذکر ہوا؟

جواب فلسطین کی مردم شماری میں۔

سوال ۸۸۵ ۱۹۳۱ء میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے تجلیات رحمانیہ کس کے جواب میں لکھی؟

جواب مولانا ثناء اللہ امرتسری صاحب ایڈیٹر اہل حدیث کے رسائل "تعلیمات مرزا" اور "فیصلہ مرزا" کے جواب میں۔

سوال ۸۸۶ سلطنت اسرائیل اور سلطنت یہودیہ کسے کہتے ہیں؟

جواب حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد فلسطین میں یہودیوں کی حکومت دو حصوں میں بٹ گئی تھی۔ تاریخ میں ایک حصے کو سلطنت اسرائیل کہتے ہیں اور دوسرے کو سلطنت یہودیہ۔ سات آٹھ سو سال قبل مسیح میں اسرائیلی حکومت ختم ہو گئی۔ اسرائیلی قبائل عراق، فارس اور میدیا کی طرف نکل گئے۔ بعد میں حالات سازگار ہونے پر کچھ قبائل واپس آئے مگر دس قبائل غائب رہے۔ کچھ افغانستان اور کشمیر میں آباد ہو گئے۔

سوال ۸۸۷ حضرت مسیح موعود نے حضرت مسیح ناصری کے سفر کا کیا راستہ بتایا؟

جواب حضرت مسیحؑ ناصری صلیبی موت سے بچنے کے بعد اپنی والدہ حضرت مریم کے ساتھ اپنے وطن سے اپنے مشن کی تکمیل کے لئے نکلے۔ عراق، فارس، افغانستان اور پنجاب سے گزرتے ہوئے کشمیر پہنچے اور آپ کی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں۔

سوال ۸۸۸ حضرت مسیحؑ کے سفرِ کشمیر کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) کے انقلابی نظریہ کا منبع کیا تھا؟

جواب خدا تعالیٰ نے خود آپ کے زندہ بچ جانے اور سفر کرنے کی تعلیم دی۔ جس کے ثبوت میں قرآن مجید اور احادیث سے دلائل سکھائے۔

سوال ۸۸۹ حضرت مسیح علیہ السلام کے سفرِ کشمیر کے متعلق جماعت احمدیہ کے کون سے محققین نے خصوصی ریسرچ کی؟

جواب حضرت مفتی محمد صادقؓ صاحب، حضرت قاضی محمد یوسف صاحب، حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب، خواجہ نذیر احمد صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب، شیخ عبد القادر صاحب اور محقق عیسائیت قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری نے۔

سوال ۸۹۰ آپ کس حدیث سے ثابت کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ کو سفر کے لئے ہدایات دیں؟

جواب حدیثِ نبوی میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عیسےٰ علیہ السلام کو وحی فرمائی کہ "اے عیسیٰؑ ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف چلتے رہو تا ایسا نہ ہو کہ تم پہچانے جاؤ اور تمہیں تکلیف دی جائے۔" (کنز العمال)

سوال ۸۹۱ یروشلم کے کاہنِ اعظم کو جب پتہ چلا کہ حضرت مسیحؑ دمشق میں پناہ گزین ہیں تو اس نے کیا کیا تھا؟

جواب اس نے پولوس کو ان کی گرفتاری کے لئے مسلح دستہ دے کر دمشق کی طرف بھیجا۔ لیکن وہ اپنے ارادوں میں ناکام رہا۔

سوال ۸۹۲ "اٰوَیْنٰھُمَآ اِلٰی رَبْوَۃٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِیْنٍ" کے قرآنی

الفاظ کی علمی تعبیر کیا تھی ؟

جواب ،، دمشق سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام مختلف مقامات کی سیر و سیاحت کرتے ہوئے نصیبین کے راستہ افغانستان سے ہوتے ہوئے شمالی ہند میں داخل ہوئے غالباً اسی زمانے میں یا اس کے کچھ مدت بعد آپ لیہ، لاسہ، گلگت ہمس، نیپال، بنارس پنجاب وغیرہ بھی تشریف لے گئے اور بالآخر کشمیر میں جاگزیں ہو گئے ۔

سوال ۸۹۳ حضرت عیسیٰؑ کی ملاقات کس مشہور راجہ سے ہوئی ؟

جواب ۷۸ء میں آپ کی ملاقات سرینگر کے قریب ہندوستان کے مشہور راجہ شالباہن سے ہوئی ۔

سوال ۸۹۴ حضرت عیسیٰؑ کی آمد کا مقصد کیا تھا ؟

جواب آپ موسوی شریعت کے تابع نبی تھے اور احیائے شریعت موسوی کے لئے آپ کو بھیجا گیا۔ آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی بشارتیں دیں۔

سوال ۸۹۵ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کشمیر آ کر شاہانہ عزت پائی تھی یہ یہ بات کس طرح ثابت ہوئی؟

جواب ۱۹ویں صدی آخر میں ایک سکہ پنجاب سے برآمد ہوا جس پر پالی زبان میں حضرت عیسیٰؑ کا نام درج تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ غالباً یہ سکہ ایسے بادشاہ کی طرف سے جاری ہوا ہوگا جو حضرت مسیح علیہ السلام پہ ایمان لایا ہوگا ۔

سوال ۸۹۶ حدیث نبوی کے مطابق حضرت عیسیٰؑ کی وفات کس عمر میں ہوئی ؟

جواب ۱۲۰ سال

سوال ۸۹۷ ۷۱۷ء اور ۷۲۰ء میں کشمیر اور تبت میں تبلیغ کے لئے سلیط بن عبداللہ کو تبلیغ کے لئے کس نے بھیجا ؟

جواب حضرت عمر بن عبدالعزیز رضؓ نے۔

سوال ۸۹۸ ۱۸۱۹ء سے ۱۸۴۶ء تک کا عہد اہل کشمیر پہ بہت سخت گزرا۔

کیا وجہ تھی ؟

جواب سکھ مہاراجوں نے مساجد مسمار کرادیں۔ یہ بہت ظلم اور سفاکی سے مسلمانوں کو مار دیتے تھے۔ اذان دینے کی سزا زبان کاٹنا تھی۔ خانقاہیں منہدم کرادیں۔ گائے کی قربانی پر بے رحمی سے سزا دی جاتی۔ مظالم کا زمانہ ۱۸۵۷ء تک چلتا ہے۔

سوال ۸۹۹ ۱۸۵۷ء میں دوبارہ اسلام کا نام لینے کا سلسلہ کس طرح شروع ہوا ؟

جواب مہاراجہ گلاب سنگھ کی وفات کے بعد راجہ رنبیر سنگھ حکمران ہوئے تو کچھ سکون ہوا۔ یہی زمانہ تھا ۱۸۷۶ء تا ۱۸۷۷ء کا جب حضرت خلیفہ اول شاہی طبیب کی حیثیت سے کشمیر تشریف لے گئے وہیں آپ نے مسلمانوں کی باقی ماندہ تعداد کی ترقی کے اسباب سوچے۔

سوال ۹۰۰ کشمیری مسلمانوں کی حالت بہتر بنانے اور شدھی تحریک کا مقابلہ کرنے کے لئے احمدیوں نے کیا کوششیں کیں ؟

جواب مبلغین بھیجے، جلسے کئے، کتب و اشتہار لکھے، مارچ ۱۹۲۶ء کے آخری ہفتہ میں انجمن اسلامیہ جموں کے جلسہ میں حضرت علامہ حافظ روشن علی صاحب اور حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے لیکچر ہوئے۔ جماعت کے دوسرے سرکردہ علماء بھی جاتے رہے نیز آریوں کے اعتراضات کا رد کیا۔

سوال ۹۰۱ حضرت مصلح موعود نے کشمیر کے مسلمانوں پر مظالم دیکھے تو ان کی ترقی کے لئے کیا تدابیر فرمائیں ؟

جواب ہر قسم کی ہزیمت کا سبب تعلیمی کمزوری ہوتا ہے۔ آپ نے کشمیری طلباء کی تعلیم کی طرف خاص توجہ دی اور وظائف دینے کے وعدے کے ساتھ ذہین طلباء کو تعلیم کی طرف متوجہ کیا۔

سوال ۹۰۲ اہل کشمیر کی تعلیمی، معاشرتی اور معاشی ترقی میں کن دو رفیقان مسیح کا نام سرفہرست ہے جو باپ بیٹا بھی تھے ؟

جواب حضرت خواجہ عمر ڈار۔

خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ڈار۔

سوال ۹۰۳ تحریک آزادی کے لئے انجمن وغیرہ بنانے پہ پابندی کی وجہ سے سرینگر میں جو ریڈنگ روم کھولا گیا۔ اس کے پہلے جنرل سیکریٹری کون تھے؟

جواب خواجہ غلام نبی گلکار صاحب (آزاد کشمیر حکومت کے پہلے صدر)

سوال ۹۰۴ حضور کی آزادیٔ کشمیر میں دلچسپی لینے کی وجوہات کیا تھیں؟

جواب ۱۔ کشمیر کے سفروں میں بچشم خود مسلمانوں کی حالت کا جائزہ لیا تھا۔

۲۔ پچاس ہزار کے قریب وہاں احمدی تھے جن کے حالات دیکھنے کا موقع ملا۔

۳۔ ایک مسلمان ریاست کے نواب امام دین صاحب نے سکھوں کی یہ سازش بھانپ لی تھی کہ وہ امن کے نام پر چھوٹی چھوٹی مسلمان ریاستوں کو ساتھ ملا رہے ہیں۔ انہوں نے مسلمان ریاستوں کا ایک جتھہ بنانا چاہا مگر پھر اس خوف سے کہ انگریزوں سے لڑنا پڑے گا۔ چارج دے کر آ گئے۔

۴۔ حضرت خلیفہ اول نے وہاں مہاراجہ کے بیٹوں کو قرآن پاک پڑھایا تھا۔ اس طرح اس سرزمین پر جہاں خلیفۃ المسیح نے کام کیا تھا ایک فطری دلچسپی موجود تھی۔

سوال ۹۰۵ ریاست کشمیر اور جموں میں مسلمانوں کی حالتِ زار پر ایک خاص کشمیر کانفرنس کرنے کی ضرورت کا احساس حضور نے کس طرح دلایا؟

جواب ۱۹۳۱ء میں کئی مضامین حضرت خلیفہ ثانی نے تحریر فرمائے جو ملکی اخبارات اور "الفضل" میں شائع ہوئے۔

سوال ۹۰۶ ۱۳ جولائی ۱۹۳۱ء کے المناک دن میں سرینگر میں مسلمانوں کے ساتھ کیا خونیں واقعہ پیش آیا؟

جواب عبدالقدیر خان صاحب کے مقدمہ کی کارروائی دیکھنے کے لئے آنے والے مسلمانوں میں یہ افواہ پھیل گئی کہ لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ انہوں نے اپنے لیڈروں کی رہائی کے لئے مطالبہ کیا تو پولیس نے ان پر فائر کھول دیا۔ اور کئی کشمیری مسلمان بیدردی

سے شہید کر دیئے گئے۔

سوال ۹۰۷ حضور نے وائسرائے ہند کو ایک تار کے ذریعے حالات سے باخبر کرنے کے علاوہ کیا کیا اقدامات تجویز فرمائے ؟

جواب امدادی رقم بھجوائی اور تجویزیں پیش کیں (۱) لندن مشن کو احتجاج کرنے کے لئے لکھا (۲) "الفضل" کو پُرزور آواز بلند کرنے کا ارشاد فرمایا (۳) قادیان میں زبردست احتجاجی جلسہ ہوا۔

سوال ۹۰۸ حضور نے سر محمد اقبال اور دوسرے نمائندوں کو ان کی پیش کردہ تجاویز کا کیا جواب دیا ؟

جواب آل انڈیا کشمیر کمیٹی بنائی جائے جو یہ سارا کام اپنے ذمے لے کر انجام دے اور اس وقت تک یہ مہم جاری رہے جب تک کہ ریاست کے باشندوں کو اُن کے جائز حقوق نہ مل جائیں۔

سوال ۹۰۹ علامہ اقبال اور خواجہ حسن نظامی کی طرف سے کشمیر کمیٹی کی صدارت سنبھالنے کا حضور نے کیا جواب دیا ؟

جواب فرمایا "میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میری جماعت ہر رنگ میں کمیٹی کے ساتھ تعاون کرے گی۔ لیکن مجھے صدر نہ منتخب کیا جائے۔" ازاں بعد سر محمد اقبال صاحب کے شدید اصرار پر آپ نے صرف مسلمانانِ کشمیر کی خدمت کی خاطر صدر بننا منظور فرما لیا۔

سوال ۹۱۰ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے لئے قادیان میں احباب نے کیا خدمات سرانجام دیں ؟

جواب کشمیر کمیٹی نے اندرون ملک اور انگلستان میں اہل کشمیر کے حقوق کے لئے زبردست آئینی جنگ لڑی۔ کشمیر کے مظلوم مسلمانوں کو وسیع پیمانے پر امداد دی اور ان کے مقدمات کی احمدی وکیلوں نے مفت وکالت کی۔ شیر کشمیر عبداللہ صاحب اور دوسرے کشمیری رہنماؤں کی ہر مرحلہ پر رہنمائی اور سرپرستی کی اور ایسے رنگ میں تحریک چلائی کہ مہاراجہ کشمیر نے مسلمانوں کے بہت سے مطالبات کے سامنے گھٹنے ٹیک دیئے۔

سوال ۹۱۱ کشمیر ریلیف فنڈ نے کیا کردار ادا کیا ؟

جواب ہر احمدی سے ایک پائی فی روپیہ وصول کیا جاتا۔ تحریک آزادی کشمیر کے اخراجات کا اکثر حصّہ جماعت احمدیہ نے برداشت کیا۔ ہزاروں روپے بے دریغ خرچ کیے جاتے۔

سوال ۹۱۲ شیخ محمد عبداللہ صاحب "شیر کشمیر" کی صدر کشمیر کمیٹی حضرت خلیفہ ثانی سے پہلی ملاقات کس طرح ہوئی ؟

جواب صدر کی حیثیت سے حضور نے اہم فیصلہ یہ کیا کہ خود کشمیری مسلمانوں میں بیداری پیدا کی جائے۔ اس سلسلے میں کشمیری نمائندوں کو دعوت دی گئی مگر شیخ عبداللہ گرفتاری کے ڈر سے نہ آئے تو انہیں کار میں ڈال کر چھپا کر لایا گیا۔ اور گڑھی حبیب اللہ میں حضور سے ملاقات ہوئی۔

سوال ۹۱۳ خلیفہ ثانی کی شیخ عبداللہ سے ملاقات میں کیا فیصلہ ہوا ؟

جواب شیخ صاحب کو کشمیر کی آزادی کا لیڈر بننے کو کہا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں اس قابل نہیں۔ حضور نے سمجھایا کہ برطانیہ میں کشمیر کا کیس پیش کرنے کے لئے کشمیر ہی کے لیڈر کی ضرورت ہے۔ آپ کو ہر طرح مالی امداد دی جائے گی۔ اس پر شیخ صاحب راضی ہوگئے۔

سوال ۹۱۴ حضور کے خطوط سے بیداری کی تیز لہر پیدا ہو رہی تھی۔ ریاست کے حکام نے اُنہیں ضبط کرنا شروع کر دیا تو آپ نے کیا ہدایات دیں ؟

جواب "آئندہ لوگ یہ احتیاط کیا کریں کہ میرا مطبوعہ خط ملتے ہی فوراً اس کو پڑھ کر دوسروں تک پہنچا دیا کریں۔

سوال ۹۱۵ یکم اگست ۱۹۳۱ء حضور نے وائسرائے ہند کو کیا تجویز پیش کی ؟

جواب ایک اعلیٰ سطح کا وفد جا کر صورتِ حال کا جائزہ لے کر وائسرائے کو رپورٹ دے۔

سوال ۹۱۶ یومِ کشمیر کب منایا گیا ؟

جواب ۱۴ اگست ۱۹۳۱ء کو۔

سوال ۹۱۷ خواتین کا یومِ کشمیر کا جلسہ کہاں ہوا ؟

جواب قادیان میں حضرت سیّدہ مریم بیگم صاحبہ (حرم حضرت خلیفہ ثانی) کی صدارت میں ہوا۔

سوال ۹۱۸ کشمیر ڈے کے لئے جو عظیم الشان جلسہ ہوا اُس کا ردِّعمل کیا ہوا؟

جواب پورے ملک میں کشمیر کے مظلوم مسلمانوں سے ہمدردی کی زبردست لہر اٹھی۔ جموّں کے جلسے پر گولی چلی۔ ایک مسلمان شہید ہوا اور کئی زخمی ہو گئے۔

سوال ۹۱۹ گولی چلنے کی خبر ملتے ہی حضور نے کیا قدم اٹھایا؟

جواب آپ نے اسی وقت ذاتی طور پر مہاراجہ کشمیر کو مداخلت کرنے اور وائسرائے ہند کو سخت اقدام کرنے کے لئے تار دیئے۔

سوال ۹۲۰ حضور نے جن حالات سے تار کے ذریعے سے وائسرائے ہند کو مطلع کیا۔ اُس میں کن باتوں کا ذکر فرمایا؟

جواب حضور نے واضح کیا کہ باشعور طریقہ تو ہم نے اپنایا ہوا ہے۔ اگر ہماری آواز نہ سُنی گئی تو انتہائی کارروائی کا زور دیا جا رہا ہے جس کے نتائج ٹھیک نہیں ہوتے۔

سوال ۹۲۱ تحریک آزادی کشمیر کے نتیجہ میں مظلوم نہتے اور مفلوک الحال کشمیریوں پر مصائب کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ آپ کو خاص طور پر کیا کام کرنے پڑے؟

جواب (۱) ڈوگرہ مظالم سے زخمی ہونے والوں کا علاج معالجہ۔

(۲) اسیران کشمیر کے اہل و عیال کی مالی ضروریات اور ان کے جرمانوں کی ادائیگی۔

(۳) تحریک آزادی کو دبانے کے لئے حکام نے وسیع پیمانے پہ مسلمانوں کو گرفتار کر کے جیل خانوں میں ڈال دیا تھا اور ان پہ سنگین الزامات عائد کر کے مقدمے چلا دیئے تھے۔ آپ نے ان کے لئے آئینی امداد بھی کی۔

سوال ۹۲۲ ملک میں اور دوسرے ممالک میں کشمیری مسلمانوں کی زبردست پبلسٹی اور ہر محاذ پہ ڈٹ کر لڑنے پہ مسلمان دانشوروں نے آپ کی کوششوں کو کس طرح سراہا؟

جواب ایک طویل فہرست ہے ایسے بیانات کی جس میں حضور اور جماعت کی کوششوں کو شاندار خراج تحسین پیش کیا گیا۔

سوال ۹۲۳ معاہدہ صلح کیا تھا؟ اور حضور نے اس کے متعلق کیا مخلصانہ مشورہ دیا؟
جواب حکام کشمیر نے مولوی ابوالکلام صاحب آزاد اور سر تیج بہادر سپرو کو کشمیر بلایا تا ان کے اثر سے تحریک ختم کی جا سکے۔ ان احباب نے کچھ مسلمانوں کو ساتھ ملا لیا کہ مہاراجہ سے صلح کرلیں اور اپنے مطالبات ترک کر دیں۔ یہ معاہدہ صلح تھا مگر غیور مسلمانوں نے شدید مخالفت کی۔ حضور نے مشورہ دیا کہ معاہدہ پر عمل کریں مگر وقت محدود کرلیں اگر اس عرصہ میں بنیادی انسانی حقوق نہ دیئے جائیں تو صلح ختم سمجھی جائے۔
سوال ۹۲۴ ۱۴ر ستمبر ۱۹۳۱ء کو سیالکوٹ میں کشمیر کمیٹی کے جلسہ میں کیا واقعہ پیش آیا؟
جواب ،، مخالفین کشمیر کمیٹی کی شدید سنگباری سے تقریباً ہر احمدی زخمی ہوا۔ حضور کے ہاتھ پر بھی تین پتھر لگے۔
سوال ۹۲۵ ۵ر اکتوبر ۱۹۳۱ء کو مہاراجہ ہری سنگھ نے ابتدائی حقوق دینے کا اعلان کیا۔ ایک غلط فہمی پھیلائی گئی کہ حضور اس بہانے تبلیغ احمدیت کرنا چاہتے ہیں۔ حضور نے کیا جواب دیا؟
جواب کشمیر کی خدمت صرف انسانی ہمدردی کی بناء پر کی جا رہی ہے تبلیغ کا الزام بے بنیاد ہے۔
سوال ۹۲۶ سرینگر، پونچھ، میرپور غرضیکہ ہر محاذ پر ڈٹ کر قانونی مدد کرنے والے بعض احمدی وکلاء کے نام بتایئے؟
جواب ،، شیخ محمد احمد صاحب مظہر، شیخ بشیر احمد صاحب، چوہدری عصمت اللہ صاحب میر محمد بخش صاحب، چوہدری یوسف خان، چوہدری عزیز احمد باجوہ، قاضی عبدالحمید صاحب اور چوہدری اسداللہ خان صاحب
سوال ۹۲۷ دسمبر ۱۹۳۱ء کے جلسہ سالانہ میں حضور نے اہل کشمیر سے کیا وعدہ فرمایا؟
جواب ہم مالی و جانی قربانیاں اور ہر ممکن کوشش کرتے رہیں گے جب تک کامیابی نہ ہو جائے خواہ سو سال لگیں۔
سوال ۹۲۸ اہل کشمیر کے لئے حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کی خدمات کا

مختصراً ذکر کیجئے ؟

جواب انسپکٹر جنرل پولیس مسٹر لوتھر سے ملاقات کرکے مسلمانوں پر مظالم اور ان کی تشویش اور بے چینی سے آگاہ کیا۔ پونچھ کا دورہ کیا۔ وہاں کے لوگوں پہ عائد جرمانے اور سزائیں معاف کروانے کے لئے شبانہ روز کوشش کی۔ اس طرح خلیفۃ المسیح کی راہنمائی میں کام کرنے والے بھی اسیروں کی رستگاری کے موجب بنے۔

سوال ۹۲۹ کشمیر میں پولیٹیکل کانفرنس کے انعقاد کے لئے شیخ عبداللہ نے حضور سے ملاقات کرکے راہنمائی حاصل کی اور اس کے بعد بذریعہ خط معاونت طلب کرنے پر حضور نے کیا مدد فرمائی ؟

جواب حضور نے سید ولی اللہ شاہ صاحب اور مولانا عبدالرحیم صاحب درد کو بھجوا دیا جن کی زبردست خدمات کا اعتراف شیخ عبداللہ نے تحریری طور پر کیا۔

سوال ۹۳۰ مسلمانانِ کشمیر کی مذہبی، اخلاقی، تمدنی، سیاسی رہنمائی اور حقوق کی حفاظت کے لئے ایک سہ روزہ اخبار جاری کروایا اُس اخبار کا نام کیا تھا ؟ اور اس کے ایڈیٹر کون تھے ؟

جواب اخبار "اصلاح" (سرینگر) اس کے پہلے ایڈیٹر محمد امین صاحب قریشی اور دوسرے ایڈیٹر چوہدری عبدالواحد صاحب تھے۔

۱۹۳۲ء

سوال ۹۳۱ حضرت خلیفہ ثانی نے جنوری ۱۹۳۲ء میں دو یوم التبلیغ منانے کی تلقین فرمائی۔ اِن دو ایام میں کن احباب کو تبلیغ کرنی تھی ؟

جواب ایک یوم غیر احمدی مسلمانوں اور دوسرا غیر مسلموں کے لئے۔

سوال ۹۳۲ پہلا اور دوسرا یوم التبلیغ کب منایا گیا ؟

جواب پہلا ۸ اکتوبر ۱۹۳۲ء دوسرا ۵ مارچ ۱۹۳۳ء

سوال ۹۳۳ ابتداء ۱۹۳۲ء میں حضور نے اپنے خطبات میں آپس کی مصالحت پر بڑا زور دیا۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب لوگوں نے مالی نقصان کی بھی پروا نہ کی اور دیرینہ جھگڑوں اور زیادتیوں کو معاف کر کے صلح کر لی۔

سوال ۹۳۴ جلسہ سالانہ ۱۹۳۱ء پر حضور نے قادیان میں مکان بنانے کی تحریک فرمائی تھی۔ اس کے نتیجے میں کون سا محلہ آباد کیا گیا اور اس میں کون سی اہم کوٹھیاں تعمیر ہوئیں؟

جواب "دارالانوار"۔ اس محلہ میں حضور نے اپنے مکان "دارالحمد" کی بنیاد رکھی۔ یہ مکان دسمبر ۱۹۳۲ء میں مکمل ہوا۔ "بیت النصرت" حضرت اماں جان کی اور چوہدری ظفر اللہ خاں صاحب کی "بیت الظفر" بھی تعمیر ہوئیں۔ بعدازاں گیسٹ ہاؤس اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دفتر بھی بنا۔

سوال ۹۳۵ میاں سر فضل حسین کے بعد وائسرائے ہند کی ایگزیکٹو کونسل میں کس احمدی مدبر کا تقرر ہوا؟

جواب حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خاں صاحب کا۔

سوال ۹۳۶ آل سکھ پارٹیز کانفرنس کی قرارداد کے جواب میں حضور نے کیا اہم بیان دیا؟

جواب ۲۴ جولائی ۱۹۳۲ء کو مہاراجہ رنجیت سنگھ کی سمادھ پر سکھوں کے حقوق کے لئے کانفرنس ہوئی اور مطالبات نہ پورے ہونے کی صورت میں حکومت کے خلاف اقدام کرنے کا فیصلہ ہوا۔ حضرت خلیفہ ثانی نے اس موقعے پر مشورہ دیا کہ پنجاب مسلم کانفرنس منعقد کی جائے تاکہ دنیا کو یہ معلوم ہو کہ مسلمان کسی طبقہ کی دھمکی سے مرعوب ہونے کے لئے تیار نہیں۔

سوال ۹۳۷ احمدیہ کور کب بنائی گئی؟

جواب پیر اکبر علی صاحب نے ۱۹۳۲ء کی مشاورت میں یہ تجویز پیش کی کہ احمدیہ والنٹیر کور بنائی جائے اور اس تحریک کو کلّی طور پر منظم کیا جائے۔ چنانچہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی زیر نگرانی یکم ستمبر ۱۹۳۲ء کو صبح سات بجے ٹی آئی سکول میں ٹریننگ کا آغاز ہوا۔

سوال ۹۳۸ اکتوبر ۱۹۳۲ء میں بڈھلاڈا اور تلونڈی کے مسلمان متاثرین کی حضور نے کیسے مدد فرمائی؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی نے صوفی عبد القدیر صاحب نیاز کو تحقیقات اور اعلیٰ حکام تک دادرسی کے لئے بھجوایا جنہوں نے نہایت محنت کے ساتھ حالات کی چھان بین کی اور سازش کو بے نقاب کیا۔

سوال ۹۳۹ جلسہ سیرۃ النبی لکھنؤ میں ہنگامہ آرائی کس گروہ نے کی اور اس کا ردِ عمل کیا ہوا؟

جواب جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام ۶ نومبر ۱۹۳۲ء کو ہندوستان بھر میں سیرۃ النبیؐ کے کامیاب اور پُر امن جلسے ہوئے مگر لکھنؤ میں احراری علماء اور ان کے زیر اثر مسلمانوں کی طرف سے افسوسناک مظاہرے ہوئے۔ جسے لکھنؤ کے مسلم پریس نے نہایت حقارت سے دیکھا اور احمدیوں کی مساعی پر اچھے خیالات کا اظہار کیا۔

سوال ۹۴۰ اراضی سندھ کی خریداری کب ہوئی؟

جواب اشاعت احمدیت کے لئے ایک مستقل فنڈ جاری کرنا ضروری تھا جس کے پیش نظر حضور نے ۱۹۳۲ء میں ریزرو فنڈ کی بنیاد رکھی اور سندھ میں زمینیں خرید فرمائیں۔ ایک سال چھ ماہ کی متواتر کوشش کے بعد ۵ ہزار ایکڑ زمین مل گئی۔ جس میں انجمن کا حصہ ۲۸۶۰ ایکڑ تھا۔ دو اسٹیٹ بنائی گئیں۔ احمد آباد اسٹیٹ اور محمود آباد اسٹیٹ۔

سوال ۹۴۱ ۲۶ نومبر ۱۹۳۲ء کو حضرت مولوی ارجمند خاں صاحب کی قیادت میں ۲۹ افراد پر مشتمل جامعہ احمدیہ کا تبلیغی اور تعلیمی وفد کہاں کہاں سے گزرتا ہوا ۹ دسمبر ۱۹۳۲ء کو مرکز واپس پہنچا؟

جواب یہ وفد جامعہ احمدیہ کی تاریخ میں اپنی نوعیت کا پہلا وفد تھا جس نے قادیان سے جالندھر، پھلور، لدھیانہ، انبالہ شہر، دہلی، علی گڑھ، میرٹھ، دیوبند اور سہارنپور تک کا لمبا سفر طے کیا۔ اور ہر جگہ اپنی صلاحیتوں کی دھوم مچاتے ہوئے بخیریت واپس مرکز پہنچا

سوال ۹۴۲ قادیان میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے السنہ مشرقیہ کے امتحانات کا سینٹر کب مقرر ہوا ؟

جواب ۱۹۳۲ء میں۔

سوال ۹۴۳ جولائی ۱۹۳۲ء میں قادیان میں ٹیلی فون کا نظام نافذ ہوا تو سب سے پہلے فون کہاں لگے ؟

جواب حضرت خلیفۃ ثانی، ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ، ناظر صاحب اعلیٰ، ناظر صاحب بیت المال اور ایڈیٹر صاحب "الفضل" کے دفاتر میں ٹیلی فون لگے۔

سوال ۹۴۴ جماعت احمدیہ میں "نانی اماں" کس ہستی کو کہا جاتا ہے۔ ان کا پورا نام اور سن وفات بتائیے ؟

جواب حضرت سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت میر ناصر نواب صاحب

تاریخ وفات ۲۳/۲۴ نومبر ۱۹۳۲ء

سوال ۹۴۵ ۱۹۳۲ء میں مولانا ابوالعطاء صاحب اور ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی کی دو بلند پایہ مشہور کتب شائع ہوئیں۔ نام بتائیے ؟

جواب ۱۔ تفہیمات الٰہیہ ۲۔ مکمل تبلیغی پاکٹ بک

۱۹۳۳ء

سوال ۹۴۶ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی سفر ولایت سے واپسی کب ہوئی ؟

جواب تیسری گول میز کانفرنس میں مسلمانوں کی سیاسی نیابت کے اہم فرائض ادا

کرنے کے بعد ۱۹ر جنوری ۱۹۳۳ء کو لندن سے وارد بمبئی ہوئے۔

سوال ۹۴۷ مجلس مشاورت ۱۹۳۳ء کے فیصلے کے نتیجے میں مرکز میں صیغہ نشر و اشاعت کا قیام عمل میں آیا۔ اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب مقامی ضرورتوں کے مطابق اشتہارات اور ہینڈ بلز کی اشاعت کا انتظام ہو۔ یہ صیغہ آج تک جاری ہے اور بہت مفید تبلیغی خدمات بجا لا رہا ہے۔

سوال ۹۴۸ اپریل ۱۹۳۳ء میں بیت فضل لنڈن میں قائداعظم محمد علی جناحؒ کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب "ہندوستان کا مستقبل"

سوال ۹۴۹ قائداعظمؒ نے ۱۹۳۳ء میں مستقلاً لنڈن میں رہائش کا فیصلہ کر لیا تھا۔ آپ کی رائے کو کس نے تبدیل کیا جس کی وجہ سے آپ نے واپس آکر پاکستان کی آزادی کی تحریک کو آگے بڑھایا؟

جواب عبدالرحیم صاحب دردؔ امام بیت لنڈن نے حضرت خلیفہ ثانی کی تحریک پر

سوال ۹۵۰ حضور کو آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے گیارہ ارکان کا دستخط شدہ خط ملا کہ کمیٹیؒ کا صدر غیر قادیانی ہوا کرے۔ ۷رمئی ۱۹۳۳ء کو حضور نے ایک میٹنگ بلا کر استعفیٰ دے دیا جس سے اہل کشمیر کو صدمہ پہنچا حضور کے لعد کون قائم مقام صدر بنے؟

جواب ڈاکٹر سر محمد اقبال۔ جو صرف چند ہفتے لعد ۲۰ جون ۱۹۳۳ء کو مستعفی ہو گئے اور کشمیر کمیٹی ختم کر دی گئی۔

سوال ۹۵۱ ۱۳رمئی ۱۹۳۳ء کو حضرت سارہ بیگم صاحبہ کا حادثہ ارتحال ہوا۔ نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب اگلے روز حضرت خلیفہ ثانی نے خود نمازِ جنازہ پڑھائی۔

سوال ۹۵۲ حضرت سارہ بیگم صاحبہ مرحومہ نے حضور کو ان کے خط کے جواب میں کون سا فارسی شعر تحریر کیا تھا؟

جواب   برآستانِ آنکہ زخود رفت بہرِ یار
چوں خاک شو و مرضئ یارے دراں بجو

ترجمہ :۔ کہ اگر تو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا چاہتا ہے تو ایسے شخص کی تلاش
کر جو خدا تعالیٰ کے لئے اپنے نفس کو کھو چکا ہو پھر اس کے دروازہ پر مٹی کی طرح
بے خواہش ہو کر گر جا اور اسی طرح اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کر۔

سوال ۹۵۳ حضرت سارہ بیگم صاحبہ کی وفات پر حضرت خلیفہ ثانی (اللہ آپ سے راضی ہو)
نے جو اشعار کہے ان میں سے چند بیان کریں جن میں ان کی سیرۃ کے پہلو نمایاں ہوں؟

جواب

کر رحم اے رحیم مرے حالِ زار پر — زخمِ جگر پہ دردِ دلِ بے قرار پر
جس کی حیات اک ورقِ سوز و ساز تھی — جیتی تھی جو غذائے تمنائے یار پر
مقصود جس کا علم و تقیٰ کا حصول تھا — رکھتی تھی جو نگہ لطفِ یار پر
تھی ماحصلِ حیات کا اک سعئ ناتمام — کاٹی گئی غضب حوادث کی دھار پر
ہاں اس شہیدِ علم کی تربت پہ کر نزول — خوشیوں کا باب کھول غموں کی شکار پر
ہاں اے مغیث سن لے مری التجا کو آج — کر رحم اس وجودِ محبت شعار پر

سوال ۹۵۴ احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کا قیام کب عمل میں آیا؟

جواب وسط ۱۹۳۲ء میں لاہور کے احمدی نوجوانوں نے تبلیغی انجمن قائم کی تھی
جس کی خدمات نے حضور سے پسندیدگی حاصل کی۔

سوال ۹۵۵ ۱۹۳۳ء میں چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے لنڈن میں کیا مذہبی
اور سیاسی خدمات انجام دیں؟

جواب ہندوستان کے آئندہ ملکی نظام اور آئین اساسی کی ترتیب۔ گول میز
کانفرنس میں شرکت اور بیت فضل لنڈن میں تبلیغی لیکچرز دیئے۔

سوال ۹۵۶ "اب اردو کے حامل احمدی ہوں گے یا اردو کے حامل احمدی

ہو جائیں گے۔" حضور نے یہ الفاظ کب فرمائے؟

جواب جولائی ۱۹۳۳ء میں طلبہ جامعہ احمدیہ سے خطاب کے دوران آپ نے حضرت مسیح موعود کی اردو کی خدمات کا ذکر فرمایا اور اُن سے اردو سیکھنے کی تلقین کرتے ہوئے مندرجہ بالا الفاظ کہے۔

سوال ۹۵۷ ۱۵ ستمبر ۱۹۳۳ء کو حضور نے "دی گراموفون کمپنی بمبئی لمیٹڈ" کی کس حرکت پر احتجاج کیا؟

جواب کمپنی نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی بعض نظمیں نہایت نازیبا طریق پر گراموفونوں میں ریکارڈ کیں۔ اور وہ کلام جو لوگوں کے دلوں میں خشیت پیدا کرنے کے لئے لکھا گیا تھا۔ ڈھولک اور باجے کے ساتھ گا کر کھیل کے رنگ میں پیش کیا گیا۔ احتجاج کے نتیجہ میں کمپنی نے خود ہی ریکارڈ تلف کرا دیئے۔

سوال ۹۵۸ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی "آہ نادر شاہ کہاں گیا" کیسے پوری ہوئی؟

جواب ۸ نومبر ۱۹۳۳ء کو یہ پیشگوئی لفظاً لفظاً پوری ہو گئی جبکہ والئی افغانستان نادر شاہ [illegible] ایک طالب علم [illegible] کے ہاتھوں [illegible] سے قتل کر دیئے گئے۔

سوال ۹۵۹ [illegible] کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۴ دسمبر ۱۹۳۳ء کو قادیان میں ریلوے لائن کی مشرقی جانب [illegible] کی بنیاد رکھی۔

سوال ۹۶۰ جلسہ سالانہ ۱۹۳۳ء کی کیا خصوصیت تھی؟

جواب [illegible] جلسہ سالانہ رمضان المبارک کے مہینہ میں آیا جس کی وجہ [illegible] پر قابو پا لیا گیا [illegible] منتظمین اور کارکن [illegible] داروں کے لئے افطاری [illegible] کھانا پہنچاتے تھے۔

اس جلسے پر ۲۸ دسمبر کو رات تک بیعت کرنے والوں کی تعداد ۳۶۲ تک پہنچ گئی جن میں معزز، تعلیم یافتہ بارسوخ غیر احمدی اصحاب کے علاوہ بعض غیر مبائعین بھی شامل تھے۔

سوال ۹۶۱ ۱۹۳۳ء میں دو نئی مساجد کی تعمیر کہاں پر ہوئی ؟

جواب (۱) بیت محمد رک اڑیسہ تاریخ بنیاد ۱۶ جون ۱۹۳۳ء (۲) بیت انبالہ تاریخ بنیاد ۲۵ مارچ ۱۹۳۳ء) یہ البیت اس زمین پہ بنائی گئی جو مقامی جماعت کے امیر بابو عبدالرحمن صاحب نے اپنے مکان کے لئے مخصوص کر رکھی تھی ۔

سوال ۹۶۲ قادیان میں جمعہ بازار لگانے کی ابتدا کب ہوئی ؟

جواب ۱۹۳۳ء کے وسط میں بیکاری کے انسداد کے لئے قادیان میں ریتی چھلہ کے علاقے میں ہر جمعہ کو (ہفتہ وار) بازار لگایا جانے لگا ۔

سوال ۹۶۳ ۲۸ اگست ۱۹۳۳ء کو کوٹلی ضلع گجرات میں ہونے والے مباہلے کا انجام کیا ہوا ؟

جواب دونوں طرف سے ۲۱، ۲۱ افراد نے شرکت کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے تمام احمدی احباب سال کے آخر تک بخیر و عافیت رہے۔ مگر غیر احمدیوں کے مباہلین کے ۲ افراد مر گئے۔ نیز ایک کی بیوی، ایک کا لڑکا، ایک کا پوتا مر گیا اور ایک پر فالج گرا۔

سوال ۹۶۴ فلسطین میں پہلا احمدیہ دارالذکر "بیت محمود" جس کا بنیادی پتھر علامہ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے ۳ اپریل ۱۹۳۱ء کو رکھا تھا۔ اس کا افتتاح کب ہوا اور کس نے کیا ؟

جواب ۳ دسمبر ۱۹۳۱ء کو مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے ۔

سوال ۹۶۵ ۱۹۳۳ء میں کن کن مبلغین کی مرکز میں آمد و روانگی ہوئی ؟

جواب اس سال مولوی عبدالرحیم صاحب درد اور مولوی حکیم فضل الرحمن صاحب ۲۰ فروری ۱۹۳۳ء کو انگلستان اور مغربی افریقہ میں تبلیغ کے لئے روانہ ہوئے۔ درد صاحب نے خان صاحب فرزند علی سے چارج لیا اور وہ اسی تاریخ آسٹریا کے راستے عازم ہند ہو گئے اور ۱۰ اپریل ۱۹۳۳ء کو قادیان تشریف لائے ۔

۱۹۳۴ء

سوال ۹۶۶ ۱۹۳۴ء میں تحریک سالکین کی ابتداء حضور نے کس غرض سے کی ؟

جواب یہ تحریک ۳ سال کے لئے تھی جس کا مقصد جماعت کی تربیت تھی۔ حضور نے سالکین کو ۵ بنیادی ہدایات دیں۔

اوّل :۔ یہ کہ بجائے اپنے کسی بھائی کو بدنام کرنے کے پہلے عام رنگ میں نصیحت کی جائے کہ وہ لوگ جنہیں کہیں سے روپیہ آنے کی اُمید نہ ہو۔ وہ قرض نہ لیا کریں۔

دوم :۔ روپیہ دینے والوں کو نصیحت کریں کہ ایسے لوگوں کو قرض دینے سے اجتناب کیا کریں۔

سوم :۔ یہ کہ دھوکہ باز کا فریب جماعت میں ظاہر کریں تا لوگ اس سے بچ کر رہیں۔

چہارم :۔ احباب اپنے اپنے نقائص کا پتہ لگائیں اور ان کی اصلاح کریں۔ اس سلسلہ میں اپنے نفس کا محاسبہ کیا جائے۔ دوسرے اس امر پر غور کیا جائے کہ غیر اس کے متعلق کیا کہتے ہیں۔

پنجم :۔ رب العالمین کی صفت کے ماتحت کام تو ہوتے ہی رہتے ہیں۔ رحمانیت کی صفت کے تحت بھی نیکیاں کریں اور اس نیت سے کریں کہ دین کو تقویت ہو۔

یہ گویا پانچ ستون تھے جن پر تحریک سالکین کی بنیاد رکھی گئی۔

سوال ۹۶۷ "الحکم" اخبار کا دوبارہ اجراء کب ہوا ؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی کی کوششوں سے "الحکم" ۱۴ جنوری ۱۹۳۴ء سے دوبارہ نکلنا شروع ہوا۔

سوال ۹۶۸ ۱۹۳۴ء میں حضور نے کون سے اہم سفر کیے اور لیکچر دیے ؟

جواب اس سال آپ نے متعدد بار لاہور، فیروز پور اور گوجرانوالہ کا سفر کیا۔ سفر کے دوران بمقام قصور آپ نے "احمدیت کے اصول" پہ تقریر فرمائی۔ لاہور میں علمی لیکچروں کے پروگرام میں شامل ہوئے اور آپ کے دو لیکچر ہوئے جن کا انتظام پنجاب لٹریری لیگ نے کیا۔ پہلا لیکچر "عربی زبان کا مقام السنۂ عالم میں" کے موضوع پر ڈاکٹر برکت علی پرنسپل اسلامیہ

کالج کی صدارت میں ۳۱ مئی کو وائی ایم سی اے ہال میں ہوا۔ دوسرا لیکچر ۲ جون کو ڈاکٹر ایس۔ کے دتا پرنسپل فورمین کرسچین کالج کی صدارت میں ٹاؤن ہال میں ہوا۔ حضور کا یہ لیکچر کیا۔ انسان مذہب کا محتاج نہیں " کے عنوان پر تھا۔ ان تقاریر کے علاوہ حضور نے ۳۱ مئی ۱۹۳۴ء کو آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن کے اجلاس میں شرکت کی۔

سوال ۹۶۹ ۱۹۳۳ء میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے الہامات و کشوف کی جمع و تدوین کا مرکزی انتظام ہوا۔ اس مقدس مجموعہ کا نام حضور نے کیا رکھا؟

جواب "تذکرہ"

سوال ۹۷۰ ۲۶ مارچ ۱۹۳۴ء کو وائسرائے ہند سے احمدیہ وفد نے کس موضوع پر بات کی؟

جواب مستقبل کے نظام حکومت میں مسلمانوں کے حقوق کا خیال رکھا جائے۔

سوال ۹۷۱ بیت فضل لائلپور (فیصل آباد) کی تعمیر کب ہوئی؟

جواب ۸ سال کی متواتر کوششوں سے جماعت احمدیہ فیصل آباد گول منشی محلہ بھوانہ بازار اور امین پورہ بازار کے درمیان ایک قطعہ زمین لینے میں کامیاب ہوگئی اور اپریل ۱۹۳۴ء میں خدا کا ایک شاندار گھر تعمیر ہوگیا۔

سوال ۹۷۲ بیت کا افتتاح کب ہوا اور کس نے کیا؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی نے ۷ اپریل ۱۹۳۴ء کے مبارک دن بیت کا افتتاح فرمایا۔ حاضری ہزاروں میں تھی۔ خشوع وخضوع سے دعا کی گئی۔

سوال ۹۷۳ حضرت خلیفہ ثانی نے لائل پور میں کہاں قیام فرمایا؟

جواب شیخ عبدالرزاق صاحب بیرسٹر کی کوٹھی واقعہ سرکلر روڈ پر قیام فرمایا۔

سوال ۹۷۴ جلسہ سالانہ لائل پور میں حضور نے کس موضوع پر تقریر فرمائی۔ تقریر کا دورانیہ کیا تھا؟

جواب آپ نے تقریباً پانچ گھنٹے تک "وفات مسیح ناصری اور صداقت مسیح موعود" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔

سوال ۹۷۵ بیت فضل لائلپور کے لئے کتبہ کی تحریر حضور نے اپنے قلم سے تحریر فرمائی ۔ جو آج تک دیوار میں کندہ ہے ۔ تحریر کیا تھی ؟

جواب "الٰہی! اس ..... کی بنیاد اللہ تعالےٰ کے تقویٰ پر ہو ۔ اور اس میں نماز پڑھنے والے ہمیشہ تیری رضا کو دوسری سب چیزوں پر مقدم رکھیں ۔ میں تیرے فضل سے امید رکھتے ہوئے اس بیت کا نام ..... فضل رکھتا ہوں ....."

سوال ۹۷۶ ۱۵ر جنوری ۱۹۳۴ء کے زلزلہ نے بنگال سے پنجاب تک تباہی مچا دی ۔ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کون سی رویا پوری ہوئی ؟

جواب ۲۰ر اپریل ۱۹۰۷ء کو حضور نے رویا دیکھی "بشیر احمد کھڑا ہے وہ ہاتھ سے شمال مشرق کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ زلزلہ اس طرف چلا گیا ۔" حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے "ایک اور تازہ نشان" کے نام سے رسالہ لکھنے سے خواب مکمل طور پہ پوری ہو گئی ۔

سوال ۹۷۷ احمدیانِ بہار اس زلزلہ سے کس قدر متاثر ہوئے ؟

جواب اس قیامت خیز زلزلہ میں صوبہ بہار کے احمدیوں کی جانیں معجزانہ طور پر محفوظ رہیں ۔ سوائے ایک احمدی بھائی کے ۔

سوال ۹۷۸ مئی ۱۹۳۴ء میں قادیان میں سکھوں کا اشتعال انگیز اجتماع ہوا جس میں سردار کھڑک سنگھ بھی شامل تھے حضور نے اس کا جواب کس طرح دیا ؟

جواب ایک مضمون لکھا ۔ راتوں رات چھپوایا اور تقسیم کر دیا گیا ۔ سردار کھڑک سنگھ نے اگلے دن اعتراف کیا کہ اسے غلط اطلاعات دے کر ذلیل کیا گیا ہے ۔

سوال ۹۷۹ حضور نے یہ ارشاد کس موقع پر فرمایا : "میں نے ہمیشہ یہ دعا کی ہے اور متواتر کی ہے کہ اگر میرے لئے وہ اولاد مقدر نہیں جو دین کی خدمت کرنے والی ہو تو مجھے اولاد کی ضرورت نہیں ۔"

جواب ۲ر جولائی ۱۹۳۴ء حضرت مرزا ناصر احمد صاحب اور مرزا منصور احمد صاحب کے نکاحوں کے اعلان کے موقع پر اشاعتِ دین کے لئے افرادِ خاندانِ مسیح موعود کو بطورِ خاص تلقین فرماتے ہوئے مندرجہ بالا ارشاد فرمایا ۔

سوال ۹۸۰ ۴ راگست ۱۹۳۴ء کو حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کی بارات مالیر کوٹلہ گئی ۔ ۵ راگست کو شادی ہوئی واپسی ۶ راگست کو ہوئی ۔ آپ کا استقبال کیسا ہوا ؟

جواب بیت مبارک سے لے کر قادیان اسٹیشن تک دو طرفہ جھنڈیاں اور اعزازی دروازے نصب تھے ۔ مختلف مقامات پر موزوں شعر اور دعائیہ کلمات کے قطعات آویزاں تھے ۔ ۸ راگست ۱۹۳۴ء کو بعد نماز مغرب کوٹھی "دار الحمد" میں نہایت وسیع پیمانے پر دعوت ولیمہ دی گئی ۔ اندازاً دو ہزار افراد نے کھانا کھایا ۔ ہندوؤں میں شیرینی تقسیم کی گئی ۔

سوال ۹۸۱ ۶ ستمبر ۱۹۳۴ء کو حضرت مرزا ناصر احمد سفر انگلستان کے لئے روانہ ہوئے ۔ آپ کا سفر کس غرض کے لئے تھا ؟

جواب محض خدمت دین اور اعلائے کلمۂ دین کے لئے وہاں کے حالات کا جائزہ لے کر تبلیغ و اشاعت کے امکانات کا اندازہ کرنے کے لئے ۔ آپ کے ساتھ مرزا سعید احمد بن مرزا عزیز احمد صاحب بھی تھے ۔

سوال ۹۸۲ حضرت خلیفہ ثانی کا اہم فرمان مرکزی کارکنوں کی نسبت کیا تھا ؟

جواب حضور نے ہدایت فرمائی کہ جب بھی کوئی شخص ملنے یا کام سے آئے تو چاہے وہ کوئی بھی ہو کارکن کا فرض ہے کہ کھڑا ہو کر ملے ۔ نیز فرائض میں یہ بھی شامل ہے کہ گلیوں اور بازاروں سے گزرتے وقت سلام میں تقدم کریں ۔

سوال ۹۸۳ اکتوبر ۱۹۳۴ء میں سید میر مہدی حسین صاحب کو کس ملک میں تبلیغ کے لئے بھیجا گیا ؟

جواب ایران میں ۔

سوال ۹۸۴ شیخ عطا محمد صاحب (برادر اکبر علامہ اقبال صاحب) نے کب بیعت خلافت کی ؟

جواب ۱۹۳۴ء میں (آپ حضرت مسیح موعود کے زمانہ سے احمدی تھے ۔

سوال ۹۸۵ ۱۹۳۴ء میں جماعت احمدیہ کو یونیورسٹی کمیشن کے ذریعے کس علمی خدمت کی توفیق ملی ؟

جواب یونیورسٹی کمیشن کے سامنے فل سکیپ کاغذ کے ۳۹ صفحات پر مشتمل ایک مفید میمورنڈم پیش کیا جس میں پنجاب یونیورسٹی کے لئے اصلاح و ترقی کے لئے قیمتی مشورے اور تجاویز تھیں۔

سوال ۹۸۶ حکومت نے ۱۹۳۴ء میں بانیٔ سلسلہ اور خلیفہ ثانی کی شدید مخالفت میں کیا قدم اٹھائے؟

جواب ڈاک پر سنسر شپ لگا دی۔ اور ایک طرح سے مقدس امام کی ناکہ بندی کر دی پھر تقریروں پر بھی زبردست ناقدانہ نظر رکھی جاتی۔ گورنر پنجاب سرایمرسن نے ایک دفعہ کہا "یہ عجیب انسان ہے اپنی قوم کو بیدار کرنے اور ابھارنے کے لئے ایسی زبردست تقریر کرتا ہے کہ جو سراسر قابل اعتراض ہوتی ہے مگر آخر میں ایک فقرہ ایسا کہہ جاتا ہے کہ جس سے پہلی تقریر ساری کی ساری ناقابلِ اعتراض ہو کر رہ جاتی ہے اور ہم اس پر کوئی گرفت نہیں کر سکتے۔

سوال ۹۸۷ اس زمانہ میں جماعت احمدیہ کی مخالفت میں کون سے اخبارات پیش پیش تھے؟

جواب روزنامہ "زمیندار" اور روزنامہ "احسان" احرار زمیندار کی موت کو "مرزائیت" کی حیات سمجھتے تھے اس لئے تہجدوں میں زمیندار کی دائمی حیات کی دعا مانگی گئی۔ خدا کا کرم ہے کہ احمدیت زندہ ہے اور "زمیندار" اور "احسان" حرف غلط کی طرح مٹ چکے ہیں۔

سوال ۹۸۸ ۱۹۳۳ء ۱۹۳۴ء میں انگریز حکومت نے احمدیت کی زبردست مخالفت کیوں کی؟

جواب انگریزوں کی مخالفت کی بنیادی وجہ مذہبی تھی کیونکہ احمدیت کا اولین مقصد عیسائیت کا زور توڑنا تھا۔ مسٹر او برائن اور مسٹر کھلانسی نے احمدیوں کی بہت مخالفت کی۔

سوال ۹۸۹ مجلس احرار کی معاندانہ سرگرمیوں اور اکتوبر ۱۹۳۴ء کی قادیان تبلیغ کانفرنس کے اعلان پر حضور نے جماعت کو کیا ہدایات دیں؟

جواب "کوئی احمدی احرار کانفرنس میں نہ جائے۔ صبر و تحمل سے کام لیں۔ خواہ مارا

پیٹا جائے اپنا ہاتھ کسی پہ نہ اٹھائیں۔ فساد سے بچنے کے لئے کبیرہ تک پاس نہ رکھیں

سوال ۹۹۰ قادیان میں ۲۱تا۲۳ اکتوبر تک ہونیوالی احرار کانفرنس میں حد درجہ اشتعال انگیزی کی گئی۔ احمدی احباب کا ردعمل کیا تھا؟

جواب صدق دل سے اپنے مطاع خلیفہ وقت کی جان و مال سے فرمانبرداری کی اور بڑے صبر و ضبط کا مظاہرہ کیا اور حضور کی خوشنودی اور خدا کا فضل حاصل کیا۔

سوال ۹۹۱ نومبر ۱۹۳۴ء کے دور ابتلاء میں حضور نے کیا پیشگوئی فرمائی؟

جواب "ان دلوں سے ایک آہ نکلے گی جو زمین و آسمان کو ہلا دے گی۔ جس سے خدائے تہار کا عرش ہل جائے گا اور جب خدا تعالیٰ کا عرش ہلتا ہے تو اس دنیا میں ناقابل برداشت عذاب آیا کرتے ہیں۔

سوال ۹۹۲ حضور نے انگریزوں کے ایک حصے سے مجبوراً لڑنے کی پیشگوئی کن الفاظ میں فرمائی؟

جواب اس میں کوئی شبہ نہیں کہ کوئی زمانہ ایسا بھی آئے گا جب ہمیں انگریزی قوم کے ایک حصہ سے لڑنا بھی پڑے گا۔ مگر ہماری لڑائی مادی ہتھیاروں سے نہیں ہوگی بلکہ ویسی ہی ہوگی جیسی آج کل احرار سے ہماری جنگ ہے کیونکہ اس وقت انگریزی قوم کے ایک حصے کو جب یہ محسوس ہوگا کہ انگریز احمدیت میں داخل ہوتے جارہے ہیں تو وہ ہم سے فساد کرنے کے لئے تیار ہو جائیں گے اور ہمارا فرض ہوگا کہ ہم ان کا مقابلہ کریں مگر وہ زمانہ ابھی دور ہے۔

سوال ۹۹۳ دسمبر ۱۹۳۴ء کے جلسہ سالانہ پہ احراریوں نے جماعت کو ستانے کے لئے کیا حربہ استعمال کیا؟

جواب دو ہزار کی تعداد میں فی ہر یلا لٹریچر وسیع پیمانے پہ پھیلایا جبکہ احمدیوں کو ان کی تبلیغی کانفرنس میں داخلہ یا اشتہار کی تقسیم منع تھی۔

۱۹۳۵ء

سوال ۹۹۴ آل انڈیا نیشنل لیگ کب قائم ہوئی۔ اس کے مقاصد کیا تھے؟

جواب ۲۵ جنوری ۱۹۳۵ء آل انڈیا نیشنل لیگ قائم ہوئی، قانونی حد کے اندر رہتے ہوئے حکومت کے پاس اپنا معاملہ پیش کرنے کے لئے پُرامن اور آئینی ذرائع سے ظلم و فساد کے خلاف مؤثر صدائے احتجاج بلند کرنے کے لئے حضور نے قائم فرمائی۔

سوال ۹۹۵ ۳۰ جنوری ۱۹۳۵ء قادیان میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ کیا گیا۔ یہ کب تک جاری رہا؟

جواب ۲ اپریل ۱۹۳۵ء تک۔

سوال ۹۹۶ قادیان میں دفعہ ۱۴۴ کے نتیجے میں جلسے اجلاس وغیرہ پر پابندی لگانے کے ساتھ باقی شہروں میں احمدیوں سے کیا رویہ رکھا گیا؟

جواب ہر جگہ منظم صورت میں بائیکاٹ نہتے احمدیوں کی گرفتاری، بیہودہ افواہیں ارتداد کی جھوٹی خبریں۔ جماعت کی تباہی کی پیشگوئیاں، نعشیں دفن کرنے پر جھگڑے، گھروں کو لوٹنا، گھروں میں گھس کر مارپیٹ کرنا وغیرہ وغیرہ۔

سوال ۹۹۷ مارچ ۱۹۳۵ء میں حضور کو تین مرتبہ عدالت میں گواہی کے لئے جانا پڑا۔ مقدمہ کیا تھا؟

جواب احرار کانفرنس میں اشتعال انگیز تقاریر پر عطاء اللہ شاہ بخاری پر مقدمہ درج کیا گیا جو دراصل جماعت احمدیہ پر مقدمہ چلایا گیا۔ جماعت کے کئی سرکردہ احباب کو عدالت میں جانا پڑا۔ صدر انجمن احمدیہ کے ریکارڈ بھی منگوائے گئے۔ عطاء اللہ شاہ بخاری کو چھ ماہ قید کی سزا کے ساتھ ہی ضمانت منظور کر لی گئی۔

جماعت کے خلاف بہت گندہ دہنی کی گئی۔ اس میں گواہی کے لئے حضور کو جانا پڑا۔

سوال ۹۹۸ وسط ۱۹۳۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک زبردست پیشگوئی کی تھی۔ بتایئے اس کے الفاظ کیا تھے؟

جواب فرمایا"...... زمین ہمارے دشمنوں کے پاؤں سے نکل رہی ہے اور میں ان کی شکست کو ان کے قریب آتے دیکھ رہا ہوں۔ وہ جتنے زیادہ منصوبے کرتے ہیں اور اپنی کامیابی کے نعرے لگاتے ہیں اتنی ہی نمایاں مجھے ان کی موت دکھائی دیتی ہے

سوال ۹۹۹ قادیان میں احرار نے فساد کرانے کی منصوبہ بندی کی جس کے نتیجے میں احمدیوں کو کئی سختیاں برداشت کرنی پڑیں۔ مگر ۸ جولائی ۱۹۳۵ء کو وہ کون سا واقعہ تھا جس نے احمدیوں کے غم و غصے کو انتہا تک پہنچا دیا؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب پر قاتلانہ حملہ۔

سوال ۱۰۰۰ مسجد شہید گنج کی سکھوں کے ہاتھوں مسماری پر مجلس احرار نے مسلمان احتجاج کرنے والوں کے جانی نقصان پر کیا ردعمل کا اظہار کیا؟

جواب ان کی موت کو حرام موت کہا اور مکمل لاتعلقی ظاہر کی کیونکہ وہ ملکی انتخابات میں درپردہ ہندو سکھوں سے گٹھ جوڑ کر چکے تھے۔ اس بے حسی پر ان کے عزائم کے پردے چاک ہو گئے۔ اور پھر انتخابات میں بھی انہیں شکست فاش ہوئی۔ سب احراری نمائندے ہار گئے۔

سوال ۱۰۰۱ مولانا ظفر علی خان مدیر "زمیندار" نے احرار کو کس طرح لتاڑا؟

جواب انہوں نے اخبار "زمیندار" میں احرار کے خلاف زبردست مضامین لکھے اور نظمیں شائع کیں نیز اپنی ایک تقریر میں انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ "قادیانیت کی آڑ میں غریب مسلمانوں کا پیسہ ہڑپ کیا جا رہا ہے۔ مرزا محمود کے پاس قرآن کا علم ہے۔ مبلغ ہیں۔ علوم کے ماہر ہیں۔ اور احرار تو قرآن کے سادہ حروف بھی نہیں پڑھ سکتے۔ مرزائیوں کو گالیاں دینا تبلیغ اسلام نہیں ہے۔" مولانا نے یہ تقریر مسجد خیر الدین

امرتسر میں کی تھی۔

سوال ۱۰۰۲ "تحریکِ جدید" کی تحریک حضور کو کیسے ہوئی؟

جواب حضرت مصلح موعود کے بیسیوں کشوف اور رویاء اس کا محرک بنے حضور لکھتے ہیں کہ جب میں اس کے نوٹ لکھ رہا تھا تو خود بھی نہ جانتا تھا کہ اسکیم کیسے مرتب کروں صرف اور صرف مشیّتِ ایزدی راہنمائی کر رہی تھی۔

سوال ۱۰۰۳ تحریک جدید کے سلسلے میں ابتدائی تیاری کے لئے حضور نے کیا تین احکام دیئے؟

جواب ۱۔ بقایا چندہ ادا کر دیں ۲۔ آپس میں صلح کر لیں ۳۔ سلسلہ کے لئے وطن سے باہر جانے والے آگے آئیں۔

سوال ۱۰۰۴ تحریک جدید کے لئے انیس۱۹ مطالبات میں سے سادگی اور کفایت شعاری کے متعلق حضور نے کیا احکام دیئے؟

جواب ایک سالن پہ اکتفا کیا جائے۔ سادہ اور کم لاگت کا لباس استعمال کریں نیا یا پرانا زیور تڑوا کر نیا نہیں بنائیں۔ ڈاکٹر سستے نسخے تجویز کریں۔ سینما یا دیگر تفریحات پر خرچ نہ کیا جائے۔ احمدی شادی میں بے جا رسوم سختی سے ترک کر دیں۔ تعلیم ضرور حاصل کریں مگر کم خرچ ہو۔ یہ مدت تین سال تک کے لئے تھی جو حالتِ جنگ کی طرح تھے۔

سوال ۱۰۰۵ مالی قربانی کے متعلق حضور نے تحریک جدید کے ضمن میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب مخلص افراد اپنی ماہوار آمد کا ⅕ یا ⅓ جماعت کی ضروریات کے لئے نقد روپے یا جائیداد کی شکل میں دیں۔

سوال ۱۰۰۶ تحریکِ جدید کے مقابلوں میں دشمنوں کے دلآزاد لٹریچر کا جواب دینے کے متعلق حضور نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب ایک کمیٹی مقرر فرمائی جو ایسے لٹریچر کا جواب دے اور پندرہ ہزار روپے کا فنڈ مقرر فرمایا۔

سوال ۱۰۰۷ قوم کو مصیبت کے وقت پھیلنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے مکہ میں

تھا مگر پھیلنے کے ذرائع مدنی زندگی میں حاصل ہوئے۔ حضور نے اس بنیادی نقطے کے تحت کیا ارشاد فرمایا ؟

جواب کچھ ملکوں میں لوگ پھیلا دیئے جائیں جو تلاش کریں کہ ہماری مدنی زندگی کس ملک سے شروع ہو سکتی ہے۔

سوال ۱۰۰۸ تحریکِ جدید کے مطالبات کے تحت تبلیغ کیلئے اپنے خرچ پر خود کو پیش کرنے کی مدّت کیا تھی ؟

جواب تین ماہ۔ تین سال۔ یا پوری زندگی حسبِ اخلاص۔

سوال ۱۰۰۹ آئندہ نسل کی تربیت کے لئے حضور نے کیا لائحہ عمل تجویز فرمایا ؟

جواب بچوں کو تعلیم و تربیت کے لئے قادیان بھیجا جائے۔

سوال ۱۰۱۰ مطالبات تحریکِ جدید میں بے کاری کے خلاف جہاد بھی شامل تھا۔ اس تعلق میں حضور نے کس قسم کی ہدایات دیں ؟

جواب ہاتھ سے کام کرنا عار نہ سمجھا جائے۔ فارغ نہ بیٹھا جائے۔ ہر قسم کا کام کر لیا جائے۔ محنت میں عظمت ہے۔

سوال ۱۰۱۱ تحریک جدید کے پہلے سال کے لئے حضور کا مطالبہ کیا تھا۔ وعدے کتنے تھے اور کتنی رقم وصول ہوئی ؟

جواب ساڑھے ستائیس ہزار کا مطالبہ تھا۔ یہ ایک سال کے لئے تھا مگر ڈیڑھ ماہ میں ۳۳ ہزار نقد اور ایک لاکھ سے زائد کے وعدے وصول ہو گئے۔

سوال ۱۰۱۲ تحریک جدید کے مطالبوں میں قادیان میں مکان بنانے کا مطالبہ بھی تھا اس پر جماعت نے کیسے لبیک کہا ؟

جواب حضور نے فرمایا قادیان میں دو سو مکان سال کے بن رہے ہیں اور بہت سے لوگ زمینیں خرید رہے ہیں۔

سوال ۱۰۱۳ حضور نے خود تحریکِ جدید کے مطالبات پر کس طرح عمل فرمایا ؟

جواب مسلسل شب و روز محنت کی۔ کئی راتیں صرف دو تین گھنٹے سوئے۔ ہر وقت کام، کام، کام میں گزارا۔ گھر میں سادگی پہ سختی سے عمل کرایا۔ کدال اور ٹوکری کا کام کیا۔ مالی قربانی بھی حدِ استطاعت سے زیادہ دی۔

سوال ۱۰۱۴ تحریکِ جدید کے پہلے واقفِ زندگی کارکن کون تھے؟

جواب مرزا محمد یعقوب صاحب۔

سوال ۱۰۱۵ تحریکِ جدید کے پہلے بجٹ خرچ کی رقم کیا تھی؟

جواب یکم مئی ۱۹۳۵ء سے ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک بجٹ ۲/۲/۶ ۸۲۱۷ روپے کا تھا۔

سوال ۱۰۱۶ تحریکِ جدید کے مستقل دفتر کے پہلے انچارج کون تھے؟

جواب مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور۔

سوال ۱۰۱۷ وسط ۱۹۳۵ء میں بورڈنگ تحریکِ جدید کا قیام کس غرض سے عمل میں آیا؟

جواب صحیح اسلامی خطوط پر بچوں کی نفسیات کو سامنے رکھ کر مجاہدانہ تربیت کے لئے۔

سوال ۱۰۱۸ ۲ مارچ ۱۹۳۵ء قادیان میں دارالصناعت شروع کیا گیا۔ اس میں کیا کام سکھائے جاتے تھے؟

جواب نجاری۔ آہنگری۔ چرمی۔

سوال ۱۰۱۹ ۲۶ فروری ۱۹۳۶ء سے ۹ نومبر ۱۹۳۶ء تک حضرت مولوی شیر علی صاحب کو انگلستان بھیجا گیا۔ مقصد کیا تھا؟

جواب انگریزی ترجمہ قرآن۔

سوال ۱۰۲۰ سینما دیکھنے کی ممانعت کتنے عرصے کے لئے کی گئی تھی؟

جواب اولاً تین سال، پھر سات سال بڑھا دیئے گئے اور پھر بالکل ہی ممانعت کر دی گئی۔

سوال ۱۰۲۱ ۲۳، ۲۵ اور ۲۷ مارچ ۱۹۳۵ء کو سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کے مقدمے میں شہادت کے سلسلے میں حضور نے امرتسر کے سفر کئے۔ اس سفر میں اہل

قادیان کی کیا حالت تھی ؟

جواب امرتسر کے لئے اسپیشل ٹرینیں چلیں۔ ہزاروں کی تعداد میں لوگ امرتسر گئے اور وہاں جلسہ سالانہ کا سا گمان ہوتا تھا۔ فدائیت کے منظاہروں نے غیروں کو حیرت میں ڈال دیا۔

سوال ۱۰۲۲ مقدمے کی کارروائی میں وہ کون سا جھوٹا الزام حضور پر لگایا گیا جس سے حضرت مسیح ناصریؑ سے ایک مشابہت ثابت ہوگئی ؟

جواب متوازی حکومت چلانے کا الزام۔

سوال ۱۰۲۳ امرتسر میں احمدی احباب دس ہزار سے بھی زیادہ تعداد میں جمع ہوجاتے اس فدائیت نے احراری پروپیگنڈے پر کیا اثر ڈالا ؟

جواب مسلمان، ہندو، سکھ جنہوں نے یہ نظارے دیکھے کہنے لگے کہ احراری غلط کہتے تھے۔ یہ تو مسلمان نظر آتے ہیں۔ نمازیں پڑھتے ہیں۔ تنظیم کے پابند ہیں یہ کس طرح جھوٹے ہوسکتے ہیں۔ بڑی مؤثر تبلیغ ہوئی۔

سوال ۱۰۲۴ مئی ۱۹۳۵ء میں ڈاکٹر سر محمد اقبال نے جماعت احمدیہ کی نسبت کیا بیان دیا ؟

جواب بیان فلسفیانہ تھا جس کا ماحصل یہ تھا کہ ظہور مہدی اور حضرت عیسیٰؑ کی دوبارہ بعثت مجوسیوں، یہودیوں اور نصرانیوں کا نظریہ ہے۔ علامہ اقبال جو اب تک حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور سیدنا حضرت مصلح موعود اور دیگر سرکردہ احمدیوں کے ساتھ اشتراک عمل سے کام کرتے تھے یکایک مخالفت پر اتر آئے۔

سوال ۱۰۲۵ ۶ مئی ۱۹۳۵ء کو تحریک جدید کے ماتحت کیا خاص اہمیت حاصل ہے ؟

جواب اس دن پہلا قافلہ بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے روانہ ہوا۔ مولوی غلام حسین صاحب ایاز سنگاپور کے لئے۔ صوفی عبدالغفور صاحب چین، اور صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز جاپان کے لئے۔

سوال ۱۰۲۶ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۳۵ء میں ۹ مئی سے ۱۹ مئی تک سندھ کا دورہ کس غرض سے کیا؟

جواب اراضی کے معائنہ کی غرض سے مگر حضور کا ہر لحہ اشاعت دین و تربیت میں گزرا۔

سوال ۱۰۲۷ حضرت مسیح موعود کی پیش خبریوں کے مطابق ۱۹۳۵ء میں کوئٹہ میں شدید زلزلہ آیا۔ اس زلزلے سے احمدی کس حد تک متاثر ہوئے ؟

جواب اکثر احمدی گھرانے محفوظ رہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے احمدیوں کی یہ خصوصی حفاظت ایک خارق عادت بات تھی اور عقل و بصیرت رکھنے والوں کے لئے ایک عظیم الشان نشان۔

سوال ۱۰۲۸ جون ۱۹۳۵ء میں لندن سے ایک رسالہ اور ایک اخبار جاری کیا گیا نام بتایئے ؟

جواب اخبار "MUSLIM TIMES" اور رسالہ "AL-ISLAM"

سوال ۱۰۲۹ اگست ۱۹۳۵ء میں احرار نے ایک دفعہ پھر پورے زور سے احمدیت پر حملہ کرنے کی ٹھانی اس دفعہ کون سے الزامات اختراع کئے گئے ؟

جواب (نعوذ باللہ) احمدی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتک کرتے ہیں۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے درجہ کو حضرت مسیح موعود سے کمتر سمجھتے ہیں اور یہ کہ قادیان کو مکہ مدینہ سے برتر خیال کرتے ہیں۔ (نعوذ باللہ)۔

سوال ۱۰۳۰ حضور نے ان الزامات کا جواب کس طرح دیا ؟

جواب کھلم کھلا الفاظ میں قرآن و حدیث کی روشنی سے ثابت کرنے کے لئے مباہلہ کا چیلنج دیا۔

سوال ۱۰۳۱ احرار نے گریز کی یہ صورت نکالی کہ خود خلیفہ صاحب شامل نہیں ہو رہے اور دوسری جگہ کے تعین پر بھی بحث شروع کی۔ حضور نے کیا جواب دیا ؟

جواب فرمایا مباہلہ میں شامل ہونے والا اوّل وجود میرا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود

کی تمام بالغ اولاد جو آسانی سے جمع ہو سکتی ہے مباہلہ میں شامل ہو گی۔ جگہ بھی اگر چاہتے ہیں تو قادیان رکھیں۔ ہم سارا مہمانی کا خرچ اٹھائیں گے۔

سوال ۱۰۳۲ احرار نے مباہلہ سے بچنے کے بہت حیلے کئے تو حضور نے ۳۰ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو ایک پمفلٹ شائع کیا۔ اس کا نفسِ مضمون کیا تھا؟

جواب حضور نے ایک حلفیہ بیان شائع کیا جس میں خدائے جبار وقہار کو مخاطب کر کے اپنے عقائد بتائے اور فیصلہ خدا پر چھوڑ دیا کہ وہ سچے کو عزت اور جھوٹے کو عبرت انگیز شکست دے۔

سوال ۱۰۳۳ احرار نے مباہلہ سے بچنے کے لئے کیا کیا بہانے تراشے؟

جواب شرائط مباہلہ طے کئے بغیر مباہلہ کی من مانی تاریخ کا اعلان کر دیا اور لوگوں میں کہنے لگے کہ مباہلہ کیا ہوتا ہے۔ ہم قادیان جائیں گے۔ مرزا محمود کی دعوت کھائیں گے جلسہ کریں گے۔ اور آجائیں گے۔ مقصد ہنگامہ آرائی بھی تھا۔ حکومت نے نوٹس دیا کہ ۲۲۔۲۳ نومبر کے اجتماع کی غرض وغایت پر اگر فریقین کا اتفاق ہو گیا ہے تو اجتماع کی اجازت ہو گی ورنہ نہیں ۶ دسمبر ۱۹۳۵ء کو مولوی عطاء اللہ شاہ بخاری قادیان کا سفر اختیار کرنے پر گرفتار ہوئے اور چار ماہ قید کی سزا ملی۔ یہ حق کی فتح تھی اور زندہ خدا کا زندہ نشان۔

سوال ۱۰۳۴ اگست ۱۹۳۵ء میں حبشہ کی دینی و طبی خدمات کے لئے کس مبلغ کو بھیجا گیا؟

جواب ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ابن حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب سابق مہر سنگھ۔

سوال ۱۰۳۵ ۳۰ ستمبر ۱۹۳۵ء کو حضرت مصلح موعود کی شادی کی تقریب کی تفصیل بتائیے؟

جواب حضرت چھوٹی آپا سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ دختر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کا نکاح ایک ہزار حق مہر پر حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے پڑھایا۔ ۲ اکتوبر ۱۹۳۵ء کو تقریباً ڈیڑھ ہزار افراد کو بیت اقصیٰ میں دعوتِ ولیمہ دی گئی۔

سوال ۱۰۳۶ ۱۹۳۵ء کا جلسہ سالانہ ۲۵، ۲۶، ۲۷ دسمبر قادیان میں منعقد ہوا۔ حضور نے تینوں دن تقاریر فرمائیں۔ تیسرے دن کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب "احمدیت اور سیاسیاتِ عالم"۔

سوال ۱۰۳۷ ۱۹۳۵ء کے جلسہ کے معاً بعد یعنی ۲۹ر دسمبر کو عید الفطر تھی۔ اس عید کی کیا خاص بات تاریخی حیثیت رکھتی ہے ؟

جواب عید پر خلقت کے اژدھام کا یہ عالم تھا کہ عید گاہ کے وسیع میدان کے علاوہ دور دور تک احمدی نظر آتے تھے (الحمدللہ) علماء مختلف جگہوں پر متعین تھے جو حضور کے خطبے کی آواز دور دور تک پہنچاتے تھے کیونکہ لاؤڈ اسپیکر کا انتظام ممکن نہ تھا۔

سوال ۱۰۳۸ سندھی زبان میں ۱۹۳۵ء میں ایک اخبار نکالا گیا تھا۔ جو چھ ماہ تک جاری رہا۔ نام بتایئے ؟

جواب "البشریٰ"

سوال ۱۰۳۹ دارالبرکات قادیان کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۱۸ر فروری ۱۹۳۵ء کو

سوال ۱۰۴۰ تحریکِ جدید کے زیرِ انتظام یورپ میں سب سے پہلے مشن کہاں قائم ہوا اور کب ؟

جواب ہنگری میں ۲۱ر فروری ۱۹۳۶ء کو۔

سوال ۱۰۴۱ ہنگری مشن کے پہلے مبلغ کون تھے ؟

جواب چوہدری حاجی احمد خان صاحب ایاز۔

سوال ۱۰۴۲ حاجی احمد خان صاحب ایاز نے ہنگری کے طول و عرض میں پیغامِ اسلام پہنچانے کے لئے پریس کے علاوہ کون سے ذرائع اختیار کئے ؟

جواب لیکچرز۔ انفرادی ملاقاتیں۔ لٹریچر کی اشاعت دعوتیں اور مباحثات۔

۱۹۳۶ء

سوال ۱۰۴۳ شمالی امریکہ میں احمدیہ مشن ۱۹۲۰ء سے قائم تھا۔ جنوبی امریکہ میں کب قائم ہوا ؟

جواب ۲۵ جنوری ۱۹۳۶ء کو۔

سوال ۱۰۴۴ جنوبی امریکہ کے پہلے مبلغ کون تھے؟

جواب مولوی رمضان علی صاحب۔

سوال ۱۰۴۵ اسپین کی سرزمین پر از سر نو لوائے دین حق لہرانے کے لئے حضرت مصلح موعود نے کسے روانہ کیا اور کب؟

جواب آپ نے یکم فروری ۱۹۳۶ء کو ملک محمد شریف صاحب گجراتی کو قادیان سے روانہ کیا۔

سوال ۱۰۴۶ البیت محلہ ریتی چھلہ قادیان کا افتتاح کس نے کیا اور کب؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۴ر مارچ ۱۹۳۶ء کو افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۰۴۷ اجتماعی وقارِ عمل کے بابرکت سلسلہ کا آغاز کہاں۔ کب اور کس نے کیا؟

جواب قادیان میں ۲۸ر مارچ ۱۹۳۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے۔

سوال ۱۰۴۸ حضرت مصلح موعود نے البانیہ میں اشاعت دینِ حق کے لئے کسے مبلغ بنایا۔ اور وہ کب روانہ ہوئے؟

جواب مولوی محمد الدین صاحب ۱۸ر اپریل ۱۹۳۶ء کو روانہ ہوئے۔

سوال ۱۰۴۹ وسط ۱۹۳۶ء میں لکھنؤ کے مقام پر ایک مذہبی کانفرنس میں حضور نے اپنے قلم مبارک سے مختصر مگر جامع پیغام دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب اسلام اللہ تعالیٰ کا مذہب ہے اور اس میں سب قوموں کی بہتری کا سامان ہے۔

سوال ۱۰۵۰ ایک مجلسِ انصار سلطان القلم کے نام سے قائم کی گئی۔ اس کا مقصد کیا تھا؟

جواب اس کا ہر ممبر کم از کم ہر ماہ ایک مضمون اخبار "الفضل" کے لئے لکھے۔

سوال ۱۰۵۱ ۱۹۳۶ء میں کتنے جلیل القدر رفقاء مسیح کا انتقال ہوا۔ تین کے نام بتائیں؟

جواب ۔ حضرت سید ناصر شاہ صاحب قادیانی۔ حضرت شیخ نور احمد صاحب۔ حضرت مرزا یعقوب بیگ صاحب۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۰۵۲ حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں حیدرآباد دکن کے معزز نواب قادیان تشریف

لائے۔ اُن کا نام کیا تھا۔ اور کب تشریف لائے ؟

جواب نواب میجر ممتاز یار الدولہ ۲۸ فروری ۱۹۳۶ء کو قادیان آئے۔

سوال ۱۰۵۳ آل انڈیسیہ ریلیجس کانفرنس کب منعقد ہوئی اور اس میں احمدیت کی طرف سے کس نے تقریر کی۔ اور عنوان کیا تھا ؟

جواب ۱۱، ۱۲ ار اپریل ۱۹۳۶ء کو مولانا ظہور حسین صاحب مقرر تھے۔ عنوان "اسلام عالمگیر مذہب ہے"

سوال ۱۰۵۴ پارلیمنٹ آف ریلیجنز بمبئی کس نے اور کب منعقد کی۔ اور احمدیت کی طرف سے کس احمدی عالم نے نمائندگی کی ؟

جواب شری رام کرشنا مینق نے ۸۔ ۹ مئی ۱۹۳۶ء کو منعقد کی۔ مولوی محمد یار صاحب عارف (سابق مبلغ انگلستان) نے جماعت کی نمائندگی کی۔

سوال ۱۰۵۵ جون ۱۹۳۶ء میں ایک مذہبی کانفرنس ہوئی جس میں احمدیت کی طرف سے ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم نے تقریر کی۔ یہ کانفرنس کہاں منعقد ہوئی ؟

جواب ہانسی میں۔

سوال ۱۰۵۶ البیت احمدیہ برہمن بڑیہ بنگال کا سنگِ بنیاد کس نے اور کب رکھا؟

جواب خان بہادر حضرت ابوالہاشم خان صاحب امیر پراونشل انجمن احمدیہ بنگال نے ۹ اکتوبر ۱۹۳۶ء کو رکھا۔

سوال ۱۰۵۷ کوچہ چابک سواراں لاہور کی متنازع البیت کے مقدمہ کا فیصلہ احمدیوں کے حق میں ہائیکورٹ نے کب دیا۔ اور کون احمدی وکیل پیش ہوئے ؟

جواب ۱۲ ار نومبر ۱۹۳۶ء کو وکیل شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور تھے۔

سوال ۱۰۵۸ ۱۹۳۶ء میں کتنے مبلغین کو بیرونِ ممالک بھجوایا گیا ؟

جواب پندرہ مبلغین۔

سوال ۱۰۵۹ ۱۹۳۶ء کے دو مشہور مناظروں کے نام اور مباحثین کے نام کیا ہیں ؟

جواب (۱) مباحثہ تارو آبنگال احمدی مبلغ قریشی محمد حنیف صاحب قمر، غیر احمدی

مبلغ مولوی تاج الاسلام صاحب۔ (۲) مباحثہ بمبئی احمدی مبلغ مولانا محمد یار صاحب عارف ہندو آریہ سماجی ایدھیا پرشاد۔

سوال ۱۰۶۰ ۱۹۳۶ء میں حلقہ بگوش احمدیت ہونے والوں میں مشہور شخصیت کا نام بتائیے؟

جواب مولانا ملک سیف الرحمان صاحب مفتی سلسلہ احمدیہ۔

۱۹۳۷ء

سوال ۱۰۶۱ ۱۹۳۷ء میں سلسلہ کے ایک نوجوان مولوی فاضل نے سنسکرت کی اعلیٰ ڈگریاں حاصل کیں۔ اُن کا نام کیا تھا؟

جواب مولوی ناصر الدین عبد اللہ صاحب۔

سوال ۱۰۶۲ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۳۷ء میں کس اخبار کو کھلا چیلنج دیا۔ نیز یہ بتائیں چیلنج کیا تھا؟

جواب اخبار "احسان" کو "حب رسولؐ میں سچا کون ہے" کے سلسلہ میں چیلنج کیا تاکہ اپنے علماء کو تیار کریں کہ وہ رسولؐ کی عظمت پر مضامین لکھیں۔ ان کے مقابلہ میں مَیں خود (حضرت مصلح موعود) ایک مضمون لکھوں گا۔ پھر دنیا خود فیصلہ کرے گی۔

سوال ۱۰۶۳ گیسٹ ہاؤس قادیان کا سنگِ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

جواب ۲۷ ستمبر ۱۹۳۷ء کو سنگِ بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے رکھا۔

سوال ۱۰۶۴ ۱۹۳۷ء میں ایک اندرونی فتنہ عبد الرحمان صاحب مصری نے برپا کیا۔ اس کا سابقہ نام کیا تھا؟

جواب لالہ شنکر داس۔

سوال ۱۰۶۵ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر اس فتنہ کے بارے میں آسمانی انکشاف

ہوا تھا۔ وہ انکشاف کب اور کیا تھا؟

جواب سنہ ۱۹۱۵ء میں حضور کو بذریعہ رؤیا خبر دی گئی کہ شیخ صاحب کا خیال رکھنا۔ یہ مرتد ہو جائیں گے۔

سوال ۱۰۶۶ مصری صاحب کی ناکامی اور نظام خلافت کی کامیابی کی عظیم الشان پیشگوئی حضور نے کب فرمائی؟

جواب ۲۵ر جون سنہ ۱۹۳۷ء کو خطبہ جمعہ کے دوران۔

سوال ۱۰۶۷ دار التبلیغ سیرالیون کب قائم ہوا۔ اور پہلے مبلغ انچارج کون تھے؟

جواب ۱۳ر اکتوبر سنہ ۱۹۳۷ء کو۔ مولوی نذیر احمد علی صاحب پہلے مبلغ تھے۔

سوال ۱۰۶۸ مولوی نذیر احمد علی صاحب کی تبلیغ سے جو چیف احمدی ہوئے۔ اُن کے نام بتائیے؟

جواب چیف صلاح الدین، چیف بائیو، چیف سار سار انڈو پائے۔ چیف خلیل گامانگا، چیف لحائے بانیا، لاہائے بایاں۔

سوال ۱۰۶۹ پہلا احمدیہ اسکول سیرالیون میں کب قائم ہوا؟

جواب سنہ ۱۹۳۹ء میں۔

سوال ۱۰۷۰ حضرت مصلح موعود نے روایات رفقاء مسیح محفوظ کرنے کی اہم تحریک کب کی؟

جواب ۱۹ر نومبر سنہ ۱۹۳۷ء میں۔

سوال ۱۰۷۱ یہ تحریک کیوں کی گئی؟

جواب کیونکہ اس وقت تک حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کثیر التعداد رفقاء وفات پا گئے۔ اور اس تشویشناک صورتِ حال کو دیکھ کر آپ نے یہ تحریک فرمائی۔

سوال ۱۰۷۲ اس تحریک کے سلسلہ میں کن علماء کو کام کرنے کی توفیق ملی؟

جواب ملک محمد عبد اللہ صاحب مولوی فاضل، مولانا شیخ عبد القادر صاحب ملک فضل حسین صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۰۷۳ حضرت مصلح موعود نے احیاء شریعت و سنّت میں سرگرم ہو جانے کا [illegible] اعلان کب [illegible]

جواب ۲۸، دسمبر ۱۹۳۸ء کو

سوال ۱۰۷۴ یہ اعلان جس تقریر میں فرمایا اس کا موضوع کیا تھا؟

جواب "انقلابِ حقیقی"

سوال ۱۰۷۵ اِس اعلان میں حضور نے اسلامی تمدن کے متعلق بطورِ نمونہ کتنے احکام بیان کئے؟

جواب دس احکام بیان کئے۔

سوال ۱۰۷۶ اِس موقع پر احمدیوں سے حضرت مصلح موعود نے کیا عہد لیا؟

جواب وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دیں گے۔ جو اللہ اور اُس کے رسولؐ نے مقرر فرمایا ہے۔

سوال ۱۰۷۷ ۱۹۳۷ء میں کتنے بزرگ رفقاء نے انتقال فرمایا کسی ایک رفیق کا نام بتائیں؟

جواب گیارہ رفقاء نے وفات پائی۔ ایک رفیق حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب تھے۔

سوال ۱۰۷۸ اڑلیسہ پراونشل انجمن احمدیہ کا پہلا جلسہ کہاں اور کب ہوا؟

جواب کٹک میں ۲۱ مارچ ۱۹۳۷ء کو

سوال ۱۰۷۹ مرکز سے کون بزرگ شامل ہوئے؟

جواب مولوی ظہور حسین صاحب

سوال ۱۰۸۰ پروفیسر ریان کلارک آرچر قادیان کب آئے؟

جواب ۱۷ جون ۱۹۳۷ء کو

سوال ۱۰۸۱ ۱۹۳۷ء میں کتنی مذاہبِ عالم کانفرنسیں ہوئیں۔ جن میں احمدی مبلغین نے حصہ لیا؟

جواب چار (۴) کانفرنسوں میں احمدی مبلغین نے حصہ لیا۔

سوال ۱۰۸۲ یہ چاروں کانفرنسیں کب اور کہاں ہوئیں اور کون مبلغ تھے؟

جواب پہلی: ۲۴، ۲۵، ۲۶ اپریل ۱۹۳۷ء بمبئی میں ہوئی اور مبلغ مولوی عبدالرحیم صاحب نیّر تھے۔

دوسری: ۲۵ اپریل ۱۹۳۷ء سرگودہا میں اور مبلغ مولوی عبدالغفور صاحب فاضل تھے
تیسری: ۲۲ اکتوبر ۱۹۳۷ء سہارنپور میں اور مبلغ ماسٹر محمد حسن صاحب آسان تھے
چوتھی: ۲۶ نومبر ۱۹۳۷ء چھو والی لاہور میں اور مبلغ مولوی عبدالعطاء صاحب فاضل تھے

سوال ۱۰۸۳ تحریک جدید میں "دفتر اول" سے کیا مراد ہے؟ اس کا دوسرا دور کب شروع ہوا؟

جواب ۱۹۳۴ء سے ۱۹۴۴ء تک کا دور دفتر اوّل کہلاتا ہے ۱۹۳۴ء سے ۱۹۳۷ء کا دور جس میں تحریک جدید کے ۱۹ مطالبات پیش کئے گئے۔ ۲۶ نومبر ۱۹۳۷ء سے دوسرا ہفت سالہ دور شروع ہوا۔ جس میں چندہ تحریک جدید میں تخفیف کی گئی اور مطالبات تحریک جدید میں اضافہ کیا گیا۔

سوال ۱۰۸۴ ۱۹۳۷ء میں کتنے مبلغین بیرونِ ملک روانہ ہوئے؟

جواب چار مبلغین۔

سوال ۱۰۸۵ یہ مبلغین کب اور کہاں روانہ ہوئے؟ اور نام کیا تھا؟

جواب

تاریخ	ملک	نام مبلغ
۹ جنوری ۱۹۳۷ء	جاپان	مولوی عبدالغفور صاحب
۵ مئی ۱۹۳۷ء	فلسطین	مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری
۲۷ ستمبر ۱۹۳۷ء	انڈونیشیا	مولانا رحمت علی صاحب۔
۲۷ ستمبر ۱۹۳۷ء	چین	چوہدری محمد اسحاق صاحب۔

سوال ۱۰۸۶ سالٹ پانڈ (مغربی افریقہ) میں دارالتبلیغ کب تعمیر ہوا۔ کس کی کوششوں سے اور افتتاح کس نے کیا؟

جواب ۱۸ فروری ۱۹۳۷ء حکیم مولوی فضل الرحمان صاحب کی کوشش سے ہوا۔ اور افتتاح مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے کیا۔

سوال ۱۰۸۷ بیت الصلوٰۃ الہدایت کہاں ہے اور اس کا نام کس نے رکھا؟

جواب جاوا میں، نام حضرت مصلح موعود نے رکھا۔

سوال ۱۰۸۸ ۱۹۳۷ء میں اندرونِ ملک کہاں کہاں مشہور مناظرے ہوئے؟

جواب خانقاہ ڈوگراں ۔ دہلی ۔ کراچی ، ملتان ، لائلپور ، ڈیرہ غازی خان ، جہلم ، راولپنڈی ، سنگرور ۔ جھنگ مگھیانہ

۱۹۳۸ء ۔ ۱۹۳۹ء

سوال ۱۰۸۹ مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام کب ہوا ۔ اور اس کا نام کس نے رکھا ؟

جواب قیام ۱۹۳۸ء کے آغاز میں ہوا اور نام حضرت مصلح موعود نے رکھا۔

سوال ۱۰۹۰ خدام الاحمدیہ کے قیام کی بنیادی غرض کیا ہے ؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا۔ میری غرض اس مجلس کے قیام سے یہ ہے کہ جو تعلیم ہمارے دلوں میں دفن ہے ۔ اُسے ہوا نہ لگ جائے ۔ بلکہ اسی طرح نسلاً بعد نسلٍ دلوں میں دفن ہوتی چلی جائے ۔

سوال ۱۰۹۱ خدام الاحمدیہ کے کام کون سے شعبوں میں تقسیم کئے گئے ؟

جواب شعبہ وقارِ عمل ۔ خدمتِ خلق ۔ تبلیغ ۔ تربیت و اصلاح ۔ تعلیم اطفال صحتِ جسمانی ۔ تجنید ۔ مال ۔ اشاعت ، اعتماد ۔

سوال ۱۰۹۲ خدام الاحمدیہ کے پہلے شہید کون تھے ؟

جواب حافظ بشیر احمد صاحب جالندھری ۔ آپ ۲ ؍ مئی ۱۹۳۸ء کو خدام الاحمدیہ کا اجتماعی کام کرتے ہوئے دماغ کی رگ پھٹ جانے سے وفات پا گئے ۔

سوال ۱۰۹۳ خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع کب ہوا ؟

جواب ۲۵ ؍ دسمبر ۱۹۳۸ء کو

سوال ۱۰۹۴ لوائے خدام الاحمدیہ کتنا لمبا و چوڑا ہے اور ڈیزائن کیا ہے ؟

جواب ۱۸ فٹ لمبا اور ۹ فٹ چوڑا ، ایک تہائی حصہ میں لوائے احمدیت کے نقوش اور نیزہ سیاہ و سفید دھاریاں ۔

سوال ۱۰۹۵ مجلسِ خدام الاحمدیہ کے ابتدائی عہد نامہ میں مختصر ترامیم کے بعد موجودہ الفاظ کیا ہیں ؟

جواب : کلمہ شہادت

"میں اقرار کرتا ہوں کہ دینی، قومی اور ملی مفاد کی خاطر میں اپنی جان ، مال ، وقت اور عزت کو قربان کرنے کے لئے ہر دم تیار رہوں گا ۔ اسی طرح خلافتِ احمدیہ کے قائم رکھنے کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہوں گا اور خلیفۂ وقت جو بھی معروف فیصلہ فرمائیں گے اس کی پابندی کرنی ضروری سمجھوں گا ۔"

سوال ۱۰۹۶ کُتبِ مسیح موعود آپ پر سلامتی ہو کے امتحان کا سلسلہ خدام الاحمدیہ کے لئے کب شروع کیا گیا ؟

جواب خدام الاحمدیہ کے قیام کے تیسرے سال حضرت مسیح موعود کی پُر معارف کُتب کا امتحان لینا شروع کیا گیا

سوال ۱۰۹۷ انعامی عَلم خدام الاحمدیہ کب تیار کیا گیا ؟

جواب ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی کی مبارک تقریب پر ۔

سوال ۱۰۹۸ ۲۶ مئی ۱۹۳۸ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تذکرہ کے مطالعہ کے دوران کس نتیجہ پر پہنچے تھے ؟

جواب کہ جماعت احمدیہ کو ایک وقت قادیان چھوڑنا پڑے گا ۔

سوال ۱۰۹۹ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ کی ریٹائرمنٹ کب ہوئی اور نئے پرنسپل کون بنے اور کب تک رہے ؟

جواب یکم مئی ۱۹۳۸ء کو اور نئے پرنسپل حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بنے ۔ آپ اپریل ۱۹۴۴ء تک اِس عہدہ پہ فائز رہے ۔

سوال ۱۱۰۰ علمی پہلو کے لحاظ سے ۱۹۳۸ء کے سفرِ حیدر آباد کو کیا خصوصیت حاصل ہے ؟

جواب اِس سفر کے دوران حضور نے قدیم تاریخی یادگاروں اور عمارتوں کا مشاہدہ کیا ۔ اور اِن مادی یادگاروں سے آپ پہ عالم روحانی کا انکشاف ہوا ۔

سوال ۱۱۰۱ اسی سفر کے دوران جب حضور نے دہلی میں غیاث الدین تغلق کا تعمیر کردہ قلعہ ملاحظہ فرمایا تو آپ کی زبانِ مبارک پر بے ساختہ کون سے الفاظ جاری ہوئے؟

جواب "میں نے پالیا۔ میں نے پالیا"

سوال ۱۱۰۲ "میں نے پالیا" اس طرح کی تجلّی پہلے کس نبی پر ظاہر ہوئی؟

جواب ہندوستان کے مُصلح۔ گوتم بُدھ پر۔

سوال ۱۱۰۳ ۱۹۳۸ء میں انتقال کرنے والے رفیق یا رفیقہ میں سے ایک کا نام لیجئے؟

جواب حضرت حسین بی بی صاحبہ والدہ حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب۔

سوال ۱۱۰۴ مصر کے پہلے احمدی کون تھے۔ اور وہ قادیان کب تشریف لائے؟

جواب السیّد عبد الحمید خورشید صاحب ۳ر جنوری ۱۹۳۸ء کو قادیان تشریف لائے۔

سوال ۱۱۰۵ قادیان میں سب سے پہلے کب اور کس بیت میں لاؤڈ اسپیکر کی تنصیب ہوئی؟ اور کس نے اپنے خرچ سے انتظام کیا؟

جواب ۷ر جنوری ۱۹۳۸ء بیتِ اقصیٰ میں صوبہ سرحد کے خان صاحب فقیر محمد خان صاحب نے انتظام کیا۔

سوال ۱۱۰۶ ۱۹۳۸ء میں کون کون سے سیّاح قادیان آئے؟

جواب (۱) زرتشتی ایرانی سیّاح منوچہر ارین ۳ر مئی ۱۹۳۸ء
(۲) مسٹر پریجا ایم اے (ہسپانیہ سے)
(۳) مسٹر فرانسیس (بلجیم سے)

سوال ۱۱۰۷ کراچی کی مذہبی کانفرنس کب اور کس ادارے کی جانب سے ہوئی۔ اور کون سے احمدی مبلغ نے حصہ لیا اور عنوان کیا تھا؟

جواب ۳ر ستمبر ۱۹۳۸ء کو آریہ سماج کراچی نے کانفرنس منعقد کی مبلغ مولانا غلام احمد صاحب فرخ تھے اور عنوان تھا "محاسنِ اسلام"۔

سوال ۱۱۰۸ قبرِ مسیح کا اعلان یورپ میں کس نے اور کس جگہ کیا؟

جواب مولانا جلال الدین صاحب شمسؔ نے لندن میں بذریعہ اشتہار کیا

سوال ۱۱۰۹ ۱۹۳۸ء میں اندرونِ ملک کے مشہور مباحثے کہاں کہاں ہوئے؟

جواب مشہور مباحثے سات دہلی، کراچی، لکھنؤ، بنی سررڈ، سندھ، شملہ، لالہ موسیٰ، ویروال،

سوال ۱۱۱۰ مجلسِ ناصرات الاحمدیہ کا کب قیام ہوا۔ اور کس کی تحریک پر ہوا؟

جواب اس کا قیام حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی امۃ الرشید صاحبہ کی تحریک پر فروری ۱۹۳۹ء میں ہوا۔

سوال ۱۱۱۱ مجاہد تحریک جدید محمد رفیق صاحب کی تبلیغ سے ۱۹۳۹ء میں احمدیت کا بیج کس ملک میں بویا گیا؟

جواب ترکستان میں۔

سوال ۱۱۱۲ جماعت احمدیہ کی طرف سے یوم پیشوایان مذاہب کی بنیاد کب رکھی گئی؟ اور پہلا یوم پیشوایان مذاہب کب منایا گیا؟

جواب اپریل ۱۹۳۹ء کو فیصلہ ہوا۔ اور پہلا یوم پیشوایان مذاہب ۳ دسمبر ۱۹۳۹ء کو منایا گیا۔

سوال ۱۱۱۳ ۱۹۳۹ء کو خلافت کی سلور جوبلی منائی گئی اس کی تحریک کس نے اور کس سن میں کی؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء میں احبابِ جماعت کے سامنے تحریک رکھی۔

سوال ۱۱۱۴ لوائے احمدیت کس سن میں تیار ہوا؟

جواب ۱۹۳۹ء میں۔

سوال ۱۱۱۵ لوائے احمدیت کا چندہ کن سے لیا گیا۔ اور کل کتنا چندہ جمع ہوا؟

جواب صرف رفقائے مسیح پاک سے۔ چندہ ۱۳۰ روپے جمع ہوئے۔

سوال ۱۱۱۶ لوائے احمدیت کی روئی کس سے خریدی گئی؟

جواب ایک رفیقِ مسیح میاں فقیر محمد صاحب امیر جماعت ونجواں ضلع گورداسپور سے

سوال ۱۱۱۷ جھنڈے کی روئی کو کس نے کاتا؟

جواب رفیقات مسیح نے۔

سوال ۱۱۱۸ تیار کرنے والے کسی ایک بزرگ کا نام بتائیں؟

جواب میاں خیر الدین صاحب دری باف ناصر آباد قادیان

سوال ۱۱۱۹ لوائے احمدیت کا رنگ کیا تھا؟

جواب سیاہ رنگ تھا۔

سوال ۱۱۲۰ جھنڈے کے اوپر کیا نقش ہیں؟

جواب ایک طرف بدر۔

دوسری طرف ہلال وتارا

درمیان میں منارۃ المسیح۔

سوال ۱۱۲۱ لوائے احمدیت کا سائز کیا تھا؟

جواب اٹھارہ فٹ طول اور عرض ۹ فٹ۔

سوال ۱۱۲۲ پول کی کیا بلندی تھی جس پر لوائے احمدیت کو نصب کیا گیا؟

جواب ۶۲ فٹ۔

سوال ۱۱۲۳ اس کو پہلی دفعہ کب لہرایا گیا؟

جواب خلافت جوبلی کے موقع پر۔

سوال ۱۱۲۴ اِس جھنڈے کو لہراتے وقت کیا عجب کرشمہ قدرت الٰہی کا ظہور میں آیا؟

جواب جھنڈا بلند ہوتے وقت ہوا بالکل ساکت تھی لیکن اوپر پہنچتے ہی ہوا کا ایک جھونکا آیا۔ کہ تمام جھنڈا کھل کر لہرانے لگا۔ مجمع نے اچھی طرح دیکھ لیا۔ تو ہوا تھم گئی۔

سوال ۱۱۲۵ جوبلی فنڈ میں سب سے زیادہ چندہ کس نے دیا؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے۔

سوال ۱۱۲۶ لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سرجان ڈگلس ینگ قادیان کب آئے؟

جواب ۱۶ر اپریل ۱۹۳۹ء کو۔

سوال ۱۱۲۷ ۲۸ر دسمبر ۱۹۳۹ء میں حضرت مصلح موعود نے کتنے جھنڈے لہرائے؟

جواب تین، لوائے احمدیت، لوائے خدام الاحمدیہ، لجنہ اماء اللہ کا جھنڈا۔

سوال ۱۱۲۸ خدام الاحمدیہ کا علم انعامی سب سے پہلے کس مجلس نے حاصل کیا؟

جواب مجلس کیرنگ اڑلیسہ نے۔

سوال ۱۱۲۹ خلافت جوبلی پر جماعت نے کتنا چندہ حضرت مصلح موعود کو پیش کیا۔ اور کس نے چیک پیش کیا؟

جواب تین لاکھ روپے، حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے پیش کئے

سوال ۱۱۳۰ ۱۹۳۹ء میں قرآنِ کریم کے تراجم کن زبانوں میں شائع ہوئے؟

جواب گورمکھی اور ہندی میں۔

سوال ۱۱۳۱ ۱۹۳۹ء میں لندن میں ایک مذاہب کانفرنس ہوئی۔ بتائیے یہ کب، کس شہر اور کس جگہ ہوئی؟

جواب ۸ر جنوری ۱۹۳۹ء کو بیت فضل لندن میں۔

سوال ۱۱۳۲ اس کانفرنس کی صدارت کس نے کی۔ اور اسلام کی نمائندگی کس نے کی۔ اور موضوعِ مقالہ کیا تھا؟

جواب (صدر) سرفیروز خان نون۔ کمشنر فار انڈیا

(مقرر) مولوی جلال الدین صاحب شمس

(موضوع) امنِ عالم اور اسلام

سوال ۱۱۳۳ ۱۹۳۹ء میں کتنے مبلغ بیرونِ ملک روانہ ہوئے۔ اور ان کے نام کیا ہیں اور کس ملک کو روانہ ہوئے؟

جواب دو (۱) شیخ مبارک احمد صاحب مشرقی افریقہ گئے۔

(۲) شیخ عبدالواحد صاحب ہانگ کانگ گئے۔

سوال ۱۱۳۴ ۱۹۳۹ء میں اندرونِ ملک کتنے اور کہاں کہاں مناظرے ہوئے؟

جواب پانچ ۔ پونچھ۔ ڈیریوالہ ۔ لودھراں۔ انبالہ۔ منڈی ملوٹ۔

سوال ۱۱۳۵ ان مناظروں میں حصہ لینے والے احمدی مبلغین کے نام تبلائیے؟

جواب (۱) مولوی محمد حسین صاحب (مبلغ کشمیر)

(۲) مولوی غلام احمد صاحب ارشد

(۳) (خالدِ احمدیت) مولانا ابوالعطاء صاحب۔(دو مناظرے کئے)

(۴) قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی۔

سوال ۱۱۳۶ ۱۹۳۹ء میں صدر انجمن احمدیہ قادیان کی ہندوستان میں کتنی شاخیں موجود تھیں؟ اور کتنے مرکزی صیغے تھے؟

جواب ۷۸۶ شاخیں اور ۱۹ مرکزی صیغے تھے۔

سوال ۱۱۳۷ ۱۹۳۹ء میں صدر انجمن کی سالانہ آمدن کیا تھی؟

جواب ۳,۲۸,۲۸۷ روپے۔

۱۹۴۰ء تا ۱۹۴۳ء

سوال ۱۱۳۸ تقویم ہجری شمسی کا اجراء کب ہوا ؟

جواب جنوری ۱۹۴۰ء سے۔

سوال ۱۱۳۹ حضور نے ارشاد فرمایا "پہلا بیج جو بویا گیا تھا اس کی فصل پک گئی۔ اب ہم نیا بیج بو رہے ہیں اور نئی فصل تیار کرنے میں مصروف ہیں"۔ موقع کیا تھا ؟

جواب خلافت جوبلی کے جلسہ پر۔

سوال ۱۱۴۰ نواب بہادر یار جنگ کون تھے اور وہ کب قادیان تشریف لائے ؟

جواب آپ ممتاز قائد اور آل انڈیا مسلم لیگ کی شاخ کل ہند ریاستی مسلم لیگ کے صدر بھی تھے، ۲۱، ۲۲، ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء قرار داد پاکستان کے اجلاس لاہور میں شمولیت کے بعد قادیان تشریف لائے۔

سوال ۱۱۴۱ قادیان کی زیارت کے بعد آپ نے اپنی کس دلی تمنا کا اظہار کیا ؟

جواب آپ نے فرمایا خُذ ماصفا کے اصول کے ماتحت میری دلی تمنا ہے۔ کہ میں تمام دنیا کے مسلمانوں کو اس چھوٹی سی جماعت کی طرح منظم اور ایک مرکز کے تحت جو اصول اسلامی کے مطابق ہے حرکت کرتا ہوا دیکھوں۔

سوال ۱۱۴۲ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کب تشریف لے گئے اور کیوں ؟

جواب ۹ مارچ ۱۹۴۰ء کو تقریب تقسیم انعامات کے سلسلہ میں۔

سوال ۱۱۴۳ حضرت مصلح موعود نے غیر مبائعین کو محبت اور خلوص سے خاص تبلیغ کرنے کی تحریک کب کی؟

جواب ۲۹ مارچ ۱۹۴۰ء کو

سوال ۱۱۴۴ ہندوستان کورٹ کے چیف جسٹس کب قادیان تشریف لائے اور کس نے دعوت دی ؟

جواب ۱۴ اپریل ۱۹۴۰ء کو قادیان تشریف لائے۔ دعوت حضرت چوہدری سر محمد ظفراللہ خان صاحب نے دی۔

سوال ۱۱۴۵ ۲۳ جولائی ۱۹۴۰ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے ایک وصیت تحریر فرمائی کیوں ؟

جواب کئی ماہ سے بعض احمدیوں کو بذریعہ خواب یہ دکھایا جا رہا تھا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کی وفات قریب ہے نیز یہ کہ صدقہ سے یہ تقدیر ٹل سکتی ہے۔ اس پر حضرت صاحب نے صدقات کا بھی انتظام فرمایا اور وصیت بھی تحریر فرمائی۔ الفضل میں اس وصیت کا شائع ہونا تھا کہ ہر جگہ صدقات اور دعاؤں کا ایک وسیع سلسلہ شروع ہوگیا۔ اور خدا نے اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتے ہوئے تقدیر بدل دی۔

سوال ۱۱۴۶ مجلس انصار اللہ کا قیام کب ہوا ؟

جواب ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء کو۔

سوال ۱۱۴۷ حضور نے سب سے پہلا صدر انصار اللہ کس کو نامزد فرمایا، اور کتنے سیکرٹری مقرر کئے اور کون تھے؟

جواب حضرت مولوی شیر علی صاحب (صدر)

تین سیکرٹری: حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد، حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب۔ حضرت مولوی فرزند علی صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۱۴۸ ضلع کانگڑہ میں تبلیغ اسلام کی خاص مہم کب چلائی گئی۔ اور کون سے احمدی مبلغین تشریف لائے؟

جواب ستمبر ۱۹۴۰ء میں، مہاشہ محمد عمر صاحب فاضل، شیخ محمد سلیم صاحب۔

سوال ۱۱۴۹ نقشہ ماحول قادیان کب تیار ہوا۔ اور کس نے کیا؟

جواب اگست ۱۹۴۰ء میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اسے تیار کیا۔

سوال ۱۱۵۰ اِس نقشہ کے بارے میں سکھوں نے کیا پروپیگنڈہ کیا؟

جواب یہ نقشہ محض تبلیغ اور تنظیمی مقاصد کے پیشِ نظر بنایا گیا تھا۔ لیکن دشمنانِ احمدیت نے سکھوں کو اکسایا کہ احمدی حکومت سے گٹھ جوڑ کر کے اپنی ریاست قائم کرنے کے منصوبے بنا رہے ہیں۔

سوال ۱۱۵۱ کمال یار جنگ ایجوکیشن کمیٹی کا وفد قادیان کب آیا اور آنے کا مقصد کیا تھا؟

جواب ۲۳ر اکتوبر ۱۹۴۰ء کو مرکزی درسگاہوں کا قریب سے مطالعہ کرنا مقصد تھا تاکہ رپورٹ تیار ہو کہ مسلمانوں کی تعلیمی اصلاح کس طرح ہو سکتی ہے۔

سوال ۱۱۵۲ تفسیر کبیر جلد سوم کی اشاعت کی تاریخ کیا ہے؟

جواب ۲۰ر دسمبر ۱۹۴۰ء۔

سوال ۱۱۵۳ "نہ آرام کا خیال رہتا تھا نہ سونے کا نہ کھانے کا بس ایک ہی دھن تھی کہ کام ختم ہو جائے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد لکھنے بیٹھے ہیں۔ تو کئی دفعہ ایسا ہوا کہ صبح کی اذان ہو گئی" یہ الفاظ کس کے ہیں اور کس کے بارے میں ہیں اور کیوں کہے گئے؟

جواب یہ الفاظ حضرت سیدہ اُمِ متین صاحبہ کے ہیں۔ جو حضرت مصلح موعود کے بارے میں تفسیر کبیر جلد سوم کے سلسلہ میں آپ کے بے مثال مجاہدہ کو دیکھ کر کہے گئے۔

سوال ۱۱۵۴ تفسیر کبیر کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے اُس خواب کی بناء پر یہ نام رکھا گیا۔ جس میں ایک چھوٹی سی چیز زریں ایک کتاب کی شکل میں بدل گیا۔ جس کو تفسیر کبیر کہتے ہیں۔

سوال ۱۱۵۵ سالانہ جلسہ ۱۹۴۰ء میں بیعت کرنے والوں کی تعداد کیا تھی۔ اور کتنے مرد اور کتنی عورتیں تھیں؟

جواب تعداد کل ۳۸۶۔

مرد ۱۹۹

عورتیں ۱۸۷

سوال ۱۱۵۶ سنہ ۱۹۴۰ء میں وفات پانے والے جلیل القدر رفقائے مسیح میں سے کم از کم چار کے نام بتائیں ؟

جواب (۱) حضرت مولوی محمد اسماعیل صاحب حلال پوری

(۲) قاضی تاج الدین صاحب ۔

(۳) حضرت ماسٹر عبد الرؤف صاحب بھیروی

(۴) حضرت شیخ عطا محمد صاحب سیالکوٹی (برادر اکبر سر محمد اقبال)

سوال ۱۱۵۷ سب سے پہلے احمدی ہوا باز کا کیا نام ہے ؟

جواب میاں محمد لطیف صاحب ابن میاں محمد شریف صاحب ای ۔ اے سی آف لاہور۔

سوال ۱۱۵۸ اُن کی قادیان پر پرواز کی تاریخ کیا ہے اور جو پرچیاں اُنہوں نے جہاز سے پھینکیں اُن پر کیا تحریر تھا ؟

جواب تاریخ پرواز قادیان ۱۲ر مارچ سنہ ۱۹۴۰ء ۔ پرچیوں پر لفظ "درخواستِ دُعا" تحریر تھا۔

سوال ۱۱۵۹ بیت احمدیہ موسیٰ بنی کہاں ہے ؟ اس کا افتتاح کس سال ہوا اور پہلی اذان دینے والے کون تھے ؟

جواب بہار میں، ۵ مئی سنہ ۱۹۴۰ء، اذان مولوی عبد الغفور صاحب نے دی۔

سوال ۱۱۶۰ سنہ ۱۹۴۰ء میں کس احمدی طالب علم نے میٹرک میں شاندار کامیابی حاصل کی ۔ اور کتنے نمبر حاصل کر کے سابقہ ریکارڈ توڑا ؟

جواب چوہدری عبد السلام صاحب (ولد چوہدری محمد حسین صاحب ہیڈ کلرک)
۷۶۵ نمبر حاصل کر کے پنجاب بھر میں اوّل آئے اور یونیورسٹی کا سابقہ ریکارڈ توڑ دیا۔

سوال ۱۱۶۱ ذکیہ صنعتی اسکول کب کہاں اور کس نے کھولا اور افتتاح کس نے کیا ؟

جواب ۱۵ ستمبر سنہ ۱۹۴۰ء کو ذکیہ خانم صاحبہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب نے گرلز اسکول قادیان کے قریب کھولا اور افتتاح حضرت اماں جان نصرت جہاں بیگم صاحبہ نے کیا ۔

سوال ۱۱۶۲ بچوں کو تیراکی سکھانے کے لئے تالاب کی تعمیر کب کی گئی ۔ اور کس نے

کوشش کی ؟

جواب ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۰ء کو، حضرت مولوی محمد دین صاحب سابق ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی اسکول اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی کوشش شامل تھی۔

سوال ۱۱۶۳ انگلستان میں پہلا کامیاب مناظرہ کس مقام پر ہوا۔ احمدی مناظر کون تھے؟

جواب جولائی اگست ۱۹۴۰ء کو ہائیڈ پارک لنڈن میں۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس مناظر تھے۔

سوال ۱۱۶۴ مشرقی جاوا کے پہلے احمدی کا نام اور ان کی تاریخ وفات بتائیں۔

جواب مسٹر مانکو وی آسترو، ۸ر دسمبر ۱۹۴۰ء کو فوت ہوئے۔

سوال ۱۱۶۵ اُن کی خاص یادگار کیا ہے ؟

جواب بیت سروبایا کے لئے اپنی زمین وقف کی۔ بلکہ اُس کی تعمیر کے لئے چندہ بھی دیا۔

سوال ۱۱۶۶ ۱۹۴۰ء میں اندرونِ ملک کتنے مباحثات ہوئے اور کہاں کہاں ؟

جواب گیارہ (۱۱)، ایمن آباد ضلع گوجرانوالہ، قادیان، گوجرانوالہ شہر، کوٹ گورایا تحصیل بٹالہ، غازی کوٹ ضلع گورداسپور، پٹھان کوٹ، مردان، کلشنا بنگال، مونگ ضلع گجرات۔ پیرول بہار، لاہور۔

سوال ۱۱۶۷ حضرت مصلح موعود نے آل انڈیا ریڈیو اسٹیشن سے عراق کے حالات کی نسبت تقریر کب کی۔ اور موضوع کیا تھا ؟

جواب ۲۵ مئی ۱۹۴۱ء کو آٹھ بجکر پچاس منٹ پر لاہور ریڈیو اسٹیشن سے تقریر کی۔ "دو شیخ رشید علی جیلانی اور مفتی یروشلم کی جرمنی کے ساتھ ساز باز" اس کا موضوع تھا۔

سوال ۱۱۶۸ حضور کی نشری تقریر کا ملک کے مختلف حلقوں میں کیا اثر ہوا؟

جواب بہت پسند کی گئی۔ اخبار "ریاست" نے لکھا۔ قادیان کی احمدی جماعت کے پیشوا کی اخلاقی جرأت آپ کا بلند کیریکٹر آپ کی صاف بیانی دلچسپی اور مسرت کے ساتھ محسوس کی جائے گی۔

سوال ۱۱۶۹ حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کا وصال کب ہوا؟

جواب ۲۰ ۔ اگست ۱۹۴۱ء کو صبح سوا چھ بجے ۔

سوال ۱۱۷۰ حضرت شیخ محمد احمد صاحب نے کس کے حکم کی تکمیل میں اپنے والد حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلوی کی روایات قلمبند کرنی شروع کیں؟

جواب حضرت مصلح موعود کے حکم سے ۔

سوال ۱۱۷۱ قادیان سے ہجرت کرکے پہاڑیوں کے دامن میں نیا مرکز تعمیر کرنے کا آسمانی انکشاف کب ہوا؟

جواب حضور نے ۱۲ ۔ دسمبر ۱۹۴۱ء کے خطبہ جمعہ میں اِس کا انکشاف فرمایا

سوال ۱۱۷۲ جلسہ سالانہ ۱۹۴۱ء میں حضرت مصلح موعود نے تین ایمان افروز تقاریر کیں ۔ اُن کے نام کیا ہیں؟

جواب (۱) افتتاحی تقریر جو اپنی نیتوں کو درست کرکے خدا تعالیٰ کے حضور جُھک جانے کی نصیحت پر مشتمل تھی ۔ (۲) مسائل حاضرہ پر ۔ (۳) سیر روحانی پر علمی تقریر

سوال ۱۱۷۳ مہاراجہ صاحب بہادر آف ریاست پٹیالہ کب قادیان تشریف لائے؟ اور کہاں قیام کیا؟

جواب ۱۴ ۔ اپریل ۱۹۴۱ء ڈیڑھ بجے بعد دوپہر بذریعہ کار قادیان آئے ۔ اور حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی کوٹھی بیت الظفر میں قیام کیا ۔

سوال ۱۱۷۴ ۱۹۴۱ء میں بیرونِ ممالک قادیان سے کتنے مبلغین تشریف لے گئے نام اور جگہ بتائیں؟

جواب دو (۲) مبلغ (۱) مولوی محمد الدین فاضل سابق مجاہد البانیہ

(۲) ملک عزیز احمد صاحب مجاہد تحریک جدید ۔

سوال ۱۱۷۵ ۱۹۴۱ء میں قادیان واپس آنے والے مبلغین کے نام کیا ہیں؟

جواب (۱) چوہدری محمد اسحاق صاحب سیالکوٹی ۔

(۲) مولوی عبد الغفور صاحب مولوی فاضل ۔

سوال ۱۱۷۶ اندرونِ ملک کے مشہور مناظرے کہاں کہاں ہوئے؟
جواب مجوکہ پورہ دھاریوال۔ مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ، رو ڑی۔ دانا زیدکا میکریاں۔ لاہور، لائل پور، موضع بیری ضلع گورداسپور، دہلی۔
سوال ۱۱۷۷ ماہنامہ "فرقان" کا اجراء کب ہوا؟
جواب جنوری ۱۹۴۲ء میں۔
سوال ۱۱۷۸ ماہنامہ "الفرقان" کس کی تحریک پر جاری ہوا؟
جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی تحریک پر
سوال ۱۱۷۹ اِس رسالہ کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟
جواب مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری
سوال ۱۱۸۰ ہندوستان کی مرکزی اسمبلی میں "قاضی بل" کب پیش ہوا۔ اور جماعت احمدیہ نے اس پر کیوں احتجاج کیا؟
جواب مارچ ۱۹۴۲ء میں پیش ہوا۔ احتجاج کی وجہ یہ تھی کہ اِس بل میں اسلامی نکاح پر ناجائز قیود اور بے معنی پابندیاں عائد کر کے مسلمانانِ ہند کے لئے گوناں گوں مشکلات پیدا کی گئی تھیں۔
سوال ۱۱۸۱ ۱۹۴۲ء میں حضرت مسیح موعود کے علم کلام کو کیا شاندار فتح نصیب ہوئی؟
جواب شیخ الازہر علامہ شلتوت نے فتویٰ دیا کہ "مسیح ابن مریم" وفات پا چکے ہیں۔
سوال ۱۱۸۲ یہ فتویٰ کب اور کہاں چھپا؟
جواب قاہرہ کے ہفت روزہ "الرسالہ" کی جلد ۱۰، شمارہ ۴۶۲ مورخہ ۱۱ مئی ۱۹۴۲ء میں بعنوان "رفع عیسیٰ"۔
سوال ۱۱۸۳ اِس فتویٰ پر جو اعتراضات ہوئے۔ اُن کے جوابات علامہ محمود شلتوت نے اپنی کس کتاب میں دیئے اور کب؟
جواب دسمبر ۱۹۵۹ء کو "الفتاویٰ" میں۔
سوال ۱۱۸۴ قادیان کے غرباء اور دوسرے احمدیوں کے لئے حضرت مصلح موعود نے

غلہ کی تحریک کب کی ؟

جواب فروری ۱۹۴۲ء میں۔

سوال ۱۱۸۵ قادیان میں مجلس ارشاد کے قیام کا مقصد کیا تھا۔ اور اس کا پہلا اجلاس کب ہوا ؟

جواب (۱) سب احمدی سلطان القلم حضرت مسیح موعود کے حقیقی معنوں میں وارث بن جائیں۔ اور قرآنی معارف کے بیان کرنے اور غیر مذاہب کے رد اور ان کے اعتراضات کے دفاع میں ہر وقت منہمک رہیں۔ (۲) ۲ مئی ۱۹۴۲ء کو پہلا اجلاس ہوا۔ (زیر صدارت علامہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب)۔

سوال ۱۱۸۶ حضرت مصلح موعود نے شعار اسلامی کے بارے میں اہم ارشاد کب دیا۔ اور اس ضمن میں کیا کہا ؟

جواب ۱۹ جون ۱۹۴۲ء کو فرمایا کہ داڑھی منڈوانے والے احمدی شکست خوردہ ذہنیت رکھتے ہیں۔ انہیں جماعت کے کسی عہدہ کے لئے منتخب نہ کیا جائے۔

سوال ۱۱۸۷ مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے حضرت مصلح موعود نے کب تحریک دعا کی اور کیوں ؟

جواب ۲۶ جون ۱۹۴۲ء ، جرمن فوجیں جنگ عالمگیر دوم میں مصر میں العالمین کے مقام تک پہنچ گئیں۔ جہاں سے حجاز کی سرزمین قریب رہ گئی تھی۔ اور شدید خطرہ پیدا ہو گیا تھا۔

سوال ۱۱۸۸ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء جلسہ سالانہ پر حضرت مصلح موعود نے کس موضوع پر خطاب فرمایا ؟

جواب "نظام نو" کے عنوان پر۔

سوال ۱۱۸۹ چینی مسلمانوں کے نمائندہ قادیان کب تشریف لائے۔ اور ان کا نام کیا ہے اور وہ کہاں ٹھہرے ؟

جواب یکم اکتوبر ۱۹۴۲ء کو۔ نمائندہ چین کا نام شیخ عثمان صاحب۔ آپ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی کوٹھی بیت الظفر میں قیام فرما ہوئے

سوال ۱۱۹۰ ہندوستان میں پیغام حق کی منظم اشاعت کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے تبلیغ خاص کی تحریک کب جاری فرمائی؟

جواب ۱۶ اکتوبر ۱۹۴۲ء کو۔

سوال ۱۱۹۱ پروفیسر سیّد اختر احمد صاحب اورینوی نے حضرت مصلح موعود سے کب ملاقات کی۔ اور اس کا سبب کیا تھا؟

جواب پروفیسر صاحب کو اشتراکیت اور اشتمالیت کے مطالعہ کے دوران اسلام کے معاشی نظام کے بارے میں بعض اُلجھنیں پیدا ہوئیں۔ جن کا تسلی بخش جواب حضور نے دیا۔

سوال ۱۱۹۲ جماعت احمدیہ کے اُس مبلغ کا نام بتائیں جن کا جہاز سمندری سفر کے دوران غرق ہوگیا۔ یہ واقعہ کب ہوا؟

جواب مولوی محمّد دین صاحب سابق مجاہد البانیہ۔ آپ مبلغ نائجیریا سے چارج لینے جا رہے تھے۔ کہ راستہ ہی میں غرقابی جہاز سے شہید ہو گئے۔ (مورخہ ۱۶ نومبر ۱۹۴۲ء)

سوال ۱۱۹۳ وہ کون سا جمعہ ہے۔ جس میں خلیفۃ المسیح الثانیؓ آرام کرسی پر جسے چند دوستوں نے اُٹھایا ہوا تھا۔ بیٹھ کر تشریف لائے۔ اور خطبہ دیا۔ اس کی وجہ کیا تھی اور خطبہ کی اہمیت کیا تھی؟

جواب ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء کو، اس روز نقرس کے شدید حملے کی وجہ سے چلنا تو درکنار بیٹھنا بھی قریباً ناممکن تھا۔ اس خطبہ میں آپ نے تحریک جدید کے سال نہم کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۱۹۴ ریڈیو پر مخرب اخلاق پروگرام نہ سُننے کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے کب وصیت کی؟

جواب ۲۷ نومبر ۱۹۴۲ء کو۔

سوال ۱۱۹۵ حضور نے ۱۹۴۲ء میں معاشی نظام کے بارے میں ایک خطاب فرمایا؟

اس خطاب کا عنوان کیا ہے۔ اور یہ خطاب کب کیا۔ اور اس تقریر کے نوٹ آپ نے پہلے کس کو املا کرائے ؟

جواب عنوان "نظامِ نو" ۲۷ دسمبر ۱۹۴۲ء کو تقریر فرمائی۔
حضرت اُمّ متین صاحبہ کو املا کرائی۔

سوال ۱۱۹۶ ۱۹۴۲ء میں کتنے جلیل القدر رفقائے مسیح (خدا ان سے راضی ہو) کی وفات ہوئی ؟

جواب اٹھارہ جلیل القدر رفقائے مسیح (خدا اُن سے راضی ہو)

سوال ۱۱۹۷ ۱۹۴۲ء میں کتنی اہم مذہبی کانفرنسیں ہوئیں ؟

جواب چار۔ (۱) بھینی ضلع لدھیانہ نامدھاری سکھوں کی اتحاد کانفرنس یکم اپریل ۱۹۴۲ء۔ (۲) آل اڑلیسہ احمدیہ کانفرنس سونگڑہ مئی ۱۹۴۲ء۔ (۳) آل انڈیا مسلم کانفرنس، ۷، ۸ جون ۱۹۴۲ء (۴) سری نگر مذاہب کانفرنس۔

سوال ۱۱۹۸ ان کانفرنسوں میں جماعت کی نمائندگی کرنے والے علماء اور مقررین کے نام بتلایئے ؟

جواب (۱) مہاشہ محمد عمر صاحب اور گیانی عباد اللہ صاحب (پہلی کانفرنس)
(۲) مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔ مہاشہ محمد عمر صاحب گیانی عباد اللہ صاحب اور مولوی محمد سلیم صاحب (دوسری کانفرنس) (۳) ڈاکٹر عبدالرحمان صاحب موگا (تیسری کانفرنس)۔ (۴) نواب چوہدری محمد دین صاحب، مولوی عبدالواحد صاحب چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر، چوہدری اسد اللہ خان صاحب (چوتھی کانفرنس)

سوال ۱۱۹۹ ۱۹۴۲ء میں کتنے اہم مباحثے ہوئے کب اور کن مبلغین نے حصہ لیا ؟

جواب دو (۲) (۱) مباحثہ امرتسر ۲۲ فروری ۱۹۴۲ء مولانا قاضی محمد نذیر صاحب اور مولوی احمد یار صاحب۔ (۲) مباحثہ یدو ملہی ۲۷ فروری ۱۹۴۲ء مولوی غلام مصطفٰے صاحب اور مولوی احمد یار صاحب۔

سوال ۱۲۰۰ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بنیاد کس سن میں کس نے رکھی ؟

جواب ۱۰ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کو، حضرت مصلح موعود نے بنیاد رکھی

سوال ۱۲۰۱ ۳۱ر مارچ ۱۹۴۳ء کو جماعت احمدیہ کے ایک ممتاز مناظر اور عالم دین کو گرفتار کر لیا گیا وہ کون تھے اور کب رہائی ہوئی ؟

جواب ملک عبد الرحمان صاحب خادم گجراتی ۔ یہ ظالمانہ کارروائی گجرات کے ہندو ڈپٹی کمشنر کے خلاف ایک نظم کی اشاعت کی بناء پر کی گئی۔ دو ۲ ہفتہ بعد رہائی ہوئی ۔

سوال ۱۲۰۲ حضور نے مخلوط تعلیم کے خلاف کب مؤثر آواز بلند کی ؟

جواب مجلس مشاورت اپریل ۱۹۴۳ء میں ۔

سوال ۱۲۰۳ جماعت احمدیہ کو حادثہ بھامڑی کس دن پیش آیا۔ اور وجہ کیا تھی ؟

جواب ۱۷ر جون ۱۹۴۳ء کو بھامڑی میں احمدیہ جماعت نے جلسہ کیا۔ جس کی مخالفین نے سخت مخالفت کی اور فساد برپا کیا ۔

سوال ۱۲۰۴ جلسہ بھامڑی میں شامل ہونے والے بعض مشہور احمدیوں کے نام بتائیں ؟

جواب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب، حضرت مولوی عبد الرحمان صاحب جٹ حضرت خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب، حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ۔

سوال اِس حادثہ کے بعد جو مقدمہ قائم ہوا۔ اُس کی پیروی کن وکلاء نے کی ؟

جواب ۱۲۰۵ مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ گورداسپور ۔
میر محمد بخش ایڈووکیٹ گوجرانوالہ ۔
شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ کپورتھلہ
چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر ایٹ لاء لاہور

سوال ۱۲۰۶ بعض نوجوانوں کے تالی بجانے پر حضور نے کب اظہار ناراضگی فرمایا؟

جواب ۲۴ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کو اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقع پر ۔

سوال ۱۲۰۷ حضرت مصلح موعود نے سلسلہ احمدیہ کی تاریخ محفوظ کرنے والے کن تین بزرگوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ اور کب ؟

جواب حضرت مفتی محمد صادق صاحب۔
حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی۔
حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی۔ (اللہ ان سب سے راضی ہو)
(یکم اکتوبر ۱۹۴۳ء بروز عید الفطر)

سوال ۱۲۰۸ حضرت مصلح موعود نے افتاء کمیٹی کا قیام کب کیا۔ اور اس کا مقصد کیا تھا؟
جواب ۱۹۴۳ء میں فقہ اسلامی کے مختلف مسائل پر غور و فکر کرنے کے لئے۔

سوال ۱۲۰۹ ۱۹۴۳ء کو کتنے جلیل القدر رفقاء مسیح کا انتقال ہوا تیں کے نام بتائیں؟
جواب گیارہ رفقاء مسیح۔
حضرت مولوی غلام حسین صاحب پشاوری۔
حضرت چوہدری غلام احمد صاحب امیر جماعت کریام۔
حضرت سیّد میر عنایت علی شاہ صاحب (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۲۱۰ لیگوس کی پہلی عالیشان البیت تقریباً ساڑھے پانچ ماہ میں تکمیل ہوئی۔ اس کا نام کیا تھا اور کس نے رکھا؟
جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیت فضل نام رکھا۔

سوال ۱۲۱۱ اس کی بنیاد کب اور کس نے رکھی؟ اور افتتاح کب ہوا؟
جواب بنیاد ۲ ر مارچ ۱۹۴۳ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے رکھی۔
(تاریخ افتتاح ۲۷ ر اگست ۱۹۴۳ء بروز جمعہ)

سوال ۱۲۱۲ ۱۹۴۳ء میں ہونیوالا مباحثہ کہاں ہوا تھا اور موضوع کیا تھا؟
جواب ہیرم ضلع ہوشیار پور میں مورخہ ۲ ر جون ۱۹۴۳ء کو مباحثہ ہوا۔
موضوع تھا وفات و حیات مسیح اور مسئلہ ختم نبوت۔

سوال ۱۲۱۳ احمدیوں کی طرف سے کون مناظر تھے۔ اور اہلحدیث کی طرف سے کون؟
جواب مولوی سیّد احمد علی صاحب مولوی فاضل

مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری (احمدی مناظر)

مولوی عبد اللہ معمار امرتسری (اہلحدیث مناظر)

سوال ۱۲۱۴ "اُسوہ حسنہ" پر حضرت مُصلح موعود نے کب تقریر فرمائی؟

جواب جلسہ سالانہ، ۲۸ر دسمبر ۱۹۴۳ء کے موقع پر۔

سوال ۱۲۱۵ مجلس انصار اللہ کا پہلا دستور اساسی کب بنا؟

جواب ۲۷ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کو

۱۹۴۴ء

سوال ۱۲۱۶ ۱۹۴۴ء کے سال کو جماعت احمدیہ کی تاریخ میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب "سبز اشتہار میں جو (مصلح موعود) کی پیشگوئی ہے اس میں مجھے کوئی شبہ نہیں کہ وہ میرے ہی متعلق ہے" گو حضرت مصلح موعود علی وجہ البصیرت اس رائے پر قائم تھے مگر اس سال آپ پر مصلح موعود ہونے کا الٰہی انکشاف ایک رویاء کے ذریعے ہوا۔

سوال ۱۲۱۷ حضرت مُصلح موعود نے اپنے مصلح موعود ہونے کا باقاعدہ اعلان کب فرمایا؟

جواب سفر لاہور کے دوران ۵، ۶ جنوری ۱۹۴۴ء کی درمیانی شب جب کہ حضور کا قیام مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی کوٹھی واقع ۱۳ ٹمپل روڈ میں تھا۔ حضور پر ایک رویاء میں یہ انکشاف ہوا کہ اس پیشگوئی کے مصداق آپ ہی ہیں۔ اور ۲۸ جنوری ۱۹۴۴ء کو قادیان واپسی کے بعد خطبہ جمعہ کے دوران آپ نے اس رویاء کو بیان فرما کر مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۲۱۸ کس جگہ دنیوی حالات کے مخالف ہونے کے باوجود حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے ایک رحمت کے نشان کی خبر دی تھی۔ اسی جگہ اسی دن حضور نے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا۔ جگہ کا نام اور تاریخ بتائیں؟

جواب ہوشیار پور کے مقام پر ۲۰ فروری ۱۹۴۴ء کو جلسہ "یوم مصلح موعودؑ" کے دوران حضور نے اعلان فرمایا کہ "میں آج اسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ و تصرف میں میری جان ہے کہ میں نے جو رؤیا بتائی ہے وہ مجھے اسی طرح آئی ہے ... میں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ میں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَخَلِیْفَتُہٗ اور میں نے اس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ میں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے انیس سو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں۔ پس میں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا نام پہنچانا ہے میں یہ نہیں کہتا کہ میں ہی موعود ہوں اور کوئی موعود قیامت تک نہیں آئے گا۔ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اور موعود بھی آئیں گے۔ ..."

سوال ۱۲۱۹ ہوشیار پور میں جلسہ سے خطاب کے بعد حضور کہاں تشریف لے گئے؟

جواب سیدنا حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) خطاب کے بعد چلّہ کشی والے مقدس و مبارک کمرہ میں تشریف لے گئے۔ اور قبلہ رُخ دو زانو بیٹھ کر تسبیح و تحمید کرنے لگے۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے حضرت خلیفہ ثانی کے علاوہ صرف پینتیس احباب کمرہ میں تشریف لے گئے اور بقیہ احباب باہر گلی اور ساتھ کے میدان میں کھڑے رہے جب کمرہ بھر گیا تو حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے ارشاد فرمایا کہ "اس موقع پر کسی ذاتی غرض کے لئے دُعا نہ کی جائے"۔ اس کے بعد حضور نے ہاتھ اُٹھا کر دُعا کی جس میں وہ تمام احمدی احباب بھی شریک ہوئے جو باہر کھڑے تھے۔ دُعا نہایت گریہ زاری سے قریباً دس منٹ ہوئی۔"

سوال ۱۲۲۰ ہوشیار پور کے علاوہ اور کن مقامات پر اس اعلان کے بعد جلسے کئے گئے؟

جواب لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں بھی جلسے منعقد کئے گئے جن میں بنفسِ نفیس خود حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے شرکت فرمائی اور اپنے دعویٰ مصلح

موعود کا حلفیہ اور پر جلال اعلان فرمایا اور اہلِ ہند پر حجت تمام کر دی۔

سوال ۱۲۲۱ ۵ مارچ ۱۹۴۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کی کونسی حرم وفات پاگئیں؟

جواب حضرت سیدہ اُم طاہر صاحبہ (خدا ان سے راضی ہو)۔ ہمارے پیارے موجودہ امام (حضرت خلیفۃ المسیح الرابع) کی والدہ محترمہ۔

سوال ۱۲۲۲ حضرت سیدہ اُمِّ طاہر کی وفات کے بعد حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے ان کے بارے میں ایک مضمون لکھا۔ اس مضمون کی روشنی میں ان کی سیرت بیان کریں؟

جواب حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) تحریر فرماتے ہیں "... مریم کو احمدیت پر سچا ایمان حاصل تھا۔ وہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) پر قربان تھیں۔ ان کو قرآنِ کریم سے محبت تھی۔ اور اس کی تلاوت نہایت خوش الحانی سے کرتی تھیں۔ مریم ایک بہادر دِل کی عورت تھیں۔ جب کوئی نازک موقع آتا میں یقین کے ساتھ ان پر اعتبار کرسکتا تھا... انہیں صرف اتنا کہنا کافی ہوتا تھا کہ یہ سلسلہ کا کام ہے۔ یا سلسلہ کے لئے کوئی خطرہ یا بدنامی ہے۔ اور وہ شیرنی کی طرح لپک کر کھڑی ہو جاتیں اور بھول جاتیں اپنے آپ کو، بھول جاتیں کھانے پینے کو، بھول جاتیں اپنے بچوں کو بلکہ بھول جاتیں تھیں مجھ کو بھی اور انہیں صرف وہ کام ہی یاد رہ جاتا.... مہمان نوازی انتہا درجہ کی تھیں۔ ہر ایک کو اپنے گھر میں جگہ دینے کی کوشش کرتیں... اُنہوں نے لجنہ میں جان ڈال دی ... بیواؤں کی خبر گیری، یتامیٰ کی پرورش، کمزوروں کی پرسش جلسہ کا انتظام باہر سے آنیوالی مستورات کی مہمان نوازی اور خاطر مدارات غرض ہر بات میں انتظام کو آگے سے ترقی دی....."

سوال ۱۲۲۳ حضرت اُمِّ طاہر صاحبہ کی وفات کے زخم ابھی تازہ ہی تھے کہ ۱۷ مارچ ۱۹۴۴ء کو جماعت احمدیہ کے فقید المثال محدث اور عظیم المرتبت عالم و منتظم وفات پاگئے کون؟

جواب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۲۲۴ حضرت میر اسحٰق صاحب کا حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) سے کیا رشتہ تھا؟

جواب حضرت اماں جان (خدا آپ سے راضی ہو) کے چھوٹے بھائی، حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کے ماموں اور دودھ شریک بھائی اور حضرت میر ناصر نواب صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) کے صاحبزادے تھے۔

سوال ۱۲۲۵ حضرت میر اسحٰق صاحب کن جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے؟

جواب صیغہ ضیافت کے ناظر۔ دارالشیوخ کے ناظم اعلیٰ۔ جماعت احمدیہ کے قاضی، مجلس افتاء کے رکن۔ مدرسہ احمدیہ کے ہیڈ ماسٹر۔ مجلس تعلیم کے ممبر، مجلس ارشاد کے صدر رہے نیز بیت اقصیٰ میں روزانہ بخاری شریف کا درس بھی دیتے رہے۔

سوال ۱۲۲۶ "دیکھو ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کے اس قدر احسانات ہیں کہ اگر سجدوں میں ہمارے ناک گھس جائیں۔ ہمارے ہاتھوں کی ہڈیاں گھس جائیں تب بھی ہم اس کے احسانات کا شکر ادا نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے آخری موعود کی نسل میں ہمیں پیدا کیا ہے۔ اور اس فخر کے لئے اس نے اپنے فضل سے ہمیں چن لیا ہے۔ پس ہم پر ایک بہت بڑی ذمہ داری عائد ہے۔ دنیا کے لوگوں کے لئے دنیا کے اور بہت سے کام پڑے ہوئے ہیں۔ مگر ہماری زندگی تو کلیتہً دین کی خدمت اور اسلام کے احیاء کے لئے وقف ہونی چاہیئے"۔ خاندان مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو وقفِ زندگی کی یہ تحریک حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے کب فرمائی؟

جواب خطبہ جمعہ ۱۰ر مارچ ۱۹۴۴ء کو۔

سوال ۱۲۲۷ "ہم میں سے کچھ لوگ جن کو خدا تعالیٰ توفیق دے اپنی جائیدادوں کو اس صورت میں دین کے لئے وقف کر دیں کہ جب سلسلہ کی طرف سے ان سے مطالبہ کیا جائے گا انہیں وہ جائیداد اسلام کی اشاعت کے لئے پیش کرنے میں قطعاً کوئی عذر نہ ہوگا"۔ وقفِ جائیداد کی یہ تحریک حضرت خلیفہ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے کب فرمائی؟

جواب ۱۹۴۴ء میں۔ اور سب سے پہلے خود حضور نے اپنی جائیداد پیش کی۔

سوال ۱۲۲۸ ۱۹۴۴ء میں ایک الہام کے بعد حضور نے لجنات کو اصلاح کی طرف توجہ

دلائی۔ الہام کیا تھا؟

جواب "اگر تم پچاس فیصدی عورتوں کی اصلاح کرلو تو اسلام کو ترقی حاصل ہو جائے گی۔

سوال ۱۲۲۹ ۲۴ مارچ ۱۹۴۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب دُنیا کی سات مشہور زبانوں انگریزی، روسی، جرمن، فرانسیسی، اطالوی، ڈچ، ہسپانوی اور پرتگیزی زبان میں قرآن مجید کے تراجم کی عظیم الشان تحریک فرمائی۔

سوال ۱۲۳۰ ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۴ء کو حضرت خلیفۃ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے تحریک فرمائی کہ "ہر قابلیت کے نوجوان خدمتِ دین کے لئے زندگیاں وقف کریں۔

سوال ۱۲۳۱ حضرت خلیفۃ ثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے مجالس علم و عرفان کا آغاز کب فرمایا؟

جواب مارچ ۱۹۴۴ء سے آغاز فرمایا اور وقفہ وقفہ سے اگست ۱۹۴۷ء تک یہ مجالس جاری رہیں

سوال ۱۲۳۲ "ہم قرطبہ، زہرا، غرناطہ، مالقر طلیطلہ اور ہسپانیہ کے دوسرے شہروں میں ہی نہیں اس کے ذرّہ ذرّہ پر دوبارہ اسلام کا جھنڈا گاڑیں گے۔" حضرت مُصلح موعود نے یہ الفاظ کس موقع پر فرمائے؟

جواب ۷ اپریل ۱۹۴۴ء کو قادیان میں خطبہ جمعہ کے دوران۔

سوال ۱۲۳۳ "اے شہید وفا تم اکیلے نہیں ہو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سچّے خادم منتظر ہیں جب خدا تعالیٰ کی طرف سے آواز آئے گی وہ پروانوں کی طرح اس ملک میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالےٰ کے نور کو وہاں پھیلائیں گے۔" حضرت مُصلح موعود نے شہید وفا کے الفاظ سے کس کو یاد فرمایا ہے؟

جواب ایک ہسپانوی جرنیل کو جس کا نام غالباً عبدالعزیز تھا جو اکیلا لڑتا ہوا شہید ہو گیا۔

سوال ۱۲۳۴ خلیفۂ وقت کی حفاظت کے لئے مستقل عملہ رکھنے کی تجویز کب پیش ہوئی؟

جواب ۷، ۸، ۹ ر اپریل ۱۹۴۴ء کی مجلسِ مشاورت میں۔

سوال ۱۲۳۵ صوبہ پنجاب کی ضلع وار تنظیمی تقسیم کب عمل میں آئی ؟

جواب ۷، ۸، ۹ اپریل ۱۹۴۴ء کی مجلسِ مشاورت میں

سوال ۱۲۳۶ نظامِ سلسلہ کی اطاعت کے متعلق خطاب فرماتے ہوئے حضرت مصلح موعودؓ نے جن خیالات کا اظہار فرمایا مختصراً بیان کیجئے؟

جواب آپ کے الفاظ تھے "سلسلہ چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اس لئے اس کے مقابلہ میں کسی انسان کی پرواہ نہیں کی جائے گی خواہ وہ کوئی ہو خواہ وہ حضرت مسیح موعودؑ کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو خواہ وہ میرا بیٹا کیوں نہ ہو سلسلہ مقدم اور غالب ہے ہر انسان پر"

سوال ۱۲۳۷ برصغیر کی احمدی جماعتوں کے لئے "الانذار" میں کس خطرے کی طرف اشارہ فرمایا گیا؟

جواب تبلیغی مساعی تیز نہ کی گئیں تو دینی قیادت بیرونی جماعتوں کے ہاتھ میں جائے گی اور وہ دین کا وہ نقشہ پیش کریں گے جو ان کے ذہنوں کی پیداوار ہوگا۔

سوال ۱۲۳۸ اس ضمن میں پیغامِ حق پہنچانے کا بہترین طریق کیا تجویز فرمایا؟

جواب اپنے غیر احمدی رشتہ داروں کے پاس جا کر کہیں کہ اب تو مر کر ہی اٹھنا ہے یا قائل ہو جاؤ یا قائل کر لو۔

سوال ۱۲۳۹ حضرت مصلح موعودؓ نے مولوی محمد علی امیر احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام کو دعوتِ مباہلہ دیتے ہوئے کیا فرمایا ؟

جواب حضورؓ نے ارشاد فرمایا کہ وہ کبھی مقابلہ پر نہیں آئیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

سوال ۱۲۴۰ حضرت مصلح موعودؓ کا آخری نکاح کس سے اور کب ہوا ؟

جواب سید عبدالستار شاہ صاحبؓ کی پوتی اور سید عزیز اللہ شاہ صاحب کی بیٹی سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ سے (۳۰ جولائی ۱۹۴۴ء)

سوال ۱۲۴۱ اِس نکاح کی تحریک کیسے ہوئی ؟

جواب حضرت سیدہ اُمِّ طاہر مرحومہ کی وفات کے بعد بچوں کو سنبھالنے کا مسئلہ تھا۔ مُصلح موعود والی پیشگوئی کے تواتر میں ایسی پیشگوئیاں موجود تھیں جن میں ایک اور شادی کی طرف اشارہ تھا تذکرہ سے فال لی تو بُشریٰ لفظ مِلا۔ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے بھی پیشگوئیوں سے یہی نتیجہ اخذ کیا اور یہ شادی ہو گئی۔ واضح خوابیں بھی آئیں۔

سوال ۱۲۴۲ سیّدہ بُشریٰ صاحبہ کو عرفِ عام میں مہر آپا کیوں کہا جانے لگا؟

جواب حضرت مُصلح موعود نے خواب میں دیکھا ایک فرشتہ آواز دے رہا ہے کہ مہر آپا کو بُلاؤ جس کے معنی ہیں "محبت کرنے والی آپا"۔

سوال ۱۲۴۳ ۲۴ نومبر ۱۹۴۴ء حضور نے کس موقع پر فرمایا "زبان گو میری ہے پر بُلاوا اُسی کا ہے"؟

جواب تحریکِ جدید کے دفتر دوم کی بُنیاد کے موقع پر۔

سوال ۱۲۴۴ جلسہ سالانہ ۱۹۴۴ء میں حضور نے لجنات کے لئے کیا ہدف مقرر فرمایا ؟

جواب تمام عورتوں کو لکھنا پڑھنا آنا چاہیئے

دوسرا قدم نماز، روزہ، شریعت کے احکام سے واقفیت۔

تیسرا نماز باترجمہ، قرآن باترجمہ

سوال ۱۲۴۵ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر مردانہ جلسہ گاہ میں کتنی لمبی تقریر فرمائی اور موضوع کیا تھا؟

جواب حضور نے ساڑھے تین بجے سے ساڑھے سات بجے تک مسلسل خطاب فرمایا۔

(موضوع) پیشگوئی مُصلح موعود کا پورا ہونا اور مولوی محمّد علی اور اُن کے رفقاء کے اعتراضات کے جوابات۔

سوال ۱۲۴۶ اِس جلسہ سالانہ کی حاضری کیا تھی اور خواتین کو شمولیت کی اجازت تھی یا نہیں ؟

جواب خواتین کو شمولیت کی اجازت نہ تھی، حاضری ۲۳ ہزار تھی

۱۹۴۵ء تا ۱۹۵۵ء

سوال ۱۲۴۷ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان کو پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل کا ممبر کب منتخب کیا گیا؟

جواب ۶ رجنوری ۱۹۴۵ء کو۔

سوال ۱۲۴۸ فروری ۱۹۴۵ء حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت احمدیہ میں اعلیٰ علمی مذہبی اور سائینٹفک تحقیق کا مذاق پیدا کرنے کے لئے کس مجلس کی تاسیس فرمائی؟

جواب مجلس مذہب و سائنس۔

سوال ۱۲۴۹ مجلس کے بنیادی مقاصد کیا تھے؟

جواب سائنس، فلسفہ، اقتصادیات، عمرانیات اور دوسرے علوم جدیدہ کی طرف سے مذہب پر عموماً اور اسلام پر خصوصاً ہونے والے اعتراضات کی علمی سطح پر تحقیق

سوال ۱۲۵۰ ۱۹ رمارچ ۱۹۴۵ء کو مجلس مذہب و سائنس کا پہلا اجلاس ہوا صدر کون تھے؟

جواب صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔

سوال ۱۲۵۱ تعلیم الاسلام ریسرچ سوسائٹی کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۱۸ رصلح / جنوری ۱۳۲۴ ہش / ۱۹۴۵ء

سوال ۱۲۵۲ "اس بیج میں سے ایک دن ایسا درخت پیدا ہو جس کی ایک ایک ٹہنی ایک بڑی یونیورسٹی ہو اور ایک ایک پتہ کالج بن جائے اور ایک ایک پھول اشاعت اسلام اور تبلیغ دین کی ایک اعلیٰ درجے کی بنیاد ہو" یہ دعا کس نے؟ کس موقع پر کی؟

جواب حضرت مصلح موعود نے تعلیم الاسلام کالج کی افتتاحی تقریب میں یہ دعا فرمائی۔

سوال ۱۲۵۳ "میں بسم اللہ مجرها و مرسٰها کہتے ہوئے اس کاغذی ناؤ کو تقدیر کے دریا میں پھینکتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آسمان سے فرشتے اتارے جو اسے کامیابی کی منزل پر پہنچادیں"

یہ دُعائیہ جملے حضرت مُصلح موعود نے کس موقع پر تحریر فرمائے ؟
جواب تعلیم الاسلام کالج میں بی اے اور بی ایس سی کی کلاسوں کے افتتاح کے موقع پر۔
سوال ۱۲۵۴ بی ایس سی کے لئے علم طبیعات کی لیبارٹری کی بنیاد کس نے کب رکھی؟
جواب حضرت مصلح موعود نے ۱۵ر اپریل ۱۹۴۶ء کو۔
سوال ۱۲۵۵ ۱۹ر اپریل ۱۹۴۵ء کو فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کس نے کیا؟
جواب مُلک کے مشہور سائنسدان ڈاکٹر سَر شانتی سروپ بھٹناگر ڈائریکٹر کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ تھے۔
سوال ۱۲۵۶ صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب پرنسپل تعلیم الاسلام کالج نے آرڈر بک سٹاف" میں آخری فرمان کیا تحریر فرمایا ؟
جواب "کالج یکم جولائی ۱۹۴۷ء سے گرمی کی تعطیلات کے لئے بند ہو کر ۲۷ر ستمبر ۱۹۴۷ء کو دوبارہ کُھلے گا" مگر اِس تاریخ تک ملکی تقسیم ہو چکی تھی۔
سوال ۱۲۵۷ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے قادیان سے کب ہجرت فرمائی ؟
جواب ۱۶ر نبوت/ نومبر ۱۳۲۶ھش / ۱۹۴۷ء۔
سوال ۱۲۵۸ "آسمان کے نیچے پاکستان کی سرزمین میں جہاں کہیں بھی جگہ ملتی ہے لے لو۔ اور کالج شروع کر دو" یہ الفاظ کس نے ؟ کس سے ؟ اور کس موقع پر کہے تھے ؟
جواب یہ تاریخی الفاظ حضرت مصلح موعود نے چوہدری محمد علی صاحب کو تعلیم الاسلام کالج کے تقسیم کے بعد لاہور میں اجراء کے فیصلہ پر فرمائے تھے۔
سوال ۱۲۵۹ کالج کس جگہ قائم کیا گیا ؟
جواب جودھامل بلڈنگ کے پاس سیمنٹ بلڈنگ میں۔
سوال ۱۲۶۰ محکمہ بحالیات نے کالج کے لئے کون سی عمارت دی تھی ؟
جواب ۷ر کینال پارک لاہور کی بوسیدہ سی عمارت طلبہ زمین پر صفوں پر پڑھتے اور وہیں سو رہتے۔
سوال ۱۲۶۱ تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ نے کس بادشاہ کو گارڈ آف آنر پیش کیا؟

جواب شہنشاہِ ایران کی آمد پر جو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا اُس میں 80% کالج کے طالب علم تھے۔

سوال ۱۲۶۲ تعلیم الاسلام کالج کی ٹیموں کی کھیلوں میں کیا پوزیشن تھی؟

جواب فٹ بال، والی بال، بیڈمنٹن اور تیراکی کی ٹیمیں اعزاز حاصل کرتی رہیں۔ کشتی رانی کی ٹیم پنجاب روئنگ ایسوسی ایشن کے سالانہ مقابلہ میں اوّل آئی۔

سوال ۱۲۶۳ کالج کا علمی ادبی مجلّہ کس نام سے کب جاری ہوا؟

جواب "المنار"۔ اپریل ۱۹۵۰ء میں جاری ہوا۔

سوال ۱۲۶۴ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کے "المنار" کے لئے پیغام کا متن بتائیے؟

جواب With trust in God and Faith in the ultimate triumph of your mission march on.

سوال ۱۲۶۵ ۲ اپریل ۱۹۵۰ء تعلیم الاسلام کالج کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت کس نے فرمائی؟

جواب حضرت مصلح موعود (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۲۶۶ "پس اے خدائے واحد کے منتخب کردہ نوجوانو! اسلام کے بہادر سپاہیو! مُلک کی اُمید کے مرکزو! قوم کے سپوتو! آگے بڑھو کہ تمہارا خدا، تمہارا دین تمہارا مُلک اور تمہاری قوم محبت اور اُمید کے مخلوط جذبات سے تمہارے مستقبل کو دیکھ رہے ہیں"۔ یہ الفاظ کس کے ہیں کس موقع پر کہے گئے؟

جواب حضرت مصلح موعود کے جلسہ تقسیم اسناد ٹی آئی کالج کے موقع پر

سوال ۱۲۶۷ ۳۰ مارچ ۱۹۵۲ء کے جلسہ تقسیم اسناد کی صدارت کس نے کی؟

جواب وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی ڈاکٹر ایس اے رحمان صاحب نے۔

سوال ۱۲۶۸ پرنسپل ٹی آئی کالج حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو

کتنا عرصہ قید میں رہنا پڑا؟

جواب یکم اپریل ۱۹۵۳ء سے ۲۸ مئی ۱۹۵۳ء تک

سوال ۱۲۶۹ ٹی آئی کالج ربوہ ہوسٹل کی عمارت کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا۔ اور کس نے رکھا؟

جواب حضرت مصلح موعود نے ۲۶ جون ۱۹۵۳ء کو ہوسٹل کا سنگِ بنیاد رکھا۔

سوال ۱۲۷۰ کالج کی مستقل عمارت کا افتتاح کب ہوا اور کس نے کیا؟

جواب حضرت مصلح موعود نے ۶ دسمبر ۱۹۵۴ء کو افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۲۷۱ یکم جنوری ۱۹۴۵ء سے حضرت مصلح موعود نے کون سی دعا پڑھنے کی تحریک فرمائی؟

جواب چالیس دن تک عشاء کی آخری رکعت میں اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

سوال ۱۲۷۲ منارۃ المسیح سے پہلی مرتبہ لاؤڈ اسپیکر کے ذریعہ تبلیغ احمدیت کب ہوئی؟

جواب ۷ جنوری ۱۹۴۵ء کو۔

سوال ۱۲۷۳ "دولتِ مشترکہ کے مدبرو کیا تم اس طنز کو محسوس نہیں کرتے کہ ہندوستان کے ۳۰ لاکھ سپاہی میدانِ جنگ میں دولتِ مشترکہ کی اقوام کی آزادیوں کو محفوظ کرنے کی جدوجہد کر رہے ہوں اور خود اپنی آزادی کی بھیک مانگتے ہیں" یہ الفاظ کس نے؟ کہاں؟ اور کس موقع پر کہے۔؟

جواب فروری ۱۹۴۵ء میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے کامن ویلتھ ریلیشنز کی صدارتی تقریر میں۔ یہ الفاظ کہے۔

سوال ۱۲۷۴ "مجھے اپنی آواز کے ہوا میں اُڑ جانے کا بھی کیا خوف ہو سکتا ہے جب کہ ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری ہوا میں اُڑنے والی آواز کو بھی لوگوں کے کانوں تک پہنچا دے" حضرت مصلح موعود کے یہ الفاظ کس طرح پورے ہوئے؟

جواب ۱۲ جنوری بیت اقصیٰ قادیان کے خطبہ میں ہندوستان اور انگلستان دونوں کو مخاطب کر کے صُلح کی تلقین کرنے کے بعد یہ الفاظ ادا فرمائے۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس نے دو ورقہ شائع کر کے ممبرانِ اسمبلی وزراء اور اکابرین تک پہنچایا۔ مشرقی افریقہ کے ریڈیو سے بھی نشر کیا گیا۔ اور پھر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی معرکہ آراء تقریر نے پوری برطانوی مملکت کو ہلا کے رکھ دیا۔

سوال ۱۲۷۵ مولوی ثناء اللہ امرتسری نے ہندوستان کی آزادی کے متعلق حضرت مصلح موعود کے ولولہ انگیز خطبہ پر کیا تبصرہ کیا؟

جواب چالیس کروڑ ہندوستانیوں کو غلامی سے آزاد کرانے کا ولولہ جس قدر خلیفہ جی کی اِس تقریر میں پایا جاتا ہے وہ گاندھی جی کی تقریر میں نہیں ملے گا۔

سوال ۱۲۷۶ "آئندہ ایکشنوں میں ہر احمدی کو مسلم لیگ کی پالیسی کی تائید کرنی چاہیے تا انتخابات کے بعد مسلم لیگ بلا خوف تردید کانگرس سے کہہ سکے کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ ہے" یہ مؤقف کس جماعت کا تھا؟

جواب جماعت احمدیہ کا۔ یہ الفاظ حضرت مُصلح موعود نے ایک مضمون میں فرمائے۔

سوال ۱۲۷۷ مسلم لیگ اور تحریکِ پاکستان کے مؤرخین کی کن کُتب میں جماعت احمدیہ کی مساعی کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب ۱۔ جناب خالد اختر صاحب افغانی نے ۱۹۴۶ء میں ایک کتاب لکھی "حالات قائداعظم محمد علی جناح" جو علمیہ بکڈپو بھنڈی بازار بمبئی ۳ سے شائع ہوئی اِس کتاب کے صفحہ ۳۱۴، ۳۱۵ پہ یہ ذکر ہے۔

۲۔ مورخِ پاکستان مولانا سید رئیس احمد جعفری کی "حیات محمد علی جناحؒ" میں صفحہ ۴۲۰ سے ۴۲۲ تک مفصل ذکر ہے۔

سوال ۱۲۷۸ مخالفین کی کوششوں کے باوجود مسلم لیگ میں احمدیوں کی شمولیت کے بارے میں کیا فیصلہ کیا گیا؟

جواب مخالفین زور لگاتے رہے کہ احمدی مُسلم لیگ کو مضبوط نہ کریں بالآخر یہ فیصلہ شائع ہوگیا۔

"آل انڈیا مسلم لیگ کے تازہ ترین آئین کی رو سے لیگ میں شرکت کے لئے احمدیوں پر کوئی پابندی نہیں ہے وہ بھی دوسرے فرقے کے مسلمانوں کی طرح تمام حقوق سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

سوال ۱۲۷۹ اہلِ قادیان نے کس کو ووٹ دیا تھا؟

جواب مولانا ظفر علی خاں ایڈیٹر "زمیندار" کو ووٹ دیئے جن کا مسٹر گابا سے مقابلہ ہوا۔ مولانا مرکزی اسمبلی کے انتخاب میں مسلم لیگ کے اُمیدوار تھے اور کامیاب ہوئے۔

سوال ۱۲۸۰ جماعتِ احمدیہ کی طرف سے یونینسٹ وزارت کے خلاف احتجاج کب کیا گیا؟

جواب ۱۰ر مارچ ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۸۱ حضرت مُصلح موعود نے دہلی کا سفر کب کیا اور اُس کا مقصد کیا تھا؟

جواب ۲۲ر ستمبر ۱۹۴۶ء اور مقصد ممتاز سیاستدانوں سے مُلاقات اور مُسلم لیگ کی عبوری حکومت میں شرکت کے لئے کامیاب کوشش۔

سوال ۱۲۸۲ حضرت مُصلح موعود نے دہلی میں قائداعظمؒ سے کس تاریخ کو مُلاقات فرمائی؟

جواب ۲۴ر ستمبر ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۸۳ حضرت مُصلح موعود نے مسٹر گاندھی سے کب مُلاقات فرمائی؟

جواب ۲۷ر ستمبر ۱۹۴۶ء۔

سوال ۱۲۸۴ اِس سفر میں اور کِن نمایاں شخصیات سے ملاقات فرمائی؟

جواب مولانا ابوالکلام آزاد، خواجہ ناظم الدین صاحب، حمید اللہ خاں صاحب نواب آف بھوپال، عبدالرب صاحب نشتر۔

سوال ۱۲۸۵ حضرت مُصلح موعود کی دہلی سے قادیان واپسی کب ہوئی؟

جواب ۱۴ر اکتوبر ۱۹۴۶ء کو۔

سوال ۱۲۸۶ تحریکِ آزادی کے سلسلے میں حضرت مُصلح موعود کی کاوشوں کا ذکر

اخباروں میں کیوں نہیں چھپا؟

جواب سیاسی جماعتوں کے سربراہوں کا ذکر اُن کی پوری پارٹی کی سوچ کی نمائندگی کے لئے آتا ہے۔ جماعت احمدیہ مذہبی جماعت ہے اور صرف مخلوقِ خدا اور مسلمانوں کی ہمدردی کے لئے کام کر رہی تھی۔ نام کرنا مقصد نہ تھا۔

سوال ۱۲۸۷ یونینسٹ حکومت کے وزیر اعظم ملک خضر حیات ٹوانہ نے کس کی تحریک پر استعفیٰ پیش کیا؟

جواب حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی تحریک پر۔

سوال ۱۲۸۸ قائد اعظم نے جماعت احمدیہ کی کوششوں پر کن الفاظ میں اظہارِ مسرت کیا؟

جواب I can never forget it.

سوال ۱۲۸۹ اخبار "ریاست" دہلی نے احمدیوں کی پاکستان نواز پالیسی پر کیا تبصرہ کیا؟

جواب اخبار "ریاست" نے لکھا کہ ابھی تو احمدی پاکستان کی حمایت کر رہے ہیں مگر جب پاکستان بن گیا تو اُن کے ساتھ دوسرے مسلمان وہی سلوک روا رکھیں گے جو کابل میں افغان حکومت کی طرف سے کیا گیا تھا۔

سوال ۱۲۹۰ حضرت مصلح موعود نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب حضور نے ۱۶ مئی ۱۹۴۷ء کو ایک طویل تقریر کے دوران پاکستان کی پُر زور تائید فرمائی اور بتایا کہ پاکستان کا مطالبہ درست ہے ہمیں خواہ پھانسی پر بھی لٹکا دیا جائے ہم اس کی تائید کریں گے۔

سوال ۱۲۹۱ "سکھ قوم کے نام دردمندانہ اپیل" کے نام سے ٹریکٹ کس نے لکھا تھا اور اس کا لب لباب کیا تھا۔ اور کب لکھا گیا؟

جواب حضرت مصلح موعود نے لکھا اور اس کا لب لباب یہ تھا کہ سکھ قوم بھی اپنے مفاد کی خاطر مسلم لیگ سے تعاون کرے۔ (تاریخ ۱۷ جون ۱۹۴۷ء)

سوال ۱۲۹۲ ٹریکٹ "خالصہ ہشیار باش" کس بزرگ کے قلم سے چھپا؟ یہ کب

شائع ہوا۔ اور اس کا مقصد کیا تھا ؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے کئی مضامین لکھے ایک پاکستان ٹائمز میں بھی لکھا بعد میں یہ ٹریکٹ کی صورت میں ۱۶ جون ۱۹۴۷ء کو طبع ہوا۔

سوال ۲۹۳۔ باؤنڈری کمیشن کے لئے جماعت احمدیہ کے اکابرین نے دن رات محنت کی ممتاز جغرافیہ دان کی حیثیت سے کس کو بلایا گیا ؟

جواب Dr. O. H. K. SPATE کو اپنے اخراجات پر لندن سے بلوایا۔ ڈاکٹر صاحب نے اپنی کتاب India Pakistan میں کئی جگہ قادیان کے سفر کا ذکر کیا ہے۔

سوال ۲۹۴ ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء کو حضور نے لاہور کا سفر کیوں اختیار کیا ؟

جواب مسلم لیگ کے ایماء پر ریڈ کلف ایوارڈ کے ارکان کے سامنے طویل تحفہ نامہ پیش کیا گیا۔ اس ایوارڈ کی کارروائی ملاحظہ فرمانے کے لئے حضور خود تشریف لائے اور کارروائی ملاحظہ فرمائی

سوال ۲۹۵۔ باؤنڈری کمیشن کے سامنے جماعت احمدیہ کا مؤقف کس نے پیش کیا ؟

جواب جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے ۲۶،۲۵ جولائی ۱۹۴۷ء کو

سوال ۲۹۶ صوبہ سرحد کے استصواب میں جماعت احمدیہ کشمیر کے وفد نے کیا خدمت انجام دی۔

جواب خواجہ غلام نبی گلکار جماعت احمدیہ کشمیر کا ایک وفد لے کر صوبہ سرحد گئے اور شب و روز کام کیا۔

سوال ۲۹۷ قائداعظم نے پنجاب باؤنڈری کمیشن کے سامنے وکیل کے فرائض سرانجام دینے کے لئے کس کو مقرر فرمایا ؟

جواب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو۔

سوال ۲۹۸ نواب محمد علی خاں صاحب کا انتقال کب ہوا۔ آپ کو الہاماً کس لقب سے نوازا گیا ؟

جواب ۱۰ فروری ۱۹۴۵ء کو انتقال ہوا "حجتہ اللہ" آپ کا الہامی خطاب ہے۔

سوال ۱۲۹۹ ازالہ اوہام میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے نواب محمدؐ علی خان صاحب کے متعلق کیا تحریر فرمایا؟

جواب "جوانِ صالح .... ان کی خداداد فطرت بہت سلیم اور معتدل ہے التزام ادائے نماز میں ان کو خوب اہتمام ہے .... منکرات و مکروہات سے بکلی مجتنب ہیں۔ مجھے ایسے شخص کی خوش قسمتی پر رشک ہے جس کا ایسا صالح بیٹا ہو۔

ایک مکتوب میں تحریر فرمایا۔

مَیں آپ سے ایسی محبت رکھتا ہوں جیسا کہ اپنے فرزند عزیز سے محبت ہوتی ہے اور دعا کرتا ہوں کہ اِس جہان کے بعد بھی خدا تعالےٰ ہمیں دارالسلام میں آپ کی ملاقات کی خوشی دکھائے۔

سوال ۱۳۰۰ ۲۵ فروری ۱۹۴۵ء کو "اسلام کا اقتصادی نظام" کے نام سے حضرت مُصلح موعود نے کہاں لیکچر دیا اور جلسہ کی صدارت کس نے کی؟

جواب احمدیہ ہوسٹل واقع ڈیوس روڈ لاہور،

(صدر جلسہ) مسٹر رام چند مچندہ ایڈوکیٹ لاہور،

سوال ۱۳۰۱ اِس فاضلانہ لیکچر کے کس کس زبان میں تراجم ہو چکے ہیں؟

جواب انگریزی، ہندی، ہسپانوی، تُرکی، جرمن، عربی زبانوں میں۔

سوال ۱۳۰۲ اپریل ۱۹۴۵ء کی مجلس مشاورت میں جماعت نے ایک بے مثال قربانی کا مظاہرہ کیا۔ مختصر تفصیل بتایئے؟

جواب حضرت مُصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کی خواہش کے مطابق مذہبی کانفرنسوں کے لئے وسیع ہال کی تعمیر کے لئے دو لاکھ کی رقم کی تحریک فرمائی۔ جس پر مشاورت میں موجود احباب نے اُسی وقت بڑھ چڑھ کر دو لاکھ بائیس ہزار سات سو چونسٹھ روپیہ کے وعدے پیش کر دیئے اِس مجلس میں حضور نے دو مرتبہ سجدۂ شکر ادا کیا۔

سوال ۱۳۰۳ مذکورہ مقصد کے لئے ہال اور لائبریری کے لئے اوّلین تخمینہ کیا تھا؟

جواب ہال پچیس لاکھ، لائبریری سولہ لاکھ میں مکمل ہو گی۔

سوال ۱۳۰۴ تحریکِ جدید اور دوسری جنگِ عظیم میں کیا تعلق ہے؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا کہ گورنمنٹ کی طرف سے جو تکالیف دی گئیں۔ اُس کے نتیجے میں تحریک جدید کا قیام ہوا اور تحریکِ جدید کے وعدوں کی آخری ادائیگی اپریل ۱۹۴۵ء تک متوقع تھی۔ حضور نے پہلے ہی فرما دیا تھا کہ جنگ اپریل یا جون تک ختم ہو جائے گی۔ لفظاً اور معناً یہ اندازہ درست ثابت ہوا۔

سوال ۱۳۰۵ حضرت مسیح موعود کا الہام "ان شہروں کو دیکھ کر رونا آئے گا" کس طرح پورا ہوا؟

جواب ۶ر اگست ۱۹۴۵ء ہیروشیما پر ایٹم بم پھینکا گیا۔ نتائج آج تک نظر آرہے ہیں۔

سوال ۱۳۰۶ ۱۹۴۵ء سے ۱۹۶۵ء تک کے لئے حضور نے جماعت کے لئے کیا پیشگوئی فرمائی؟

جواب حضور نے فرمایا جماعت ایک نئی پیدائش کے بعد انقلاب سے گزرے گی۔ یہ بیس سال کا عرصہ ہماری جماعت کے لئے نازک ترین مرحلہ ہے۔

سوال ۱۳۰۷ "چونکہ ہم تبلیغی جماعت ہیں اس لئے ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم سو فیصد تعلیم یافتہ ہوں" یہ الفاظ حضرت مصلح موعودؓ نے کس موقع پر ارشاد فرمائے؟

جواب جماعت احمدیہ میں اعلیٰ تعلیم کی توسیع کے لئے اسکیم دیتے وقت فرمائے

سوال ۱۳۰۸ ۱۸ر دسمبر ۱۹۴۵ء کو جماعت میں کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب اِس تاریخ کو پہلی مرتبہ نو (۹) مبلغین یورپ کے لئے روانہ ہوئے جن کا یورپ کے پریس نے خوب چرچا کیا اور خبریں شائع کیں۔ امیر قافلہ ملک عطاء الرحمان صاحب تھے

سوال ۱۳۰۹ "دراصل احمدیت کا آخری ٹکراؤ روس کے ساتھ مقدر ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ زارِ روس کا عصا میرے ہاتھ میں آگیا ہے۔ اشتراکی نظام میں یقیناً یہ خوبی ہے کہ وہ سرمایہ داری کی بھیانک تصویر کے خلاف ایک بھاری ردِّ عمل ہے مگر پنڈولم کی حرکت کی طرح وہ دوسری انتہا کی طرف نکل گیا ہے اور شاید

سرمایہ داری سے بھی زیادہ خطرناک ملنے والا ہے" یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے ؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۵ء کی تقریر میں یہ الفاظ کہے۔

سوال ۱۳۱۰ ۱۹۴۵ء میں جن اہم شخصیتوں کو احمدیت کا پیغام دیا گیا ان میں سے دو (۲) کے نام بتائیے ؟

جواب شاہِ البانیہ کنگ زاغ
اور کنگ جارج ششم

سوال ۱۳۱۱ ۱۹۴۵ء میں سلسلہ کے کون سے مبلغ کہاں کہاں تشریف لے گئے ؟

جواب شیخ عبدالواحد صاحب (ایران) ، شیخ ناصر احمد صاحب (انگلستان) چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر (امریکہ) شیخ نور احمد صاحب منیر (فلسطین) مولوی نورالحق انور صاحب (ڈیوگنڈا) ، سید سفیر الدین احمد صاحب (انگلستان) ، مولانا نذیر احمد صاحب علی ، قریشی محمد افضل صاحب ، صوفی محمد اسحٰق صاحب اور مولوی عبدالحق صاحب ننگلی (مغربی افریقہ)

سوال ۱۳۱۲ ۱۹۴۶ء کے پنجاب اسمبلی الیکشن میں حضرت چوہدری فتح محمد سیال صاحب کس ٹکٹ پر انتخاب لڑے اور کیا نتیجہ نکلا ؟

جواب احمدیت کے ٹکٹ پر اور کامیاب ہوئے ۔

سوال ۱۳۱۳ احمدیت کے سب سے پہلے انگریز واقفِ زندگی کون تھے ؟

جواب ۱۹۴۴ء میں دوسری جنگِ عظیم کے دوران ایک حوالدار کلرک عبدالرحمٰن دہلوی کی تبلیغ سے JOHN BREN ORCHARD نے ۱۹۴۵ء میں احمدیت قبول کی ۔ ان کا نام بشیر آرچرڈ رکھا گیا ۔ آپ عرصہ سے انگلستان میں تبلیغی فرائض انجام دے رہے ہیں ۔

سوال ۱۳۱۴ اپریل ۱۹۴۶ء میں حضرت مصلح موعود نے کون سی بابرکت تحریک فرمائی ؟

جواب زیادہ سے زیادہ حفاظ پیدا کریں ۔ قرآن پاک سیکھیں ، پڑھائیں اور ترجمہ سکھائیں ۔

سوال ۱۳۱۵ ۱۹۴۶ء میں قادیان سے کون سے مبلغین بیرونی ممالک میں تشریف لے گئے؟

جواب مولوی غلام احمد صاحب (عدن)
مولوی محمد زہدی صاحب فضلی (بورنیو)

سوال ۱۳۱۶ یورپ کے پہلے احمدی شہید ہونے کا فخر کس کو حاصل ہے؟

جواب البانیہ کے ممتاز احمدی شریف دوتسا صاحب کو جنہیں خاندان سمیت قتل کروا دیا گیا۔ آپ کا قصور یہ تھا کہ وہ کمیونزم کے خلاف تھے۔

سوال ۱۳۱۷ سردار دیوان سنگھ مفتون ایڈیٹر "ریاست" دہلی نے جماعت احمدیہ کی ۵۰ سالہ ترقی کی رفتار کا جائزہ لیتے ہوئے کس امر کو خصوصی اہمیت سے بیان کیا؟

جواب ایک تو جماعت کی تعداد میں اضافے کو دوسرے مالی ترقی کو کہ بانی سلسلہ تو دو، دو آنے چندہ جمع کرتے تھے۔ اب لاکھوں کا بجٹ ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی کہ اس کی ایک ایک پائی پبلک کے لئے اور ایمانداری سے صرف کی جاتی ہے۔

سوال ۱۳۱۸ ۱۹۴۶ء کے فسادات میں کلکتہ کے احمدیوں کو کیا نقصان پہنچے؟

جواب بے شمار قتل و لوٹ مار آتش زنی میں احمدی خدا کے فضل سے محفوظ رہے املاک کا نقصان ہوا۔ مگر خلیفۂ وقت کی دعا سے خدا نے بعد میں بہت دیا۔

سوال ۱۳۱۹ ڈھاکہ کے احمدیوں کو کیا نقصان پہنچا؟

جواب احمدیہ دارالتبلیغ جلا کر راکھ کر دیا گیا۔ صوبائی مرکز عارضی طور پر برہمن بڑیہ منتقل کرنا پڑا۔

سوال ۱۳۲۰ "الانذار" مضمون کا موضوع کیا تھا؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ نے تمام مسلمانوں کو متحد ہونے کی دعوت دی اور فرمایا "مجھے اُفقِ سماء پر سپین کا لفظ لکھا ہوا نظر آتا ہے"

سوال ۱۳۲۱ "بے غرض، مخلص اور دور اندیش لیڈر" اِن الفاظ میں حضرت مصلح موعود کو کس نے خراجِ عقیدت پیش کیا؟

جواب خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی ایڈیٹر رسالہ "منادی" نے۔

سوال ۱۳۲۲ مولانا جلال الدین صاحب شمس مبلغ انگلستان کے ذریعہ کون سی پیشگوئی پوری ہوئی؟

جواب ۱۵ر اکتوبر ۱۹۴۶ء کو مولانا شمس صاحب کے اعزاز میں استقبالیہ دیا گیا جس میں حضرت مصلح موعودؓ نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کا ذکر فرمایا کہ شمس مغرب سے طلوع کریگا۔ یہ پیشگوئی ایک رنگ میں اُن کی ذات سے بھی پوری ہوئی۔

سوال ۱۳۲۳ نواکھالی اور بہار کے فسادات میں جماعت احمدیہ نے کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب مالی مدد کی۔ طبّی وفد مع سامان بھجوایا۔ جسے قائد اعظمؒ اور دیگر اکابرین نے سراہا اور اخبارات نے چرچا کیا۔

سوال ۱۳۲۴ جنوبی افریقہ میں سامان رُشد و ہدایت کیسے ہوا؟

جواب جنوبی افریقہ کے ایک مخلص احمدی یوسف سلیمان صاحب نے خود کو تبلیغ و تربیت کے لئے پیش کر دیا۔ حضرت مصلح موعودؓ اس خدائی سامان پر بہت مسرور ہوئے۔

سوال ۱۳۲۵ ۱۹۴۶ء کے جلسہ سالانہ میں اندازاً حاضری کتنی تھی؟

جواب اُنتالیس ہزار سات سو۔

سوال ۱۳۲۶ اِس جلسہ کی افتتاحی تقریر میں حضور کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب نماز باجماعت، لجنات کی تنظیم و اصلاح، سچائی، محنت کی عادت۔

سوال ۱۳۲۷ ۱۹۴۶ء میں وفات پانے والے رفقائے مسیح موعود کا نام بتائیے؟

جواب حضرت حکیم عبدالعزیز خاں صاحب مالک طبیہ عجائب گھر قادیان
حضرت منشی عبدالعزیز صاحب پٹواری۔
حضرت میاں غلام محمد صاحب فوٹو گرافر۔ [?]
حضرت مولوی سید ضیاء الحق صاحب ککھی۔ (اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۳۲۸ مجلس خدام الاحمدیہ قادیان کے پہلے قائد کا نام بتائیے؟

جواب — صاحبزادہ نواب زادہ عباس احمد خان (مارچ ۱۹۴۶ء تا نومبر ۱۹۴۶ء)۔

سوال ۱۳۲۹ — ۱۹۴۶ء کے مباحثات دہلی کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب — دہلی میں مارچ ۱۹۴۶ء میں دو مباحثے ہوئے۔ موضوع تھا آریہ دھرم میں عورت کا مقام۔ احمدیوں کی طرف سے مولانا ابوالعطاء صاحب۔ نے مدلل بحث کر کے میدان جیت لیا۔

سوال ۱۳۳۰ — مارچ ۱۹۴۷ء میں مصیبت زدگان امرتسر کے لئے جماعت احمدیہ نے کیا خدمات سرانجام دیں؟

جواب — امرتسر ریلیف فنڈ قائم کیا اور مسلمانان امرتسر کی حتی المقدور ہر طرح امداد کی۔

سوال ۱۳۳۱ — ۱۹۴۷ء کے آغاز میں متوقع خطرات سے بچنے کے لئے حضور نے کیا تدابیر اختیار کرنے کی نصیحت فرمائی؟

جواب — مالی قربانیاں، روزے اور خاص دعائیں۔ ایک کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں سات احمدی، چھ غیر احمدی اور پانچ ہندو سکھ تھے۔ یہ امن کمیٹی کے نام سے باہمی اتحاد کا کام کرتی تھی۔

سوال ۱۳۳۲ — پراونشل ایجوکیشنل ایسوسی ایشن کا دوسرا سالانہ جلسہ کہاں ہوا؟

جواب — قادیان میں ہوا جو ۲۸ فروری سے ۲ مارچ ۱۹۴۷ء تک جاری رہا۔

سوال ۱۳۳۳ — اس ایسوسی ایشن کے وائس پریذیڈنٹ اور مجلس استقبالیہ کے صدر کون تھے؟

جواب — سید محمود اللہ شاہ صاحب۔

سوال ۱۳۳۴ — تقسیم سے پہلے حضور نے سندھ کا آخری سفر کب کیا؟

جواب — (روانگی) یکم مارچ ۱۹۴۷ء (واپسی) یکم اپریل ۱۹۴۷ء

سوال ۱۳۳۵ — ۱۷ مارچ ۱۹۴۷ء کو نماز جمعہ میں جماعت کراچی کی غیر معمولی ترقی پر حضور نے اظہار خوشنودی فرمایا۔ اس وقت حاضری کتنی تھی؟

جواب ساڑھے تین سو۔

سوال ۳۳۶: متحدہ ہندوستان کی آخری مجلس مشاورت کی سب سے اہم تحریک کیا تھی ؟

جواب حفاظتِ مرکز کے لئے مالی قربانی کی تحریک۔

سوال ۳۳۷: جماعت احمدیہ کی طرف سے قرآن مجید کا ابتدائی ترجمہ انگریزی زبان میں کب طبع ہوا ؟

جواب جون ۱۹۴۷ء سورۃ فاتحہ سے سورۃ کہف تک اس کے ۱۲۰۰ صفحات تھے اور دیباچہ حضرت مصلح موعود نے لکھا تھا۔

سوال ۳۳۸: اس ترجمہ قرآن کے لئے خاص طور پر کن محترم احباب کی خدمات قابلِ فخر ہیں ؟

جواب حضرت مولوی شیر علی صاحب ، ملک غلام فرید صاحب ، چوہدری ابوالہاشم صاحب ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ،

سوال ۳۳۹: حضور کے دیباچہ کا انگریزی ترجمہ کس نے کیا؟

جواب قاضی محمد اسلم صاحب ۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب

سوال ۳۴۰: ۱۳ جون ۱۹۴۷ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے پیش آمدہ خطرات سے نمٹنے کے لئے کیا احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی تلقین فرمائی ؟

جواب "تمام بالغ مرد اور عورتوں کو تہجد کے لئے اٹھنا چاہیئے ۔ نہایت تضرع اور عاجزی سے دعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان مشکلات کا حل پیدا کرے"

سوال ۳۴۱: ۱۹۴۷ء میں تقسیم ہند سے قبل چار ممتاز احمدی بزرگوں کی وفات ہوئی نام بتلیئے؟

جواب حضرت سیٹھ محمد غوث صاحب حیدر آبادی ۔ حضرت بابو عبد الرحمان صاحب امیر جماعت انبالہ ۔ حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب ۔ حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۳۴۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) نے کس رفیق کو غضنفر کا لقب عطا فرمایا تھا؟

جواب حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کو۔

سوال ۱۳۴۳ لنگر خانے اور دار الشیوخ کے ساتھ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کا نام ذہن میں آتا ہے نظامِ وصیت کے ساتھ سلسلہ کی کس شخصیت کا نام یاد آتا ہے؟

جواب حضرت مولوی سید محمدؐ سرور شاہ صاحب کا

سوال ۱۳۴۴ القول المحمود فی شان المحمود۔ خلافت حقہ۔ کشف الاختلاف۔ الفاروق۔ تفسیر سروری۔ ان کتب کے مصنف کا نام بتا دیجیئے؟

جواب حضرت مولوی سید محمدؐ سرور شاہ صاحب۔

سوال ۱۳۴۵ "اسسٹنٹ سرجن" یہ الہام کس بزرگ کے متعلق ہے۔

جواب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب۔ رفقاء کرام میں ان کا نمبر ۷ ہے، اپریل ۱۹۰۵ء میں کانگڑہ کے زلزلے کے بعد آپ کے لئے دعا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود کو یہ الفاظ الہام ہوئے جو بعینہٖ پورے ہوئے۔

سوال ۱۳۴۶ کرنہ کرنجارِ دل، اربعین اطفال، آپ بیتی، دکھ سکھ یہ کتابوں کے نام ہیں۔ مصنف کا نام بتا دیجیئے؟

جواب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب

سوال ۱۳۴۷ حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب کی وفات کی تاریخ کیا ہے؟

جواب ۱۸ جولائی ۱۹۴۷ء

سوال ۱۳۴۸ ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء کو قادیان میں یوم آزادی کیسے منایا گیا؟

جواب قادیان کی سرکاری عمارتوں، ڈاک خانہ، ایکسچینج آفس، پولیس چوکی پر پاکستان کا جھنڈا لہرایا گیا اور اُسے سلامی دی گئی۔ نیز غرباء میں مٹھائی تقسیم کی گئی اور کھانا کھلایا گیا بعد نماز جمعہ جلسہ ہوا اور پاکستان کی حمایت میں تقاریر ہوئیں۔

سوال ۱۳۴۹ قادیان کے ہندوستان میں شامل رہنے کا فیصلہ کب ہوا؟

کس نے کیا؟

جواب ۱۷ر اگست ۱۹۴۷ء کو ریڈکلف ایوارڈ نے یہ فیصلہ کیا۔

سوال ۱۳۵۰ احمدیوں کا سب سے زیادہ جانی نقصان کہاں ہوا؟

جواب قادیان کے مغرب میں ایک گاؤں دنجواں میں جہاں سکھوں نے حملہ کر کے ۵۰ افراد شہید کر دیئے۔

سوال ۱۳۵۱ لاہور میں محاسب صدر انجمن احمدیہ کا دفتر کہاں قائم ہوا اور اوّلین محاسب کون تھے؟

جواب قریشی محمدؐ عبد اللہ صاحب BY AIR کاغذات اور خزانہ لے کر لاہور پہنچے اور ۱۲ر ٹمپل روڈ لاہور میں کام شروع کیا۔ اس کوٹھی میں شیخ بشیر احمد صاحب رہائش پذیر تھے۔

سوال ۱۳۵۲ ۱۹۴۷ء میں جب قادیان سے ڈاک تار ریل کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو بیرونی ممالک تک حالات پہنچانے کا ذریعہ کیا تھا؟

جواب لاہور میں شیخ بشیر احمد صاحب نے کراچی کے امیر صاحب سے رابطہ قائم رکھا۔ وہ پیغام لندن پہنچاتے اور لندن سے سب مشنوں کو خبریں بھیجی جاتیں

سوال ۱۳۵۳ خواتینِ مبارکہ قادیان سے لاہور کب منتقل ہوئیں؟

جواب ۲۵ر اگست ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۵۴ " وہ پودا جو خدا تعالیٰ نے لگایا ہے وہ بڑھے گا پھلے گا اور پھولے گا اور اس کو کوئی آندھی تباہ نہیں کر سکتی۔ ہاں ہماری غفلتوں یا ہماری سستیوں یا ہماری لغزشوں کی وجہ سے اگر کوئی ٹھوکر آجائے تو وہ ہمارے لئے ہوگی سلسلہ کے لئے نہیں"۔ حضور نے یہ الفاظ کس موقع پر ارشاد فرمائے؟

جواب خطبہ عید الفطر ۱۸ر اگست ۱۹۴۷ء کے موقع پر۔

سوال ۱۳۵۵ اندازاً کتنے مسلمان اگست ۱۹۴۷ء کے آخر میں فسادات کے دوران قادیان میں پناہ گزین ہوئے تھے؟

جواب سات، آٹھ ہزار

سوال ۱۳۵۶ حضرت مُصلح موعود نے کب ہجرت فرمائی ؟

جواب ۳۱ ر اگست ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۵۷ حضور کے ہمراہ کون سی خواتینِ مبارکہ تھیں ؟

جواب ۔ حضرت چھوٹی آپا صاحبہ۔

حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ۔

سوال ۱۳۵۸ اِس ہجرت سے حضرتِ مسیحِ پاک کے کون سے رویاء اور الہام پورے ہوئے ؟

جواب ۱۔ ایک مرتبہ ۸۶-۱۸۸۵ء میں رویاء دیکھا تھا کہ آپ خود یا آپ کا کوئی خلیفہ ہجرت کرے گا۔

۲۔ دافع البلاء میں ہے "عیسائی لوگ ایذا رسانی کے لئے مکر کریں گے اور خدا بھی مکر کرے گا۔ اور وہ دِن آزمائش کے دِن ہوں گے اور کہہ کہ خدایا پاک زمین میں مجھے جگہ دے یہ ایک رُوحانی طور کی ہجرت ہے"۔

۳۔ الہام "داغِ ہجرت"

سوال ۱۳۵۹ حضرت مولانا شیر علی صاحب کا انتقال کب ہوا ؟

جواب ۱۳ ر نومبر ۱۹۴۷ء کو۔

سوال ۱۳۶۰ حضرت مولوی شیر علی صاحب (خدا ان سے راضی ہو) کا تعلق کس جگہ سے تھا؟

جواب آپ کا تعلق سرگودھا کی ایک قوم رانجھا سے تھا اور ایک چھوٹے سے گاؤں "اورحمہ" میں ۲۴ ر دسمبر ۱۸۷۵ء میں پیدا ہوئے۔

سوال ۱۳۶۱ حضرت مولوی شیر علی صاحب کیا کیا علمی خدمات سرانجام دیتے رہے؟

جواب تعلیم الاسلام سکول کے ہیڈ ماسٹر رہے۔ ریویو آف ریلیجنز کے نائب ایڈیٹر رہے۔ انگریزی زبان میں ترجمہ قرآن مجید کیا نیز اخباروں میں مضامین بھی لکھتے رہے۔

سوال ۱۳۶۲ "یہاں پہنچ کر میں نے پورے طور پر محسوس کیا کہ میرے سامنے ایک درخت کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانا نہیں بلکہ ایک باغ کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانا ہے"
یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے تھے ؟

جواب ہجرت کے بعد حضرت مصلح موعود نے لاہور میں پہلا خطبہ جمعہ دیتے ہوئے ارشاد فرمائے۔

سوال ۱۳۶۳ حضرت مصلح موعود نے لاہور میں ایک عہد فرمایا تھا۔ اُس عہد کے الفاظ بتائیے ؟

جواب "مَیں اللہ تعالےٰ سے توفیق چاہتے ہوئے یہ اقرار کرتا ہوں کہ خواہ جماعت کو کوئی بھی دھکا لگے مَیں اُس کے فضل اور اُس کے احسان سے کسی اپنے صدمہ یا اپنے دُکھ کو اِس کام میں حائل نہیں ہونے دوں گا"

سوال ۱۳۶۴ قادیان کے مہاجر احمدیوں کا ابتدائی قیام لاہور کی کن عمارتوں میں تھا ؟

جواب رتن باغ۔ جودھامل بلڈنگ، جسونت بلڈنگ، سیمنٹ بلڈنگ۔

سوال ۱۳۶۵ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے پہلے ناظر اعلیٰ کون تھے اور ریڈیو پاکستان و پریس میں شاخ لاہور کا کیا ایڈریس دیا گیا تھا ؟

جواب حضرت نواب خان محمد عبداللہ خاں صاحب (ایڈریس)
۱۳، ٹمپل روڈ لاہور۔

سوال ۱۳۶۶ ابتدائی زمانے میں چاروں بلڈنگوں میں اندازاً کتنے نفوس قیام پذیر ہوئے ؟

جواب ۱۵۲ خاندانِ مسیح موعود کے افراد
۸۰۱ (دوسرے احمدی)

سوال ۱۳۶۷ رتن باغ کی کیا اہمیت ہے ؟

جواب اِس میں خاندانِ مسیح موعودؑ کے بابرکت افراد ٹھہرے، اہم اجلاس ہوئے، پنجوقتہ نمازیں اور جمعہ کے اجتماع ہوئے۔ اہم مشاورت ہوئیں۔ لنگر خانہ کھلا۔

سوال ۱۳۶۸ پاکستان سے روزنامہ "الفضل" کا اجراء کب ہوا اور ایڈیٹر کون تھے؟
جواب پہلا پرچہ ۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ء کو جناب روشن دین صاحب تنویر کی ادارت میں نکلا۔
سوال ۱۳۶۹ لوائے احمدیت کا بکس کب پاکستان آیا اور کون لائے؟
جواب ۳ ستمبر ۱۹۴۷ء کو حضرت قمر الانبیاء کی ہدایت پر مرزا عبدالغنی صاحب لے کر آئے۔
سوال ۱۳۷۰ ریڈیو پاکستان سے قادیان کی صورتِ حال سے متعلق خبریں کون نشر کرتے تھے؟
جواب شیخ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور روزانہ شام سوا آٹھ بجے۔
سوال ۱۳۷۱ "الفضل" کے ابتدائی پرچوں میں ادارہ کی طرف سے بغیر نام کے جو اہم مضمون چھپے اُنہیں کون لکھا کرتے تھے؟
جواب حضرت مُصلح موعودؓ (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۱۳۷۲ "کیا آپ سچے احمدی ہیں" کے عنوان سے "الفضل" کی پہلی اشاعت میں حضور کی ہدایات میں سب سے زیادہ زور کس بات پر دیا گیا تھا؟
جواب "نمازوں پر زور دیں اگر آپ کی بیوی نماز میں کمزور ہے اُسے سمجھائیں باز نہ آئے طلاق دے دیں۔ اگر آپ کا خاوند نماز میں کمزور ہے اُسے سمجھائیں اگر اصلاح نہ کرے خلع کرالیں۔ اگر آپ کے بچے نماز میں کمزور ہیں تو اُن کا اُس وقت تک کے لئے مقاطعہ کردیں کہ وہ اپنی اصلاح کرلیں۔"
سوال ۱۳۷۳ "مَیں نے قادیان میں جو نوجوان دیکھے ہیں وہ ان یہودی نوجوانوں سے بھی زیادہ بہادر ہیں جنہیں فوجی طور پر ٹرینڈ کیا گیا ہے ..... آپ انہیں مرنے نہ دیں کیونکہ اگر وہ زندہ رہے تو ان کی زندگی ان کی موت سے بھی زیادہ شاندار ہوگی" احمدی جوانوں کو یہ خراجِ تحسین کس نے پیش کیا؟

جواب پاکستان فوج کے میجر آرنسن نے جو ۹۰ ٹرک میں قادیان کی عورتوں اور بچوں کو بحفاظت پاکستان میں لے آئے۔

سوال ۱۳۷۴ ستمبر ۱۹۴۷ء تک قادیان میں کتنے بیرونی مسلمان پناہ گزینوں نے پناہ لی؟

جواب قریباً پچاس ہزار۔

سوال ۱۳۷۵ ناساعد حالات میں تمام عورتوں بچوں کو حفاظت سے پاکستان منتقل کرنے کی مثال کہیں اور مل سکتی ہے؟

جواب قطعاً نہیں یہ بہت بڑا معجزہ تھا جماعتی نظام اور حضرت مصلح موعود کی ہدایات اعجازکا رنگ رکھتی ہیں۔

سوال ۔۔ دہلی میں ۱۹۴۷ء کے فسادات کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے احمدیوں کے نام تبلائیے

جواب بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت دہلی، بابو محمد یونس صاحب، چودھری غلام محمد صاحب، محمد حسین صاحب، اور ان کی اہلیہ۔

سوال ۔۔ سٹروعہ کے شہداء کا نام بتائیے۔

جواب چوہدری احمد خان صاحب، اللہ بخش صاحب تیلی، احمد علی خاں صاحب۔

سوال ۱۳۷۰ قادیان کے علاوہ بھی کوئی مذہبی مرکز محفوظ و مامون رہا؟

جواب خدا تعالے نے قادیان کو محفوظ رکھا جب کہ زیادہ وسائل والے مرکز محفوظ نہ رہ سکے مثلاً جمال پور میں جماعت اسلامی کا "دارالاسلام" تھی او ویران ہوگیا۔

سوال ۱۳۷۹ قیام پاکستان کے بعد انجمن انصار المسلمین کس نے قائم کی اور اس کے اغراض و مقاصد کیا تھے؟

جواب حضرت مصلح موعود نے قائم فرمائی جس کا مقصد لاجئین مشرقی پنجاب کی حالت بہتر بنانا تھا۔

سوال ۱۳۸۰ احمدی طیارے کے کارنامے کے الفاظ سے کون سا واقعہ ذہن میں آتا ہے؟

جواب فتح گڑھ چوڑیاں کے مسلمانوں کی بھوکوں مرنے کی اطلاع پاکر وہاں روٹیاں، کھانے کا سامان اور حوصلہ بلند کرنے کے لئے اشتہار پھینکے گئے۔ اُس وقت کے اخبارات نے اُس کارنامے کو بہت سراہا۔

سوال ۱۳۸۱ قادیان کی احمدی آبادی ۱۹۴۷ء میں کتنی تھی؟

جواب ۱۴ ہزار تقریباً۔

سوال ۱۳۸۲ لاہور میں احمدی مہاجرین کی اوّلین تعداد کیا تھی؟

جواب ایک لاکھ تقریباً۔

سوال ۱۳۸۳ مہاجرین کی طبّی سہولتوں کا کیا انتظام تھا؟

جواب یکم اکتوبر ۱۹۴۷ء سیمنٹ بلڈنگ لاہور میں مختصر سی ڈسپنسری نور ہسپتال کے نام سے قائم کی گئی۔

سوال ۱۳۸۴ قادیان سے لوگوں کی امانتیں کس طرح لاہور منتقل ہوئیں؟

جواب شیخ فضل احمد صاحب بٹالوی معجزانہ حفاظت میں کئی دیگر پیٹیوں کے ساتھ خزانے کی پیٹیاں لاہور لانے میں کامیاب ہو گئے اسی طرح محترم عبدالحمید صاحب عاجز کو بھی امانات لانے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سوال ۱۳۸۵ حفاظت مرکز (قادیان) کا شعبہ کب قائم ہوا اور اس کے پہلے نگران کون تھے؟

جواب یہ شعبہ حضرت قمرالانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب کی زیر نگرانی جون ۱۹۴۸ء میں قائم ہوا۔

سوال ۱۳۸۶ قادیان میں سب سے زیادہ لوٹ مار قتل و غارت اور املاک کو نقصان کس تاریخ کو پہنچایا گیا؟

جواب ۳ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو جب کہ سکھوں نے قادیان پر حملہ کیا۔

سوال ۱۳۸۷ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے کب قادیان سے ہجرت فرمائی؟

جواب ۱۶ نومبر ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۸۸ قادیان کو بچانے کے لئے دُنیاوی کوششوں میں حضور نے کیا تدابیر اختیار فرمائیں ؟

جواب پاکستان کے اعلیٰ ترین عہدیداروں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ پنڈت نہرو سے ملاقات کرکے انہیں ساری صورتِ حال بتلائی گئی مگر فائدہ نہ ہوا اسکے علاوہ مختلف وفود نے وزیرِ اعظم پنجاب ڈاکٹر گوپی چند بھارگو اور سردار سورن سنگھ سے بھی ملاقاتیں کیں۔ مسٹر گاندھی اور دوسرے رہنماؤں کو تاریں دی گئیں۔ علاوہ ازیں حضرت مصلح موعود نے بعض مضامین پمفلٹوں کی صورت میں چھپوائے۔

سوال ۱۳۸۹ قادیان میں کرفیو کب لگایا گیا ؟

جواب ۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۳۹۰ قادیان کے مسلمانوں کو تختۂ مشق بنانے کے لئے کیا تدابیر کی گئیں ؟

جواب بجلی بند کردی گئی۔ کرفیو لگا کر خوب لوٹا گیا۔ آٹا پیسنے کی چکیاں بند ہوگئیں خاکروبوں کو کام کرنے سے روکا۔ گھروں کی تلاشیاں لے کر ہر قسم کا سامان لے گئے۔ بات بات گولیاں چلا چلا کر ہراساں کیا اور تقریباً پانچ سو مسلمان مارے گئے۔

سوال ۱۳۹۱ کیا اُس وقت کے پریس نے احمدیوں کی بہادری کو سراہا ؟

جواب پاکستان اور بیرونِ پاکستان متعدد با اثر اخبارات نے مفصل خبریں شائع کیں۔ اور اُن کے حوصلوں کو سراہا۔

سوال ۱۳۹۲ پاکستان میں قیامِ امن کے لئے احمدیوں نے کیا کوششیں کیں ؟

جواب احمدیوں کو ہدایت کی گئی کہ ہندوؤں اور سکھوں کی جو بھی چیز ملے ورثاء کو دے دو۔ اُن کا قافلہ ملے تو تعرض نہ کرو بلکہ کھانا وغیرہ کھلا دو۔ اس حسنِ سلوک کے اپنے پرائے سب معترف تھے۔ قیامِ امن کے لئے گاندھی جی کو خط بھی لکھا۔

سوال ۱۳۹۳ تحریکِ جدید صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا قیام کب عمل میں آیا اور اس کے پہلے انچارج کون تھے ؟

جواب وسط نومبر ۱۹۴۷ء کو دفتر جسونت بلڈنگ کے ایک کمرہ میں بنایا گیا

مولوی عبدالرحمن انور صاحب پہلے انچارج تھے۔

سوال ۱۳۹۴ ربوہ کا پرانا نام کیا تھا ؟

جواب چک ڈھگیاں۔

سوال ۱۳۹۵ حضور نئے مرکز کے لئے اراضی دیکھنے کے لئے لاہور سے کب روانہ ہوئے اور ساتھ کون سے رفقاء تھے؟

جواب ۱۸ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو روانہ ہوئے۔ اور حضور کے ساتھ
حضرت قمر الانبیاء صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب۔
حضرت نواب محمد دین صاحب۔
حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب درد۔
چوہدری اسد اللہ خان صاحب
راجہ علی محمد صاحب افسر مال۔
شیخ محمد دین صاحب افسر جائداد تھے۔

سوال ۱۳۹۶ ربوہ کی آبادکاری میں حضرت مصلح موعود کے بعد کس بزرگ کی محنت و کاوش کا نمایاں حصہ ہے؟

جواب خود حضرت مصلح موعود نے فرمایا کہ ربوہ کے قیام کا سہرا نواب محمد دین صاحب کے سر ہے جن کی مستقل یادگار فضل عمر ہسپتال میں قائم ہو رہی ہے۔

سوال ۱۳۹۷ ربوہ کی اراضی کی خرید کی منظوری ڈپٹی کمشنر جھنگ کی طرف سے کب ملی؟

جواب ۱۱ جون ۱۹۴۸ء کو۔

سوال ۱۳۹۸ زمین کی قیمت اور رجسٹری کے اخراجات پر شروع میں کیا خرچ آیا؟

جواب ۱۲ ہزار روپیہ۔

سوال ۱۳۹۹ زمین کا رقبہ اور قیمت فی ایکڑ کیا تھی؟

جواب ۱۰۳۴ ایکڑ دس روپے فی ایکڑ۔

سوال ۱۴۰۰ ۱۹۴۷ء میں "الفضل" کے اداریوں میں حضور نے بہت سے قیمتی سیاسی مشورے دیئے۔ کچھ مشوروں کا ذکر کیجئے۔ اگر ان مشوروں پر عمل ہوتا تو پاکستان کی شکل

ہی کچھ اور ہوتی؟

جواب انڈونیشیا، ایبےسینیا اور سعودی حکومت سے سفارتی تعلقات۔ پاکستانی فوج میں اضافہ اور اس کی رہنمائی کے لئے پاکستانی جرنیل مقرر کرنے کا مشورہ۔ دفاع پاکستان کے لئے ٹیریٹوریل فورس اور فوجی کلبوں کے اجراء کی مفید تجویز نیشنل گارڈز ہوم گارڈز بنانے کا مشورہ، ملکی پریس کو صحیح خبریں چھاپنے کا مشورہ، کارخانے جلد جاری کرنے کا مشورہ، ملک میں فوری آئینی تبدیلیاں کی جائیں تا قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل ہو۔

سوال ۱۴۰۱ عارضی جمہوریہ کشمیر کی حکومت کی تشکیل کے اجلاس کی صدارت کس نے فرمائی؟

جواب حضرت مُصلح موعودؓ (خدا آپ سے راضی ہو) نے۔

سوال ۱۴۰۲ آزاد کشمیر حکومت کے پہلے صدر کون تھے؟

جواب خواجہ غلام نبی گلکار صاحب انور۔

سوال ۱۴۰۳ تحریکِ جدید کے چودھویں سال کا آغاز کس تاریخ سے ہوا؟

جواب ۲۸ر نومبر ۱۹۴۷ء کو۔

سوال ۱۴۰۴ قادیان میں احمدیہ محلہ کی حد بندی کب ہوئی؟

جواب ۱۸ر اکتوبر ۱۹۴۷ء کو۔

سوال ۱۴۰۵ "لاؤ میں مسلمانوں کا وہ آخری کالج دیکھ لوں جو اب غیر مسلموں کے ہاتھوں میں جا رہا ہے" یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے؟

جواب جناب حسین شہید سہروردی صاحب نے مینارۃ المسیح سے دوربین کے ذریعے قادیان کا جائزہ لیتے ہوئے کہے۔ جس پر ڈاکٹر ڈنشا مہتہ نے کہا یہ عارضی طور پر جا رہا ہے پھر ضرور جلد ہی واپس آجائے گا۔

سوال ۱۴۰۶ قادیان میں ایک مختصر محلہ احمدیہ کے قیام کا جائزہ لینے کے لئے کون کون سے بھارتی لیڈر قادیان آئے؟

جواب مس سائرہ بائی
مسٹر کرشنا مورتی۔
ڈاکٹر سوفٹ۔

سوال ۴۰۷۔ "اے قادیان کی مقدس سرزمین تو ہمیں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد دُنیا میں سب سے زیادہ پیاری ہے لیکن حالات کے تقاضے سے ہم یہاں سے نکلنے پر مجبور ہیں۔ اس لئے ہم تجھ پر سلامتی بھیجتے ہوئے رخصت ہوتے ہیں"۔ یہ الفاظ کس نے کس موقع پر کہے؟

جواب یہ الفاظ ہجرت کے وقت مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے کہے۔

سوال ۴۰۸۔ عہدِ درویشی کے بعد قادیان کے پہلے امیرِ جماعت کون تھے؟

جواب مولوی عبدالرحمٰن صاحب جٹ۔

سوال ۴۰۹۔ قادیان میں درویشوں کے قیام سے حضرت بانیٔ سلسلہ کا کون سا الہام پورا ہوا؟

جواب "یہ نان تیرے لئے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے"۔

سوال ۴۱۰۔ سب سے پہلے درویشوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب ۲۲۱ نوجوان، ۵۷ درمیانی عمر کے ۳۵ بوڑھے تھے، کل ۳۱۳۔

سوال ۴۱۱۔ جامعہ احمدیہ اور مدرسہ احمدیہ کی منتقلی کس صورت میں ممکن ہو سکی؟

جواب ۱۳ نومبر ۱۹۴۷ء کو دونوں ادارے لاہور میں قائم فرمائے مگر جگہ کی کمی کی وجہ سے ان کو چنیوٹ منتقل کیا گیا مگر دو ماہ بعد ان کا قیام احمد نگر میں ہوا۔ اور مولانا ابوالعطاء صاحب ان دونوں اداروں کے پرنسپل مقرر ہوئے۔

سوال ۴۱۲۔ احمد نگر میں جامعہ احمدیہ کے سہ ماہی رسالہ کا کیا نام تھا؟

جواب "المنشور"

سوال ۴۱۳۔ جماعت کی ذیلی تنظیموں میں سے کس تنظیم نے سب سے پہلے لاہور میں اپنا دفتر قائم کیا؟

جواب — خدام الاحمدیہ نے نومبر ۱۹۴۷ء میں۔

سوال ۱۴۱۴ — دسمبر ۱۹۴۷ء کے جلسہ سالانہ قادیان میں خلیفۂ وقت کے شامل نہ ہو سکنے سے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا کون سا رویا پورا ہوا؟

جواب — حضرت مسیح موعود نے ۲۳ر دسمبر ۱۹۰۳ء کو رویا دیکھا کہ قادیان کے راستے میں نحوذ خار ہے۔ واپس چلے آئے کہ ابھی یہ راہ خوفناک ہے۔

سوال ۱۴۱۵ — ۱۹۴۷ء کے جلسہ سالانہ قادیان کی حاضری کتنی تھی اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب — بیت اقصیٰ میں اس میں ۲۵۳ درویش ۴۲ غیر مسلم تین احمدی خواتین چار غیر احمدی عورتیں ایک ننھی بچی۔

سوال ۱۴۱۶ — "میں آسمان پر خدا تعالیٰ کی انگلی کو احمدیت کی فتح کی خوشخبری لکھتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ جو فیصلہ آسمان پر ہو زمین اسے رد نہیں کر سکتی اور خدا کے حکم کو انسان بدل نہیں سکتا" یہ الفاظ مصلح موعود نے کس موقع پر فرمائے؟

جواب — جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۴۷ء کے لئے پیغام میں۔

سوال ۱۴۱۷ — لاہور میں پہلی مجلس مشاورت کس تاریخ کو ہوئی؟

جواب — ۲۶ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو

سوال ۱۴۱۸ — لاہور میں جلسہ سالانہ کب اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب — ۲۷ر دسمبر ۱۹۴۷ء کو رتن باغ لاہور کے میدان میں (جلسہ گاہ کا رقبہ 150×220 فٹ تھا چاروں طرف 72 گیلریاں تھیں۔

سوال ۱۴۱۹ — ۱۹۴۸ء کی مجلس مشاورت کن تاریخوں میں منعقد ہوئی تھی؟

جواب — ۲۶، ۲۷ر مارچ ۱۹۴۸ء۔

سوال ۱۴۲۰ — اس مشاورت میں کتنا بجٹ پاس کیا گیا؟

جواب — ۳۰ لاکھ۔

سوال ۱۴۲۱ — عالم روحانی کا بلند ترین مینار یا مقام محمدیت" سیر روحانی کی چوتھی تقریر حضرت مصلح موعود نے کب فرمائی؟

جواب جلسہ ۲۸ مارچ ۱۹۴۸ء میں (یہ دراصل جلسہ سالانہ دسمبر ۱۹۴۷ء کا تتمہ تھا۔ جلسہ سالانہ میں عورتوں بچوں کی شرکت کی ممانعت تھی مگر اس میں عام اجازت تھی)

سوال ۱۴۲۲ اس جلسہ سالانہ تتمہ پروگرام میں حاضری کتنی تھی؟

جواب سوا چار ہزار کے قریب جلسہ گاہ کے اندر اور باہر لاتعداد خلقت تھی پریس گیلری بھی بھری ہوئی تھی۔

سوال ۱۴۲۳ "میں اسلام کی بلند ترین عمارت میں... اتنی اینٹیں لگانا چاہتا ہوں جتنی اینٹیں لگانے کی خداتعالیٰ مجھے توفیق دے دے میں اس عظیم الشان عمارت کو مکمل کرنا چاہتا ہوں یا اس عمارت کو اتنا اونچا لے جانا چاہتا ہوں جتنا اونچا لے جانے کی اللہ تعالیٰ مجھے توفیق دے دے اور میرے جسم کا ہر ذرہ اور میری روح کی ہر طاقت اس کام میں خداتعالیٰ کے فضل سے خرچ ہو گی اور دنیا کی کوئی بڑی سے بڑی طاقت بھی میرے اس ارادے میں حائل نہیں ہو گی"

یہ پُرشوکت الفاظ حضور نے کس موقع پر ارشاد فرمائے؟

جواب پاکستان کو اسلامستان بنانے کا عزم کرتے ہوئے۔

۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء جلسہ کے موقع پر فرمائے۔

سوال ۱۴۲۴ ملک عطاء الرحمٰن صاحب مبلغِ فرانس کو حکومت کی طرف سے تبلیغ کی اجازت کب ملی؟

جواب فروری ۱۹۴۸ء میں

سوال ۱۴۲۵ "اسلام کا نیا حملہ یورپ پر" کے عنوان سے ملک صاحب موصوف کی کوششوں پر جماعت احمدیہ کا تعارفی مضمون کہاں شائع ہوا؟

جواب REUTER کے نامہ نگار نے انٹرویو لیا اور ایک تفصیلی مضمون تیار کر کے اپنی عالمگیر سروس کے ذریعے سے تمام ممالک میں بغرض اشاعت بھجوایا۔

سوال ۱۴۲۶ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اقوام متحدہ میں مسئلہ فلسطین کے موضوع پر کب تقریر فرمائی؟

جواب ۱۹ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو۔

سوال ۱۴۲۷ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا انگلستان میں کتنا عرصہ قیام رہا ؟

جواب نومبر ۱۹۴۷ء سے جولائی ۱۹۴۸ء تک ۔

سوال ۱۴۲۸ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب پاکستان کے وزیر خارجہ کب مقرر ہوئے ؟

جواب ۲۸ ردسمبر ۱۹۴۷ء کو ۔

سوال ۱۴۲۹ ۱۹۴۷ء میں کون سی اہم کتب شائع ہوئیں ؟

جواب ۱۔ تفسیر القرآن انگریزی کی پہلی جلد۔

۲۔ حیدرآباد دکن سے اسماء القرآن فی القرآن مؤلفہ حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی الکبیر ۔

سوال ۱۴۳۰ ۱۹۴۸ء میں حضور نے کن اہم مقامات کا تاریخی دورہ کیا اور خطاب فرمایا ؟

جواب سیالکوٹ، جہلم، کراچی، پشاور، راولپنڈی، کوئٹہ وغیرہ ۔

سوال ۱۴۳۱ حضور ۱۹۴۸ء میں کراچی کب تشریف لائے اور نماز جمعہ کہاں پڑھائی ؟

جواب ۱۲ رمارچ ۱۹۴۸ء کو (بذریعہ کراچی میل) اور نماز جمعہ بندر روڈ پر ایک کھلے میدان میں پڑھائی۔

سوال ۱۴۳۲ ۱۴ رمارچ ۱۹۴۸ء کو حضور نے کہاں لیکچر دیا اور موضوع کیا تھا ؟

جواب خالق دینا ہال، موضوع "پاکستانیوں سے چند صاف صاف باتیں "

سوال ۱۴۳۳ ۱۸ رمارچ ۱۹۴۸ء کو حضور نے خواتین کو کہاں خطاب فرمایا اور حاضرات کی تعداد کیا تھی ؟

جواب تھیوسافیکل ہال، حاضری چھ، ساڑھے چھ سو تھی۔

سوال ۱۴۳۴ ۱۹ رمارچ ۱۹۴۸ء کو کراچی سے روانگی کے وقت حضور نے جماعت کو تین نصائح فرمائیں تینوں بتایئے ؟

جواب ۱۔ وقت ضائع نہ کریں۔

۲۔ قرآن پاک پڑھیں۔

۳۔ مرد داڑھی رکھیں۔

سوال ۱۴۳۵ ۵ر اپریل ۱۹۴۸ء کو حضور نے پشاور میں کہاں خطاب فرمایا اور موضوع کیا تھا؟

جواب "سپیشل گورنمنٹ ہال" (موضوع) "پاکستانیوں سے کھلی کھلی باتیں"۔

سوال ۱۴۳۶ ۷ر اپریل ۱۹۴۸ء لنڈی کوتل میں تورخم سے واپسی پر شنواری اور آفریدی قبیلوں نے حضور سے ملاقات کی اس ملاقات کی کیا وجہ تھی؟

جواب وہ ان بہادروں کے سالار کو دیکھنا چاہتے تھے جو قادیان کی ناساعد حالات میں حفاظت کرتے رہے۔

سوال ۱۴۳۷ مشن کالج پشاور میں ۸ر اپریل ۱۹۴۸ء کو پانچ سے سات بجے تک حضور نے ایک لیکچر دیا آپ کے مخاطب کون تھے؟

جواب زیادہ تر طلباء۔

سوال ۱۴۳۸ سفر پشاور کے آخری دن حضور سے کچھ لوگوں نے آٹوگراف لئے آپ نے کیا تحریر فرمایا؟

جواب اِتقو اللہ۔ اللہ تعالیٰ پر توکل کرو۔ سنجیدگی اختیار کرو۔ کلمہ طیّبہ۔

سوال ۱۴۳۹ نشاط سینما ہال راولپنڈی میں ۱۲ر اپریل ۱۹۴۸ء کو حضور کے لیکچر کا اہم نکتہ کیا تھا۔ سامعین کی تعداد بھی بتائیے؟

جواب "سیکیورٹی کونسل کا فیصلہ پاکستان کے خلاف ہوگا" (حاضری) ۱۵۰۰۔

سوال ۱۴۴۰ حضور نے ۱۹۴۸ء میں کوئٹہ کا سفر کس پر کیا اور کب؟

جواب حضور "پاکستان میل" سے ۹ر جون کو لاہور سے روانہ ہوئے۔

سوال ۱۴۴۱ "انقلاب" پنجاب اور اخبار "میزان" بلوچستان (۱۴ جون ۱۹۴۸ء) میں حضور کی تقریر کے نکات شائع ہوئے اہم باتیں کیا تھیں؟

جواب ۱۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلّم کی اتباع کیجئے۔ اسلام عمل سے نافذ ہوتا ہے

محاذِ کشمیر کو مضبوط بنائیں ۔ (میزان)

نفاذ شریعت پر زور نہ دو اچھے مسلمان بنو (انقلاب)

سوال ۱۴۴۲ "پاکستان کا مستقبل" کے عنوان سے حضور نے کہاں تقریر فرمائی؟

جواب ۱۴ جولائی کو کوئٹہ شہر کے ٹاؤن ہال میں۔

سوال ۱۴۴۳ کوئٹہ میں تقاریر سے لوگوں کا رُجحان احمدیت کی طرف ہوا تو مخالفین نے پوسٹرز لگائے اور مخالفت کی آگ کو ہوا دی اِس کا ردِّ عمل کیا ہوا؟

جواب تحقیق و جستجو میں اضافہ ہوا اور لوگ گروہ در گروہ حقیقتِ حال جاننے کے لئے آنے لگے۔

سوال ۱۴۴۴ عرصۂ قیام کوئٹہ میں شہید ہونے والے احمدی میجر کا نام بتایئے؟

جواب ڈاکٹر میجر محمود احمد صاحب جن کو مخالفین نے چھرا گھونپ کر شہید کر دیا تھا۔

سوال ۱۴۴۵ حضور نے جنازہ اور تدفین کے بعد شہیدِ احمدیت میجر محمود احمد صاحب کے لئے کیا دُعا کی؟

جواب "اے خدا ہم جو آخری خدمت اِس بھائی کی کر سکتے تھے وہ ہم نے کر دی ہے جب اِس کے پاس فرشتے سوال و جواب کے لئے آئیں تو ان کے سوال و جواب کو اپنے فضل سے آسان کر دیجیو۔

سوال ۱۴۴۶ کوئٹہ سے واپسی کب ہوئی؟

جواب ۷ ستمبر ۱۹۴۸ء کو۔

سوال ۱۴۴۷ "یاد رکھیں کہ کشمیر گیا تو پاکستان گیا" ان الفاظ میں حضرت مصلح موعود نے کب انتباہ فرمایا تھا؟

جواب ۱۱ جنوری ۱۹۴۸ء کے ایک مکتوب میں جو حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کے نام تھا۔ آپ اِن دنوں اقوام متحدہ میں مسئلہ کشمیر پر بحث کے لئے نیویارک تشریف لے گئے تھے

سوال ۱۴۴۸ مارچ ۱۹۴۸ء کو حضرت مصلح موعودؓ نے مجلس مشاورت کے نمائندگان سے کس خاص بات کا عہد لیا؟

جواب قادیان سے وابستگی کا۔

سوال ۱۴۴۹ مارچ ۱۹۴۸ء کی اردو کانفرنس پنجاب یونیورسٹی کے نام پیغام میں حضور نے جن خاص باتوں کا ذکر کیا مختصراً بتائیے؟

جواب (۱) اردو میں عربی فارسی الفاظ کی شمولیت مسلمانوں نے نسبتاً زیادہ کی۔
(۲) پاکستان کی سرکاری زبان اردو ہونی چاہیئے۔

سوال ۱۴۵۰ نصاب کمیٹی حکومت پنجاب کے مطالبہ پر تعلیمی نصاب میں مشورہ کے لئے حضور نے ۸ رکنی کمیٹی بنائی تھی ان کی تجاویز میں سے وہ حصہ بتائیے جو پرائمری اور مڈل سٹینڈرڈ کے دینی نصاب سے ہے۔

جواب (۱) قرآن مجید ناظرہ، قرآن شریف کی چھوٹی سورتیں اور قرآنی دعائیں۔
آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح۔ اسلامی اخلاق۔

سوال ۱۴۵۱ "سوال فلسطین کا نہیں سوال مدینہ کا ہے سوال یروشلم کا نہیں سوال خود مکہ مکرمہ کا ہے سوال زید اور بکر کا نہیں سوال محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کا ہے" ان الفاظ میں قیام اسرائیل پر دنیا میں سب سے شدید احتجاج کس نے کیا؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ نے۔

سوال ۱۴۵۲ "اَلْکُفْرُ مِلَّۃٌ وَّاحِدَۃٌ" یہ ایک مضمون کا عنوان ہے جو حضرت مصلح موعودؓ نے "الفضل" میں رقم فرمایا اس مضمون کی عرب ممالک میں کیسے اشاعت ہوئی؟

جواب اس کی نقلیں وسیع پیمانے پر پڑھے لکھے طبقے تک پہنچائی گئیں۔ ریڈیو شام نے خلاصہ نشر کیا۔ چوٹی کے عربی اخبارات نے عربی ترجمہ شائع کیا۔

سوال ۱۴۵۳ حضور نے رسالہ "احمدیت کا پیغام" کس موقع پر سپرد قلم فرمایا؟

جواب (۱) ۳۱ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو جماعت احمدیہ سیالکوٹ کے سالانہ جلسہ کے لئے

وہاں کے امیر بابو قاسم الدین نے پیغام کی درخواست کی تو یہ مضمون لکھا گیا۔

سوال ۱۴۵۴ ارضِ ربوہ کو تاریخی اعتبار سے بہت بڑی اہمیت حاصل ہے کچھ تفصیل بتائیے؟

جواب اموی بادشاہ ولید بن عبدالملک کے نامور جرنیل محمدؐ بن قاسم نے سندھ اور ملتان کی فتح کے بعد اپنے لشکرِ جرار سمیت دریائے چناب کو عبور کیا اور کشمیر کی طرف پیش قدمی کی اس موقع پر عرب فوج اور چینیوٹ کے ہندو راجہ کی خونریز جنگ ہوئی اور چینیوٹ کو فتح کرتے ہوئے تقریباً سٹو مجاہدوں نے جامِ شہادت نوش کیا چنانچہ آج تک اس سرزمین پر شہیدوں کا قبرستان موجود ہے۔

سوال ۱۴۵۵ دارالہجرت کے نام کے لئے ابتدائی طور پر کیا نام تجویز ہوئے؟

جواب مادیٰ۔ ذکریٰ۔ دارالہجرت۔ مدینۃ المسیح اور ربوہ۔

سوال ۱۴۵۶ ربوہ نام کس نے پیش کیا تھا؟

جواب مولانا جلال الدین صاحب شمسؔ نے۔

سوال ۱۴۵۷ ربوہ کی طرف پہلے قافلہ کی روانگی کب اور کس کے زیرِ انتظام ہوئی؟

جواب ۱۹ ستمبر ۱۹۴۸ء۔ عبدالسلام اختر صاحب امیرِ قافلہ تھے۔

سوال ۱۴۵۸ ربوہ کے افتتاح کی تقریب پر سب سے پہلے کس نے بیعت کی؟

جواب ایک ترک نوجوان محمدؐ افضل صاحب نے۔

سوال ۱۴۵۹ اردن میں احمدیہ مشن کی بنیاد کس نے ڈالی اور کب؟

جواب مولوی رشید احمد صاحب چغتائی نے ۲۰ مارچ ۱۹۴۸ء کو عمان میں۔

سوال ۱۴۶۰ چغتائی صاحب کے ذریعے حضرت مصلح موعود نے کس اہم شخصیت کو سلام بھیجا؟

جواب والیٔ اردن شاہ عبداللہ ابن الحسین کو۔

سوال ۱۴۶۱ یہ مشن کتنا عرصہ کام کرتا رہا؟

جواب سوا سال تک۔

سوال ۱۴۶۲ ابتدائی طور پر کون سے دفاتر ربوہ میں منتقل کئے گئے؟

جواب صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔
تحریک جدید۔ بیت المال۔

سوال ۱۴۶۳ ربوہ کے ابتدائی نوواردان کو کس قسم کی مشکلات درپیش تھیں؟

جواب پانی کی کمیابی۔ شدید گرمی۔ آندھی اور علاج معالجے کی دقّت۔

سوال ۱۴۶۴ سرزمین ربوہ کا سروے کرنے میں کن بزرگوں نے حصہ لیا؟

جواب رفیق حضرت مسیح موعود جناب فضل الدین کمبوہ صاحب۔
جناب محمد مختار صاحب۔ جناب عبدالقادر صاحب۔

سوال ۱۴۶۵ LAYOUT کا کام کس کی محنت کا نتیجہ ہے ابتدائی اور مرکزی عمارتوں کے نقشے کس نے تیار کئے؟

جواب ملک محمد خورشید صاحب۔
قاضی محمد رفیق صاحب۔
سردار بشیر احمد صاحب۔
چوہدری عبداللطیف صاحب۔
چوہدری عبد الرحیم صاحب۔

سوال ۱۴۶۶ شہر کی پلاننگ کی منظوری میں کیا مشکلات حائل ہوئیں؟

جواب ٹاؤن پلاننگ کی منظوری دینے والے عملہ نے ممکن حد تک رخنے ڈالے۔ تاخیر کی غیر ضروری قطع و برید کی مگر محنت شاقہ اور دعاؤں سے مشکلات پر قابو پالیا گیا۔

سوال ۱۴۶۷ پانی کی تلاش میں نلکے کھودنے کا کام کس نے شروع کیا؟

جواب قریشی فضل حق صاحب، غلام نبی صاحب، قریشی محمد اکمل صاحب، اور قریشی محمد احمد صاحب نے۔

سوال ۱۴۶۸ گیارہ اکتوبر ۱۹۴۸ء کو ربوہ کی سرزمین کے حوالے سے کیا اہمیت حاصل ہے؟

جواب اس روز پانی نکل آیا۔

سوال ۱۴۶۹ ابتدائی طور پر نکلنے والے پانی کی ٹیسٹ رپورٹ کیا تھی؟

جواب زراعت اور انسانی صحت کے لئے مضرت رساں ہے۔

سوال ۱۴۷۰ پانی کی کھدائی کی کئی ناکام کوششوں کے بعد اچھے پانی کا حصول کیوں کر ممکن ہوا؟

جواب حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کو خدا تعالےٰ نے سنا اور ایک الہامی شعر میں پانی کی خوشخبری دی۔

؎ جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

یہ الہام ۲۱ اپریل ۱۹۴۹ء کو ہوا اور پانی وافر مقدار میں مل گیا اور آج تک مل رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ ملتا رہے گا۔

سوال ۱۴۷۱ اس دعا کی قبولیت اور پانی کے وافر ملنے سے حضرت مسیح موعودؑ (آپ پر سلامتی ہو) کا کون سا الہام ایک رنگ میں پورا ہوا؟

جواب "يُخْرِجُ هَمَّهٗ وَغَمَّهٗ دَوْحَةَ اِسْمٰعِيْلَ"

(تذکرہ صفحہ ۵۹۵ طبع چہارم ربوہ) یعنی اس کا ہم و غم باہر نکال دے گا اسمٰعیل کے درخت کو۔

سوال ۱۴۷۲ ربوہ میں پہلی عارضی عمارت کی بنیاد کس نے رکھی۔ اس عمارت کی کچھ تفصیل بتائیے؟

جواب حضرت مفتی محمد صادق صاحب اور ربوہ میں موجود رفقائے مسیح نے۔ یہ عمارت سات کمروں پر مشتمل تھی اور دفتری گودام کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ لنگر خانہ کی گندم کا سٹاک اور لائبریری کی کتب اس میں رکھی گئیں۔

سوال ۱۴۷۳ ۱۰ نومبر ۱۹۴۸ء کو حضرت مصلح موعودؓ نے باغ لاہور سے ربوہ پریس

کانفرنس کے لئے تشریف لائے مشہور صحافی کون سے ہمراہ آئے ؟

جواب کرنل فیض احمد صاحب فیض (پاکستان ٹائمز)

میاں محمد شفیع صاحب (پاکستان ٹائمز)

مسٹر جمیل الزماں صاحب (سول اینڈ ملٹری گزٹ)

مولانا عبدالمجید صاحب سالک (انقلاب)

سردار فضلی صاحب (احسان)

میاں صالح محمد صدیق صاحب (مغربی پاکستان)

مولانا باری علیگ صاحب (برٹش انفارمیشن سروس)

مسٹر عثمان صدیقی صاحب (سٹار نیوز ایجنسی)

پروفیسر محمد سرور صاحب (آفاق)

جناب ثاقب زیروی صاحب (الفضل)

سوال ۱۴۷۴ اس پریس کانفرنس کو اخبارات نے کس قدر کوریج دی ؟

جواب پریس کانفرنس میں حضور کا خطاب سننے والے اخبار نویسوں نے بہت اچھی طرح لمبی سرخیوں کے ساتھ خبریں دیں اور دوسرے اخباروں نے ان کے حوالے سے خبر دی اس خبر میں تعصب نہیں تھا۔

سوال ۱۴۷۵ قادیان کے درویشوں کا ابتداء میں سوشل بائیکاٹ کیوں کیا گیا ؟

جواب کئی وجوہات تھیں جو ہندو جائدادوں پر قبضہ کے لئے آس لگائے بیٹھے تھے انہیں درویشان کے رُک جانے سے مایوسی ہوئی۔ اس لئے کئی من گھڑت جھوٹ تراش کر اشتعال پھیلایا گیا اور سوشل بائیکاٹ اور مقاطعہ کا اعلان کیا گیا۔

سوال ۱۴۷۶ ابتدائی سالوں میں درویشان کی طبّی خدمات کن ڈاکٹروں نے سرانجام دیں؟

جواب میجر ڈاکٹر محمود احمد صاحب (شہید احمدیت کوئٹہ)

کیپٹن ڈاکٹر بشیر احمد صاحب۔

سوال ۱۴۷۷ درویشانِ قادیان نے وقارِ عمل سے کون سے ضروری اہمیت

کے کام کئے ؟

جواب بہشتی مقبرے کے گرد دیوار۔ احاطے میں چار کوارٹرز کی تعمیر سبزیاں اُگانا اور رہائش کے مخصوص علاقے میں مرمت وغیرہ

سوال ۱۴۷۸ حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی درویشانہ زندگی کا آغاز کب ہوا ؟

جواب ۵ ؍ مارچ ۱۹۴۸ء کو۔

سوال ۱۴۷۹ درویشانِ قادیان کو بیوت الحمد کی خدمت کا کس طرح موقع ملا ؟

جواب قادیان میں احمدیوں کی ۱۹ ؍ اور دوسرے مسلمانوں کی ۱۴ بیوت الحمد تھیں اس کے علاوہ پرانی عیدگاہ اور سات قبرستان تھے۔ چند درویش انتظامیہ سے اجازت لے کر جاتے اور ان بیوت الحمد کی صفائی اور مرمّت اپنے ہاتھوں سے کرتے۔

سوال ۱۴۸۰ بہشتی مقبرہ قادیان سے ملحق باغ کو جماعت احمدیہ میں کیا اہمیت حاصل ہے ؟

جواب اِس باغ میں حضرت بانیٔ سلسلہ ۱۴ ؍ اپریل ۱۹۰۵ء سے ۲ ؍ جولائی ۱۹۰۵ء تک مقیم رہے اسی میں شہ نشین ہے جہاں حضرت بیٹھا کرتے تھے اسی باغ میں خلافتِ اولیٰ کی پہلی بیعت ہوئی نیز حضرت اقدس کا جنازہ پڑھا گیا۔ اکثر بزرگان کا جنازہ بھی اس میں پڑھا گیا۔ عیدیں بھی اکثر اسی باغ میں پڑھی جاتی تھیں۔

سوال ۱۴۸۱ اغواشدہ مُسلم خواتین کی بازیابی میں درویشان قادیان نے کیا جدوجہد کی ؟

جواب مینارۃ المسیح سے اذان کی آواز سُن کر کئی مصیبت زدہ مُسلمان عورتیں خود بھاگ کر آجاتیں شریف مزاج عیسائی اور سکھ بھی چھوڑ جاتے۔ درویش ان کو بحفاظت پاکستان پہنچا دیتے۔ پہلے سے عزیز و اقارب کو اطلاع دی جاتی اس طرح صحیح ورثا تک پہنچانے میں آسانی رہتی۔

سوال ۱۴۸۲ مشاورت ۱۹۴۸ء میں مُصلح موعود نے تحریک فرمائی تھی کہ عشاقِ احمدیت رضاکارانہ طور پر قادیان جاکر رہائش اختیار کریں۔ اِس تحریک پر کتنے بزرگوں نے لبیک کہی ؟

جواب کل ۳۵ ؍ افراد تھے جن میں ۱۲ ؍ صحابہ تھے امیر قافلہ حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب تھے۔

سوال ۱۴۸۳ جلسہ سالانہ ۱۹۴۸ء کے لئے حضرت مُصلح موعود کے پیغام کے آخری یادگار

الفاظ کیا تھے ؟

جواب "احمدیت ایک نور ہے۔ احمدیت صلح کا پیغام ہے۔ احمدیت امن کی آواز ہے۔ تم اس نور سے دنیا کو منور کر دو۔ تم اس پیغام کی طرف لوگوں کو بلاؤ۔ تم اس آواز کو دنیا کے گوشہ گوشہ میں بلند کر دو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو۔"

سوال ۱۴۸۴ جلسہ سالانہ ۱۹۴۸ء قادیان کے لئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے پیغام میں زمانہ محصوری میں طریق تبلیغ کے تین نکات بتلائے تھے۔ یہ نکات بتائیے؟

جواب ۱۔ شریف مزاج اور سنجیدہ غیر مسلموں کو ہم خیال بنایا جائے۔ مظلوم اور بے بس کی آواز میں زیادہ اثر ہوتا ہے۔

۲۔ دینی و اخلاقی لحاظ سے عمدہ نمونہ پیش کیا جائے۔ بسا اوقات سیاسی لحاظ سے غالب انسان اخلاق اور دینی لحاظ سے مغلوب ہو جاتا ہے۔

۳۔ خدا کے حضور دعائیں۔ جب مومن ظاہری اسباب کے لحاظ سے بے دست و پا ہو جاتا ہے تو دعا کی تاثیر بڑھ جاتی ہے۔

سوال ۱۴۸۵ ؎ خوشا نصیب کہ تم قادیاں میں رہتے ہو
دیارِ مہدیٔ آخر زماں میں رہتے ہو

یہ نظم کس کی ہے اور کس موقع پر کہی گئی ؟

جواب حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۴۸ء کے موقع پر کہی گئی نظم جو دل سے نکل کر دلوں میں گھر کر گئی۔

سوال ۱۴۸۶ جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۴۸ء میں حاضرین کی تعداد کیا تھی ؟

جواب ۱۴۰۰ حاضری تھی جس میں ساڑھے تین سو احمدی باقی غیر مسلم تھے۔

سوال ۱۴۸۷ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے ایم اے کا امتحان کس سن میں پاس کیا؟

جواب ۱۹۴۸ء میں۔

سوال ۱۴۸۸ ۱۹۴۷ء کے فسادات میں جن مرکزی شخصیات کو قید کر لیا گیا ان کے نام بتلائیے اور یہ احباب کتنا عرصہ جیل میں رہے؟

جواب آٹھ احباب قید میں رہے۔ اپریل ۱۹۴۸ء میں رہائی ہوئی۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب۔

حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔ (خدا آپ سے راضی ہو)

میجر شریف احمد صاحب باجوہ۔

مکرم مولوی احمد خاں نسیم صاحب۔

مولوی عبدالعزیز صاحب بھامڑی

سوال ۱۴۸۹ ان اسیران راہِ مولیٰ نے دورانِ قید کتنے نفوس کو حلقہ بگوش احمدیت کیا؟

جواب ۵۴ نفوس کو۔

سوال ۱۴۹۰ قیدیوں کی ٹرین لاہور پہنچی تو کس محترم ہستی نے ان کا استقبال کیا؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب اور دیگر احباب کرام نے۔

سوال ۱۴۹۱ فرقان فورس کا اجراء کب ہوا؟

جواب جون ۱۹۴۸ء میں۔

سوال ۱۴۹۲ ۱۹۴۸ء میں کیمبرج یونیورسٹی سے جھنگ کے ایک نوجوان نے ریاضی میں اوّل پوزیشن حاصل کی۔ نوجوان کا نام بتائیے؟

جواب چودھری عبدالسلام صاحب۔

سوال ۱۴۹۳ میدانِ تبلیغ میں امریکہ کے پہلے شہید کا نام بتائیے؟

جواب مرزا منور احمد صاحب مبلغ امریکہ ستمبر ۱۹۴۸ء۔

سوال ۱۴۹۴ احمدیہ بیت الحمد، احمد نگر متصل ربوہ کا سنگِ بنیاد کس نے رکھا؟

جواب مولوی ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے

سوال ۱۴۹۵ "میں وہی کہتا ہوں جو رسولِ کریمؐ نے جنگِ اُحد کے موقع پر فرمایا تھا۔ اَللّٰہُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ" حضرت مصلح موعود نے یہ یادگار الفاظ کس موقع پر تحریر فرمائے اور کب؟

جواب ۔ ۲۹ نومبر ۱۹۴۸ء احمد نگر کے دورہ کے موقع پر جامعہ احمدیہ کے طلباء کو

خطاب فرماتے ہوئے انہیں ہراول دستہ کہا اور رجسٹر پر مذکورہ الفاظ تحریر فرمائے۔

سوال ۱۴۹۶ فلسطین حیفا کی احمدیہ بیت الحمد کا نام بتائیے جہاں سے جنگ کے ایام (اگست ۱۹۴۸ء سے جون ۱۹۴۹ء تک) میں بھی اذان کی آواز بلند ہوتی رہی؟

جواب بیتِ سیدنا محمود۔ جبل الکرمل حیفا۔ فلسطین۔

سوال ۱۴۹۷ فری ٹاؤن افریقہ میں ۳ ر مارچ ۱۹۴۸ء کو ہمارے کون سے مبلغ تشریف لائے؟

جواب مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل مجاہد اٹلی۔

سوال ۱۴۹۸ امریکن احمدیوں کا پہلا سالانہ جلسہ ۵ ستمبر ۱۹۴۸ء کو منعقد ہوا۔ یہ جلسہ کس شہر میں ہوا؟

جواب ڈیٹن میں۔

سوال ۱۴۹۹ ۱۹۴۸ء میں حضرت مصلح موعود نے کس سورۃ کی تفسیر رقم فرمائی؟

جواب سورۃ فاتحہ کی۔

سوال ۱۵۰۰ جرمن مشن دوبارہ کب جاری ہوا۔ مبلغ کا نام بھی بتائیے؟

جواب ۲۰ جنوری ۱۹۴۹ء، چوہدری عبداللطیف صاحب بی اے واقفِ زندگی۔

سوال ۱۵۰۱ جرمن مشن نے کتب کی اشاعت کا سلسلہ کس کتاب کی اشاعت سے شروع کیا؟

جواب حضرت مصلح موعود کی کتاب

THE LIFE AND TEACHINGS OF PROPHET MOHAMMED سے

سوال ۱۵۰۲ احمدیہ جماعت کا ایک ماہنامہ جرمن زبان میں شائع ہونا شروع ہوا۔ اس کا اجرا ۱۹۴۸ء میں سوئٹزرلینڈ سے ہوا بعد میں ہمبرگ اور فرینکفرٹ سے شائع ہوا ماہنامہ کا نام کیا تھا؟

جواب DER ISLAM

سوال ۱۵۰۳ ربوہ میں پہلا سالانہ جلسہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۱۵، ۱۶، ۱۷ اپریل ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۰۴ ربوہ میں اسٹیشن کب تعمیر ہوا پہلی ٹرین کب رُکی ؟

جواب مارچ ۱۹۴۹ء پہلی ٹرین یکم اپریل کو رُکی۔

سوال ۱۵۰۵ جلسہ سالانہ کی افتتاحی تقریر میں حضور نے کس جلیل القدر نبی کا واقعہ سُنایا اور انہیں کے الفاظ میں دُعائیں دُہرائیں ؟

جواب حضرت ابراہیم علیہ السلام۔

سوال ۱۵۰۶ اس تقریر کے اختتام پر طویل دُعا خاموشی سے ہاتھ اُٹھا کر کی گئی دُعا کے بعد کیا ہوا ؟

جواب اجتماعی سجدۂ شکر و دُعا۔

سوال ۱۵۰۷ مجلس مشاورت ۱۹۴۹ء میں کتنے روپے کا میزانیہ منظور ہوا ؟

جواب قریباً اٹھارہ لاکھ روپے کا۔

سوال ۱۵۰۸ جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کو کس نام سے یاد کیا جاتا ہے ؟

جواب دُعاؤں کا جلسہ۔

سوال ۱۵۰۹ جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء میں اندازاً مہمان کتنے تھے ؟

جواب ۱۶ ہزار نفوس۔

سوال ۱۵۱۰ جلسہ سالانہ کے لئے پانی کی فراہمی کی کیا صورت ہوئی ؟

جواب چوہدری عبد الباری صاحب کی انتھک محنت سے سولہ، سترہ ہزار نفوس کے لئے پانی کا انتظام ہو سکا۔ ۲۲ نلکے لگوائے گئے۔ ٹینکروں سے ساڑھے سات میل کے فاصلے سے پانی منگوایا جاتا۔ گورنمنٹ نے بھی چار ٹینکر مہیا کئے تھے۔

سوال ۱۵۱۱ حضور سفر سندھ و کوئٹہ کے لئے لاہور سے کتنا عرصہ باہر رہے ؟

جواب ۱۲ مئی تا ۴ ستمبر ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۱۲ حلقہ نور نگر سندھ میں صادق آباد کے نام سے نئی بستی بسائی گئی

حضرت مصلح موعود نے اس کی بنیاد کب رکھی ؟

جواب ۹ر جون ۱۹۴۹ء کو۔

سوال ۱۵۱۳ ۲۶ر جولائی ۱۹۴۹ء کو کوئٹہ میں انتیسویں روزے کے بعد دعا کراتے ہوئے حضور نے نفلی روزے رکھنے کی حکمت واضح فرمائی آپ کا نکتۂ استدلال کیا تھا ؟

جواب نماز کے ساتھ نوافل ۔ حج کے ساتھ ۔ عمرہ ۔ زکوٰۃ کے ساتھ صدقہ وغیرہ موجود ہے ۔ اسی طرح رمضان سال کے باقی دنوں میں بھی روزے رکھنے کا سبق دیتا ہے ۔

سوال ۱۵۱۴ قیام کوئٹہ کے دوران دو دیوبندی مولویوں نے حضرت مصلح موعود سے تعلیم کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے اس کا کیا جواب دیا ؟

جواب صرف قرآن پڑھا ہوا ہوں۔

سوال ۱۵۱۵ ۱۹۴۹ء میں وفات پانے والے اس بزرگ کا نام بتایئے جو ایک وقت جے پور کے پرائم منسٹر رہے ۔ نواب کا خطاب ملا۔ ۸۰ سال کی عمر میں ارض ربوہ کے حصول اور اس کی تعمیر میں جوانمردی سے کام کیا ؟

جواب حضرت نواب محمد الدین صاحب مرحوم مغفور۔

سوال ۱۵۱۶ حضرت مصلح موعود نے یہ اعزاز کس بزرگ کو دیا "جب تک یہ مرکز ربوہ قائم رہے گا ان کا نام بطور یادگار دنیا میں لیا جائے گا" ؟

جواب حضرت نواب محمد الدین صاحب مرحوم مغفور ۔

سوال ۱۵۱۷ حضرت مصلح موعود مستقلاً قیام کے لئے لاہور سے ربوہ کب تشریف لائے ؟

جواب ۱۹ر ستمبر ۱۹۴۹ء کو۔

سوال ۱۵۱۸ رتن باغ سے روانہ ہوتے وقت اور ربوہ کی سرزمین میں داخل ہوتے وقت کون سی دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی گئی ؟

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْکَ سُلْطَانًا نَّصِیْرًا ۔ وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا ۝ (بنی اسرائیل)

سوال ۱۵۱۹ پاکستان میں مجلس خدام الاحمدیہ کا پہلا اجتماع کب ہوا اور کہاں؟

جواب ۳۰، ۳۱، اکتوبر ۱۹۴۹ء کو بمقام ربوہ۔

سوال ۱۵۲۰ ۱۹۴۹ء کے خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں حضرت مُصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کے نئے صدر کا اعلان فرمایا آپ نے یہ عہدہ کس کو دیا؟

جواب حضور نے صدارت کا عہدہ اپنے پاس رکھا۔

سوال ۱۵۲۱ اِس اجتماع میں حضور نے احمدی نوجوان کے معنے بیان فرمائے حضور ہی کے الفاظ میں بتائیے؟

جواب احمدی نوجوان کے معنے یہ ہیں کہ اسے اپنی زبان پر قابو ہو وہ محنتی ہو، وہ دیندار ہو، وہ پنجوقتہ نمازی ہو، وہ قربانی و ایثار کا مجسمہ ہو اور کلمۂ حق کو زیادہ سے زیادہ پہچاننے میں مُمد رہو۔

سوال ۱۵۲۲ نومبر ۱۹۴۹ء میں ایک نیا اخبار جماعت کے اہتمام سے شائع ہونے لگا اس اخبار کا نام کیا تھا اور کہاں سے شائع ہوتا تھا اِس کے ایڈیٹر کون تھے؟

جواب "الرحمت" (لاہور) ایڈیٹر جناب ثاقب صاحب زیروی تھے۔

سوال ۱۵۲۳ "الرحمت" کے اجراء کی بُنیادی وجہ کیا تھی؟

جواب حکومتِ ہندوستان نے اخبار "الفضل" پر پابندی عائد کردی تھی۔ لہٰذا ایک نیا اخبار جاری کرنا پڑا جو خالص تبلیغی اور تربیتی تھا۔

سوال ۱۵۲۴ "الرحمت" کتنا عرصہ جاری رہا؟

جواب نومبر ۱۹۴۹ء سے مئی ۱۹۵۱ء تک۔

سوال ۱۵۲۵ بیت مبارک ربوہ کا سنگِ بُنیاد کب رکھا گیا؟

جواب ۴ راکتوبر ۱۹۴۹ء نمازِ عصر کے بعد۔

سوال ۱۵۲۶ سنگِ بنیاد کے وقت حضور نے صفوں کی ترتیب کس لحاظ سے رکھنے کی تلقین فرمائی؟

جواب ۱۔ صحابہ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)
۲۔ خاندانِ مسیح موعود کے نرینہ افراد۔
۳۔ واقفینِ زندگی۔

سوال ۱۵۲۷ اس مبارک موقع پر خواتین کو نمائندگی دی گئی یا نہیں اگر دی گئی تو کیسے؟

جواب کل ۲۳ر اینٹوں میں سے تین اینٹیں خاندانِ مسیح موعود کی بیگمات نے اور تین صحابیات حضرت مسیح موعود نے نصب کیں۔

سوال ۱۵۲۸ بیت المبارک کا نقشہ کس نے تیار کیا؟

جواب مکرم حفیظ الرحمان صاحب واحد (حال صدر جماعت اڈنبرا سکاٹ لینڈ)

سوال ۱۵۲۹ بیت المبارک کب مکمل ہوئی؟

جواب اگست ۱۹۵۱ء میں، مینار بعد میں بنے۔

سوال ۱۵۳۰ حضور نے اس میں پہلا خطبہ کب ارشاد فرمایا؟

جواب ۲۳ر مارچ ۱۹۵۱ء کو۔

سوال ۱۵۳۱ ۱۱ر نومبر ۱۹۴۹ء کو حضور نے سرگودہا میں کمپنی باغ میں تقریر فرمائی کس کی دعوت پر؟

جواب جناب ملک صاحب خان نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر کی درخواست پر۔

سوال ۱۵۳۲ فروری ۱۹۴۹ء گلاسکو میں احمدیہ مسلم مشن کی بنیاد کس نے رکھی؟

جواب پہلے انگریز واقفِ زندگی مسٹر بشیر احمد آرچرڈ نے۔

سوال ۱۵۳۳ جلسہ سالانہ ربوہ ۱۹۴۹ء میں حاضرین کی تعداد کیا تھی؟

جواب ۳۰ ہزار (سول اینڈ ملٹری گزٹ ۳۱ر دسمبر ۱۹۴۹ء)

" (پاکستان ٹائمز ")

سوال ۱۵۳۴ تین سو تیرہ اصحاب میں شامل۔ وفد نصیبین میں شامل۔ مالی قربانی میں پیش پیش۔ حضرت مسیح موعود نے حضرت ابوبکرؓ کی مالی قربانی سے مشابہت دی۔ نام منارۃ المسیح پر کندہ، آپ کے ذہن میں کس رفیق کا نام آتا ہے؟

جواب حضرت میاں خیر الدین صاحب سیکھوانی

بیعت ۲۳ نومبر ۱۸۸۹ء ۔ وفات ۸ مارچ ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۳۵ قادر آباد متصل قادیان میں طاعون سے متعلق ایک نشان کے عینی شاہد اور مولوی صدر الدین صاحب مبلغ ایران اور عبد المنان شاہد صاحب مرحوم مبلغ کراچی کے والد!! اس تفصیل سے کس بزرگ صحابی کا نام ذہن میں آتا ہے ؟

جواب میاں خیر الدین صاحب قادر آباد متصل قادیان

بیعت ۱۹۰۴ء ۔ وفات ۱۹۴۹ء

سوال ۱۵۳۶ سن وفات ۱۹۴۹ء شدھی کی تحریک کے بڑے مجاہد۔ جوڈیشل کمشنر پشاور کے ریڈر۔ مستجاب الدعوات امانتاً احمدیہ قبرستان پشاور میں دفن ہیں کس بزرگ کا نام ذہن میں آتا ہے؟

جواب حضرت مرزا غلام رسول صاحب۔

سوال ۱۵۳۷ بیعت ۱۸۸۹ء وفات ۱۹۴۹ء رفقاء میں ۱۳۸ نمبر پر شعر و ادب اور قلمی جہاد میں ساری عمر گزاری۔ بہت سی کتابوں کے مصنف۔ شیعہ لٹریچر پر عبور۔ ماہنامہ "صبح صادق" کے ایڈیٹر۔ کس بزرگ کا نام ذہن میں آتا ہے؟

جواب حضرت منشی سید صادق حسین صاحب مختار اٹاوہ یوپی۔

سوال ۱۵۳۸ مجاہد ماریشس، حافظ قرآن، حضرت مصلح موعود نے انہیں آیت قرآنی منهم من قضى نحبه کے مصداق قرار دیا کون سے بزرگ کا نام یاد آتا ہے؟

جواب حافظ جمال احمد صاحب مجاہد ماریشس۔

سوال ۱۵۳۹ ۲۷ فروری ۱۹۴۹ء کو حضور نے ایک سفر کیا۔ جس میں آپ کے

ہمراہ اخباری نمائندے بھی تھے۔ اخباری نمائندے ثاقب زیروی صاحب، میاں محمد شفیع صاحب (پاکستان ٹائمز)، سردار فضلی صاحب (احسان) پروفیسر محمد سرور صاحب (آفاق) تھے۔
یہ سفر کہاں کا تھا کس مقصد سے کیا تھا؟

جواب محاذ کشمیر پر تشریف لے گئے تھے۔ فرقان فورس کے احمدی مجاہدین کا جائزہ لینے کے لئے۔

سوال ۵۴۰۔ ۲۶ مارچ ۱۹۴۹ء انجمن حمایت اسلام لاہور کے جلسہ میں پڑھی گئی ایک نظم کو تین بار گورنر جنرل الحاج خواجہ ناظم الدین کی فرمائش پر سُنا گیا۔ شاعر کی عمر صرف انیس سال تھی شاعر کا نام بتایئے؟

جواب جناب ثاقب زیروی صاحب۔

سوال ۵۴۱۔ نائیجیریا اور انگلستان میں جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسوں کا آغاز کب ہوا؟

جواب ۱۹۴۹ء میں۔

سوال ۵۴۲۔ "اسلام اور ملکیت زمین" کس کی کتاب ہے کب شائع ہوئی؟

جواب حضرت مصلح موعودؓ کی تصنیف ہے۔ ۱۹۵۰ء میں شائع ہوئی۔

سوال ۵۴۳۔ ۱۹۵۰ء کی مجلس مشاورت میں جماعت کا بجٹ کتنے روپے کا منظور ہوا؟

جواب ۱۷،۶۵،۴۲۱ روپے کا۔

سوال ۵۴۴۔ "جہاد اور جنگ کی تیاری تو چندہ سے بہت زیادہ اہم ہے جیسے نماز فرض ہے اسی طرح دین کی خاطر ضرورت پیش آنے پر لڑائی کرنا بھی فرض ہے" حضرت مصلح موعودؓ نے یہ الفاظ کب فرمائے؟

جواب مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء میں۔

سوال ۵۴۵۔ ۵ جون سے ۹ اگست ۱۹۴۹ء تک قیام کوئٹہ کے دوران حضور کی مصروفیات کیا رہیں؟

جواب رمضان المبارک میں درس قرآن و تفسیر، خطبات جمعہ، ایک پبلک لیکچر۔

سوال ۱۵۴۶ یکم ستمبر ۱۹۵۰ء کو حیدرآباد میں حضرت مصلح موعود نے ۲ گھنٹہ تقریر فرمائی اِس لیکچر کا موضوع کیا تھا؟

جواب "اِسلام اور کمیونزم"۔

سوال ۱۵۴۷ کراچی کا احمدیہ ہال ابتداء میں کتنی لاگت سے تعمیر ہوا تھا؟

جواب تقریباً ایک لاکھ روپے۔

سوال ۱۵۴۸ ہال کی تیاری اور تعمیر کے انچارج کون تھے؟

جواب شیخ عبدالحق صاحب S.D.O (آپ حضرت مسیح موعود کی صداقت کا چلتا پھرتا نشان تھے)۔

سوال ۱۵۴۹ حضور نے اِس ہال میں خطبہ جمعہ کب پڑھایا؟

جواب ۸ ستمبر ۱۹۵۰ء کو۔

سوال ۱۵۵۰ ۱۹۵۰ء میں مُسلم لیگی حکومت نے احراریوں سے گٹھ جوڑ کرکے احمدیوں کے خلاف مہم کا جو آغاز کیا اس میں کس شہر کے احمدیوں کو پہلے نشانہ بنایا گیا؟

جواب اوکاڑہ۔

سوال ۱۵۵۱ اوکاڑہ میں شہید ہونے کی سعادت کس کو نصیب ہوئی؟

جواب ایک احمدی اسکول ماسٹر، غلام محمد صاحب ۱۴ اکتوبر ۱۹۵۰ء۔

سوال ۱۵۵۲ ۱۰ اکتوبر ۱۹۵۰ء راولپنڈی میں کس بزرگ رفیق کو گولی کا نشانہ بنایا گیا؟

جواب حضرت چوہدری بدرالدین صاحب لُدھیانوی (شہید) (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۵۵۳ حضرت مصلح موعود نے ایک شہر کو قادیان سے ایسی مناسبت دی ہے جیسی مدینہ کو مکّہ سے کیونکہ اِس شہر سے نُصرت ملی ہے شہر کا نام بتائیے؟

جواب بھیرہ۔

سوال ۱۵۵۴ حضور بھیرہ کب تشریف لے گئے؟

جواب ۲۶ نومبر ۱۹۵۰ء کو۔

سوال ۱۵۵۵ واہگہ کی ہند و پاک سرحد پر درویشان اور اُن کے اہلِ خانہ کی مُلاقات کب ہوئی ؟

جواب ۲۹ مئی ۱۹۵۰ء کو پہلی دفعہ مُلاقات ہوئی اِس کے بعد ۱۵ جون اور ۱۷ جون کو بھی مُلاقات ہوئی۔

سوال ۱۵۵۶ ۱۹۵۰ء میں قادیان کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو منعقد ہوا اندازاً حاضری بتائیے ؟

جواب ۳۵۰ مقامی درویش ، ۹۷ پاکستانی، ۹۰۰ غیر مُسلم ۲۵۰ ہندوستان کے دیگر علاقوں سے ۔

سوال ۱۵۵۷ ربوہ کو باقاعدہ ریلوے اسٹیشن کب تسلیم کیا گیا ؟

جواب مارچ ۱۹۵۰ء میں ۔

سوال ۱۵۵۸ تقسیم پاک و ہند کے بعد تشحیذ کب جاری ہوا اور کتنا عرصہ بند رہا ؟

جواب جولائی ۱۹۴۷ء سے اپریل ۱۹۵۰ء تک بند رہا۔ اور پھر دوبارہ اپریل ۱۹۵۰ء میں جاری ہوگیا۔

سوال ۱۵۵۹ ۔ پڑھایا جس نے اُس پر بھی کرم کر
جزادے دین اور دُنیا میں بہتر
رہِ تعلیم اِک تو نے بتادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

پہلے مصرع میں پڑھایا جس نے اُس پر بھی کرم کر کون سی شخصیت مُراد ہیں ؟

جواب حضرت پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی (خلف حضرت صوفی احمد جان صاحب لُدھیانوی)

سوال ۱۵۶۰ دوسرے شعر میں "رہِ تعلیم" سے کیا مُراد ہے ؟

جواب "قاعدہ یسرنا القرآن" جو حضرت پیر صاحب نے ایجاد کیا اور ساری دُنیا میں مسندِ قبولیت حاصل کر چکا ہے۔

سوال ۱۵۶۱ جون ۱۹۵۰ء پیر منظور محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود ۔ وفات پاگئے آپ کو دو منفرد اعزاز حاصل ہیں دونوں بتایئے ؟

جواب ۱۔ حضرت مسیح موعود کی کتب میں کاپی نویسی کی خدمت ۔

۲۔ حضرت مسیح موعود کی مبارک اولاد کو قاعدہ اور قرآن کریم پڑھایا۔

سوال ۱۵۶۲ ۱۹ جنوری ۱۹۵۰ء سیالکوٹ میں ایک جلسہ تھا اس میں کیا خاص واقعہ ہوا ؟

جواب احراریوں نے سنگ باری کی، ایک سعید رُوح نے احمدیت قبول کرلی۔

سوال ۱۵۶۳ فروری ۱۹۵۱ء میں مخدوش حالات کے رُوحانی مقابلے کے لئے حضرت مُصلح موعودؓ نے جماعت کو کیا نصیحت فرمائی ؟

جواب چالیس دن کا چلّہ دُعاؤں کے لئے اور سات روزے رکھیں۔

سوال ۱۵۶۴ جنوری ۱۹۵۱ء میں عبدالوہاب العسکری ایڈیٹر "السلام البغدادیہ" ربوہ تشریف لائے آپ کا تعلق کس ادارے سے تھا ؟

جواب مؤتمر عالم اسلامی میں عراقی نمائندے ۔

سوال ۱۵۶۵ مئی ۱۹۵۱ء میں ایک احمدیہ بیت الحمد نذر آتش کردی گئی کہاں کا واقعہ ہے ؟

جواب سمندری (ضلع فیصل آباد)۔

سوال ۱۵۶۶ جامعہ نُصرت ربوہ کب قائم ہوا ؟

جواب ۱۹۵۱ء میں ۔

سوال ۱۵۶۷ کالج کی پہلی پرنسپل کا نام ؟

جواب مسز فرخندہ محمود اللہ شاہ صاحبہ ۔

سوال ۱۵۶۸ سیلون میں انگریزی اخبار "THE MESSAGE" کا دوبارہ شاندار اجراء کب ہوا ؟

جواب ۱۹۵۵ء میں (انگریزی و تامل زبان میں)۔

سوال ۱۵۶۹ ستمبر ۱۹۵۱ء میں صوبہ سرحد میں دو احمدی شہید کردیئے گئے۔ کیا آپ ان کا نام بتاسکتے ہیں ان میں سے ایک رفیق مسیح موعود تھے اور ایک سات سالہ بچہ ؟

جواب حضرت مولوی عبدالغفور صاحب ۔ (سات سالہ بچہ) عبداللطیف ۔

سوال ۱۵۷۰ ۲۹؍اکتوبر ۱۹۵۱ء کو جامعۃ المبشرین کے پہلے شاہدین کو الوداعی پارٹی دی گئی۔ الوداعی خطاب میں حضرت مُصلح موعود نے پانچ ہدایات دیں یہ ہدایات کیا تھیں؟

جواب (۱) طلباء کی صحت کا خیال رکھا جائے۔ (۲) عربی حروف کی ادائیگی کا خیال رکھیں۔ (۳) تقریر میں بے جا جوش کی بجائے آہستگی سے مافی الضمیر بیان کیا جائے۔ (۴) مطالعہ کی عادت ڈالی جائے۔ (۵) مضامین پہلے سے منصوبہ بندی کے ساتھ لکھے جائیں۔

سوال ۱۵۷۱ اخبار "بدر" قادیان ۱۹۱۳ء میں بند ہوگیا تھا اس کی دوبارہ اشاعت قادیان میں کس سن میں شروع ہوئی؟

جواب ۱۹۵۲ء میں۔

سوال ۱۵۷۲ حضرت مُصلح موعود کی جلسہ سالانہ ۱۹۵۱ء کی تیسری تقریر "سیر روحانی" کے سلسلے کی کڑی تھی عنوان کیا تھا؟

جواب عالمِ رُوحانی کا دربارِ خاص۔

سوال ۱۵۷۳ ۱۹۵۱ء میں قادیان کا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کو۔

سوال ۱۵۷۴ مردانہ جلسہ گاہ کی حاضری کیا تھی اور کتنے غیر مُسلم شامل ہوئے؟

جواب سوا گیارہ سو کے قریب حاضری تھی جن میں سے آدھے غیر مُسلم تھے

سوال ۱۵۷۵ پاکستان سے جو قافلہ اِس جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے قادیان گیا اُس کے امیر کون تھے؟

جواب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور۔

سوال ۱۵۷۶ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۲ء تک اندازاً کتنے زائرین قادیان آئے اور اُن کا مذہب کیا تھا؟

جواب ہندو، سکھ، عیسائی غیر ملکی باشندے۔ تقریباً تیس ہزار زائرین آئے۔

سوال ۱۵۷۷ ۸؍جنوری ۱۹۵۱ء کو ایک رفیق مسیح وفات پاگئے۔ ان کے متعلق حضرت مسیح زماں کی تحریر ہے اَلْوَلَدُ سِرٌّ لِاَبِیْہِ تمام محاسن اپنے والد کے اپنے

اندر رکھتے تھے یہ رفیق کون تھے ؟

جواب حضرت صوفی احمد جان صاحب کے بیٹے

حضرت صاحبزادہ حاجی پیر افتخار احمد صاحب ۔

حضرت پیر افتخار احمد صاحب کس کتاب کے مصنّف تھے ؟

"انعاماتِ خداوندِ کریم"

سوال ۱۵۷۸ حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب متوطن ضلع ہوشیار پور ۳ مارچ ۱۹۵۱ء کو وفات پا گئے۔ ان کا ایک تاریخی واقعہ بتائیے جسے حضرت مصلح موعود نے بیان کرتے ہوئے فرمایا "یہ شاکر کا مقام ہے" ؟

جواب لنگر خانے کے لئے روپے کی ضرورت تھی۔ انہوں نے حضرت مسیح پاک کی تحریک کے نتیجے میں اپنی اراضی فروخت کرکے ساری قیمت پا پیادہ حاضر ہو کر خدمت میں پیش کر دی۔ یہ ۴ اپریل ۱۹۰۵ء کا واقعہ ہے۔

سوال ۱۵۷۹ ایک قدیم رفیق اور بلند پایہ شاعر کے بلند پایہ شاعر بیٹے کا نام بتائیے جس نے ۱۹۵۱ء میں وفات پائی ان کا مجموعۂ کلام بھی شائع ہو چکا ہے ؟

جواب حضرت منشی گلاب الدین صاحب رہتاسی کے

فرزند منشی حسن دین صاحب رہتاسی

مجموعۂ کلام کا نام "کلامِ حسن"۔

سوال ۱۵۸۰ اخوند محمد اکبر خان مرحوم کو ڈیرہ غازیخاں میں تعمیر بیت الحمد کے سلسلے میں سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑا آپ نے دعا کے لئے حضرت مسیح پاک کو لکھا جس کے جواب میں آپ نے دعا فرمائی خدا تعالیٰ نے ایک نشان دکھایا وہ نشان کیا تھا ؟

جواب دریائے سندھ کی طغیانی سے سارا شہر بہہ گیا نیا شہر تعمیر ہوا جس میں سب سے پہلی بیت الحمد ڈیرہ غازیخاں میں تعمیر ہوئی لائبریری اور مربّی صاحب کے لئے مکان بھی ہے مخالفت کرنے والا شخص فوت ہو گیا۔

سوال ۱۵۸۱ ۱۹۵۱ء میں وفات پانے والے حضرت میاں محمد الدین صاحب ضلع

گجرات درویشِ قادیان براہین احمدیہ پڑھ کر متاثر ہوئے اور بیعت کے لئے حاضر ہوگئے۔ آپ نے حضرت مسیح پاک سے سوال کیا قرآن شریف کس طرح آئے تو آپ کو کیا جواب ملا ؟

جواب فرمایا وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَیُعَلِّمُکُمُ اللّٰہُ خدا کا تقویٰ اختیار کرو۔ وہ خود تمہیں سکھائے گا۔

سوال ۱۵۸۲ حضرت ملک برکت علی صاحب نے ۱۹۵۱ء میں وفات پائی آپ کی بہترین علمی یادگار کون ہیں ؟

جواب :۔ آپ کے بیٹے خالدِ احمدیت ملک عبدالرحمٰن صاحب صاحب گجراتی

سوال ۱۵۸۳ ربوہ میں ٹیلیفون کا اجراء کب ہوا ؟

جواب ۱۲ مئی ۱۹۵۱ء کو۔

سوال ۱۵۸۴ ربوہ سے پہلا ٹیلی فون کس شہر کے لئے کیا گیا؟

جواب امیر صاحب جماعت قادیان کو۔ الفاظ تھے جماعت کو سلام۔ بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کی تحریک۔

سوال ۱۵۸۵ ۱۹۵۱ء کے وسط میں مولانا ابوالعطاء صاحب نے رسالہ الفرقان ربوہ سے جاری کیا اِس کے بنیادی تین مقاصد بیان کریں ؟

جواب ۱۔ فضائلِ قرآن بیان کرنا۔

۲۔ غیر مسلموں کے قرآنِ مجید پر اعتراضات کے جواب۔

۳۔ عربی کے آسان اسباق۔

سوال ۱۵۸۶ ۲۸ر اپریل ۱۹۵۱ء کو سِول کوارٹر پشاور میں احمدیہ بیت الحمد کا سنگِ بنیاد کس نے رکھا؟

جواب حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ؓ نے (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۵۸۷ ستمبر ۱۹۵۱ء میں قادیان سے ایک رسالہ کا اجراء ہوا اس رسالہ کا نام بتائیے ؟

جواب "درویش"

سوال ۱۵۸۸ اِس رسالہ کے سرورق پر کس کی تصویر تھی اور یہ رسالہ کب تک جاری رہا؟

جواب منارۃ المسیح کی۔ اکتوبر ۱۹۵۲ء تک جاری رہا۔

سوال ۱۵۸۹ اگست ۱۹۵۱ء میں نائیجیریا سے ایک ہفتہ وار اخبار جاری ہوا تھا اس کا نام اور اس کے ایڈیٹر کا نام بتائیے؟

جواب "THE TRUTH" ایڈیٹر مولانا نسیم سیفی صاحب۔

سوال ۱۵۹۰ فروری ۱۹۵۱ء میں مجلس خدام الاحمدیہ جکارتا" نے ایک رسالہ جاری کیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب "SINAR ISLAM" (سینار اسلام)۔

سوال ۱۵۹۱ ۱۹۵۱ء میں شائع ہونے والی کچھ کتب کے نام بتائیے۔

جواب (۱) اصحاب احمد جلد اوّل ۔ (ملک صلاح الدین صاحب ایم اے)
(۲) حیاتِ قدسی حصہ اوّل ودوم ۔ (حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی)
(۳) اشتراکیت اور اسلام (حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب)
(۴) اسلامی خلافت کا صحیح نظریہ (" " " " ")
(۵) اسلام اور مذہبی رواداری (مولانا جلال الدین صاحب شمس)

سوال ۱۵۹۲ ۱۹۵۲ء میں افتاء کمیٹی کا احیاء ہوا اس کے ابتدائی ارکان کتنے تھے اور صدر کون تھے؟

جواب ابتدائی ممبر ۱۵ تھے اور صدر مولوی سیف الرحمٰن صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ تھے۔

سوال ۱۵۹۳ ۱۹۵۲ء میں پنجاب میں صوبائی امارت قائم ہوئی۔ پنجاب کے امیر کون مقرر ہوئے تھے؟

جواب مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ سرگودہا۔

سوال ۱۵۹۴ ۲۲ر فروری ۱۹۵۲ء کو ریاست خیرپور میں ایک احمدی بزرگ احراری لیڈروں کی اشتعال انگیز تقریروں کی انگیخت پر شہید کر دیئے گئے۔ ان کا نام بتا دیجئے

جواب چوہدری محمد حسین صاحب۔

سوال ۱۵۹۵ ۱۶، ۱۷ر فروری ۱۹۵۲ء کو سیالکوٹ کی جماعت کے جلسہ سالانہ کے موقع پر کیا حادثہ پیش آیا؟

جواب احراری علماء نے احمدیوں کے واجب القتل ہونے کا اعلان کر کے جلسہ گاہ پر پتھراؤ کیا چالیس افراد شدید مجروح ہوئے باقی پروگرام منسوخ کرنا پڑا۔

سوال ۱۵۹۶ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ۲۵ر مارچ ۱۹۵۲ء کو حیدرآباد میں صحافیوں کو مخاطب فرمایا اس پریس کانفرنس میں اہم نکات کیا بیان فرمائے؟

جواب ۱۔ مہاجر و انصار کی تعریف ختم کر کے سب کو پاکستانی کہا جائے۔

۲۔ پاکستان کی قومی زبان اردو ہے مگر بنگالیوں کی دلجوئی کے لئے یہ سوال اٹھانا ہی نہیں چاہیئے۔

سوال ۱۵۹۷ حضرت مصلح موعود نے ۲۵ر مارچ ۱۹۵۲ء کو تھیوسافیکل ہال حیدرآباد سندھ میں "اتحاد بین المسلمین" کے عنوان پر خطاب فرمایا۔ اس جلسہ کی صدارت کس نے کی اور حاضرین کتنے تھے؟

جواب جناب ایم اے حافظ بار ایٹ لاء۔ حاضرین کی تعداد بہت زیادہ تھی جن میں غیر احمدی کثیر تعداد میں شامل تھے۔

سوال ۱۵۹۸ حضور نے اتحاد کے لئے متفق علیہ نکات کیا بیان فرمائے؟

جواب کلمہ۔ قبلہ۔ نماز باجماعت، اذان۔ حج۔ زکوٰۃ۔ قضا۔ جہاد انفرادیت و اجتماعیت۔ قرآن مجید کی تعلیم۔

سوال ۱۵۹۹ دفتر مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۵ر اپریل ۱۹۵۲ء کو

سوال ۱۶۰۰ ۱۱، ۱۲، ۱۳ر اپریل ۱۹۵۲ء کو مجلس مشاورت کس جگہ منعقد ہوئی اور اس میں بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے کتنی رقم منظور ہوئی؟

جواب ربوہ میں لجنہ اماء اللہ کے ہال میں تبلیغ کے لئے تقریباً تیرہ لاکھ روپیہ کی منظوری ہوئی۔

سوال ۱۶۰۱ اِس مشاورت میں تعمیر بیوت الحمد کے لئے چندہ کا مستقل نظام حضرت مُصلح موعود نے پیش فرمایا کچھ نکات بیان کیجئے۔

جواب ۱۔ ملازم پیشہ اپنی سالانہ ترقی کے پہلے ماہ کی رقم

۲۔ بڑے پیشہ ور ایک مہینے کی آمد کا پانچواں حصّہ

۳۔ چھوٹے پیشہ ور مہینے کی کسی معینہ تاریخ کی مزدوری کا دسواں حصّہ۔

۴۔ تاجر اصحاب مہینے کے پہلے سودے کا منافع اِس مد میں پیش کریں۔

سوال ۱۶۰۲ اِس تحریک پر احباب جماعت کا کیا ردِ عمل تھا؟

جواب تقریر کے معاً بعد چندہ دینے والوں کا ہجوم ہو گیا جسے کارروائی جاری رکھنے کے لئے روکنا پڑا۔ چار ہزار سے زائد نقد ایک ہزار کے وعدے مردوں کی طرف سے اور خواتین کی طرف سے ۹۰ روپے اور دو طلائی انگوٹھیاں پیش کی گئیں۔

سوال ۱۶۰۳ اِس مشاورت میں اشاعتِ لٹریچر کے لئے جن دو کمپنیوں کا اعلان کیا گیا ان کے نام کیا تھے؟

جواب ۱۔ الشرکتہ الاسلامیہ

۲۔ دی اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔

سوال ۱۶۰۴ ربوہ میں ایک مکمل اور جدید لائبریری کا منصوبہ پہلی مرتبہ کب پیش کیا گیا؟

جواب مجلس مشاورت ۱۹۵۲ء میں۔

سوال ۱۶۰۵ حضرت سیدہ نُصرت جہاں بیگم صاحبہ کا وصال کب ہوا تھا؟

جواب ۲۰، ۲۱، اپریل کی درمیانی رات ۱۹۵۲ء بوقت ساڑھے گیارہ بجے شب۔

سوال ۱۶۰۶ ریڈیو پاکستان نے یہ خبر کب نشر کی؟

جواب صبح سوا آٹھ بجے۔

سوال ۱۶۰۷ حضرت اماں جان کی تکفین کس کپڑے میں ہوئی ؟

جواب حضرت مسیح پاک کے کُرتے میں اُوپر قادیان سے لایا ہوا لٹھے کا کپڑا تھا۔

سوال ۱۶۰۸ نمازِ جنازہ میں اندازاً کتنے احباب شریک ہوئے ؟

جواب قریباً سات ہزار

سوال ۱۶۰۹ حضرت مُصلح موعود کو تعزیتی پیغامات کس قدر موصول ہوئے ؟

جواب تقریباً ہر اخبار نے تعزیتی خبر شائع کی۔ ریڈیو پاکستان نے بھی خبر نشر کی۔ اور دنیا کے ہر کونے سے تعزیتی پیغامات بذریعہ تار و خطوط موصول ہوئے۔

سوال ۱۶۱۰ دلی کے ایک مشہور بُزرگ حضرت خواجہ محمد ناصر صاحب نے ایک کشف دیکھا تھا۔ جو حضرت اماں جان کے مسیحِ زمان سے رشتہ کی صورت میں پورا ہوا وہ کشف بتائیے

جواب کشف میں اُن کے پاس حضرت امام حسنؓ تشریف لائے اور فرمایا تمہیں ایک ایسی نعمت دیتا ہوں جس کی ابتداء تم سے کی جاتی ہے اور انتہا مہدی علیہ السلام پر ہو گی۔

سوال ۱۶۱۱ حضرت اماں جان اکثر کیا دُعا پڑھا کرتی تھیں ؟

جواب یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ۔

سوال ۱۶۱۲ "خدایا یہ تو اب ہمیں چھوڑ رہے ہیں مگر تو ہمیں نہ چھوڑیو" یہ الفاظ آپ نے کس موقع پر کہے ؟

جواب یہ الفاظ حضرت اماں جان نے حضرت مسیحِ زماں کی رحلت کے موقع پر کہے۔

سوال ۱۶۱۳ حضرت مسیح پاک نے حضرت اماں جان کی زبان سے جو نظم کہی اُس کا پہلا مصرع کیا تھا ؟

جواب "چُن لیا تو نے مجھے اپنے مسیحا کے لئے"

سوال ۱۶۱۴ حضرت مُصلح موعود نے ۲ مئی ۱۹۵۲ء کو ایک خطبہ جمعہ میں طالبعلموں کے لئے ایک خاص ہدایت جاری فرمائی۔ وہ ہدایت کیا تھی ؟

جواب نصابی کتب کے علاوہ بھی مطالعہ کی عادت ڈالیں۔

سوال ۱۶۱۵ ۱۹۵۲ء میں جماعت احمدیہ کراچی کا سالانہ جلسہ کن تاریخوں میں کس مقام پر ہوا؟

جواب ۱۷، ۱۸ مئی کو جہانگیر پارک میں۔

سوال ۱۶۱۶ جلسہ میں امن و امان قائم رکھنے کے لئے پولیس نے کیا اقدام کئے؟

جواب پارک کے اردگرد آدھ آدھ میل تک دفعہ ۱۴۴ نافذ کردی۔

سوال ۱۶۱۷ اس جلسہ میں حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی تقریر کا عنوان کیا تھا؟

جواب "اسلام ہی زندہ مذہب ہے"

سوال ۱۶۱۸ اُس زمانہ میں پاکستان کے وزیر اعظم کا نام کیا تھا؟

جواب خواجہ ناظم الدین صاحب

سوال ۱۶۱۹ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب نے اس جلسہ میں شرکت کا فیصلہ کیوں کیا؟ اور وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین صاحب کے اختلاف رائے پر کیا جواب دیا؟

جواب آپ نے فرمایا میں جلسہ میں شمولیت کا وعدہ کرچکا ہوں اور اب اس میں شمولیت میرا فرض ہے اگر وزیر اعظم مُصر ہیں کہ شامل نہ ہونا چاہیئے تو میں اپنے عہدہ سے مستعفی ہونے کو تیار ہوں۔

سوال ۱۶۲۰ کراچی کے چیف کمشنر مسٹر ابوطالب نقوی نے پریس کانفرنس میں اس جلسہ کی نسبت ایک اہم بیان دیا اس بیان کا خلاصہ کیا تھا؟

جواب اُنہوں نے بتایا اِس جلسہ میں غنڈوں اور کرایہ کے آدمیوں نے شیزان ریسٹورنٹ، شاہ نواز موٹرز، احمدیہ فرنیچر شاپ وغیرہ کو آگ لگائی۔ ۶۰ حملہ آور گرفتار ہوئے۔ گرفتار ہونے والوں میں احراری بھی تھے۔

سوال ۱۶۲۱ کمشنر صاحب کے فیصلوں کی تائید میں کراچی بار ایسوسی ایشن نے متفقہ قرارداد پیش کی اس پر کتنے وکلاء کے دستخط تھے؟

جواب ۷۸ وکلاء نے دستخط کیے۔

سوال ۱۶۲۲ جلسہ میں ہنگامہ کے متعلق پریس کا کیا رویّہ تھا؟

جواب ہر قابلِ ذکر اخبار نے خبریں اداریے اور تبصرے شائع کیے جس میں گڑبڑ کرنے والوں کی کھلی مذمت تھی۔

سوال ۱۶۲۳ سندھ مسلم لاء کالج نے ایک رسالہ "پاکستان لاء ریویو" کے نام سے جاری کیا۔ اِس کے لئے پیغام دیتے ہوئے حضرت مصلح موعود نے کون سے بنیادی نکات بیان فرمائے؟

جواب ۱۔ تعلیم اسلام کی رُوح مدِّ نظر رہے۔
۲۔ قوانین فطرت انسانی کے مطابق ہوں۔
۳۔ اقلیتوں سے وعدے پورے کئے جائیں۔

سوال ۱۶۲۴ مشہور مذہبی رہنماؤں کے نام بتایئے جنہوں نے ۱۹۵۲ء میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے کی مخالفت کی؟

جواب
دیوبندی عالم مولانا منور الدین صاحب۔
اہلِ حدیث عالم مولانا محی الدّین قصوری صاحب
ممتاز صحافی مولانا عبد المجید سالک صاحب۔
"صدقِ جدید" کے ایڈیٹر مولانا عبد الماجد صاحب دریا آبادی
مصوّرِ فطرت خواجہ حسن نظامی صاحب مدیر "منادی" دہلی۔
رسالہ "مولوی" دہلی کے مدیر عبد المجید خاں صاحب۔

سوال ۱۶۲۵ جولائی ۱۹۵۲ء میں لندن "ڈیلی میل" کے کس نمائندے نے حضرت مصلح موعود سے انٹرویو لیا تھا؟

جواب مشہور مسلم لیگی اور اخبار نویس میاں محمّد شفیع صاحب نے۔

سوال ۱۶۲۶ "اراکین پنجاب مسلم لیگ کی خدمت میں چند معروضات" یہ ایک عرضداشت ہے جو کونسل کے ایک ممبر جناب اصغر بھٹی نے پیش کی اُس کا خلاصہ کیا تھا؟

جواب احمدیوں پر زیادتی سے ملک اور اسلام بدنام ہوگا۔ ہر شخص کو اپنے

عقیدہ کی تبلیغ کا حق ہونا چاہیئے نہایت مدلّل انداز میں لکھا گیا۔

سوال ۱۶۲۷ وزیرِ اعلیٰ پنجاب جناب دولتانہ صاحب کا کیا مُوقف تھا؟

جواب صاف الفاظ میں کہا کہ اقلیت قرار دینا مسائل کا حل نہیں۔ کافر سازی کی زد میں دوسرے فرقے بھی آئیں گے۔ اقلیت قرار دیئے جانے کی صورت میں زیادہ حقوق ملیں گے۔ اس طرح "ردِّ مرزائیت" نہیں "فروغِ مرزائیت" ہوگا۔

سوال ۱۶۲۸ "چاہیئے کہ اس کونسل کا ایک ایک رُکن شہید ہوجائے قبل اس کے کہ کسی احمدی کے خون کا ایک قطرہ بھی زمین پر گرے اور اگر ایسا نہیں ہوسکتا تو آپ لوگ حکومت کے نااہل ہیں" یہ الفاظ کس نے کہے تھے؟

جواب میاں ممتاز دولتانہ صاحب نے۔

سوال ۱۶۲۹ حضرت مُصلح موعود نے دولتانہ صاحب کو کن الفاظ میں خراجِ تحسین پیش کیا؟

جواب پنجاب کی سیاسی دُنیا میں وزیرِ اعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ کے وجود میں ایک ایسا انسان موجود ہے جو اپنے معتقدات کی خاطر اپنے دوستوں کی ایک بہت بڑی تعداد کی مخالفت کے علی الرغم استقامت دکھانے کی پوری صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ نہایت صحت مند آثار ہیں۔

سوال ۱۶۳۰ جناب وزیرِ اعظم پاکستان خواجہ ناظم الدین صاحب سے ۷ ار جولائی ۱۹۵۲ء کو ایک احمدی وفد نے مُلاقات کی اس وفد میں کون سے بُزرگ شامل تھے؟

جواب حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دَرد (سابق مبلغ انگلستان)

مولانا جلال الدین صاحب شمس مجاہد بلادِ عربیہ و انگلستان

مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری مجاہد بلادِ عربیہ

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم گجراتی

جناب شیخ بشیر احمد صاحب (ریٹائرڈ ایڈووکیٹ سپریم کورٹ)

سوال ۱۶۳۱ مودودی صاحب نے اس وفد کے ذریعہ حضرت امام جماعت احمدیہ کو کیا پیغام دیا؟

جواب انہوں نے کہا "اس وقت جماعت کے خلاف سخت شورش برپا ہے اور شدید خونریزی کا خطرہ ہے اس لئے بہتر یہی ہے کہ آپ خاموشی سے اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرلیں یا پھر وہ عقائد اختیار کرلیں جو ہمیں گوارا ہوں ورنہ سخت خطرہ ہے"

وفد نے کہا کہ پیغام دینے کا تو سوال ہی نہیں ہے ہم تو سمجھتے ہیں کہ یہ مخالفت بھی بعینہ ویسی ہی ہے جیسی جملہ نبیوں کے وقت میں ہوتی رہی ہے۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار مرتبہ یہ تجربہ ہو چکا ہے کہ الہٰی جماعت ہی اپنے مقصد میں کامیاب ہوتی رہی ہے۔ آج بھی یہ نظارہ دہرایا جائے گا۔

سوال ۱۶۳۲ کراچی میں وزیر اعظم سے گفتگو کے دوران حکومت کی طرف سے کون کون اصحاب موجود تھے؟

جواب وزیر اعظم پاکستان۔
سردار عبد الرب صاحب نشتر
میاں مشتاق احمد صاحب گورمانی
فضل الرحمٰن صاحب بنگالی۔

سوال ۱۶۳۳ بوقت ملاقات خاص طور پر کس موضوع پر گفتگو ہوئی؟

جواب مسئلہ ختم نبوت پر اور حضرت مسیح موعود کی تحریرات سے ثابت کیا گیا کہ احمدی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یقیناً خاتم النبیین مانتے ہیں۔

سوال ۱۶۳۴ حضرت مصلح موعود سے سوال کیا گیا کہ اگر حکومت احمدی نام پر پابندی لگا دے تو آپ کیا کریں گے۔ آپ کا جواب کیا تھا؟

جواب "ہم احمدی ...... کی جگہ ... کہلانا شروع کردیں گے کیونکہ ہمارا اصل نام ... ہے احمدی تو اس کے ساتھ صرف امتیاز کے طور پر شامل کیا گیا ہے"

سوال ۱۶۳۵ فروری ۱۹۵۲ء میں برطانیہ نے مصر کو مطلع کیا کہ وہ نہر سویز سے اپنی فوجیں ہٹالے گا۔ اس فیصلہ میں پاکستان کی کس عظیم شخصیت کی مساعی سرفہرست تھیں؟

جواب حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی۔

سوال ۱۶۳۶ حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کے خلاف مصر کے شاہ فاروق نے فتویٰ دلایا۔ اِس کا کیا ردِ عمل ہوا؟

جواب وزیرِ اعظم نے استعفیٰ دے دیا۔ سب قابلِ ذکر مصری اخباروں نے مذمت کی اور طویل بیانات میں چوہدری صاحب کے صحیح العقیدہ مسلمان ہونے کا واشگاف الفاظ میں اعلان کیا۔

سوال ۱۶۳۷ شاہِ فاروق کا جن کے دور میں یہ فتویٰ دیا گیا کیا انجام ہوا؟

جواب ان کو حکومت سے الگ کر دیا گیا۔ بے شمار جائداد ضبط کر لی گئی۔ ملک بدر کر دیا گیا۔ جلاوطنی میں بے کسی کی زندگی گزاری۔ تکفیر کا فتویٰ دلانے والے پر حسرت و حرماں کے دروازے کھل گئے۔

سوال ۱۶۳۸ ۱۹۵۲ء کے آخر میں پاکستان میں احمدیوں کے مقاطعہ کا آغاز کس شہر سے ہوا؟

جواب گوجرانوالہ۔

سوال ۱۶۳۹ ۱۹۵۲ء میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ قادیان اور ربوہ میں کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر۔

سوال ۱۶۴۰ پاکستان سے کتنے زائرین قادیان کے جلسہ میں شامل ہوئے۔ امیر قافلہ کون تھے؟

جواب ۱۹۲ زائرین شامل ہوئے۔ امیر قافلہ چوہدری اسد اللہ خان صاحب تھے۔

سوال ۱۶۴۱ جلسہ سالانہ ۱۹۵۲ء کے افتتاحی اجلاس میں حضور نے ایک خاص غلطی کی نشاندہی کی وہ غلطی کیا تھی؟

جواب حاضرین کی نشستوں اور اسٹیج میں فاصلہ بہت زیادہ تھا۔ حضور نے اسے ناپسند فرمایا اور راتوں رات درستی کی تاکید کی۔

سوال ۱۶۴۲ حضور کی اختتامی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب — تعلق باللہ۔

سوال ۱۶۴۳ — دوسرے دن کی تقریر میں حضور مصلح موعود نے حکومت پاکستان اور پریس کے رویّے کی تعریف کی اور عالمی مسائل کے حل تجویز فرمائے۔ کون سے عالمی مسائل کا ذکر فرمایا۔ نیز یہ تقریر کتنے وقت تک جاری رہی ؟

جواب — اسلامی ممالک کے سیاسی حالات کی تبدیلیوں کا ذکر فرمایا۔ مسئلہ فلسطین و کشمیر کا خصوصی ذکر فرمایا۔ حضور کا یہ خطاب ساڑھے چار گھنٹے تک جاری رہا۔

سوال ۱۶۴۴ : بہشتی مقبرہ ربوہ کے قطعۂ رفقاء میں دفن ہونے والے پہلے رفیق کا کیا نام تھا؟

جواب :۔ حضرت مولوی عبداللہ صاحب بوتالوی (والد مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور)

سوال ۱۶۴۵ :۔ اخبار "نور" قادیان کے ایڈیٹر جو ۱۹۵۲ء میں وفات پا گئے ان کا نام کیا تھا؟

جواب — حضرت سردار محمد یوسف صاحب۔

سوال ۱۶۴۶ — حضرت سردار محمد یوسف صاحب کی اہم تالیفات بتائیے ؟

جواب — قرآن مجید کے گورمکھی اور ہندی تراجم، سوانح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گورمکھی اور ہندی ایڈیشن، باوا نانک کا مذہب، دھرم کی کسوٹی آریہ دھرم کا فوٹو، مسلمانوں کے احسانات سکھوں پر، قدیم ہندوستان کی روحانی تعلیم۔

سوال ۱۶۴۷ — سکھوں سے احمدی ہوئے سابق نام مہر سنگھ تھا۔ حضرت مہدیؑ دوران کے دست مبارک پر بیعت کی اور حضور کے بچوں کو تعلیم دی۔ متعدد کتابوں کے مصنف تھے؟ نام بتا دیجئے۔

جواب — حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب۔

سوال ۱۶۴۸ — ۱۹۰۲ء سے ۱۹۰۴ء تک "الدار" کی نگرانی اور پہرے کا انتظام کس کے سپرد رہا ؟

جواب — حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کے۔

سوال ۱۶۴۹ — حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کی بعض کتابوں کے نام بتائیے

جواب — اسلام اور گرنتھ صاحب۔ سکھ نومسلم کا لیکچر۔

باوا نانک کا چولہ ۔ آنحضورؐ کا دس کروڑ ہندوؤں پر احسان "میں مسلمان ہوگیا"۔

سوال ۱۶۵۰ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کو ایک پمفلٹ لکھنے کی وجہ سے چھ ماہ قید کاٹنی پڑی جب آپ کو ہتھکڑی پہنائی گئی تو آپ نے کونسا شعر پڑھا؟

جواب گر قضا را عاشقے گردد اسیر

بوسد آں زنجیر را کز آشنا۔

سوال ۱۶۵۱ حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب کی دیگر امتیازی خوبیوں کا ذکر کیجئے۔

جواب ۱۔ آپ صاحبِ کشف والہام بزرگ تھے۔

۲۔ جزیرہ پورٹ بلیئر میں سکول قائم کر کے جماعت پیدا کی۔

۳۔ قید و بند کی صعوبتیں اٹھائیں۔

۴۔ مالی جہاد میں حصہ لیا۔

۵۔ پُرجوش مبلغ تھے۔

سوال ۱۶۵۲ قادیان میں حضرت مسیح موعودؑ کی کتابوں کے سب سے پہلے کاتب اور سنگساز کا نام بتائیے جنہیں رسالہ ریویو آف ریلیجز اردو کی کتابت کا بھی لمبے عرصہ تک شرف حاصل ہوا۔

جواب حضرت منشی کرم علی صاحب کاتب۔

سوال ۱۶۵۳ نیروبی کے حلقوں میں مقبول تعلیم الاسلام ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر، ماہر تعلیم اور حافظِ قرآن۔ اِن اشاروں سے کون سی شخصیت ذہن میں آتی ہے؟

جواب حضرت سیّد محمود اللہ شاہ صاحب۔

سوال ۱۶۵۴ ربوہ میں مرکزی درس قرآنِ مجید، درسِ حدیث اور فقہ کب شروع ہوا؟

جواب وسط ۱۹۵۲ء سے۔

سوال ۱۶۵۵ حضرت مصلح موعود ربوہ کی سادہ سی کچی اور عارضی رہائش گاہ سے قصرِ خلافت میں کب منتقل ہوئے؟

جواب ۳۰ر جون ۱۹۵۲ء کو۔

سوال ۱۶۵۶ خلافت لائبریری ربوہ کا قیام کب ہوا اور پہلے لائبریرین کون مقرر ہوئے؟

جواب مئی ۱۹۵۳ء ، مولوی محمد صدیق صاحب ایم اے۔

سوال ۱۶۵۷ رسالہ "خالد" کب جاری ہوا اور اس کے پہلے ایڈیٹر کون تھے؟

جواب اکتوبر ۱۹۵۲ء، مولوی غلام باری صاحب سیف، مولوی خورشید احمد صاحب شاد اور مولوی محمد شفیع صاحب اشرف۔

سوال ۱۶۵۸ ۱۹۵۲ء میں بیرونِ ممالک کے لئے کون سے مبلغین مرکز سے بھجوائے گئے؟

جواب مولوی شیخ مبارک احمد صاحب (مشرقی افریقہ)۔ مولوی عبدالرشید صاحب ارشد (انڈونیشیا)۔ مولوی مبارک احمد صاحب (مغربی افریقہ)

سوال ۱۶۵۹ ۱۹۵۲ء میں کن اہم شخصیتوں تک احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا؟

جواب ۱۔ پریذیڈنٹ سوئیکارنو۔ ۲۔ جزیرہ بالی کے سابق راجہ۔

سوال ۱۶۶۰ ۱۹۵۳ء کے پہلے خطبہ میں حضرت مصلح موعود نے کون سی تحریکات کیں؟

جواب ہر سوموار کو نفلی روزہ رکھا جائے۔ کل سات روزے، اشاعتِ دین کی تحریک، دعا اور سچ بولنا۔

سوال ۱۶۶۱ مخالفین احمدیت کے مطالبات کیا تھے؟

جواب احمدیوں کو اقلیت قرار دیا جائے۔ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو ہٹایا جائے۔ احمدیوں کو کلیدی عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

سوال ۱۶۶۲ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ بہتر ۷۲ فرقے آگ میں اکٹھے ہو جائیں گے۔ (مشکوٰۃ) اس حدیث کی صداقت کا ظہور کس طرح ہوا؟

جواب مولوی اختر علی خاں ابن مولوی ظفر علی خان نے کھلے طور پر اعتراف کیا کہ "آج مرزائے قادیان کی مخالفت میں امت کے ۷۲ فرقے متحد و متفق ہیں"

(زمیندار ۵ نومبر ۱۹۵۲ء)

سوال ۱۶۶۳ ۱۹۵۳ء میں جماعتِ اسلامی کا کیا کردار تھا؟

جواب اصل مخالفت تو مجلس احرار کی تھی مگر جب فضاء تیار ہوگئی تو حکومت

دشمن عناصر خصوصاً جماعت اسلامی نے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے اگلی صف میں آکر کام کرنا شروع کردیا۔

سوال ۱۶۶۴ جماعت نے حکومت کے کن سرکاری افسروں کو ملکی صورتحال سے باخبر رکھا؟

جواب وزیر اعظم پاکستان، گورنر پنجاب، چیف سیکرٹری پنجاب، ہوم سیکرٹری پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب،

سوال ۱۶۶۵ جماعت کی طرف سے کن بزرگوں نے نمائندگی کی؟

جواب حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد، حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب، حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب، چوہدری اسد اللہ خاں صاحب۔

سوال ۱۶۶۶ حضرت مصلح موعود نے ۱۹۵۳ء کی ایجی ٹیشن کے آغاز میں احمدی احباب کو کیا مشورہ دیا؟

جواب اپنی اپنی جگہ پر ڈٹے رہیں جگہ چھوڑ کر نہ جائیں اور دعائیں کریں۔

سوال ۱۶۶۷ صوبہ پنجاب کی مسلم لیگی حکومت نے کس تاریخ کو اخبار "الفضل" جبری طور پر بند کرا دیا؟

جواب ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کو۔

سوال ۱۶۶۸ مزعومہ "ناموسِ رسولؐ" اور "ختم نبوتؐ" کے نام نہاد محافظوں نے ایجی ٹیشن کے دوران کس نوع کے مظاہرے کئے؟

جواب آگیں لگائیں، ریل کی پٹریاں اکھاڑیں، سرکاری املاک نذر آتش کیں۔ احمدیوں کی جان و مال کو حتی المقدور نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

سوال ۱۶۶۹ حضرت مصلح موعود نے ۳ مارچ ۱۹۵۳ء کو جماعت کے نام جو پُرشوکت پیغام دیا اس کے چند الفاظ نقل کیجئے؟

جواب (خدا تعالیٰ) میری مدد کے لئے دوڑا آرہا ہے وہ میرے پاس ہے وہ مجھ میں ہے۔

سوال ۱۶۷۰ شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے ۱۷ نومبر ۱۹۳۶ء سے ۱۴ مئی ۱۹۵۳ء تک کی محنت سے قرآنِ پاک کا ترجمہ تیار کر کے حضور مُصلحِ موعود کی خدمت میں پیش کیا یہ ترجمہ کس زبان میں تھا؟

جواب مشرقی افریقہ کی سواحیلی زبان میں۔

سوال ۱۶۷۱ ۲۷ فروری ۱۹۵۳ء کو اسلامی لٹریچر کی اشاعت کے لئے ایک کمپنی قائم کی گئی کمپنی کا نام کیا تھا؟

جواب الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ۔

سوال ۱۶۷۲ الشرکتہ الاسلامیہ کے پہلے چیئرمین اور مینیجنگ ڈائریکٹر کون تھے جو تاحیات اِس عہدے پر فائز رہے؟

جواب خالدِ احمدیت حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ۔

سوال ۱۶۷۳ الشرکتہ الاسلامیہ کی اہم مطبوعات کا ذِکر کیجئے؟

جواب قرآنِ مجید۔ روحانی خزائن، ملفوظات حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) مجموعہ اشتہارات تذکرہ، کُتب حضرت خلیفہ اوّل، تفسیر کبیر و کُتب حضرت مُصلحِ موعود۔

سوال ۱۶۷۴ الشرکتہ الاسلامیہ لمیٹڈ کی مطبوعات کس پریس سے شائع ہوئیں؟ اِس پریس کا افتتاح سات جولائی ۱۹۵۴ء کو ہوا۔

جواب ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔

سوال ۱۶۷۵ ربوہ کی دوسری اشاعتی کمپنی جو O.R.P.C.O بھی کہلاتی ہے۔ ۲۰ اپریل ۱۹۵۳ء کو قائم ہوئی اِس کا پورا نام بتایئے؟

جواب اورینٹل اینڈ ریلجس پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ۔

سوال ۱۶۷۶ O.R.P.C.O کے شائع شدہ لٹریچر کا تعارف کرایئے۔

جواب قرآنِ مجید انگریزی ترجمہ اور تفسیر۔

BY ملک غلام فرید صاحب۔

BY مولانا شیر علی صاحب۔

قرآنِ مجید کا جرمن ترجمہ۔

قرآنِ مجید کا ڈچ ترجمہ۔

حدیث چالیس جواہر پارے۔

تصانیف حضرت مسیح موعود کے انگریزی ترجمے اور دیگر اہم تصانیف۔

سوال ۱۶۷۷ O.R.P.C.O کی کُتب کس پریس میں شائع ہوتی ہیں۔ یہ پریس ۱۹۵۴ء سے کام کر رہا ہے۔

جواب نصرت آرٹ پریس ربوہ میں۔

سوال ۱۶۷۸ جماعت کی تاریخ کی تدوین، حفاظت اور اشاعت میں کون سی بزرگ ہستیاں ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی؟

جواب حضرت مُصلح موعود۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب۔

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (ایڈیٹر الحکم)۔

حضرت مفتی محمّد صادق صاحب (ایڈیٹر بدر)۔

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی۔

حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب درد۔

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی۔

ملک صلاح الدین صاحب ایم اے درویش قادیان۔

مولانا دوست محمد صاحب شاہد (مؤرخِ احمدیت)۔

سوال ۱۶۷۹ ربوہ میں فضلِ عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا افتتاح کب عمل میں آیا؟

جواب ۲۵ر جون ۱۹۵۳ء کو۔

سوال ۱۶۸۰ حضرت مُصلح موعودؓ نے سفر سندھ ۱۹۵۳ء میں کن مقامات پر قیام فرمایا۔ اور ربوہ سے روانگی اور واپسی کن تاریخوں میں ہوئی؟

جواب ناصر آباد، احمد آباد، محمّد آباد، میر پور خاص، حیدر آباد، کراچی،

۲۷ جون ۱۹۵۳ء (روانگی)، ۳۱ اگست ۱۹۵۳ء (واپسی)

سوال ۱۶۸۱ قیامِ کراچی کے دوران مختلف تقاریب سے خطاب فرمایا۔ دو تقاریب بیچ لگژری ہوٹل میں ہوئیں۔ ان تقاریب میں تقریر کا عنوان کیا تھا؟

جواب "اسلام اور کمیونزم"۔ "حقیقی اسلام"۔

سوال ۱۶۸۲ حضرت سیّدہ اُمِّ داؤد صاحبہ ۸ ستمبر ۱۹۵۳ء کو وفات پاگئیں آپ کس کی بیٹی اور کس کی اہلیہ تھیں اور آپ کا نام کیا تھا؟

جواب آپ حضرت صوفی احمد جان صاحب لدھیانوی کے بیٹے حضرت پیر منظور احمد صاحب مصنّف قاعدہ یسّرنا القرآن کی بیٹی اور حضرت علامہ میر محمد اسحٰق صاحب کی اہلیہ تھیں۔ نام صالحہ خاتون تھا۔

سوال ۱۶۸۳ حضرت اُمِّ داؤد کے رشتہ کی تحریک کس نے کی تھی اور نکاح کس نے پڑھایا؟

جواب نکاح کی تحریک ایک خواب کی بنا پر ہوئی حضرت سیدہ نصرت جہاں صاحبہ اور حضرت مسیح موعود دونوں نے رؤیا دیکھا۔ حضرت خلیفہ اوّل نے نکاح پڑھایا۔

سوال ۱۶۸۴ لجنہ اماء اللہ میں حضرت اُمِّ داؤد کی خدمات کا مختصر ذکر کیجئے۔

جواب ابتدائی تیرہ ممبرات میں سے ساتویں نمبر پر تھیں شعبہ مہمان نوازی کی تیس سال انچارج رہیں۔ قرآنِ پاک اور اسلامی مسائل سکھاتی رہیں۔ سالہا سال تک نائب صدر کے عہدہ پر رہیں۔

سوال ۱۶۸۵ ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ پاکستان اور تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان کے مستقل دفاتر کی بنیاد حضرت مصلح موعود نے کس تاریخ کو رکھی؟

جواب ۳۱ مئی ۱۹۵۰ء کو۔

سوال ۱۶۸۶ ان عمارتوں کی تکمیل کے بعد افتتاح کب ہوا؟

جواب ۱۹ نومبر ۱۹۵۳ء دس بجے صبح۔

سوال ۱۶۸۷ تحریکِ جدید کے پہلے اُنیس سال کی مدّت کب پوری ہوئی؟

جواب اکتوبر ۱۹۵۳ء میں۔

سوال ۱۶۸۸ تحریکِ جدید کے دورِ ثانی کے دفتر اوّل کا آغاز کب ہوا؟ حضور نے فرمایا تھا "میں نے سوچا ہے کہ اب تحریکِ جدید کی یہ شکل کردی جائے کہ ہر دفتر جو نیا گا اس کے دورِ اوّل اور دورِ ثانی بنتے چلے جائیں اور ہر ایک ۱۹ سال کا ہو"

جواب ۲۷ نومبر ۱۹۵۳ء کو۔

سوال ۱۶۸۹ پانچ ہزاری مجاہدین تحریکِ جدید کی مفصل فہرست کب شائع ہوئی؟

جواب جون ۱۹۵۹ء میں۔

سوال ۱۶۹۰ پانچ ہزاری دفتر اوّل میں کتنے مجاہد شامل ہیں؟

جواب ۵۴۴۲ مجاہدین۔

سوال ۱۶۹۱ ۱۹۵۳ء میں جلسہ سالانہ قادیان کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر

سوال ۱۶۹۲ اس جلسہ پر گیانی واحد حسین صاحب پاکستان سے کیا خاص تحفے لے کر گئے تھے؟

جواب شری گورو گرنتھ صاحب کے چار نسخے ننکانہ صاحب کی خاک اور لپو ترانی (امرت) یہ تحائف قادیان میں خالصہ کالج کے پرنسپل کو پیش کئے گئے جو بہت شکر گزار ہوئے۔

سوال ۱۶۹۳ ۱۹۵۳ء کا ربوہ کا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب حسب معمول ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر۔

سوال ۱۶۹۴ اس جلسہ سالانہ پر حضور نے کن بڑے بڑے اندرونی و بیرونی خطرات سے آگاہ فرمایا؟

جواب مسئلہ فلسطین، عراق اور ایران کے مسائل، انڈونیشیا کی خانہ جنگی، پاکستان کی اقتصادی حالت، مسئلہ نہر سویز۔ آپ نے فرمایا "ہماری مثال اس بچے کی ہے جسے جنگل میں چھوڑ دیا گیا ہو اور اس کے ہر طرف بھیڑیے سانپ اور دیگر اسی قسم کے جانور ہوں مگر اس بچے کی حفاظت کے لئے شیروں نے اس کے ارد گرد گھیرا ڈال رکھا ہو"

سوال ۱۶۹۵ جلسہ سالانہ ۱۹۵۳ء کے سیر روحانی کے سلسلے کی تقریر کے روح پرور یادگار کلمات دہرائیے؟

جواب "اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں، ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اُٹھیں تاکہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادتِ توحید کی وجہ سے خدا تعالےٰ زمین پر آ جائے اور پھر خدا تعالےٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے ..... محمدؐ رسول اللہ کا تخت آج مسیح نے چھینا ہوا ہے تم نے مسیحؑ سے پھر وہ تخت محمد رسول اللہ کو دینا ہے اور محمدؐ رسول اللہ نے وہ تخت خدا کے آگے پیش کرنا ہے۔

سوال ۱۶۹۶ ۱۵ جنوری ۱۹۵۳ء کو وفات پانے والے حضرت مرزا کبیر الدین احمد لکھنوی کی نمایاں خوبیاں بیان کیجئے؟

جواب پُرجوش مبلغ، اور صاحبِ طرز مضمون نگار تھے۔
ذاتی لائبریری سلسلہ کے لئے وقف کر دی۔

سوال ۱۶۹۷ ۸ اپریل ۱۹۵۳ء کو وفات پانے والے بزرگ حضرت میجر سید حبیب اللہ شاہ صاحب رفیقِ مسیح کی نسبت آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ماموں تھے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کے عہدے تک پہنچے۔ اپنے اور بیگانے سب آپ کی خداترسی صوم و صلوٰۃ کی پابندی، معاملہ فہمی اور محبتِ خدا و رسولؐ کے مداح تھے صرف مسلمان ہی نہیں ہندو آریہ سماجی بھی فرض شناسی کے معترف تھے۔

سوال ۱۶۹۸ قادیان اور ربوہ کی مرکزی عمارات و بیت و رہائش گاہیں تعمیر کرانے والے صحابی کا نام بتایئے جو ۲۹ اکتوبر ۱۹۵۳ء کو فوت ہو گئے ان کا نام ضمیمہ انجام آتھم میں صفحہ ۱۴۵ پر درج ہے

جواب۔ حضرت قاضی عبدالرحیم صاحب بھٹی۔ (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۶۹۹ ایک احمدی نوجوان رضوان عبداللہ حبشہ سے علم دین سیکھنے آئے تھے

۲۶ راگست ۱۹۵۳ء کو خالقِ حقیقی سے جاملے یہ سانحہ کیسے ہوا؟

جواب دریائے چناب پر وضو کرتے ہوئے پاؤں پھسلنے سے ڈوب کر شہید ہو گئے۔

سوال ۱۷۰۰ "الفضل" کی جبری بندش کے بعد جماعت نے ۳۰ مارچ ۱۹۵۳ء سے کراچی سے جو ایک روزنامہ جاری کیا اس کا نام کیا تھا؟

جواب "المصلح"۔

سوال ۱۷۰۱ اپریل ۱۹۵۳ء میں حضرت مُصلح موعود نے کراچی میں صدر انجمن احمدیہ کے قیام کا اعلان فرمایا۔ اس انجمن کے اختیارات کیا تھے؟

جواب ربوہ اور کراچی کی صدر انجمن کو مساوی اختیار ہوں گے۔ چندے بدستور ربوہ جمع ہوں گے۔ سوائے اس کے کہ کراچی کی انجمن کچھ حصہ کراچی بھجوانے کی ہدایت جاری کرے۔ حضور نے یہ اختیار بھی دیا کہ اگر انجمن کراچی کسی ضرورت کے ماتحت میری طرف سے ہدایت کرنا ضروری سمجھے تو میری زندگی میں اسے یہ بھی اختیار ہوگا۔

سوال ۱۷۰۲ ۱۹۵۳ء میں لندن میں چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب اور شیخ مبارک احمد صاحب نے ایک نوّے سالہ ریٹائرڈ شخص کرنل ولیم مانٹیگو ڈگلس سے مُلاقات کی۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ کرنل ڈگلس کی تاریخِ احمدیت میں کیا اہمیت ہے؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ کے خلاف جب پادری ہنری مارٹن کلارک نے مقدمہ قتل دائر کیا تو کرنل ڈگلس جج تھے۔ جنہوں نے انصاف سے کام لیتے ہوئے حضور (آپ پر سلامتی ہو) کو باعزت طور پر بری کر دیا۔ حضور نے آپ کو پیلاطوس سے تشبیہ دی ہے۔

سوال ۱۷۰۳ جھمپیر کے مقام پر ۱۲ر جنوری ۱۹۵۴ء کو پاکستان میل کو ہولناک حادثہ پیش آیا۔ اس ٹرین کے ایک جلیل القدر مسافر کا نام بتایئے؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب۔

سوال ۱۷۰۴ اس حادثہ کے متعلق حضرت مُصلح موعود کی رُؤیا کیسے پوری ہوئی؟

جواب حضور نے خواب میں دیکھا تھا کہ مشرق سے مغرب کی طرف سفر میں چوہدری صاحب کو کوئی بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ بہت صدقات دیئے گئے۔ ریل کے حادثے کے

وقت سفر مشرق سے مغرب کی طرف تھا۔ خواب میں غلام محمد نام کے آدمی کا تعلق بھی نظر آیا تھا
ریل کا ڈرائیور غلام محمد تھا۔ خواب میں دیکھا تھا کہ خود چوہدری صاحب نے حادثہ کی اطلاع دی اس
کا مطلب تھا کہ آپ بخیر و عافیت رہیں گے۔ چنانچہ خواب کی تعبیر بالکل اسی حالت
میں پوری ہوئی۔

سوال ۱۷۰۵ حضرت مصلح موعود پر قیام پاکستان سے پہلے کتنے قاتلانہ حملے ہوئے؟
جواب پانچ حملے۔

سوال ۱۷۰۶ قیام پاکستان کے بعد قاتلانہ حملہ کب ہوا۔ کہاں ہوا؟
جواب ۱۰ر مارچ ۱۹۵۴ء پونے چار بجے بعد نماز عصر بیت مبارک ربوہ میں۔

سوال ۱۷۰۷ ملزم کا نام کیا تھا اور وار کس آلہ سے کیا تھا؟
جواب عبدالحمید ولد منصب دار نے چاقو سے حملہ کیا۔

سوال ۱۷۰۸ حضور کا مبارک خون کس کس کے کپڑوں پر پڑا؟
جواب حضرت مولوی ابوالعطاء صاحب، سید داؤد احمد صاحب۔
مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور۔

سوال ۱۷۰۹ حضور پر کیا جانے والا زخم کتنا گہرا تھا؟
جواب ½ ۲ر انچ لمبا اور ½ ۲ر انچ گہرا تھا۔ گردن پر شہ رگ کے پاس۔

سوال ۱۷۱۰ حضور نے قاتل کے بارے میں کیا پیغام دیا؟
جواب حملہ آور کو جان سے نہ مارا جائے۔

سوال ۱۷۱۱ حضور پر ہونے والا دوسرا وار کس نے سہا؟
جواب محمد اقبال صاحب محافظ حضور نے۔

سوال ۱۷۱۲ حضور نے حملہ کے بعد سب سے پہلا کام کیا کیا؟
جواب ۱۰ر مارچ کی رات جماعت احمدیہ کے نام انگریزی میں پیغام لکھا۔ جو
"المصلح" کی ۱۲ر مارچ ۱۹۵۴ء کی اشاعت میں شائع ہوا۔

سوال ۱۷۱۳ ملکی اور غیر ملکی پریس نے اس خبر کو کس طرح COVER کیا؟

جواب	اِس شرمناک فعل کی پُر زور مذمت کی۔

سوال ۱۷۱۴	کِن ڈاکٹروں کو علاج کی سعادت نصیب ہوئی ؟

جواب	صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب، سرجن ریاض قدیر صاحب آف لاہور

سوال ۱۷۱۵	کِن افسرانِ بالا نے عیادت کی ؟

جواب	گورنر صاحب اور وزیر اعظم صاحب کے فون آئے۔

کمشنر صاحب، ڈی آئی جی، ڈپٹی کمشنر، ایس پی صاحب خود آئے۔

سوال ۱۷۱۶	اِس حادثہ سے حضرت فضلِ عمرؓ کی حضرت عمرؓ کے ساتھ مماثلت کس طرح ثابت ہوتی ہے؟

جواب	دونوں خلیفہ ثانی تھے، دونوں پر بُدھ کے دِن حملہ ہوا۔ غیر عقیدہ شخص حملہ آور ہوا، دونوں پر بیت میں حملہ ہوا۔ دونوں پر نماز کے وقت حملہ ہوا۔ دونوں پر پیچھے سے وار ہوا۔ حضرت عمرؓ کے علاوہ بھی لوگ زخمی ہوئے تھے۔ حضرت فضلِ عمر کے علاوہ بھی لوگ زخمی ہوئے۔

سوال ۱۷۱۷	اس حملے کی صورت میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کون سی رؤیا پوری ہوئی ؟

جواب	حضور نے خواب میں دیکھا تھا کہ محمود احمد آئے ہیں اور کپڑوں پر خون پڑا ہے یہ خواب کم و بیش پچپن سال کے بعد پورا ہوا۔

سوال ۱۷۱۸	اِس حملہ کے بعد پہلا جمعہ آپ نے کب پڑھایا ؟

جواب	۲۱ر مئی ۱۹۵۴ء۔

سوال ۱۷۱۹	۲۷ر فروری ۱۹۵۳ء سے "الفضل" ایک سال کے لئے بند کر دیا گیا تھا دوبارہ اجراء کب ہوا ؟

جواب	۱۵ر مارچ ۱۹۵۴ء کو۔

سوال ۱۷۲۰	لاہور میں اخبار "الفضل" کس پریس میں چھپتا رہا ؟

جواب	لاہور میں محترمہ بیگم شفیع صاحبہ ایڈیٹر اخبار دستکاری کے پریس سے پھر انصاف پریس سے پھر پاکستان ٹائمز پریس سے پھر ربوہ منتقل ہو گیا۔

سوال ۱۷۲۱ ۳۱ دسمبر ۱۹۵۴ء سے اخبار "الفضل" ربوہ سے چھپنا شروع ہوا کس پریس سے؟

جواب ضیاء الاسلام پریس سے۔

سوال ۱۷۲۲ ۱۹۵۴ء کی مجلس مشاورت میں کُل کتنے بیرونِ پاکستان نمائندوں نے شرکت کی؟

جواب ۱۲ ممالک کے۔

سوال ۱۷۲۳ اِس مجلس شوریٰ میں خلیفۂ وقت کے لیے حفاظتی تدابیر کے لئے ایک فنڈ کی تجویز ہوئی تھی جس کی حضرت مُصلح موعود نے منظوری دے دی اس فنڈ میں فدائین جماعت نے مشاورت سے اگلے ہی دِن کتنی رقم پیش کردی۔ (نقد+ وعدہ)؟

جواب ۷۵ ہزار۔

سوال ۱۷۲۴ ۱۰ اپریل ۱۹۵۴ء کو جاپان میں مذاہبِ عالم کانفرنس ہوئی جس میں طے شدہ سوالات کے جوابات پوچھے گئے اِس کانفرنس میں اسلام کی نمائندگی کرنے والوں میں ایک احمدی بھی شامل تھے نام بتادیجئے۔

جواب چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر انچارج امریکہ مشن

سوال ۱۷۲۵ ۱۹۵۴ء میں حضرت مُصلح موعود سفرِ سندھ کے سلسلے میں کتنا عرصہ ربوہ سے باہر رہے؟

جواب ۱۸ جون سے یکم ستمبر تک۔

سوال ۱۷۲۶ اگست ۱۹۵۴ء میں مشرقی پاکستان میں شدید طوفان آیا احمدی احباب نے کس طرح خدمت کی؟

جواب جماعتوں نے چندہ جمع کرکے بھجوایا۔ ادویہ، خوراک، برتن، صابن وغیرہ مہیا کئے۔ ٹیکے لگائے۔ پریس نے بہت تعریف کی۔

سوال ۱۷۲۷ ستمبر ۱۹۵۴ء کے سیلاب پنجاب میں جماعت احمدیہ نے کیا خدمات سرانجام دیں مختصراً بیان کیجئے؟

جواب لاہور، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، جھنگ اور ربوہ کے نواحی علاقے میں

خدام نے بے پناہ خدمات سرانجام دیں۔ ۷۵ گرے ہوئے مکان نئے سرے سے تعمیر کئے۔ جو راستے مکانات گرنے سے بند ہو گئے تھے صاف کئے۔ کھانا سامان ادویہ غرضیکہ ضروری اشیاء مہیا کیں۔ پنجاب پریس نے بہت تعریف کی حضرت مصلح موعود نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

سوال ۱۷۲۸ اس سیلاب کی تباہی کے بعد ریلیف کے کام میں لاہور اور ربوہ کے خدام پیش پیش تھے۔ ان دنوں قائد ربوہ کون تھے؟

جواب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب۔

سوال ۱۷۲۹ ۷ اکتوبر ۱۹۵۴ء عالمی عدالت کے جج کی حیثیت سے منتخب ہوئے۔ منتخب ہونے والی شخصیت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب مرحوم کی تھی یہ انتخاب کس لحاظ سے ایک ریکارڈ ثابت ہوا؟

جواب پہلے اور بعد اب تک یہ اعزاز کسی پاکستانی مسلمان کو نہیں ملا۔

سوال ۱۷۳۰ حضور نے اکتوبر ۱۹۵۴ء کے خطبات جمعہ میں ایک اہم تحریک فرمائی وہ کیا تھی؟

جواب دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک۔

سوال ۱۷۳۱ ۵، ۶، ۷ نومبر ۱۹۵۴ء کو خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہوا اس وقت خدام الاحمدیہ کے نائب صدر اوّل کون تھے یہ اجتماع اُن کی قیادت میں آخری اجتماع تھا پھر وہ انصار میں شامل ہو گئے؟

جواب حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب۔

سوال ۱۷۳۲ ۱۹۵۴ء میں قادیان و ربوہ کے جلسہ ہائے سالانہ کن تاریخوں میں ہوئے؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو۔

سوال ۱۷۳۳ جلسہ سالانہ قادیان میں ہندوستان بھر سے پونے تین سو احباب شامل ہوئے پاکستان سے کتنے شامل ہوئے؟

جواب ۱۵۵ احباب۔

سوال ۱۷۳۴ ۱۹۵۴ء کے جلسہ سالانہ ربوہ میں حضرت مصلح موعود کی تقاریر کے موضوعات

کیا تھے ؟

جواب تحریکِ جدید اور عالمِ روحانی کے دفاتر۔

سوال ۱۷۳۵ اِس جلسہ کی تقریر میں فلسطین کے لئے کیا پیشگوئی یاد دلائی ؟

جواب حضور نے قرآن و حدیث سے استدلال کیا کہ مسلمان بالآخر ضرور اِس خطۂ ارضی پر تسلط پائیں گے اور یہودیوں کو بھاگنا ہوگا۔

سوال ۱۷۳۶ وفات ۲۶ فروری ۱۹۵۴ء بیعت ۱۹۰۰ء برادرِ اکبر علی برادران اِس تفصیل سے آپ کو کس جلیل القدر ہستی کی یاد آتی ہے ؟

جواب حضرت خان صاحب ذوالفقار علی خاں گوہر رامپوری۔

سوال ۱۷۳۷ حضرت مسیح موعود نے ایک دو سالہ بچہ کے متعلق جو بولتا اور چلتا نہ تھا دُعا کی اور فرمایا "آپ فکر نہ کریں انشاء اللہ یہ بچہ بڑا بولنے والا ہوگا اور اپنی کثیر اولاد کی کئی نسلیں دیکھے گا"۔ یہ الفاظ حکیم محمد حسین صاحب کے متعلق فرمائے جن کی ۱۸۹۲ء کی بیعت ہے ان کا وہ نام بتایئے جس سے یہ مشہور ہوئے اور حضور کا فرمان کس طرح پورا ہوا ؟

جواب مرہم عیسیٰ۔ تین بیویوں سے ۲۷ بچے ہوئے ، چار نسلیں دیکھیں۔

سوال ۱۷۳۸ حضرت خلیفہ اوّل نے فرمایا "مجھے حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ بہت پیارے ہیں مگر مَیں دیکھ رہا ہوں کہ یہ میرے بعد مجھے چھوڑ دیں گے میری محبت نے مجھے مجبور کیا کہ مَیں ان کے لئے دُعا کروں کہ خدا اس تقدیر کو بدل دے تو مجھے بتلایا گیا کہ گیارہ کے بعد یہ پھر میرے ہو جائیں گے" یہ فرمان کس طرح پورا ہوا ؟

جواب مرہم عیسیٰ صاحب مرحوم حضرت خلیفہ اوّل کی وفات کے بعد غیر مبائعین میں شامل ہو گئے مگر گیارہ سال کے بعد حضرت خلیفہ ثانی کی بیعت کرکے واپس آئے۔

سوال ۱۷۳۹ احمدیہ نورانی بیت الصلوٰۃ جھانسی کس نے تعمیر کروائی ؟

جواب جھانسی یوپی کے مخلص احمدی منشی محمد خالد صاحب صدر جماعت جھانسی نے اپنے ہاتھوں سے اپنے بیوی بچوں کے ساتھ مل کر بیت تعمیر کی۔

سوال ۱۷۴۰ ۲۷ جنوری ۱۹۵۴ء کو قرآن پاک کا ولندیزی (ڈچ) ترجمہ حضرت مصلح موعود

کی طرف سے مکرم مرزا مبارک احمد نے پاکستان کی ایک اہم شخصیت کو پیش کیا نام بتلائیے؟
جواب گورنر جنرل پاکستان غلام محمد صاحب۔
سوال ۱۷۴۱ ۲۳ فروری ۱۹۵۴ء لاہور کے محلہ گوھی شاہو میں علامہ اقبال روڈ پر دارالذکر لاہور کا سنگِ بنیاد حضرت مصلح موعود نے رکھا آپ یہ بتائیے کہ اس وقت لاہور کے امیر جماعت کون تھے؟
جواب محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ۔
سوال ۱۷۴۲ ربوہ میں بجلی کب آئی؟
جواب ۹ر جون ۱۹۵۴ء کو۔
سوال ۱۷۴۳ ۲۵ر اگست ۱۹۵۴ء کو حضرت مصلح موعود کی دعا کی ہوئی اینٹوں کے ساتھ ایک مرکزی درسگاہ کی بنیاد رکھی گئی اس عمارت کا نام کیا تھا؟
جواب جامعۃ المبشرین ربوہ۔
سوال ۱۷۴۴ ۶ر دسمبر ۱۹۵۴ء کو حضرت مصلح موعود نے ربوہ میں کس پرشکوہ عمارت کا افتتاح فرمایا؟
جواب تعلیم الاسلام کالج ربوہ۔
سوال ۱۷۴۵ وہ کون سے جیّد عالم ہیں جو اپریل ۱۹۵۴ء میں داخلِ احمدیت ہوئے اور پھر پیر منور الدین صاحب کے بہت سے مریدوں کو احمدیت میں لانے کا موجب بنے؟
جواب الحاج مولانا عزیز الرحمٰن صاحب فاضل منگلا۔
سوال ۱۷۴۶ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کے نائب صدر کی درخواست پر حضرت مصلح موعود نے انہیں ایک قیمتی تحفہ عنایت فرمایا یہ فروری ۱۹۵۵ء کی بات ہے تحفہ کیا تھا؟
جواب حضرت مسیح موعود کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کتاب حقیقۃ الوحی کے آٹھ صفحات۔
سوال ۱۷۴۷ جنوری ۱۹۵۵ء میں فارغ التحصیل شاہدین کے لئے ایک نئی اسکیم کا اجراء ۲۸ر جنوری کے خطبہ جمعہ میں حضرت مصلح موعود نے فرمایا یہ اسکیم کیا تھی؟

جواب فارغ التحصیل شاہدین تین تین ماہ مرکزی دفاتر میں کام کریں تاکہ ہر جہت میں انتظامی قابلیتیں حاصل کر سکیں۔

سوال ۱۷۴۸ جماعت کے واقفین پہلے صرف تحریک جدید کے لئے جاتے تھے حضرت مصلح موعود نے ۸ر فروری ۱۹۵۵ء کو ایک تحریک فرمائی اس تحریک کا مقصد کیا تھا؟

جواب واقفین صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی لئے جائیں۔

سوال ۱۷۴۹ ۲۶ر فروری ۱۹۵۵ء کو حضرت مصلح موعود شدید علیل ہو گئے حضرت کو کیا تکلیف ہوئی تھی؟

جواب بلڈ پریشر ہائی ہو گیا تھا جس سے جسم کا ایک حصہ چند گھنٹوں کے لئے بے حس ہو گیا۔

سوال ۱۷۵۰ دوسرے سفر یورپ کے موقع پر حضرت مصلح موعود نے کن بزرگ کو قائم مقام امیر نامزد فرمایا اور ناظر اعلیٰ کون تھے؟

جواب امیر حضرت صاحبزادہ بشیر احمد صاحب۔

ناظر اعلیٰ میاں غلام محمد صاحب اختر۔

سوال ۱۷۵۱ سفر یورپ کے سلسلے میں حضرت مصلح موعود کتنا عرصہ مرکز سے باہر رہے؟

جواب ۲۳ر مارچ سے ۲۵ر ستمبر ۱۹۵۵ء تک۔

سوال ۱۷۵۲ ربوہ سے روانگی کے وقت رقت بھری دعا اور احباب کو الوداع کہنے کے ساتھ ساتھ آپ نے آخری کام کیا کیا؟

جواب حضرت سیدہ نصرت جہاں کے مزار پر دعا کی۔

سوال ۱۷۵۳ حضرت مصلح موعود نے یورپ کے سفر کے لئے ربوہ سے روانگی کے بعد ہر مرحلے سے جماعت کو آگاہ رکھا۔ حضور کے پیغامات میں سے ایک کی ایڈیٹر صدق جدید مولانا عبد الماجد دریا آبادی صاحب نے بہت تعریف کی۔ قابل تعریف بات کیا تھی؟

جواب حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کا پیغام اخبار میں نقل کرتے ہوئے لکھا کہ "خدمتِ اسلام کے ولولہ انگیز الفاظ جس کسی کی بھی زبان سے ادا ہوں بہرحال باعثِ مسرت و موجب شکر ہی ہوتے ہیں۔ یہ مسرت یدوجہا نہ اند ہوتی اگر یہ الفاظ اہلِ سنّت کے کسی عالم کی زبان سے یورپ کی روانگی کے وقت ادا ہوتے"۔

سوال ۱۷۵۴ حضور سفر کے پہلے مرحلے میں K.L.M سے کراچی ڈرگ روڈ ایئرپورٹ سے رات کے دو بجے روانہ ہوئے ۲۹، ۳۰ اپریل کی درمیانی رات پہلا قیام کہاں تھا؟

جواب دمشق

سوال ۱۷۵۵ ان دِنوں جماعت احمدیہ کراچی کے امیر کون تھے؟

جواب جناب چوہدری عبداللہ خان صاحب۔

سوال ۱۷۵۶ دمشق کے قیام کے دوران خطبہ جمعہ میں حضور نے اپنے قیام سے حضرت مسیح موعود کے کون سے الہام کا ذکر فرمایا جو پورا ہو رہا تھا؟

جواب يَدْعُوْنَ لَكَ اَبْدَالُ الشَّامِ وَعِبَادُ اللّٰهِ مِنَ الْعَرَبِ
یعنی تیرے لئے شام کے ابدال اور عرب کے نیک بندے دُعائیں کرتے ہیں۔

سوال ۱۷۵۷ ۷ مئی ۱۹۵۵ء کو حضور بیروت پہنچے وہاں حضور نے کس مقام کی تفصیلی سیر فرمائی؟

جواب بعلبک کے آثارِ قدیمہ۔

سوال ۱۷۵۸ ۸ مئی بیروت سے زیورک کے لئے روانگی ہوئی جنیوا سے زیورک تک حضور بذریعہ کار گئے۔ ۹ مئی کو زیورک پہنچ گئے۔ ڈاکٹری معائنہ کب شروع ہوا؟

جواب ۱۰ مئی کو۔

سوال ۱۷۵۹ زیورک میں حضور نے سورہ فاتحہ کی خدا تعالےٰ کی طرف سے سکھائی گئی تفسیر ایک خاص پہلو سے فرمائی یہ خطبے چار تھے موضوع کیا تھا؟

جواب کمیونزم اور کیپٹلزم کے مقابلہ کا گر۔

سوال ۱۷۶۰ جَزَى اللّٰهُ سَاكِنِيْ زَيُوْرَكَ خَيْرًا یہ الفاظ حضور نے کس

موقع پر فرمائے؟

جواب ربوہ میں درسِ رمضان کے بعد اجتماعی دعا میں حضور کے لئے نہایت درد و الحاح سے دعائیں کی گئیں۔ اللہ تعالےٰ نے ایک خواب میں حضور کو یہ نظارہ دکھا دیا۔ جس پر حضور نے دعا دی کہ خدایا ربوہ کے رہنے والوں کو جزائے خیر دے آمین۔

سوال ۱۷۶۱ سفر یورپ میں حضور کی دینی مصروفیات اور اس کے اثرات کے بارہ میں مختصراً بتلایئے؟

جواب سوئس ٹیلی ویژن اور ہمبرگ کے دو روزنامہ اخبارات نے انٹرویو لئے بیسیوں اخبارات میں فوٹو اور خبریں شائع ہوئیں۔

سوال ۱۷۶۲ ۴ راگست کو جماعت نائیجریا کا ایک وفد حضور سے ملا اور حضور کی خدمت میں نائیجریا کی بنی ہوئی چھڑی پیش کی حضور نے جماعت نائیجریا کی چھڑی قبول کر کے ان کی درخواست پر انہیں ایک تبرک دیا یہ تبرک کیا تھا؟

جواب اپنی استعمال شدہ چھڑی۔

سوال ۱۷۶۳ ۶/۷ ر اگست ۱۹۵۵ء کی درمیانی شب حرم حضرت خلیفۃ المسیح الاول وفات پاگئیں۔ حضرت مصلح موعود نے تعزیت کا پیغام بھیجا اور تدفین کی جگہ تجویز فرمائی تدفین کیلئے کونسی جگہ تجویز فرمائی؟

جواب حضور نے فرمایا ان کو صالحہ بیگم (اہلیہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب مرحوم) کی قبر کے ساتھ دفن کیا جائے۔

سوال ۱۷۶۴ حضور واپس کراچی کس تاریخ کو پہنچے؟

جواب ۵ ستمبر ۱۹۵۵ء کو

سوال ۱۷۶۵ درویشانِ قادیان نے حضور کی کامیاب مراجعت کی خوشی کس طرح منائی؟

جواب نماز عصر کے بعد بہشتی مقبرہ میں لمبی پرسوز دعا کی۔ منارۃ المسیح کے آٹھوں بلب جلائے جھنڈیاں لگائیں۔ عام تعطیل کا اعلان کیا۔ ایک جلسہ منعقد کیا۔ شام کا کھانا درویشان نے مل کر کھایا۔ لجنہ اور بچوں نے بھی تقریب کی۔

سوال ۱۷۶۶ صد مبارک آرہے ہیں آج وہ
روز و شب بے چین تھے جن کے لئے
آگیا آخر خدا کے فضل سے
دِن گنا کرتے تھے جس دِن کے لئے

نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا یہ قطعہ "الفضل" کے خیر مقدم نمبر میں شائع ہوا تھا۔ اس مبارک موقع پر ربوہ والوں نے کیسے خوشی منائی ؟

جواب اہلِ ربوہ کی خوشی بیان سے باہر تھی۔ چراغاں کیا گیا۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رفقا کرام، خاندان کے افراد، ناظرین وکلاء اور دیگر احباب اسٹیشن پر کھڑے تھے۔ اطفال "لختِ جگر ہے میر احمود بندہ تیرا۔ گا رہے تھے۔ صدقہ کیا گیا۔ غرباء میں نقدی تقسیم کی گئی۔ گیٹ آراستہ کئے گئے خیر مقدمی الفاظ آویزاں کئے گئے۔

سوال ۱۷۶۷ ۱۹۵۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے کس ملک میں نیا احمدی مشن قائم کرنے کا ارادہ فرمایا اور کس تنظیم کے تحت ؟

جواب تحریک جدید کے تحت، ناروے اور سویڈن میں نیا احمدی مشن کھولنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۷۶۸ لنڈن میں ۲۲، ۲۳، ۲۴ جولائی ۱۹۵۵ء کو ایک بین الاقوامی کانفرنس منعقد ہوئی۔ یہ کانفرنس کس سلسلہ میں تھی ؟

جواب اسلام کی تبلیغ و اشاعت کی اہم تجاویز زیرِ غور آئیں اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل تجویز ہوا۔

سوال ۱۷۶۹ ۱۲ فروری ۱۹۵۵ء کو ہالینڈ کے بیت الحمد کی بنیادوں کی کھدائی کا کام شروع ہوا دُعا کس نے کرائی ؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے۔

سوال ۱۷۷۰ سرزمین ہالینڈ میں پہلی بیت الحمد کا افتتاح کب ہوا اور کس نے افتتاح کیا؟

جواب ۹ دسمبر ۱۹۵۵ء کو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے افتتاح کیا۔

سوال ۱۷۷۱ ۱۹۵۵ء کے دوران مشرقی افریقہ میں ایک نئی جماعت قائم ہوئی۔ کہاں ؟

جواب یوگنڈا میں کمپالا کے قریب۔

سوال ۱۷۷۲ مغربی افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الحمد کی تعمیر شروع ہوئی؟
جواب سیرالیون کے شہر روکو میں زمین خریدی گئی اور بیت کی بنیاد رکھی گئی۔
سوال ۱۷۷۳ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء میں کون کون سے ممالک کے مخلصین و مندوبین شامل ہوئے کل تعداد کتنی تھی؟
جواب پاکستان، انڈونیشیا۔ چین، مشرقی افریقہ۔ مغربی افریقہ۔ ڈچ گی آنا، ٹرینیڈاڈ جرمنی، ہالینڈ۔ عدن۔ شام فلسطین۔ حاضرین جلسہ کی تعداد ۴۰ ہزار۔
سوال ۱۷۷۴ ۱۹۵۵ء میں وفات پانے والے بعض رفقائے مسیح (آپ پر سلامتی ہو) کے نام لکھیں۔
جواب حضرت چوہدری محمد عبد اللہ صاحب بہاولپوری۔
حضرت ڈاکٹر فیض علی صابر صاحب۔
حضرت چوہدری باغ دین صاحب۔
حضرت شیخ فضل حق صاحب۔
حضرت مولانا عبد الرحیم درد صاحب۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)
سوال ۱۷۷۵ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۵ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی کے دفتر کا افتتاح کس نے فرمایا؟
جواب حضرت سیدہ اُمّ ناصر صاحبہ مرحومہ نے (خدا ان سے راضی ہو)
سوال ۱۷۷۶ اس مبارک موقع پر حضرت سیّدہ امّ متین صاحبہ نے وزیٹرز بک میں کیا تحریر فرمایا؟
جواب بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے بعد تحریر فرمایا۔
"الحمد للہ آج ۱۹ ستمبر ۱۹۵۵ء کو لجنہ اماء اللہ کراچی کے مرکزی دفتر کا افتتاح ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ لجنہ اماء اللہ کراچی کی عہدہ داروں اور تمام ممبرات کو صحیح رنگ میں کام کرنے کی توفیق ملے۔ اور دفتر کا قیام ان کے لئے مزید ترقیات کا موجب ہو۔ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کریں اور لجنہ اماء اللہ کے قیام کا جو صحیح مقصد ہے کہ نظام احمدیت کی عمارت کی ہر عورت ایک مضبوط اینٹ بنے۔ وہ مقصد ان کے ذریعے پورا ہو۔ آمین اللّٰھم آمین۔"

۱۹۵۶ء تا ۱۹۶۵ء

سوال ۱۷۷۷ ۳۱ جنوری ۱۹۵۶ء کو بین الاقوامی شہرت کے کون سے سائنسدان ربوہ تشریف لائے اور کس غرض سے ؟

جواب مشہور روسی سائنسدان پروفیسر ٹرلوف تشریف لائے اور طلبہ یونین کے زیرِ اہتمام تعلیم الاسلام کالج کے طلبہ سے خطاب فرمایا۔

اور ۳۱ جنوری کو مشہور امریکی سائنسدان سٹیکمین ربوہ تشریف لائے اور تعلیم الاسلام کالج میں "زراعت اور سائنس" کے موضوع پر تقریر کی۔

سوال ۱۷۷۸ ۲۰ فروری ۱۹۵۶ء کو یوم مصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) نے کن دو عمارتوں کا سنگِ بنیاد رکھا تھا ؟

جواب "فضلِ عمر ہسپتال" اور "مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے دفتر" کا سنگ بنیاد رکھا۔

سوال ۱۷۷۹ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) نے کس موقع پر فرمایا "جماعتی اور ملکی ترقی کے لئے ضروری ہے کہ ہمارے نوجوان ملازمتوں کی بجائے ٹیکنیکل پیشوں کو اختیار کریں۔ ہمارے مدارس میں درسی تعلیم کے ساتھ ساتھ مختلف دستکاریوں کی عملی ٹریننگ کا بھی انتظام ہونا چاہیئے" ؟

جواب ۸ فروری ۱۹۵۶ء کو تعلیم الاسلام ہائی سکول میں جماعت نہم کی طرف سے دیئے گئے عصرانہ کے موقع پر۔

سوال ۱۷۸۰ ۱۹۵۶ء میں لبنان کے ایک مشہور پروفیسر نے وفاتِ مسیح کا اعلان شائع کیا کہ قرآن مجید سے بصراحت وفاتِ مسیح ثابت ہے اُن کا نام بتائیں ؟

جواب پروفیسر احمد العجوز لبنانی (جو جمعیت مکارم الاخلاق کے پریذیڈنٹ مساجد تعمیر کمیٹی کے ممبر تھے اور محکمہ شرعیہ میں نہیں اہم پوزیشن حاصل تھی) نے وفات مسیح کا اعلان فرمایا۔ یہ جامعہ الازہر کے فارغ التحصیل ہیں۔

اس سے پہلے پروفیسر محمود شلتوت صاحب تے جو جامعہ الازہر کے فارغ التحصیل اور ریکٹر تھے یہ اعلان فرمایا تھا۔

سوال ۱۷۸۱ ۱۹۵۶ء میں وفات پانے والے اکابر رفقاء حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کون سے ہیں؟

جواب حضرت مولوی غلام نبی صاحب مصری ۲ ,اپریل ۱۹۵۶ء کو۔

حضرت میاں فضل محمد صاحب (ہرسیاں والے) والد مولانا عبد الغفور صاحب مربی سلسلہ نومبر ۱۹۵۶ء میں (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷۸۲ جماعت احمدیہ کی ۳۷ویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب ۲۹، ۳۰، ۳۱ مارچ ۱۹۵۶ء کو افتتاح حضور نے خود فرمایا۔

سوال ۱۷۸۳ ۱۰, اپریل ۱۹۵۶ء کو ربوہ میں احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا اجلاس منعقد ہوا۔ کن ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے؟

جواب ربوہ میں احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا خصوصی اجلاس ہوا اس میں امریکہ، انڈونیشیا، مشرقی افریقہ، مغربی افریقہ، سیلون، یورپ، ہندوستان اور پاکستان سے شائع ہونے والے متعدد احمدی اخبارات کے نمائندوں نے شرکت کی۔ نیز حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب بھی اس اجلاس میں شریک ہوئے۔

سوال ۱۷۸۴ ۱۹۵۶ء میں مغربی افریقہ کے ایک ملک سیرالیون میں ایک نئے بیت الحمد کی تعمیر ہوئی۔ کہاں؟

جواب سیرالیون کے شہر مگبورکا میں نئے بیت الحمد کی تعمیر ہوئی۔ اور اسلامیہ سکول کا دوبارہ اجراء ہوا۔

سوال ۱۷۸۵ ۵, اگست ۱۹۵۶ء کو ایک ملک کے سول حکام کا ایک وفد

ربوہ آیا ملک کا کیا نام ہے ؟

جواب انڈونیشیا کے سول حکام کا وفد جو چھ افراد پر مشتمل تھا۔ انڈونیشین ڈپٹی گورنر مسٹر اے ایس پیلو کی سربراہی میں ربوہ آیا۔

سوال ۱۷۸۶ ۱۹۵۶ء میں منافقین کی طرف سے ایک نیا فتنہ اٹھ کھڑا ہوا۔ کس سلسلہ میں ؟

جواب یہ فتنہ کچھ مفسد شرپسندوں کی طرف سے جماعت کو خلافت سے برگشتہ کرنے کی غرض سے اٹھایا گیا تھا۔ حضور نے فرمایا کہ یہ لوگ دراصل پیغامیوں کے ایجنٹ ہیں۔ اور حضور نے جماعت کو دوبارہ خلافت سے وابستگی کا عہد کرنے کی تاکید فرمائی۔ جس پر دنیا بھر کی جماعتوں کی طرف سے خلافت سے وابستگی کا اعلان شائع کیا گیا۔

سوال ۱۷۸۷ ۲۴ دسمبر ۱۹۵۲ء کے الفضل میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) کی ایک رویا شائع ہوئی جو اکتوبر ۱۹۵۶ء میں پوری ہوئی وہ رویا کیا تھی اور کس طرح پوری ہوئی ؟

جواب رویا یہ تھی کہ حضور نے فرمایا "میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی تحریر میرے سامنے پیش کی گئی ہے اور اس میں یہ ذکر ہے کہ ہمارے سلسلہ کا لٹریچر سنہالیز زبان میں بھی شائع ہونا شروع ہو گیا ہے اور اس کے نتائج اچھے نکلیں گے۔ میں خواب میں کہتا ہوں کہ سنگھالیز زبان تو ہے۔ یہ سنہالیز کیوں لکھا ہے" اس خواب کے پورا ہونے کی تفصیل مولوی اسمٰعیل صاحب منیر کے خط سے ظاہر ہے جو سیلون کے مبلغ ہیں انہوں نے ۵۶/۱۰/۴ کو کولمبو سے لکھا کہ "کل ۳ اکتوبر جماعت احمدیہ سیلون کے لئے ایک کامیاب دن قرار دیا جبکہ ہماری شاندار کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ترجمہ سنہالی زبان میں منصۂ شہود پر آیا۔ اس کتاب کے مترجم ایک عیسائی صاحب تھے اور یہ ترجمہ جماعتی لٹریچر میں پہلا تھا اس سے پہلے سنہالی زبان میں جماعت کا لٹریچر بالکل موجود نہ تھا۔

سوال ۱۷۸۸ ۲ نومبر ۱۹۵۶ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے غیر ممالک میں چار نئی جماعتوں کے قیام کی اطلاع جماعت کو دی۔ کن ممالک میں یہ جماعتیں قائم ہوئیں ؟

جواب دو جرمنی میں، ایک فلپائن میں اور ایک سکنڈے نیویا میں۔

سوال ۱۷۸۹ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۶ء کو کس افریقی ملک میں پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح ہوا؟

جواب سیرالیون کے شہر "بو" میں پہلی مسلم لائبریری کا افتتاح ہوا۔ افتتاحی تقریب میں معززین شہر نے شرکت کی۔

سوال ۱۷۹۰ لجنہ اماء اللہ کا پہلا مرکزی اجتماع کس سال میں کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۵۶ء کو خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے ساتھ لجنہ کا پہلا مرکزی اجتماع ربوہ میں منعقد ہوا۔

سوال ۱۷۹۱ ۱۵ مارچ ۱۹۵۷ء کو مشرقی افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الحمد کا افتتاح ہوا۔ افتتاح کس نے کیا؟

جواب مشرقی افریقہ کے ملک ٹانگانیکا میں البیت السلام کا افتتاح محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے کیا۔

سوال ۱۷۹۲ ۱۹۵۷ء میں جنوبی امریکہ کے کس ملک میں سات احمدیہ اسکولز کا اجراء ہوا؟

جواب ڈچ گیانا میں پانچ بوائز اور دو گرلز اسکولز شروع کئے گئے سارون الفرائن سیجن۔ پارہ وپاسی۔ فریڈم بیرخ اور کو لبیے میں۔

سوال ۱۷۹۳ ۲۲ جون ۱۹۵۷ء کو یورپ کے کس ملک میں پہلی احمدیہ بیت الحمد کا افتتاح ہوا؟

جواب ہمبرگ مغربی جرمنی میں۔

سوال ۱۷۹۴ مشرقی افریقہ میں کون سے نئے احمدی اخبار اور رسالہ کا اجراء ہوا اور کہاں؟

جواب مشرقی افریقہ کے شہر نیروبی میں ایسٹ افریقن ٹائمز کے نام

سے شروع میں ماہوار اور پھر ہفتہ وار اخبار کا اجراء ہوا اور یوگنڈا میں علاقائی زبان میں اسلام کی آواز کے نام سے رسالہ کا اجراء کیا گیا۔

سوال ۱۷۹۵ ۱۰ جولائی ۱۹۵۷ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے جن قدیمی رفیق اور جماعت کے ایک بزرگ کی وفات ہوئی ان کا نام بتایئے ؟

جواب حضرت بھائی عبدالرحیم صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۱۷۹۶ ۲۷ جولائی ۱۹۵۷ء کو مشرقی افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الحمد کی بنیاد رکھی گئی ؟

جواب یوگنڈا کے شہر جنجہ میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے بنیاد رکھی۔

سوال ۱۷۹۷ ۲۳ ستمبر ۱۹۵۷ء کو کس ملک کے سفیر ربوہ تشریف لائے ان کا نام کیا ہے ؟

جواب انڈونیشیاء کے سفیر الحاج ڈاکٹر محمد رشیدی۔

سوال ۱۷۹۸ نومبر ۱۹۵۷ء میں سیرالیون میں کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں ؟

جواب تین نئی جماعتیں ایسے علاقے میں قائم ہوئیں جہاں پہلے ایک بھی احمدی فرد نہ تھا

سوال ۱۷۹۹ ۶ دسمبر ۱۹۵۷ء کو کس بزرگ رفیق حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا انتقال ہوا ؟

جواب حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی (خدا ان سے راضی ہو) ایڈیٹر الحکم کا۔

سوال ۱۸۰۰ لندن میں لجنہ اماء اللہ کا قیام کب عمل میں آیا ؟

جواب ۱۹۵۷ء میں۔ ان کا پہلا اجلاس ۳۱ اگست ۱۹۵۷ء کو ہوا۔

سوال ۱۸۰۱ سیرالیون میں لجنہ کا قیام کب عمل میں آیا ؟

جواب مئی ۱۹۵۷ء میں سیرالیون میں لجنہ قائم ہوئی۔

سوال ۱۸۰۲ "تاریخِ احمدیت" کی پہلی جلد کب طبع ہوئی ؟

جواب دسمبر ۱۹۵۷ء میں۔

سوال ۱۸۰۳ وقفِ جدید کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ

سے راضی ہو) نے کب فرمائی؟

جواب پہلے ۹ جولائی ۱۹۵۷ء کو عید الاضحیٰ کے موقع پر پھر جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقع پر ۲۷ دسمبر کو۔

سوال ۱۸۰۴ حضرت مُصلح موعود (اللہ آپ سے راضی ہو) کے مبارک الفاظ میں وقفِ جدید کا مقصد بیان کریں۔

جواب "میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم موجود ہو اور اس نے مدرسہ جاری کیا ہوا ہو۔ اور وہ سارا سال اس علاقہ کے لوگوں میں رہ کر کام کرتا رہے ..."

سوال ۱۸۰۵ فضلِ عمر ہسپتال ربوہ کا افتتاح کب اور کن کے ہاتھوں ہوا؟

جواب فضلِ عمر ہسپتال کی نئی عمارت کا افتتاح مورخہ ۲۱ مارچ ۱۹۵۸ء بروز جمعۃ المبارک ۵ بجے شام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے دعاؤں کے ساتھ فرمایا۔

سوال ۱۸۰۶ فضلِ عمر ہسپتال کے یادگاری بیت الحمد کو کیا تاریخی اہمیت حاصل ہے؟

جواب ہسپتال کے افتتاح کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے ہسپتال کی بیت الحمد کا سنگِ بنیاد رکھا تھا۔ اس بیت الحمد کو اس لحاظ سے ایک خاص تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ ربوہ کی افتتاحی تقریب پر ۲۰ ستمبر ۱۹۴۸ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) نے اس جگہ پہلی نماز پڑھائی تھی اور افتتاحی خطاب فرمایا تھا۔

سوال ۱۸۰۷ ۱۹۵۸ء میں کن رفقاءِ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی وفات ہوئی؟

جواب محترم حافظ عنایت اللہ صاحب آف نارووال۔ ۲۸ اپریل ۱۹۵۸ء

سوال ۱۸۰۸ قادیان اور ربوہ میں جلسہ سالانہ ۱۹۵۸ء کا انعقاد کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب جلسہ قادیان ۱۷، ۱۸، ۱۹ر اکتوبر ۱۹۵۸ء۔
جلسہ ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ر دسمبر ۱۹۵۸ء۔

سوال ۱۸۰۹ ۱۹۵۸ء میں بیرون پاکستان کس ملک میں ۵ نئی جماعتیں قائم ہوئیں؟

جواب انڈونیشیا (۱) تلوک بتونگ جنوبی سماٹرا میں۔ (۲) رنگکس بتونگ مغربی جاوا۔ (۳) چلگول وسطی جاوا۔ (۴) کبومین (۵) سالاتیگا وسطی جاوا میں نیز ۲۶۱ر افراد جماعت میں شامل ہوئے۔

سوال ۱۸۱۰ ۱۹۵۹ء میں یورپ میں ایک خانہ خدا کی بنیاد رکھی گئی۔ کہاں اور کب نیز اس کا افتتاح کب ہوا؟

جواب مغربی جرمنی۔ فرانکفرٹ میں ۸ر مئی ۱۹۵۹ء کو۔ یہ سرزمین جرمنی میں دوسری بیت الحمد ہے۔ اس بیت الحمد کا افتتاح ۱۲ر ستمبر ۱۹۵۹ء کو حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے کیا۔

سوال ۱۸۱۱ ۱۰ر مئی ۱۹۵۹ء کو مشرقی افریقہ میں دار التبلیغ کا افتتاح کہاں ہوا؟

جواب جنجہ میں ایک عظیم الشان بیت الحمد اور مشن ہاؤس کی تعمیر مکمل ہوئی۔ اور افتتاح ہوا۔

سوال ۱۸۱۲ ۱۷ر مئی ۱۹۵۹ء کو حضرت مصلح موعود (خدا آپ سے راضی ہو) نے جماعت کے نام کیا پیغام دیا؟

جواب کلمہ شہادت کے بعد فرمایا۔ ہم دوسرے انسانوں سے الگ قسم کے انسان نہیں تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے خبر دی کہ مسیح موعود شاہی خاندان سے پیدا ہوگا اور اس کے ذریعے پھر اسلامی بادشاہت قائم ہوگی ... ہماری اِس میں کوئی خوبی نہ تھی ہم ذلیل تھے اس نے ہمیں دین کا بادشاہ بنا دیا .... دو دیا اسلام کی آئندہ ترقیوں کو ہم سے وابستہ کر دیا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جوتیوں کے طفیل ہمیں اس قابل بنایا کہ ہم خدا تعالیٰ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دُنیا کے کناروں تک پہنچائیں .... مجھے اُمید ہے کہ میری اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو)

کی اولاد ہمیشہ اسلام کے جھنڈے کو اونچا کرتی رہے گی۔ اور اپنی اور اپنے بیوی بچوں کی قربانی کے ذریعے سے اسلام کے جھنڈے کو ہمیشہ اونچا رکھے گی۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دُنیا کے کناروں تک پہنچائے گی۔

میں اس دُعا میں ہر احمدی کو شامل کرتا ہوں اللہ تعالےٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کو اس مشن کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ وہ کمزور ہیں لیکن ان کا خدا ان کے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ خدا ہو اسے انسانوں کی طاقت کا کوئی ڈر نہیں رہتا۔ دُنیا کی بادشاہتیں ان کے ہاتھ چومیں گی اور دُنیا کی حکومتیں ان کے آگے گریں گی۔ بشرطیکہ دُنیا کے سردار محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حقوق یہ لوگ نہ بھولیں اور اسلام کے جھنڈے کو اُونچا رکھنے کی کوشش کرتے رہیں۔ خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو اور ہمیشہ ان کی مدد کرتا رہے۔ اور ہمیشہ ان کو سچا راستہ دکھاتا رہے ....

میری اولاد کے نام۔ میری نعش اور میری اماں جان (خدا آپ سے راضی ہو) کی نعش اور میری بیویوں کی نعشوں کو قادیان پہنچانا تمہارا فرض ہے۔ میں نے ہمیشہ تمہاری خیر خواہی کی تم بھی میری خواہش پوری کرنا۔ خدا تعالےٰ تمہارا حافظ و ناصر ہو اور تمہیں عزت بخشے میں ساری جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وقف کر دیں اور قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دُنیا کے ہر ملک میں اُونچا رکھیں خدا تعالےٰ ان کے ساتھ ہو ان کی مدد کرے اور اپنی بشارتوں سے ان کو نوازے۔

سوال ۸۱۳۔ ۲۴ جولائی ۱۹۵۹ء کو بیرونِ پاکستان کس ملک میں بیت الحمد کا افتتاح ہوا؟

جواب انڈونیشیا کے شہر جوگجا کارتا میں۔

سوال ۸۱۴۔ ۱۶ نومبر ۱۹۵۹ء کو کس ملک کے مشہور صحافی ربوہ تشریف لائے؟

جواب مصر کے مشہور صحافی سید محمد عود، جو قاہرہ کے مشہور اخبار "الجمہوریہ" کے ایڈیٹوریل اسٹاف کے رکن تھے ربوہ تشریف لائے پنجاب یونیورسٹی کے عربی کے پروفیسر ڈاکٹر فوزی حسن خلیل کے ہمراہ تھے۔

سوال ۱۸۱۵ ۵ نومبر ۱۹۵۹ء کو قادیان میں ایک بھارتی لیڈر تشریف لائے۔ کون؟

جواب بھارتی لیڈر بھوداں تحریک کے بانی اچاریہ ونوبھاوے قادیان آئے۔ جماعت قادیان نے ان کو استقبالیہ میں تفسیر صغیر اور اسلامی لٹریچر پیش کیا۔

سوال ۱۸۱۶ ۲۸ نومبر ۱۹۵۹ء کو کلکتہ انڈیا میں کس سلسلہ میں ایک عظیم جلسہ ہوا؟

جواب کلکتہ میں پیشوایان مذاہب کی سیرت و حالات پر عظیم الشان جلسہ کا اہتمام جماعت احمدیہ نے کیا جس میں مختلف مذاہب کے نمائندگان نے شرکت کی۔

سوال ۱۸۱۷ جماعت احمدیہ کی چالیسویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب ۱۷، ۱۸، ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء کو۔

سوال ۱۸۱۸ ۱۹۵۹ء میں وفات پانے والے رفقاءِ مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے نام بتائیے؟

جواب محترم مولوی غلام رسول صاحب افغان ۶ مئی ۱۹۵۹ء کو۔
خواجہ عبدالغفار صاحب ۱۳ مئی ۱۹۵۹ء کو۔
سید محمد اسمٰعیل صاحب ۲۹ مئی ۱۹۵۹ء کو۔

حافظ سید عبدالرحمان صاحب نے سات سال کی عمر میں بیعت کی۔ وفات ۵ جون ۱۹۵۹ء۔ (خدا ان سب سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۱۹ جامعہ احمدیہ کی ربوہ میں نئی عمارت کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۲۹ مارچ ۱۹۶۰ء کو رکھی گئی پہلی اینٹ حضرت غلام رسول صاحب راجیکی (خدا ان سے راضی ہو) نے رکھی۔

سوال ۱۸۲۰ مجلس مشاورت ۱۹۶۰ء جماعت کی کونسی مجلس مشاورت تھی اور کن تاریخوں میں منعقد ہوئی؟

جواب جماعت احمدیہ کی اکتالیسویں مجلس مشاورت ۸، ۹، ۱۰ اپریل ۱۹۶۰ء کو منعقد ہوئی۔

سوال ۱۸۲۱ کس مشہور عیسائی پادری اور مناد کی نائجیریا آمد پر احمدیہ رئیس التبلیغ شیخ مبارک احمد صاحب نے ان کو چیلنج کیا۔ عیسائیت کی تعلیم کی رو سے اپنی سچائی ثابت کرنے کا انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب مشہور عیسائی پادری ڈاکٹر بیلی گراہم کو چیلنج دیا۔ لیکن انہوں نے اس چیلنج کو یہ کہہ کر قبول کرنے سے انکار کر دیا کہ ان کے پروگرام میں اس کی گنجائش نہیں۔

سوال ۱۸۲۲ ۲۶ مئی ۱۹۶۰ء کو احمدیہ بیت الحمد ہیگ ہالینڈ میں کس ملک کے وزیر اعظم تشریف لائے؟

جواب ملایا کے وزیر اعظم ٹنکو عبدالرحمان صاحب۔

سوال ۱۸۲۳ جلسہ سالانہ ۱۹۶۰ء جماعت کا ۶۹ واں جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر ۱۹۶۰ء حاضری ۷۵ ہزار تقریباً۔
قادیان ۱۶، ۱۷، ۱۸ دسمبر ۱۹۶۰ء۔

سوال ۱۸۲۴ ۱۹۶۰ء میں قرآن مجید کے دو زبانوں میں ترجمہ کا جماعت احمدیہ کو شرف حاصل ہوا۔ کن زبانوں میں؟

جواب مشرقی افریقہ کی زبان لیکو کے بعد دو اور زبانوں کیکمبہ اور لوم میں ترجمہ قرآن کی تکمیل ہوئی۔

سوال ۱۸۲۵ ۱۹۶۰ء میں جنوبی ایشیاء کے کس ملک میں احمدیہ مشن اور مسجد کی تکمیل ہوئی؟

جواب برما کے دارالحکومت رنگون میں۔

سوال ۱۸۲۶ ۱۹۶۰ء میں وفات پانے والے رفقاء مسیح کے نام بتائیے؟

جواب حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال۔
حضرت بھابی زینب صاحبہ ۱۳ ، مارچ ۱۹۶۰ء۔
چوہدری برکت علی خاں صاحب ۷ ، اپریل ۱۹۶۰ء۔
میاں بدر الدین صاحب آف مالیر کوٹلہ ۲ ، جولائی ۱۹۶۰ء۔

سردار بیگم صاحبہ اہلیہ ماسٹر فقیر اللہ ۱۰ ستمبر ۱۹۶۰ء
حسین بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت میاں امام الدین ۱۹ ستمبر ۱۹۶۰ء (خدا ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۸۲۷ مغربی افریقہ کے کس ملک میں ۱۹۶۱ء میں ایک بیت الحمد کی افتتاح کی تقریب منعقد ہوئی؟

جواب غانا کے شہر وا (WA) میں یہ بیت ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ میں بنائی گئی۔

سوال ۱۸۲۸ ۱۹۶۱ء کی مجلس مشاورت کن تاریخوں میں منعقد ہوئی؟

جواب ۲۴، ۲۵، ۲۶ مارچ کو۔

سوال ۱۸۲۹ حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) کا حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) سے کیا رشتہ تھا اور ان کی وفات کب ہوئی؟

جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی چھوٹی صاحبزادی حضرت نواب امتہ الحفیظ بیگم (خدا آپ سے راضی ہو) کے شوہر تھے ۱۸ ستمبر ۱۹۶۱ء کو وفات پائی۔ (یکم جنوری ۱۸۹۶ء کو پیدا ہوئے)

سوال ۱۸۳۰ ۱۹۶۱ء میں سیرالیون میں کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں؟

جواب تین نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ (۱) LEICESTER
(۲) PANGA (۳) YAMANDA میں

سوال ۱۸۳۱ ربوہ میں جامعہ احمدیہ کی نو تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح کب اور کس کے ہاتھوں ہوا؟

جواب ۳ دسمبر ۱۹۶۱ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے اپنے دستِ مبارک سے افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۸۳۲ جلسہ سالانہ ۱۹۶۱ء کب منعقد ہوا؟

جواب ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۱ء کو۔
قادیان ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۶۱ء کو۔

سوال ۱۸۳۳ ۱۹۶۱ء کے وفات پانے والے رفقائے مسیح کے نام لکھئے؟

جواب حضرت مفتی فضل احمد صاحب ۲ رجنوری ۱۹۶۱ء
مولانا عبد الغفور صاحب فاضل ۴ جنوری ۱۹۶۱ء
حضرت بھائی عبد الرحمان صاحب قادیانی ۶ رجنوری ۱۹۶۱ء۔
ڈاکٹر حافظ بدر الدین صاحب ۳۰، ۳۱ رجنوری درمیانی شب کو۔
میاں محمد یوسف صاحب ۷ مئی ۱۹۶۱ء کو۔ (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۳۴ ۲۶ ردسمبر ۱۹۶۱ء کو کس بزرگ شخصیت کی وفات ہوئی۔
جواب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے چھوٹے فرزند حضرت مرزا شریف احمد صاحب (خدا ان سے راضی ہو) صبح ۸ بجے وفات ہوئی اور دوپہر ڈھائی بجے جنازہ اور تدفین عمل میں آئی۔

سوال ۱۸۳۵ ۱۹۶۱ء میں مشرقی افریقہ کے ایک ملک میں لجنہ اماء اللہ قائم ہوئی کہاں؟
جواب اکتوبر ۱۹۶۱ء میں یوگنڈا میں جنجہ کے مقام پر لجنہ اماء اللہ کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۱۸۳۶ جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت کب ہوئی؟
جواب ۲۳، ۲۴، ۲۵ مارچ ۱۹۶۲ء کو۔

سوال ۱۸۳۷ ۲۲ رفروری ۱۹۶۲ء کو ربوہ کی کس عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا اور کس نے رکھا؟
جواب نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا اور سنگِ بنیاد حضرت سیدہ اُمِّ متین صاحبہ صدر لجنہ مرکزیہ نے رکھا۔

سوال ۱۸۳۸ ۱۸ رمارچ ۱۹۶۲ء کو افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ مسلم ہسپتال کا افتتاح ہوا؟
جواب کانو۔ نائیجیریا میں۔

سوال ۱۸۳۹ ربوہ میں دار الیتامیٰ کا قیام کس سال عمل میں آیا؟
جواب ۱۹۶۲ء میں۔

سوال ۱۸۴۰ ۳۱ رجولائی ۱۹۶۲ء کو بیرونِ پاکستان ایک یورپی ملک میں بیت الحمد

کی تعمیر کا کام شروع ہوا کہاں ؟

جواب زیورچ (سوئٹزرلینڈ) میں پہلی بیت الحمد کی تعمیر کا کام شروع ہوا۔ نیز اس کا سنگِ بنیاد ۲۶ اگست ۱۹۶۲ء کو حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے اپنے دست مبارک سے رکھا۔

سوال ۱۸۴۱ ۱۹۶۲ء میں مغربی افریقہ کے کس ملک میں ایک بیت الحمد کا افتتاح ہوا اور کہاں ؟

جواب سیرالیون کے شہر باڈو کی بیت الحمد کا افتتاح ہوا۔

سوال ۱۸۴۲ ۱۸ ستمبر ۱۹۶۲ء کو جماعت احمدیہ کی ایک بزرگ شخصیت کو عالمی سطح پر ایک اعزاز سے نوازا گیا۔ اس بزرگ کا نام بتائیں اور کیا اعزاز ان کو حاصل ہوا؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب عالمی جنرل اسمبلی کے صدر منتخب ہوئے اور کرسی صدارت سنبھالتے ہی سب سے پہلے عربی میں قرآنی دعائیں باآواز بلند پڑھیں۔

سوال ۱۸۴۳ ۱۶ ستمبر ۱۹۶۲ء کو ہندوستان کے کس شہر میں بیت الحمد کی بنیاد رکھی گئی؟

جواب کلکتہ میں صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بنیاد رکھی۔

سوال ۱۸۴۴ ۱۹۶۲ء میں افریقہ کے کس ملک سے احمدیہ اخبار کا اجراء ہوا؟

جواب غانا مغربی افریقہ سے۔

سوال ۱۸۴۵ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کن تاریخوں میں ہوا ؟

جواب ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر حاضری ۹۰ ہزار تک۔

قادیان ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر حاضری ۷۰۰ تک۔

سوال ۱۸۴۶ جلسہ سالانہ ۱۹۶۲ء کے موقع پر ۲۹ دسمبر کو ربوہ میں کس عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ؟

جواب دفتر وقفِ جدید کا سنگِ بنیاد رکھا گیا پہلی اینٹ مولانا جلال الدین شمس صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے رکھی پھر بقیہ رفقاءِ مسیح نے پھر دوسرے افراد نے۔

سوال ۱۸۴۷ ۱۹۶۲ء میں وفات پانے والے رفقائے مسیح کے نام گرامی لکھئے۔

جواب محترم شیخ رحمت اللہ صاحب قادیانی ۵ جنوری ۱۹۶۲ء۔

محترمہ سیدہ خیر النساء بیگم صاحبہ ۱۹ر جنوری ۱۹۶۲ء (خدا ان سب پر راضی ہو)۔

سوال ۱۸۴۸ ۱۲ر مارچ ۱۹۶۳ء کو ٹانگا نیکا مشرقی افریقہ کے ایک مخلص احمدی کو ملک کا وزیر انصاف بنایا گیا اس کا نام کیا ہے؟

جواب شیخ امری عبیدی صاحب، ۱۴ مارچ کو اُنہوں نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔

سوال ۱۸۴۹ ۱۹۶۳ء میں جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کن تاریخوں کو ہوئی اور یہ جماعت کی کونسی مجلس مشاورت تھی؟

جواب ۲۲، ۲۳، ۲۴، مارچ ۱۹۶۳ء کو جماعت کی چوالیسویں مجلس مشاورت منعقد ہوئی

سوال ۱۸۵۰ ۱۹۶۳ء میں مغربی پاکستان کی حکومت نے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کس کتاب کی ضبطی کا حکم دیا تھا؟

جواب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب"

اس حکم پہ ساری جماعت پر غم اور بے چینی کی لہر دوڑ گئی اور تمام پاکستان اور بیرونی دُنیا سے احمدیوں نے حکومت سے اس حکم کو واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ بلکہ غیر از جماعت احباب نے بھی عیسائیت کے خلاف اور اسلام کے حق میں لکھی جانیوالی اِس کتاب کی ضبطی پر احتجاج کیا۔

سوال ۱۸۵۱ حکومت نے کتاب کی ضبطی کا فیصلہ کب واپس لیا؟

جواب ۳۱ر جون ۱۹۶۳ء کو۔

سوال ۱۸۵۲ سوئٹزر لینڈ کی سب سے پہلی بیت کا افتتاح کس نے کیا؟

جواب ۲۲ر جون ۱۹۶۳ء کو چوہدری ظفر اللہ خان صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے کیا۔

سوال ۱۸۵۳ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی وفات کس تاریخ کو کہاں ہوئی۔

جنازہ کس نے پڑھایا؟

جواب ۲ستمبر ۱۹۶۳ء شام ۷ بجے لاہور میں نماز جنازہ ۳ستمبر کو ربوہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے پڑھایا شام ۶ بجے۔

سوال ۱۸۵۴ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے الہام میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو کیا خطاب عطا ہوا؟

جواب قمر الانبیاء

سوال ۱۸۵۵ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی دینی خدمات کے پیش نظر آپ کے نام سے کون سا فنڈ قائم کیا گیا؟

جواب قمر الانبیاء فنڈ۔

سوال ۱۸۵۶ ۲۱ اکتوبر ۱۹۶۳ء کو جماعت احمدیہ کی کس بزرگ شخصیت اور حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے رفیق کو کیا عالمی اعزاز ملا؟

جواب حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کو عالمی عدالت کا عرصہ نو سال کے لئے جج منتخب کیا گیا۔

سوال ۱۸۵۷ ۵ دسمبر ۱۹۶۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کی ایک زوجہ محترمہ انتقال فرما گئیں ان کا نام کیا تھا؟

جواب حضرت سیدہ امّ وسیم عزیزہ بیگم صاحبہ

یکم فروری ۱۹۲۶ء کو حضور کے عقد میں آئی تھیں۔

سوال ۱۸۵۸ ۱۵، ۱۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کی درمیانی رات حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ایک جلیل القدر رفیق اور صاحب رویاء و الہام بزرگ وفات پا گئے کون؟

جواب حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۵۹ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۶۳ء کب منعقد ہوا۔

جواب قادیان میں ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر ۱۹۶۳ء۔

ربوہ میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۶۳ء۔ ربوہ میں حاضرین کی تعداد

تقریباً ایک لاکھ تھی۔ یہ جماعت کا ۷۲واں جلسہ سالانہ تھا۔

سوال ۱۸۶۰ ۲۶ دسمبر ۱۹۶۳ء کو جلسہ کا افتتاحی اور اختتامی خطاب کس نے فرمایا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کا پیغام محترم جلال الدین صاحب شمس نے پڑھ کر سنایا۔

اختتامی اجلاس میں بھی ۲۸ دسمبر کو مولانا شمس صاحب ہی نے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

سوال ۱۸۶۱ ۱۹۶۳ء میں وفات پانے والے رفقائے مسیح کے نام بتلیئے؟

جواب محترم خان عبدالمجید خان آف کپورتھلہ ۴ جنوری ۱۹۶۳ء کو۔

محترم حکیم مولوی اللہ بخش صاحب آف زیرہ ۲۱ مارچ ۱۹۶۳ء کو۔

سیدہ عائشہ بیگم اہلیہ سیٹھ ابوبکر یوسف ۲۵ مارچ ۱۹۶۳ء۔

سیّد مبارک علی شاہ صاحب ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء کو۔

(اللہ ان سب سے راضی ہو)

سوال ۱۸۶۲ ۱۶، ۱۷ مارچ ۱۹۶۴ء کی درمیانی شب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ایک جلیل القدر رفیق وفات پا گئے نام بتلیئے۔

جواب حضرت مولانا ابراہیم صاحب بقاپوری جو صاحب رویا و الہام اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۶۳ ۱۴ مارچ ۱۹۶۴ء کو تمام دُنیا کی احمدی جماعتوں نے خصوصی تقاریب منعقد کیں اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کی خدمت میں مبارکباد کے تار بھیجے کیوں؟

جواب خلافت ثانیہ کے پچاس سال مکمل ہونے پر۔ گولڈن جوبلی کے موقع پر۔

سوال ۱۸۶۴ مغربی افریقہ کے کس ملک میں ایک نئی مسجد کا افتتاح ۱۹۶۴ء میں ہوا؟

جواب غانا کے ایک مقام GOMIA EVHIEM میں۔

سوال ۱۸۶۵ ۲۸ جون ۱۹۶۴ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ایک رفیق

کی وفات ہوئی ان کا نام بتائیے؟

جواب حضرت میاں غلام قادر صاحب (والد ماجد حضرت مولانا غلام حسین صاحب و مولانا غلام احمد فرخ صاحب) (خدا ان سے راضی ہو)۔

سوال ۱۸۶۶ ربوہ میں جامع بیت بیت اقصیٰ کے نام سے تعمیر کرنے کا منصوبہ کن خلیفہ کے زمانہ میں بنایا گیا؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کے زمانے میں ۱۹۶۴ء کی مجلس مشاورت میں تجویز پیش ہوئی۔ اور حضرت صاحب نے ایک لاکھ روپیہ اس فنڈ میں منظور فرمایا۔

سوال ۱۸۶۷ ٹانگانیکا کے ایک مخلص احمدی کی وفات ۹ اکتوبر ۱۹۶۴ء کو ہوئی۔ جو وہاں وزیر تعمیرات و ثقافت تھے۔ نام کیا تھا؟

جواب شیخ امری عبیدی۔

سوال ۱۸۶۸ خلافت ثانیہ کے آخری دور میں افریقہ کے کتنے ممالک میں نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ ممالک کے نام بتائیے؟

جواب غانا میں نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔

مشرقی افریقہ میں ممباسہ کے قریب MINALE کے علاقہ میں ۲۹ جولائی ۱۹۶۴ء کو۔

سوال ۱۸۶۹ اکتوبر ۱۹۶۴ء میں مہمانانِ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے لئے کیا تحریک کی گئی؟

جواب لنگر خانہ کی نئی عمارت کی بنیاد رکھی گئی اور "تعمیر لنگر خانہ" کے نام سے ایک نئی مد کھولی گئی اور احباب جماعت کو اس مد میں چندہ کی تحریک کی گئی۔

سوال ۱۸۷۰ خلافت ثانیہ کے دور کا آخری جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب جلسہ سالانہ ۱۹۶۴ء۔

قادیان میں ۱۸، ۱۹، ۲۰ دسمبر کو

ربوہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو۔ ایک لاکھ سے زائد افراد کی شرکت۔
افتتاحی خطاب میں حضور کا پیغام شمس صاحب (خدا آپ سے راضی ہو) نے پڑھ کر سنایا۔

سوال ۱۸۷۱ خلافتِ ثانیہ کے پچاس سال پورے ہونے پر ۱۹۶۴ء کے جلسہ سالانہ پر لجنہ اماء اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کی خدمت میں صدر لجنہ کی تحریک پر کیا تحفہ پیش کیا؟

جواب خدا کے شکر کے طور پر ایک بیت کی تعمیر کے لئے وعدہ کیا جو لجنہ اماء اللہ کے چندہ سے تعمیر ہو۔ اس سے ڈنمارک میں بیت کی تعمیر کے لئے صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ نے چندہ کی تحریک کی۔ چنانچہ فوری طور پر آٹھ ہزار نقد کی ادائیگی ہوئی۔ ایک لاکھ کے وعدے لکھوائے گئے۔

سوال ۱۸۷۲ افریقہ کے کن ممالک میں احمدیہ سکول قائم ہوئے؟

جواب ۱۰ نئے سکول غانا میں ایک سیکنڈری سکول سیرالیون میں۔

سوال ۱۸۷۳ خلافتِ ثانیہ کی آخری مجلسِ مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ مارچ ۱۹۶۵ء کو۔ یہ جماعت کی چھیالیسویں مجلس مشاورت تھی۔

سوال ۱۸۷۴ ۲۵ مئی ۱۹۶۵ء کو بیرونِ پاکستان ایک بیت الحمد کا افتتاح ہوا۔ کہاں؟

جواب انگلستان میں ساؤتھ آل کی نئی بیت الحمد کا افتتاح ہوا۔ یہ بیت الحمد انگلستان کی جماعت نے باہمی چندوں سے بنائی۔

سوال ۱۸۷۵ ۱۹۶۵ء کے اوائل میں امریکہ کی کس ریاست میں خانہ خدا تعمیر کرنے کی سعادت جماعت احمدیہ کو نصیب ہوئی؟

جواب امریکہ کے شہر ڈیٹن اوہایو میں۔

سوال ۱۸۷۶ ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا اجراء کب سے ہوا؟

جواب نظارت اصلاح و ارشاد کے زیرِ اہتمام ربوہ میں تعلیم القرآن کلاس کا اجراء جولائی ۱۹۶۵ء میں خلافت ثانیہ کے دور میں ہوا۔

سوال ۱۸۷۷ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) کا وصال کب ہوا؟ تاریخ اور سن بتائیں۔

جواب ۷ - ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی شب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (خدا آپ سے راضی ہو) اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ راجعون

سوال ۱۸۷۸ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ آپ سے راضی ہو) کہاں مدفون ہیں؟

جواب بہشتی مقبرہ ربوہ میں حضرت اماں جان کے پہلو میں۔

ہونٹوں پہ آہِ سرد جبینوں پہ غم کی دُھول
آنکھوں میں سیلِ اشک چھپائے ہوئے چلا
دن ڈھل گیا تو دردنصیبوں کا قافلہ
کاندھوں پہ آفتاب اُٹھائے ہوئے چلا

(ثاقب زیروی)

صد سالہ

تاریخ احمدیت

حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث
(اللہ آپ سے راضی ہو)

دور خلافتِ ثالثہ

۱۹۶۵ء تا ۱۹۸۲ء

مرا ناصر مرا فرزندِ اکبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج وافسر

(حضرت مصلحِ موعود)

نویدِ احمد و تنویرِ محمود
یہ موعود ابنِ موعود ابنِ موعود

(حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ)

۱۹۶۵ء

سوال ۱۸۷۹ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کب خلیفہ منتخب ہوئے؟

جواب ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو ۔ ½ ۷ بجے شام بیت مبارک ربوہ میں۔

سوال ۱۸۸۰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نماز جنازہ کس نے اور کس تاریخ کو پڑھائی؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۹ر نومبر ۱۹۶۵ء کو پڑھائی۔

سوال ۱۸۸۱ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خلیفہ بننے سے ہزاروں سال پہلے ہونے والی ایک پیشگوئی پوری ہوئی۔ وہ پیشگوئی کیا تھی؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے انتخاب پر ہزاروں سال پہلے کی بنو اسرائیل کی قدیم روایات کے مجموعہ "طالمود" میں پائی جانیوالی یہ پیشگوئی پوری ہوئی کہ

IT IS ALSO SAID THAT HE (THE MESSIAH) SHALL DIE AND HIS KINGDOM DESCEND TO HIS SON AND GRANDSON-

(طالمود از جوزف بارکلے باب پنجم ص۳۷ مطبوعہ لندن)

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مسیح وفات پا جائیں گے اور آپ کی (روحانی) حکومت آپ کے بیٹے اور پوتے کو منتقل ہو گی۔

سوال ۱۸۸۲ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بارے میں حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی کوئی ایک بشارت بتائیں؟

جواب ۲۶ر نومبر ۱۹۰۵ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو بشارت ہوئی تھی کہ "اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ نَافِلَۃٌ مِّنْ عِنْدِیْ" یعنی ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ وہ تیرے لئے نافلہ ہے اور ہماری طرف سے نافلہ ہے۔

سوال ۱۸۸۳ حضرت خلیفہ الثالثؒ نے خلافت کے بعد پہلا خطاب کب کیا اور پہلی بیعت کب لی؟

جواب ۸ر نومبر ۱۹۶۵ء کو خلافت کے بعد پہلا خطاب فرمایا اور بیعت لی۔

سوال ۱۸۸۴ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (رحمہ اللہ آپ سے راضی ہو) نے خلیفہ بننے کے بعد خواتین سے پہلا خطاب کب فرمایا؟

جواب ۹ر نومبر ۱۹۶۵ء کو خواتین سے بیعت لینے کے بعد ان سے خطاب فرمایا کہ "آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ جماعتی اتحاد کو قائم رکھنے کی پوری کوشش کرے۔"

سوال ۱۸۸۵ حضرت خلیفہ ثالث نے انتخاب خلافت کے بعد پہلا جمعہ کب پڑھایا؟

جواب ۱۲ر نومبر ۱۹۶۵ء کو۔

سوال ۱۸۸۶ خلافت کے بعد ۱۳ر نومبر کو حضور کی کیا مصروفیت رہی؟

جواب ۱۳ر نومبر ۱۹۶۵ء کو حضور نے جامعہ احمدیہ کے پروفیسرز اور طلباء سے خطاب کیا۔

سوال ۱۸۸۷ ۲۶ر نومبر کو حضور نے کہاں خطاب فرمایا؟

جواب تعلیم الاسلام کالج کے اساتذہ اور طلباء سے۔

سوال ۱۸۸۸ ۱۷ر دسمبر ۱۹۶۵ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے ایک تحریک کا اعلان فرمایا وہ تحریک کیا تھی؟

جواب "کوئی احمدی بھوکا نہ سوئے" تحریک کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا۔
"آج میں ہر ایک کو جو ہماری جماعت کا عہدیدار ہے متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے اس بات کا کہ اس کے علاقے میں کوئی احمدی بھوکا تو نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے آگے جواب دہ ہونا پڑے گا۔"

سوال ۱۸۸۹ حضرت خلیفہ ثالث کے بالکل ابتدائی دور میں ۱۹۶۵ء ہی میں حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی بڑی آب و تاب سے پوری ہوئی وہ کیا تھی؟

جواب "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

جب گیمبیا کے گورنر جنرل الحاج ایم۔ ایف سنگھاٹے نے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے کپڑوں سے برکت حاصل کی۔ تو یہ الہام پورا ہوا۔

سوال ۱۸۹۰ خلافت ثالثہ کا پہلا جلسہ سالانہ کب منعقد ہوا؟

جواب ۱۹، ۲۰، ۲۱ دسمبر ۱۹۶۵ء۔ یہ جماعت کا ۷۴ واں جلسہ سالانہ تھا تقریباً ۸۰ ہزار افراد نے شرکت کی۔

سوال ۱۸۹۱ اس جلسہ کے موقع پر حضور نے وقف کی کونسی تحریک کا اعلان فرمایا؟

جواب "وقف بعد ریٹائرمنٹ کی تحریک"

سوال ۱۸۹۲ ۲۰ دسمبر ۱۹۶۵ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے خدام الاحمدیہ کو ایک ماٹو دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب "تیری عاجزانہ راہیں اس کو پسند آئیں"

سوال ۱۸۹۳ حضرت خلیفہ ثالث کے زمانہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کتنے چندہ کا مطالبہ کیا گیا؟

جواب پہلی مالی تحریک فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی تھی اور تین سال کے اندر ۲۵ لاکھ روپے کا مطالبہ تھا۔

سوال ۱۸۹۴ فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

جواب حضرت فضلِ عمرؓ کی یادگار کے طور پر آپ کے محبوب مقاصد کو جاری رکھنا۔ اس کے لئے ایک بورڈ آف ڈائریکٹرز تشکیل دیا گیا۔

سوال ۱۸۹۵ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے کیا مقاصد معین کیئے؟

جواب ۱۔ حضرت فضلِ عمرؓ کے جملہ خطبات و تقاریر کو سلسلہ کے لٹریچر سے یکجا جمع کر کے انہیں شائع کیا جائے۔

۲۔ سیدنا حضرت فضلِ عمرؓ کی سوانح حیات تالیف کی جائے۔

۳۔ حضرت فضلِ عمرؓ کا یہ محبوب مقصد تھا کہ علمی مسائل پر سلسلہ کے اہلِ قلم اصحاب تصانیف مرتب کر کے شائع کریں۔ جس کی تحریک حضور نے ۱۹۴۹ء میں فرمائی تھی۔ حضور

کی ہر خواہش کو کامیاب بنانے کی کوشش کرنا ادارہ ہٰذا کے مقاصد میں سے تھا۔

۴۔ خدمتِ دین کے مقاصد میں فاؤنڈیشن حسبِ توفیق حصہ لے۔

۵۔ عطایا سے جو رقم وصول ہو اس سے تجارتی رنگ میں منافع حاصل کیا جائے اور مقررہ مقاصد کے اخراجات اس منافع سے پورے کئے جائیں۔

سوال ۱۸۹۶ فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے حضرت فضلِ عمر کے خطبات کتنی جلدوں میں شائع کئے؟

جواب تین جلدیں شائع کی ہیں جو خطبات عید الفطر۔ خطبات عید الاضحیٰ اور خطبات نکاح پر مشتمل ہیں۔ اِس کے علاوہ خطبات جمعہ بھی شائع کئے جارہے ہیں۔

سوال ۱۸۹۷ فضلِ عمر فاؤنڈیشن نے مزید کیا کام کیا ہے؟

جواب ۱۔ سوانح فضلِ عمر کی دو جلدیں شائع کیں (مؤلفہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ)

۲۔ تصانیف کے انعامی مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔

۳۔ خلافت لائبریری کی تعمیر

۴۔ ایک وسیع گیسٹ ہاؤس کی تعمیر۔

۵۔ قرآنِ مجید کے فرانسیسی ترجمہ کی اشاعت میں امداد وغیرہ۔

۱۹۶۶ء

سوال ۱۸۹۸ عمارت فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی بنیاد کب رکھی گئی؟

جواب ۱۶، اگست ۱۹۶۶ء کو

سوال ۱۸۹۹ مارچ ۱۹۶۶ء میں حضرت خلیفہ ثالث نے مجلس ارشاد قائم فرمائی۔ اِس کا مقصد کیا تھا؟

جواب اس کا مقصد احباب جماعت کا ذہنی اور علمی ارتقاء اور دینی امور و مسائل میں غور و فکر اور تحقیق کے ذوق کی نشوونما تھا۔

سوال ۱۹۰۰ ۴؍فروری ۱۹۶۶ء کو حضور نے ایک اور تعلیمی اسکیم شروع کی۔ اس کا کیا نام تھا؟

جواب "تعلیم القرآن اسکیم"

سوال ۱۹۰۱ ۱۸؍مارچ ۱۹۶۶ء کو حضور نے کس تحریک کا اعلان فرمایا؟

جواب "تحریک وقفِ عارضی" خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا "میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں ایک ہفتہ سے چھ ہفتے تک کا عرصہ دین کی خدمت کیلئے وقف کریں۔

سوال ۱۹۰۲ ۱۵؍مارچ ۱۹۶۶ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے عیسائیوں کو ایک چیلنج دیا۔ وہ کیا تھا؟

جواب حضور نے عیسائیوں کو توریت اور انجیل سے سورۃ فاتحہ کے مقابلے پر حقائق و معارف بیان کرنے کا چیلنج دیا اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی طرف سے مقرر کردہ انعامی رقم ۵۰۰ روپے سے بڑھا کر پچاس ہزار کر دی۔

سوال ۱۹۰۳ تحریکِ جدید کے دفتر سوئم کا اجراء حضور نے کب کیا؟

جواب ۲۲؍اپریل ۱۹۶۶ء کو۔

سوال ۱۹۰۴ ۶؍مئی ۱۹۶۶ء کو کونسی البیت کی بنیاد رکھی گئی؟

جواب لجنہ کی عورتوں کے چندے سے قائم ہونے والی ڈنمارک کی پہلی البیت نصرت جہاں۔ کی۔

سوال ۱۹۰۵ ۲۴؍جون تا ۱۶؍ستمبر ۱۹۶۶ء حضور نے کس موضوع پہ خطبات دیئے؟

جواب "قرآنی انوار" کے موضوع کے سلسلے میں ۹ خطبات دیئے۔

سوال ۱۹۰۶ ۷؍اکتوبر ۱۹۶۶ء کو حضور نے احمدی بچوں کو کون سی تحریک فرمائی؟

جواب "وقف جدید" کے دفتر اطفال کے اجراء کے لئے حضور نے احمدی بچوں سے ۵۰ ہزار روپے کا مطالبہ فرمایا۔

سوال ۱۹۰۷ ۹؍ستمبر ۱۹۶۶ء کو حضور نے کس کے خلاف جہاد کا اعلان کیا؟

جواب — بدرسوم کے خلاف۔

سوال ۱۹۰۸ — ۲۸ اکتوبر ۱۹۶۶ء کو حضور نے کس عمارت کی بنیاد رکھی؟

جواب — "بیت اقصیٰ ربوہ"

سوال ۱۹۰۹ — بیت اقصیٰ کا افتتاح کس نے کس تاریخ کو کیا؟

جواب — حضرت خلیفہ ثالثؒ نے ۳۱ مارچ ۱۹۷۳ء کو کیا۔

سوال ۱۹۱۰ — جلسہ سالانہ ۱۹۶۶ء کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب — ۱۹۶۶ء میں جلسہ سالانہ منعقد نہیں ہوا بلکہ ۱۹۶۶ء کا جلسہ ۱۹۶۷ء میں ۲۶، ۲۷، ۲۸ جنوری کو منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۱۱ — ۱۹۶۶ء میں حضور نے کون سی مجلس قائم فرمائی؟

جواب — ۵ اگست ۱۹۶۶ء کو حضور نے "رسالہ الوصیت" کے اغراض و مقاصد پورے کرنے کے لئے ایک مجلس موصیان قائم فرمائی۔

۱۹۶۷ء

سوال ۱۹۱۲ — جنوری ۱۹۶۷ء میں حضرت مسیح موعود کی کون سی کتاب کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا؟

جواب — "اسلامی اصول کی فلاسفی"

سوال ۱۹۱۳ — ۳۱ مارچ تا ۱۶ جون ۱۹۶۷ء کے دوران حضرت خلیفہ ثالث (خدا آپ سے راضی ہو) کے خطبات جمعہ کا موضوع کیا رہا؟

جواب — "تعمیر بیت اللہ کے ۲۳ مقاصد"

سوال ۱۹۱۴ — اتحاد بین المسلمین کی تحریک کیا تھی؟

جواب — ۲۲ اگست ۱۹۶۷ء کو غلبۂ اسلام کے اہم تقاضوں کے طور پر حضور نے کراچی میں یہ تحریک فرمائی۔

روزنامہ جنگ ۱۴ اگست ۱۹۶۷ء میں رقمطراز ہے۔

"احمدیہ فرقہ کے سربراہ مرزا ناصر احمد نے تجویز پیش کی ہے کہ مسلمانوں کے مختلف فرقوں کو سات سال کی مدت کے لئے یہ طے کر لینا چاہیئے کہ وہ آپس کے اختلافات بھلا کر دنیا میں اسلام کی تبلیغ کے لئے سر توڑ کوشش کریں اور عبوری دور میں ایک دوسرے پر کسی قسم کی نکتہ چینی نہیں کریں گے۔

سوال ۱۹۱۵ ۶ رجولائی ۱۹۶۷ء سے حضور نے اپنے دور خلافت کا یورپ کا پہلا دورہ شروع کیا۔ یہ کن کن ممالک کا دورہ تھا اور کب تک؟

جواب روانگی از ربوہ ۶ رجولائی بذریعہ ایکسپریس۔

مغربی جرمنی ۸ تا ۱۰ جولائی ؛ سوئٹزرلینڈ ۱۰ تا ۱۴ رجولائی، ہالینڈ ۱۴ تا ۱۶ رجولائی

مغربی جرمنی ۱۶ تا ۲۰ رجولائی ؛ ڈنمارک ۲۰ تا ۲۶ رجولائی، انگلستان ۲۶ جولائی تا ۲۰ راگست

۲۴ راگست کو بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ واپسی ہوئی۔

سوال ۱۹۱۶ ۱۹۶۷ء میں حضور نے اپنا کونسا الہام بیان فرمایا؟

جواب "مَیں تینوں اینّاں دیاں گا کہ تو رَج جا دینگا"

سوال ۱۹۱۷ دورہ یورپ کے دوران حضور نے کس البیت کا افتتاح فرمایا؟

جواب ۲۱ رجولائی ۱۹۶۷ء کو البیت نصرت جہاں کوپن ہیگن ڈنمارک کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۱۸ ۲۸ رجولائی ۱۹۶۷ء کو حضور نے اہل یورپ سے کہاں اور کس موضوع پر خطاب فرمایا؟

جواب "وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال" میں اہل یورپ سے آپ نے "امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ" کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

سوال ۱۹۱۹ جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب اس سال کا جلسہ ۱۰۔۱۱۔۱۲ جنوری ۱۹۶۸ء کو منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۲۰ لجنہ نے حضور کے خطبات کس نام سے شائع کیے؟

جواب ۱۹۶۷ء میں "المصابیح" کے نام سے شائع کیئے۔

۱۹۶۸ء

سوال ۱۹۲۱ کینیڈا میں کس سال باقاعدہ جماعت قائم ہوئی؟

جواب فروری ۱۹۶۸ء میں

سوال ۱۹۲۲ ۱۹۶۸ء میں حضور نے تین دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ کونسی؟

جواب ۱۵ مارچ کو حضور نے تسبیح وتحمید اور درود شریف پڑھنے کی تحریک فرمائی اور ۲۸ جون کو استغفار کثرت سے پڑھنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۲۳ مارچ ۱۹۶۸ء میں کس ملک کے پہلے احمدی نے پہلی بار وقف کیا؟

جواب فجی میں پہلے احمدی، ماسٹر محمد حنیف صاحب، نے اپنی زندگی وقف کی۔

سوال ۱۹۲۴ ۲۴ مئی ۱۹۶۸ء کو کس جماعت کا جلسہ منعقد ہوا؟

جواب یارک شائر کی جماعتوں کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۲۵ ۱۵ جون ۱۹۶۸ء کو کراچی میں ایک نمائش ہوئی کس سلسلے میں؟

جواب چودہ سو سالہ جشن نزول قرآن کے موقع پر احمدیہ دارالمطالعہ میں تراجم قرآن کی نمائش ہوئی۔

سوال ۱۹۲۶ ۲۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو حضور نے تحریکِ جدید کے دفتر دوم کی ذمہ داری کس مجلس پر ڈالی؟

جواب مجلس انصار اللہ پر۔

سوال ۱۹۲۷ ۱۹۶۸ء میں گوٹن برگ سویڈن سے جماعت کا ایک رسالہ شائع ہونا شروع ہوا۔ کونسا؟

جواب "ACTIVE ISLAM"

سوال ۱۹۲۸ ۲۳ مارچ ۱۹۶۸ء کو حضور نے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ مرکزیہ کے گھر مستورات میں

کس کام کا آغاز فرمایا؟

جواب مستورات میں درسِ قرآن کا آغاز فرمایا۔

سوال ۱۹۲۹ ۱۹۶۸ء میں امریکی حکومت کی طرف سے ایک احمدی سائنسدان کو "ایٹم کے پُرامن استعمال" کے انعام کا اعلان ہوا۔ نام بتائیں۔

جواب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب۔

سوال ۱۹۳۰ ۱۹۶۸ء میں جلسہ سالانہ کا انعقاد کتنی بار ہوا؟

جواب دو بار۔ ایک دفعہ ۱۹۶۷ء کا جلسہ ۱۰، ۱۱، ۱۲، جنوری ۱۹۶۸ء میں ہوا اور دوسری دفعہ ۱۹۶۸ء کا اپنا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر کو ہوا۔

سوال ۱۹۳۱ ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء کب ہوا؟

جواب ۱۹۶۸ء میں۔

۱۹۶۹ء

سوال ۱۹۳۲ ۱۹۶۹ء میں بیرونِ پاکستان ایک علاقہ میں جماعت کا پہلا پرائمری اسکول قائم ہوا۔ کونسا؟

جواب لائبیریا کے شہر کیپ ماؤنٹ میں۔

سوال ۱۹۳۳ ستمبر ۱۹۶۹ء کو کراچی میں حضور نے کونسی تحریک فرمائی؟

جواب سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۳۴ ۲۵ مئی ۱۹۶۹ء کو پہلی دفعہ علمی تحقیق پر انعامات دیئے گئے۔ کس تنظیم کے تحت؟

جواب فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے تحت۔

سوال ۱۹۳۵ ۲۹ اکتوبر ۱۹۶۹ء کو حضور نے ربوہ میں کس عمارت کا افتتاح فرمایا؟

جواب ایوانِ محمود میں مجلس خدام الاحمدیہ کے زیرِ اہتمام قائم ہونے والی لائبریری

کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۳۶ ۲۹ مئی ۱۹۶۹ء کو احمدیہ دارالمطالعہ کراچی میں کس چیز کی نمائش ہوئی؟

جواب سیرۃ النبیؐ پر کتب کی۔

سوال ۱۹۳۷ مئی ۱۹۶۹ء میں پہلی دفعہ آئس لینڈ میں دینِ حق کی اشاعت کا موقع کس کو ملا؟

جواب سکنڈے نیویا کے مبلغ سید کمال یوسف صاحب کو۔

سوال ۱۹۳۸ ۱۹۶۹ء میں بانی سلسلہ عالیہ کی تحریرات اور ملفوظات پر مشتمل کونسی تفسیر شائع ہوئی؟

جواب تفسیر سورۃ فاتحہ۔

سوال ۱۹۳۹ ۱۹۶۹ء میں قرآنِ مجید کا ترجمہ کس زبان میں شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی؟

جواب سپرانٹو زبان میں ڈاکٹر عبدالہادی کیوسی صاحب کا ترجمہ قرآن ہالینڈ سے شائع ہوا۔

سوال ۱۹۴۰ ۱۹۶۹ء میں بیرونِ پاکستان کس ملک میں مشن کے قیام کی توفیق ملی؟

جواب جاپان میں

۱۹۷۰ء

سوال ۱۹۴۱ خلافت لائبریری کی عمارت کا سنگِ بنیاد کب اور کس نے رکھا؟

جواب ۱۸ جنوری ۱۹۷۰ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے رکھا۔

سوال ۱۹۴۲ ۲۱ فروری ۱۹۷۰ء کو خدا نے ایک عظیم شخصیت کو ایک بڑے عالمی اعزاز سے نوازا۔ نام بتلائیے؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب عالمی عدالتِ انصاف

کے صدر منتخب ہوئے۔

سوال ۱۹۴۳ ۸ر مارچ ۱۹۷۰ء کا دِن احمدی طالبات کے لئے ایک اہم دِن ہے کس طرح ؟

جواب جامعہ نصرت میں سائنس بلاک اور البیت کا سنگِ بنیاد حضرت خلیفہ ثالث نے اپنے مبارک ہاتھوں سے رکھا۔

سوال ۱۹۴۴ اس بلاک کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۲۷ر مارچ ۱۹۷۲ء کو حضرت خلیفہ ثالث کے ہاتھوں۔

سوال ۱۹۴۵ ۲۰ر مارچ ۱۹۷۰ء کو حضور نے ایک خطبہ دیا وہ کس عنوان سے شائع ہوا؟

جواب "عظیم روحانی تجلیات"۔

سوال ۱۹۴۶ اپریل ۱۹۷۰ء میں حضرت خلیفہ ثالث اپنے مغربی افریقہ کے پہلے دورے پر روانہ ہوئے۔ حضور کا یہ دورہ کتنی مدّت کا تھا؟ اور کن کن ممالک کا حضور نے دورہ فرمایا ؟

جواب حضور کا یہ دورہ تقریباً دو ماہ پہ مشتمل تھا۔ ۴ر اپریل کو آپ روانہ ہوئے اور ۸ر جون کو واپس ربوہ تشریف لائے۔ چھ افریقی ممالک کا دورہ فرمایا اس کے علاوہ یورپ کے چند ممالک میں بھی گئے۔

نائیجیریا ۱۱ر تا ۱۷ر اپریل۔ غانا ۱۸ر تا ۲۶ر اپریل، آئیوری کوسٹ ۲۷ تا ۲۹ر اپریل

لائبیریا ۲۹ر اپریل تا یکم مئی، گیمبیا یکم تا ۵ مئی، سیرالیون ۵ تا ۱۴ر مئی۔

سوال ۱۹۴۷ مغربی افریقہ کے ۱۹۷۰ء کے دورے سے پہلے حضور نے کچھ یورپی ممالک کا بھی دورہ کیا۔ نام بتائیے۔

جواب سوئٹزرلینڈ ۵ر اپریل تا ۹ر اپریل۔

مغربی جرمنی ۹ر تا ۱۱ر اپریل۔

سوال ۱۹۴۸ مغربی افریقہ کا دورہ مکمل کر کے حضرت خلیفہ ثالث ایک ایسے مُلک کے دورے پر روانہ ہوئے جسے تاریخ اسلام میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ یہ کونسا مُلک تھا؟ حضور نے وہاں کتنے دِن قیام فرمایا؟

جواب "اسپین"۔ مغربی افریقہ کا دورہ مکمل کرکے حضور لندن تشریف لے گئے اور وہاں سے ۲۵ مئی کو اسپین کے لئے روانہ ہوئے اور یکم جون کو لندن واپس تشریف لے آئے۔ حضور نے چھ دن وہاں قیام فرمایا۔

سوال ۱۹۴۹ اپنے اس دورۂ یورپ و مغربی افریقہ کے دوران حضور نے ایک البیت کا افتتاح فرمایا۔ کس کا اور کہاں ؟

جواب سوئٹزرلینڈ میں قیام کے دوران زیورک کی "البیت المحمود" کا حضور نے افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۰ اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران حضور نے کن کن اہم شخصیات سے ملاقات فرمائی ؟

جواب ۱۳ر اپریل کو۔ نائیجیریا کے صدر یعقوبو گوون سے۔
۲۰ر اپریل کو۔ غانا کے صدر سے
۲۹ر اپریل کو۔ لائبیریا کے صدر ولیم ٹب مین سے
۴ر مئی کو۔ صدر گیمبیا۔ داؤد جوارا سے
۶ر مئی کو۔ وزیر اعظم سیرالیون سے۔

سوال ۱۹۵۱ دورۂ غانا کے دوران حضور نے کس عمارت کا افتتاح فرمایا؟

جواب ۱۶ر اپریل کو احمدیہ مشن ہاؤس کماسی غانا کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۲ ۱۰ر مئی ۱۹۷۰ء کو حضور نے ایک عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا۔ کون سی عمارت تھی اور کس جگہ پر تھی ؟

جواب سیرالیون کے شہر بو (Bo) میں احمدیہ خانۂ خدا کی بنیاد رکھی۔

سوال ۱۹۵۳ ۲۳ر مئی ۱۹۷۰ء کو حضور نے کس ہال کا کہاں پر افتتاح فرمایا ؟

جواب لندن میں "محمود ہال" کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۵۴ اپنے اس دورہ افریقہ و یورپ کے دوران حضور نے ایک اسکیم کا اعلان فرمایا۔ کونسی اسکیم تھی ؟

جواب "نصرت جہاں اسکیم"۔

سوال ۱۹۵۵ اِس اسکیم کا اعلان حضور نے کب اور کہاں فرمایا؟

جواب ۲۴ رمئی سنہ ۱۹۷۰ء کو خطبۂ جمعہ کے دوران "بیت الفضل" لندن میں اعلان فرمایا۔

سوال ۱۹۵۶ نصرت جہاں اسکیم کا مقصد کیا تھا؟

جواب افریقی ممالک کی پسماندگی اور پستی دُور کرنے کے لئے تعلیمی درسگاہوں کا قیام اور بیماروں اور تکلیفوں میں مبتلا انسانوں کے علاج کے لئے ہسپتالوں کا قیام۔

سوال ۱۹۵۷ نصرت جہاں اسکیم کی تحریک حضور کے دِل میں کیسے اور کہاں پیدا ہوئی؟

جواب مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران خُدا نے یہ تحریک گیمبیا میں حضور کے دِل میں ڈالی۔ چنانچہ حضور اس کا ذکر فرماتے ہیں۔ "گیمبیا میں ایک دِن اللہ تعالےٰ نے بڑی شدت سے میرے دِل میں ڈالا کہ تم کم از کم ایک لاکھ پاؤنڈ ان ملکوں میں خرچ کرو اور اس میں اللہ تعالےٰ بہت برکت ڈالے گا"۔

سوال ۱۹۵۸ نصرت جہاں اسکیم میں حضور نے کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے حضور کی خدمت میں کتنی رقم کا وعدہ پیش کیا؟

جواب ایک لاکھ پونڈ کا حضور نے جماعت سے مطالبہ کیا اور دو لاکھ پونڈ سے زیادہ رقم کا جماعت نے نذرانہ پیش کیا۔

سوال ۱۹۵۹ اِس اسکیم کے تحت حضور نے اپنے دورہ کے دوران کتنے اسکول اور اسپتال قائم کرنے کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے فرمایا "ہم نائیجیریا، غانا، سیرالیون، اور گیمبیا میں، پانچ سات سال کے اندر اندر چار، چار ہسپتال، یا کلینک بنا دیں گے اور اتنے ہی ہائر سیکنڈری اسکول کھولیں گے۔

سوال ۱۹۶۰ ربوہ میں نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا اعلان حضور نے کب کیا؟

جواب ۱۲ رجون سنہ ۱۹۷۰ء کو۔

سوال ۱۹۶۱ نُصرت جہاں اسکیم کے تحت حضور نے کتنے ڈاکٹر اور اساتذہ مانگے؟
جواب ابتدائی طور پر حضور نے ۳۰ ڈاکٹر اور ۸۰ اساتذہ کی اپیل کی۔
سوال ۱۹۶۲ نُصرت جہاں کا پہلا شیریں ثمر کب اور کہاں عطا فرمایا؟
جواب ستمبر ۱۹۷۰ء میں نُصرت جہاں اکیڈمی (WA روا) کا قیام غانا میں۔
یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو غانا میں کوکوفو کے مقام پر پہلے ہسپتال کا قیام ہوا۔
سوال ۱۹۶۳ نُصرت جہاں کی اسکیم کے تحت افریقی ممالک میں جماعت کے کتنے اسکول اور ہسپتالوں نے خلافتِ ثالثہ میں کام شروع کیا؟
جواب ۲۷ ہسپتال، ۲۵ سیکنڈری اسکول اور سو سے زائد پرائمری اسکول کام کر رہے ہیں۔
سوال ۱۹۶۴ غانا میں خلافت ثالثہ میں نُصرت جہاں کے تحت کتنے اسکول اور ہسپتالوں نے کام شروع کیا؟
جواب چھ سیکنڈری اسکول۔ چار ہسپتال۔
سوال ۱۹۶۵ سیرالیون میں نُصرت جہاں کے تحت کون سے ادارے خلافتِ ثالثہ میں قائم ہوئے؟
جواب ۴ ہسپتال۔ ۶ ہائر سیکنڈری اسکول (تحریکِ جدید کے ۱ سیکنڈری اسکول اس کے علاوہ ہیں) ۵۰ پرائمری اسکول۔
سوال ۱۹۶۶ نائجیریا میں قائم ہونے والے اداروں کی تعداد اور نام؟
جواب ۶ ہسپتال، ۱۰ ہائر سیکنڈری اسکول۔
سوال ۱۹۶۷ گیمبیا میں قائم ہونے والے اداروں کی تعداد اور نام؟
جواب ۵ ہسپتال، ۳ سیکنڈری اسکول تحریکِ جدید کی طرف سے۔
سوال ۱۹۶۸ یورپ و مغربی افریقہ کے دورے سے واپس آکر ۱۹ جون ۱۹۷۰ء کو حضور نے ایک اعلان فرمایا۔ کس سلسلے میں؟
جواب "حدیقۃ المبشرین" کے قیام کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۹۶۹ اپنے دورہ یورپ و افریقہ ۱۹۷۰ء کے دوران حضور نے کتنی پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا؟

جواب دس۔

سوال ۱۹۷۰ اسی دورے کے دوران کتنی یونیورسٹیوں میں دانشوروں سے خطاب فرمایا؟

جواب دو۔ یونیورسٹیوں میں ایک ہزار سے زائد دانشوروں سے خطاب فرمایا۔

سوال ۱۹۷۱ اپنے دورۂ افریقہ و یورپ ۱۹۷۰ء کے دوران حضور نے کتنی بیوت الحمد کا سنگِ بنیاد رکھا اور کتنی بیوت الحمد کا افتتاح فرمایا؟

جواب ۴ کا سنگِ بنیاد رکھا اور ۵ کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۱۹۷۲ دسمبر ۱۹۷۰ء میں لجنہ نے ایک کتاب شائع کی۔ کونسی؟

جواب تاریخ لجنہ اماء اللہ کی پہلی جلد

سوال ۱۹۷۳ دسمبر ۱۹۷۰ء میں جماعت نے ایک اور کتاب حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی شائع کی۔ کونسی؟

جواب سورۃ بقرہ کی تفسیر شائع کی۔

۱۹۷۱ء

سوال ۱۹۷۴ ۱۴ مارچ ۱۹۷۱ء کو تاریخِ احمدیت انڈونیشیا میں کس نئے باب کا اضافہ ہوا؟

جواب احمدیہ دارالذکر جکارتہ کا افتتاح ہوا۔

سوال ۱۹۷۵ ۳ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی کس سلسلے میں؟

جواب فضل عمر فاؤنڈیشن والوں نے حضرت خلیفہ ثالث کی وساطت سے خلافت لائبریری کی چابیاں صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کیں۔ اور اس عمارت کا ابتدائی فرنیچر بھی اسی فاؤنڈیشن نے مہیا کیا۔

سوال ۱۹۷۶ ۱۹۷۱ء کا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں ہوا؟

جواب خراب ملکی حالات کی وجہ سے ۱۹۷۱ء کا جلسہ سالانہ منعقد نہ ہوسکا۔

سوال ۱۹۷۷ جنگ ۱۹۷۱ء میں لجنہ اماء اللہ نے قومی خدمت میں کس طرح حصہ لیا؟

جواب لجنہ کی طرف سے دفاعی فنڈ میں ۱۰ ہزار روپیہ دیا گیا اور ۸۵۱۷ صدریاں بنا کر دی گئیں۔

سوال ۱۹۷۸ ۱۹۷۱ء میں جماعت کے کون کون سے رسالے کہاں کہاں سے شائع ہونے شروع ہوئے؟

جواب سہ ماہی "منارٹ" کالی کٹ ہندوستان سے۔
سہ ماہی رسالہ "دائس آف اسلام" جاپان سے۔
ماہنامہ "راہِ امن" مدراس سے۔
ماہنامہ "البشریٰ" کلکتہ سے۔

۱۹۷۲ء

سوال ۱۹۷۹ یکم مارچ ۱۹۷۲ء کو حضرت خلیفہ ثالث نے اہلِ ربوہ کے لئے کون سی مجلس قائم فرمائی؟

جواب کھیلوں اور جسمانی ورزش کا انتظام کرنے کے لئے "مجلس صحت" قائم فرمائی۔ جس کا اعلان حضور نے تعلیم الاسلام کالج کے سالانہ کھیلوں کے تقسیم انعامات کے موقع پر فرمایا۔

سوال ۱۹۸۰ "مجلس صحت" کے زیرِ انتظام کون سی کھیلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے؟

جواب باسکٹ بال، فٹ بال۔ والی بال، ہاکی، میرڈبہ، باڑی کبڈی وغیرہ،

سوال ۱۹۸۱ ۱۷ اپریل ۱۹۷۲ء کو ایک غیر ملکی سفیر ربوہ تشریف لائے۔ ان کا تعلق کس ملک سے تھا؟

جواب چین کے سفیر چانگ تنگ نے ربوہ میں حضور سے ملاقات کی۔

سوال ۱۹۸۲ ۱۰؍مئی ۱۹۷۲ء کو بیرونِ پاکستان ایک البیت کا افتتاح ہوا کس کا اور کہاں ؟

جواب "البیت المحمود" فجی۔

سوال ۱۹۸۳ ۱۰؍جولائی ۱۹۷۲ء کو اشاعتِ قرآنِ مجید کے سلسلے میں حضور نے کیا اہم اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے پانچ سالہ پروگرام کے تحت دس لاکھ کی تعداد میں قرآنِ مجید کے تراجم کی اشاعت کا اعلان فرمایا۔

سوال ۱۹۸۴ ۱۹۷۲ء میں بیرونِ ملک ایک البیت کا افتتاح ہوا۔ کہاں پر ؟

جواب ۲۶؍اگست ۱۹۷۲ء کو جمہوریہ ڈاہومی کے دارالحکومت پورٹونووہ میں پہلی احمدیہ عبادت گاہ کا افتتاح ہوا۔

سوال ۱۹۸۵ یکم اکتوبر ۱۹۷۲ء جماعت احمدیہ نائیجیریا کے لئے کیا اہمیت رکھتا ہے ؟

جواب خدام الاحمدیہ کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔

سوال ۱۹۸۶ ۱۷ تا ۱۹؍نومبر ۱۹۷۲ء لجنہ نے سالانہ اجتماع کو جشن کے طور پر منایا۔ کیوں؟

جواب لجنہ اماء اللہ کے قیام کو ۵۰ سال پورے ہونے پر لجنہ کے جشن پنجاہ سالہ کا انعقاد کیا گیا۔

سوال ۱۹۸۷ ۱۸؍نومبر ۱۹۷۲ء کو جشنِ پنجاہ سالہ کے موقع پر لجنہ نے حضرت خلیفہ ثالث کو دو لاکھ روپے کس لئے پیش کئے ؟

جواب اشاعت قرآنِ مجید کے لئے۔

سوال ۱۹۸۸ پہلے گھڑ دوڑ ٹورنامنٹ کا انعقاد کب ہوا ؟

جواب ۹۔ ۱۰؍دسمبر ۱۹۷۲ء کو۔

سوال ۱۹۸۹ دسمبر ۱۹۷۲ء میں احمدی طلباء کا ایک عظیم نقصان ہوا۔ کس طرح ؟

جواب جماعت کے تعلیمی ادارے حکومت کی نئی پالیسی کے تحت قومی تحویل میں لے لئے گئے۔

سوال ۱۹۹۰ دسمبر ۱۹۷۲ء میں کون سی اہم کتاب شائع ہوئی؟

جواب "سورۃ آلِ عمران و نساء کی تفسیر شائع ہوئی۔ (جو حضرت مسیح موعود کی مبارک تحریرات و ملفوظات سے مرتب کی گئی تھی)

سوال ۱۹۹۱ ۱۹۷۲ء کے جلسہ سالانہ میں حضور نے مہمانوں کے لئے کس چیز کی تحریک فرمائی؟

جواب نئے مہمان خانوں کی تعمیر کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۹۲ ۱۹۷۲ء ہی میں حضور نے اشاعتِ قرآن کے لئے ایک اور فیصلہ فرمایا۔ کیا؟

جواب ادارہ اشاعت و طباعت قرآنِ عظیم قائم فرمایا۔

۱۹۷۳ء

سوال ۱۹۹۳ جنوری ۱۹۷۳ء میں حضور نے ربوہ کے لوگوں کے لئے کیا تحریک فرمائی؟

جواب ربوہ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لئے شجرکاری کی مہم کی تحریک فرمائی۔

سوال ۱۹۹۴ ۱۸ر فروری ۱۹۷۳ء کو حضور نے ربوہ میں کس عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا؟

جواب جدید پریس کا۔

سوال ۱۹۹۵ اس پریس کا نام کیا رکھا گیا؟

جواب "نصرت پرنٹرز اینڈ پبلشرز"

سوال ۱۹۹۶ ۱۸ر فروری ۱۹۷۳ء کو حضور نے پریس کا سنگِ بنیاد رکھتے ہوئے کس منصوبے کا اعلان فرمایا؟

جواب "اشاعتِ قرآن کا منصوبہ"

سوال ۱۹۹۷ اشاعت قرآن کے منصوبے کے سلسلے میں حضور نے کون سے تین مرحلے بیان فرمائے؟

جواب ۱۔ متن قرآنِ کریم کو ہر مسلمان کے ہاتھ میں پہنچا دیا جائے۔ یہی نہیں بلکہ قرآنِ عظیم کو ہر انسان کے ہاتھوں تک پہنچا دیا جائے۔

۲۔ قرآن کریم کا ترجمہ ہر ملک کی زبان میں کیا جائے۔

۳۔ جو لوگ یا قومیں قرآنِ کریم پڑھنے لگ جائیں اور اس کا ترجمہ سمجھنے لگیں ان کو ہم قرآن عظیم کی تفسیر سے روشناس کروائیں۔ تفاسیر کی طباعت ہو۔ ہر زبان میں ہو۔

سوال ۱۹۹۸ ۳ راگست ۱۹۷۳ء کو حضور نے کون سی تحریک فرمائی؟

جواب نشانہ غلیل میں مہارت حاصل کرنے کی تحریک۔

سوال ۱۹۹۹ اِس سال کی ایک اور تحریک کا نام بتائیں؟

جواب سائیکل سواری کی تحریک۔

سوال ۲۰۰۰ اگست ۱۹۷۳ء میں ایک بڑی تباہی سے ربوہ شہر کو خدا نے محفوظ رکھا جبکہ ربوہ کے نواحی علاقوں میں بڑی تباہی پھیلی۔ یہ تباہی کس چیز سے پھیلی؟

جواب دریاؤں میں سخت سیلاب سے یہ تباہی آئی اور بہت جانی اور مالی نقصان ہوا اس موقع پر خدام الاحمدیہ نے اِردگرد کے اضلاع میں حیرت انگیز خدمت سرانجام دیں۔

سوال ۲۰۰۱ جولائی ۱۹۷۳ء میں حضور نے کہاں کا اور کتنی مدت کا دورہ فرمایا؟

جواب یورپ کا دورہ فرمایا جو کہ بیرونِ پاکستان آپ کا تیسرا دورہ تھا۔ اور تقریباً ڈھائی ماہ کا دورہ تھا۔ ۱۳ جولائی ۱۹۷۳ء کو شروع ہوا۔ ۲۶ ستمبر ۱۹۷۳ء کو حضور واپس تشریف لائے

سوال ۲۰۰۲ اِس دورے کے دوران حضور کِن ممالک میں گئے؟

جواب ۱۳ جولائی ربوہ سے روانگی

۱۴ جولائی ہالینڈ میں مختصر قیام، ۱۴ جولائی تا ۲۰ اگست انگلستان میں قیام

۲۰ تا ۲۲ اگست ہالینڈ، ۲۲ تا ۲۴ اگست مغربی جرمنی

۲۴ تا ۲۷ اگست سوئٹزرلینڈ، ۲۷ تا ۲۹ اگست اٹلی میں قیام فرمایا،

۳۰ اگست تا ۲ ستمبر مغربی جرمنی، ۲ تا ۵ ستمبر ڈنمارک،

۵ تا ۷ ستمبر سویڈن، ۷ تا ۲۴ ستمبر انگلستان میں قیام فرمایا۔

۲۶ ستمبر کو واپس ربوہ تشریف لائے۔

سوال ۲۰۰۳ حضور کے تیسرے دورۂ یورپ کے غرض و غایت کیا تھی؟

جواب حضور نے روانگی سے قبل ۱۲ جولائی کو فرمایا " یہ سفر خالصتاً محض اس لئے اختیار کیا جا رہا ہے تاکہ یورپ میں اسلام کی تبلیغ اور قرآن کی اشاعت کے وسیع سے وسیع تر کرنے کے منصوبوں کا اور وہاں پر ایک اعلیٰ قسم کا پریس قائم کرنے کے امکانات کا جائزہ لیا جا سکے اور اس غرض سے یورپ کے مختلف احمدیہ مشنوں اور وہاں کے احباب جماعت سے براہِ راست مشورہ ہو سکے"

سوال ۲۰۰۴ ۹ نومبر ۱۹۷۳ء مجلس انصار اللہ کے لئے ایک اہم دِن کیسے ہے؟

جواب حضور نے اِس دِن مجلس انصار اللہ کی صفِ اوّل اور صفِ دوم کے قیام کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۰۰۵ ۲۸ دسمبر ۱۹۷۳ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور نے کس اہم منصوبے کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے صد سالہ جوبلی کے منصوبے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۰۰۶ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت حضور نے کس سکیم کا اعلان فرمایا؟

جواب "۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو جب کہ جماعت کے قیام کو ایک سو سال گزر چکے ہونگے۔ جماعت صد سالہ جوبلی منائے گی اور یہ تقریب ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو شروع ہو کر آخر سال تک جاری رہے گی۔ اِس ضمن میں حضور نے ایک جامع اسکیم بیان فرمائی اور چندے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۰۰۷ صد سالہ جوبلی کی تحریک کا اعلان حضور نے کیوں فرمایا؟

جواب حضور فرماتے ہیں "دشمن نے ایک متحدہ حملہ کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ اسلام دُنیا پر غالب نہ آئے۔ اس بین الاقوامی منصوبہ کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی منشاء سے صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ بنایا گیا ہے۔

سوال ۲۰۰۸ صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کے بڑے بڑے مقاصد کیا ہیں؟

جواب ۱۔ اشاعت دین حق :- اس منصوبے کا سب سے بڑا مقصد بنی نوع انسان کو خدا تعالیٰ کی معرفت دلانا ہے جس کے لئے ضروری ہے کہ دُنیا کے ہر مُلک میں جماعت احمدیہ کے مشن ہوں اور ہر ملک میں بیوت الحمد بنائی جائیں۔ حضور نے فرمایا۔ یہ ایک زبردست تیاری ہے نئی صدی کے استقبال کی۔ اس پندرہ سولہ سال کے عرصے میں ہم نے نئے مشن کھولنے ہیں اور نئی بیوت الحمد بنانی ہیں۔

۲۔ اشاعت قرآن :- دُنیا کے تمام مشہور زبانوں میں تراجم و تفسیر شائع کرنا۔

۳۔ اشاعت لٹریچر :- قرآن کریم کے تراجم کے ساتھ ساتھ دُنیا کے مختلف زبانوں میں لٹریچر کی ضرورت ہے۔ ایسے لٹریچر کی اشاعت اس منصوبے کا اہم حصہ ہے اس لئے حضور نے فرمایا کم از کم ۱۰۰ زبانوں میں دین حق کی بُنیادی تعلیم پر مشتمل کتاب شائع کرنی ہے۔

۴۔ بنی نوع انسان کو اُمت واحدہ بنانا :- بین الاقوامی سطح پر جماعتوں اور احباب جماعت کے درمیان براہِ راست رابطہ کی ضرورت ہے۔ نیز ہر قوم اور مُلک کا مرکز سے رابطہ ضروری ہے اس لئے تمام ممالک میں ٹیلیکس (TELEX) کا انتظام ہو اور ایک براڈ کاسٹنگ اسٹیشن ہو جس کے ذریعے تمام دُنیا کو اسلام کے متعلق معلومات فراہم ہوں۔

۵۔ عظیم رُوحانی منصوبہ :- تمام منصوبہ کی کامیابی کیونکہ دُعاؤں سے حاصل ہو گی اس لئے حضور نے یہ پروگرام پیش کرتے ہوئے دعاؤں پر زور دیا۔

۶۔ صد سالہ جوبلی فنڈ قائم کیا۔

۷۔ احمدیہ تعلیمی منصوبہ :- جماعت کے علمی معیار کو بلند کرنے کے لئے۔

۸۔ صد سالہ جشن کی تقریبات منانے کا اعلان۔

سوال ۲۰۰۹ صد سالہ جوبلی کے لئے حضور نے جو عظیم روحانی منصوبہ پیش کیا اُس کی تفصیل بتلائیں؟

جواب ۱۔ صدی کے اختتام تک ہر ماہ کے آخری ہفتہ میں ایک نفلی روزہ۔

۲۔ دو نفل روزانہ

۳۔ کم ازکم سات بار روزانہ سورۃ فاتحہ پڑھیں اور اس پر غور و تدبر کیا جائے۔

۴۔ درود شریف۔ استغفار اور تسبیح و تحمید روزانہ کم ازکم ۳۳، ۳۳ بار ورد کریں۔

۵۔ یہ دُعائیں کم ازکم گیارہ دفعہ پڑھیں۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔

ان کے علاوہ اپنی زبان میں بکثرت دُعائیں کریں۔

سوال ۲۰۱۰ صدسالہ جوبلی کے لئے حضور نے جو فنڈ قائم کیا اس میں کتنی رقم کا مطالبہ کیا اور جماعت نے کتنی رقم کا وعدہ کیا؟

جواب حضور نے ڈھائی کروڑ کا مطالبہ کیا اور جماعت نے اللہ کے فضل سے دس کروڑ کے وعدے کئے۔

سوال ۲۰۱۱ ۱۹۷۳ء میں حضور نے کس چیز کی تحریک فرمائی؟

جواب قلمی دوستی کی۔

سوال ۲۰۱۲ خلافت ثالثہ کے دور ہی میں صدسالہ جوبلی منصوبے کے کیا ثمرات حاصل ہوئے؟

جواب ۱۔ منارۃ المسیح قادیان پر ماربل لگوایا۔

۲۔ حضرت عیسٰی جہاں مدفون ہیں یعنی سرینگر کشمیر میں البیت اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

۳۔ بھارت میں اڑیسہ اور کیرالہ کی ریاستوں میں ایک ایک مشن ہاؤس اور البیت تعمیر کئے گئے۔

۴۔ یورپ کے ملک سویڈن میں گاٹن برگ کے وسط میں ایک پہاڑی مقام پر سات ہزار مربع میٹر رقبہ میں البیت ناصر اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

۵۔ اسپین پیڈرو آباد میں چودہ کینال رقبہ پر البیت بشارت تعمیر کی گئی۔

۶۔ ناروے کے دارالخلافہ اوسلو میں دو ہزار مربع میٹر جگہ خرید کر البیت نور اور مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

۷۔ انگلستان میں ۵ نئے مراکز قائم ہوئے۔

۸۔ جاپان میں احمدیہ سینٹر بنا۔

۹۔ لندن میں کسرِ صلیب کانفرنس ہوئی۔

۱۰۔ قرآن مجید کے تراجم گورمکھی، یوروبا، انگریزی ترجمہ تفسیر، اور فرانسیسی ترجمہ شائع کیا گیا۔ دیباچہ قرآن مجید مصنفہ حضرت مُصلح موعود کا فرانسیسی ترجمہ شائع کیا گیا۔

۱۱۔ "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا ترجمہ انگریزی اور یوروبا زبان میں کیا گیا۔ اور "مسیح ہندوستان میں" کا ترجمہ انگریزی زبان میں شائع کیا گیا۔

۱۲۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی کتاب "DELIVERANCE FROM THE CROSS" شائع ہوئی۔

۱۳۔ مختلف زبانوں میں فولڈرز شائع ہوئے۔

۱۴۔ حضور کے دورہ کے وڈیو تیار ہوئے۔

۱۵۔ بیرونی رابطہ کے لئے ٹیلیکس سسٹم شروع ہو چکا ہے۔

سوال ۲۰۱۳ صد سالہ جوبلی کا اعلان فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت کو کیا ماٹو دیا؟

جواب حمد و عزم۔

۱۹۷۴ء

سوال ۲۰۱۴ ۱۸ جنوری ۱۹۷۴ء کو حضور نے پاکستان کے کس علاقے کے لئے وقف جدید کے عام بجٹ میں لاکھ روپے زیادہ رکھے؟

جواب "تھر پارکر کی خاطر"۔

سوال ۲۰۱۵ ۲۵ر جنوری ۱۹۷۴ء کو حضور نے پڑھے لکھے احباب کو کیا تحریک فرمائی؟
جواب حضور نے انگریزی دان احباب، ڈاکٹرز، ٹیچرز ادر پروفیسرز کو وقف کی تحریک فرمائی۔
سوال ۲۰۱۶ ۲۰ر فروری ۱۹۷۴ء کو حضور نے کس عمارت کی بنیاد رکھی؟
جواب فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت قائم ہونے والے گیسٹ ہاؤس کی بنیاد رکھی جو غیر ملکی مہمانوں کے ٹھہرنے کے لئے تعمیر ہونے والا پہلا گیسٹ ہاؤس تھا۔
سوال ۲۰۱۷ ۲۹ر مئی ۱۹۷۴ء کو تاریخ احمدیت میں ایک خونیں باب کا آغاز ہوا، کیوں؟
جواب ربوہ میں نشتر میڈیکل کالج کے طلباء نے اسٹیشن پر ہنگامہ کیا جس کے بعد ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت سارے ملک میں احمدیوں کے خلاف فسادات شروع ہو گئے۔
سوال ۲۰۱۸ ربوہ ریلوے اسٹیشن کے واقعہ کے بارے میں حضور نے ایک تحقیقاتی ٹریبونل کے سامنے بیان دیا کب؟
جواب ۱۸ر جولائی ۱۹۷۴ء کو۔
سوال ۲۰۱۹ ۱۹۷۴ء کی قومی اسمبلی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت احمدیہ کی ترجمانی کے فرائض سرانجام دیئے۔ کب؟
جواب جولائی اور اگست کے مہینوں میں۔
۲۲ر اور ۲۳ جولائی، ۵ تا ۱۰ر اگست، اور ۲۰ تا ۲۴ر اگست،
سوال ۲۰۲۰ ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں جانے والے احمدی وفد کے دوسرے ممبران کون سے تھے؟
جواب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ، حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب (خالد احمدیت)، مولانا دوست محمد صاحب شاہد (مورخ احمدیت)
سوال ۲۰۲۱ ۷ر ستمبر ۱۹۷۴ء تاریخ احمدیت میں ایک المناک دن کیوں؟
جواب پاکستان کی قومی اسمبلی نے ایک ترمیم کے ذریعے آئین کی اغراض کے لئے جماعت

احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے دیا۔

سوال ۲۰۲۲ ۵ اکتوبر ۱۹۷۴ء کو سرگودھا میں کیا واقع ہوا؟

جواب احمدیوں کی دکانوں، مکانوں پہ لوٹ مار کی گئی اور جلایا گیا نیز خانہ خدا کو بھی جلایا گیا۔

سوال ۲۰۲۳ ۸ دسمبر ۱۹۷۴ء کو بیرون پاکستان ایک البیت اور مشن ہاؤس کی بنیاد رکھی گئی۔ کہاں؟

جواب جزائر فجی کے دارالحکومت سووا میں البیت فضل عمر اور مشن ہاؤس کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۰۲۴ ۱۹۷۴ء میں تفسیر حضرت مسیح موعود کی کون سی جلد شائع ہوئی؟

جواب سورۃ مائدہ سے سورۃ توبہ تک کی تفسیر پر مشتمل

سوال ۲۰۲۵ ۱۹۷۴ء میں کس غیر ملکی زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع ہوا؟

جواب یوگنڈا کی زبان میں ترجمہ و تفسیر شائع ہوئے۔

سوال ۲۰۲۶ دسمبر ۱۹۷۴ء میں دو تقریبات ساتھ ساتھ منعقد ہوئیں کون سی؟

جواب عیدالاضحٰی ۲۵ دسمبر کو اور اس کے فوراً بعد ۲۶ دسمبر کو جلسہ سالانہ۔

سوال ۲۰۲۷ ۲۸ دسمبر کو جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور کی تقریر کا موضوع کیا تھا؟

جواب "ہمارے عقائد"۔

۱۹۷۵ء

سوال ۲۰۲۸ ۲۹،۲۸ اور ۳۰ مئی ۱۹۷۵ء کو بیرونِ پاکستان کس جماعت کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا؟

جواب گیمبیا کا۔

سوال ۲۰۲۹ مئی ۱۹۷۵ء میں ہی بیرونِ پاکستان جماعت کا ایک مشن ہاؤس

قائم ہوا۔ کہاں؟

جواب تامل ناڈو۔ میلاپالم میں۔

سوال ۲۰۳۰ ۱۹۷۵ء میں حضور نے بیرونِ ملک کا دورہ کیا۔ یہ ان کی خلافت کا کون سا بیرونی دورہ تھا؟

جواب چوتھا۔

سوال ۲۰۳۱ یہ دورہ کتنے عرصے تک کا تھا اور کب سے کب تک جاری رہا؟

جواب تقریباً ۳ ماہ کا دورہ تھا ۵ اگست سے ۲۹ اکتوبر تک جاری رہا۔

سوال ۲۰۳۲ اس دورے کے دوران حضور نے کن کن ممالک کا سفر کیا؟

جواب مغربی جرمنی، ڈنمارک، ناروے، ہالینڈ، سویڈن اور سوئٹزرلینڈ کا۔ اس دورے کے دوران حضور نے زیادہ وقت انگلستان میں گزارا۔

سوال ۲۰۳۳ اس دورے کی غرض کیا تھی؟

جواب اس دورے کی غرض تو علاج کروانا تھا لیکن حضور جماعتی کاموں میں بھی مصروف رہے۔

سوال ۲۰۳۴ اس دورے کے دوران جماعت انگلستان کو دو سعادتیں نصیب ہوئیں۔ کیا؟

جواب ۱۔ حضور نے انگلستان کے سالانہ جلسے میں شرکت فرمائی انگلستان کے کسی جلسے میں امام وقت کی یہ پہلی شرکت تھی۔

۲۔ ۷ اکتوبر کو حضور نے لندن میں عید الفطر کی نماز پڑھائی امام وقت کا لندن میں نمازِ عید پڑھانے کا یہ پہلا موقع تھا۔

سوال ۲۰۳۵ اس دورے کے دوران حضور نے ۲۷ ستمبر ۱۹۷۵ء کو کس ملک میں "البیت" کا سنگِ بنیاد رکھا؟

جواب سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں پہلے "البیت ناصر" کا سنگِ بنیاد رکھا یہ صد سالہ جوبلی کے تحت قائم ہونے والا پہلا دارالذکر تھا۔

سوال ۲۰۳۶ اس دورے کے دوران حضور کے ہاتھ پر کتنے افراد نے بیعت کی؟

جواب ۲۳ افراد نے۔

سوال ۲۰۳۷ جلسہ سالانہ ۱۹۷۵ء کے موقع پر ۲۷ اور ۲۸ دسمبر کو حضور نے کن کن باتوں کا اعلان فرمایا؟

جواب ۲۷ دسمبر ۱۹۷۵ء کو حضور نے پوری قوم و جماعت کے قابل طلباء کی بیرونی ممالک میں اعلیٰ تعلیم کے لئے چھ وظائف کا اعلان کیا۔ (انگلینڈ۔ امریکہ، کینیڈا، اور انڈونیشیا نے ایک ایک اور غانا نے دو وظائف کی ذمہ داری قبول کی)۔

۲۸ دسمبر ۱۹۷۵ء کو حضور نے قرآنی آداب و اخلاق کو مدون کرنے اور ان پر عمل کرنے کے سلسلہ میں جہاد کا اعلان کیا۔

سوال ۲۰۳۸ ۱۹۷۵ء میں حضور نے حفظ قرآن کی ایک تحریک فرمائی۔ کیا؟

جواب "احباب جماعت ایک ایک پارہ حفظ کریں۔ جب ایک پارہ حفظ ہو جائے تو دوسرا پارہ حفظ کیا جائے"۔

سوال ۲۰۳۹ ۱۹۷۵ء میں حضور نے گریجویٹس کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے اشاعتِ دین کے لئے گریجویٹ احمدی نوجوانوں کو وقف کرنے کی تحریک فرمائی۔ جو دینی تعلیم بھی حاصل کریں اور انگریزی پڑھ اور بول سکتے ہوں۔ وہ غیر ممالک میں جا کر اپنی روزی بھی کمائیں اور اشاعتِ دین کی مہم میں بھی حصہ لیں۔

۱۹۷۶ء

سوال ۲۰۴۰ ۲ جنوری ۱۹۷۶ء کو حضور نے وقف جدید کے بارے میں کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے جماعت کی بڑھتی ہوئی تربیت کی ضرورت کے پیشِ نظر یہ تحریک فرمائی کہ ہر جماعت سے لوگ تین تین ماہ کے لئے ربوہ آئیں وقف جدید ان کے لئے ایک نصاب تیار کرے اور ان کو تین ماہ میں مکمل کروا کر ان کا امتحان لے اور وہ واپس جا کر اپنی اپنی جماعتوں میں اخلاقی و تعلیمی ضرورت کو پورا کریں۔

سوال ۲۰۴۱ ۲۰ر جولائی ۱۹۷۶ء سے ۲۰ر اکتوبر ۱۹۷۶ء تک حضور بیرونِ پاکستان دورہ پر رہے۔ اس دورے کے دوران حضور نے کہاں کہاں کا سفر کیا؟

جواب امریکہ، کینیڈا اور یورپ کے بعض ممالک کا دورہ فرمایا۔

۲۰ر جولائی کو ربوہ سے روانہ ہوئے اور ۲۵ر جولائی براستہ لندن واشنگٹن پہنچے۔

۲۵ تا ۳۱ر جولائی واشنگٹن میں قیام کیا، ۱ تا ۴ اگست ڈیٹن میں

۴ تا ۶ اگست نیویارک میں، ۶ تا ۸ اگست نیوجرسی

۸ تا ۱۱ر اگست کینیڈا، ۱۶ر اگست کو یورپ روانہ ہوئے۔

سوال ۲۰۴۲ اس دورہ کے دوران حضور نے یورپ کے کن ممالک کا سفر کیا؟

جواب سویڈن۔ ناروے۔ مغربی جرمنی۔ ہالینڈ۔ سوئٹزرلینڈ اور ڈنمارک (۲۶ر اگست تا ۱۴ر ستمبر)

سوال ۲۰۴۳ ۲۰ر اگست کو اس دورے کے دوران حضور نے کس "بیت الصلوٰۃ" کا افتتاح فرمایا؟

جواب سویڈن کے شہر گوٹن برگ میں "البیت ناصر" کا۔

سوال ۲۰۴۴ اس دورے کے دوران کتنے اصحاب کو حضور کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہونے کا شرف حاصل ہوا؟

جواب مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے ۲۳ر اصحاب کو۔

سوال ۲۰۴۵ ۱۹۷۶ء کا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۱۰، ۱۱، ۱۲ر دسمبر

سوال ۲۰۴۶ ۱۹۷۶ء میں سلسلہ کی کون سی کتب شائع ہوئیں؟

جواب حضرت مسیح موعودؑ کی تفسیر سورۃ یونس تا کہف۔ نائیجیریا کی زبان "یوربا" میں قرآن مجید کا ترجمہ اور کینیڈا سے احمدیہ گزٹ شائع ہونا شروع ہوا۔

سوال ۲۰۴۷ مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء کے موقع پر ایک تاریخی قرارداد پاس کی گئی۔ کس سلسلہ میں؟

جواب فقہ احمدیہ کے تدوین کے متعلق۔

سوال ۲۰۴۸ ۳۰ جون ۱۹۷۶ء کو حضور نے قصر خلافت کے احاطہ کے اندر کس عمارت کا سنگ بنیاد رکھا؟

جواب گیسٹ ہاؤس کا۔

۱۹۷۷ء

سوال ۲۰۴۹ جنوری ۱۹۷۷ء میں انگلستان میں ایک خانہ خدا کا افتتاح ہوا۔ کہاں؟

جواب "ھڈرز فیلڈ" میں۔

سوال ۲۰۵۰ ۲۷ مارچ ۱۹۷۷ء کو لندن میں جماعت احمدیہ کے زیر اہتمام مختلف مذاہب کے نمائندوں کی مجلس مذاکرہ ہوئی موضوع کیا تھا؟

جواب "ہستی باری تعالےٰ"۔

سوال ۲۰۵۱ اپریل ۱۹۷۷ء میں افریقہ کے ایک ملک میں ہمارا مشن ہاؤس بنا کہاں؟

جواب تنزانیہ کے صوبہ نیوالا میں۔

سوال ۲۰۵۲ ۲۹ اپریل ۱۹۷۷ء کو ملکۂ انگلستان کی سلور جوبلی کے موقع پر جماعت کی طرف سے ملکہ کو کیا تحفہ پیش کیا گیا؟

جواب "قرآن مجید" کا۔

سوال ۲۰۵۳ ۲۳ مئی ۱۹۷۷ء کو کونسی عظیم ہستی ہم سے جدا ہوئی؟

جواب حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ جو کہ حضرت مسیح موعود کی دونوں صاحبزادیوں میں بڑی تھیں۔

سوال ۲۰۵۴ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کے بارے میں حضرت اقدس (آپ پر

سلامتی ہو کو کیا الہام ہوا تھا۔

جواب حضرت اقدس کو ۱۹۰۱ء میں الہام ہوا تھا "نواب مبارکہ بیگم"

نیز فرماتے ہیں۔

اور ان کے ساتھ کی ہے ایک دُختر ہے کچھ کم پانچ کی وہ نیک اختر

ہوا اک خواب میں مجھ پر یہ اظہر کہ اس کو بھی ملے گا بخت برتر

لقب عزت کا پاوے وہ مقدر یہی روز ازل سے ہے مقدر

سوال ۲.۵۵ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کا شعری مجموعہ کس نام سے شائع ہوا؟

جواب "درعدن" کے نام سے۔

سوال ۲.۵۶ سالانہ اجتماع لجنہ اماءاللہ اور جلسہ سالانہ کے موقع پر حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی تقاریر کا موضوع کیا ہوتا؟

جواب "ذکرِ حبیب" کے موضوع پر ہر سال حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) کی سیرت بیان فرماتیں۔

سوال ۲.۵۷ مئی ۱۹۷۷ء میں کس ملک میں بیت الذکر کے لئے زمین خریدی گئی اور مشن ہاؤس قائم ہوا؟

جواب "کینیڈا" میں۔

سوال ۲.۵۸ ۱۶ جولائی ۱۹۷۷ء کو ایک بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی۔ کہاں؟

جواب سرینگر میں۔

۱۹۷۸ء

سوال ۲.۵۹ دورہ یورپ ۱۹۷۸ء کے دوران حضور نے فولڈرز کی کیا تحریک فرمائی؟

جواب حضور نے مختلف زبانوں میں فولڈرز کی تحریک فرمائی کہ ہر شخص کو اس کی اپنی زبان میں فولڈر ملنا چاہیئے خواہ وہ دوسرے ملک میں سیاحت کے لئے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

سوال ۲۰۶۰ ۸ رمئی ۱۹۷۸ء تا ۱۱ر اکتوبر ۱۹۷۸ء حضور نے دورۂ یورپ فرمایا یہ حضور کا کتنواں دورۂ یورپ تھا؟

جواب چھٹا۔

سوال ۲۰۶۱ اس دورہ کے دوران حضور نے کن کن ممالک کا سفر اختیار کیا؟

جواب ۱۱رمئی مغربی جرمنی، ۲۰رمئی سوئٹزرلینڈ، ۲۵رمئی مغربی جرمنی ۲۹رمئی ہالینڈ، ۳۱رمئی انگلستان، ۲۵جولائی ناروے، ۳۱رجولائی سویڈن، ۳راگست ڈنمارک، ۸راگست مغربی جرمنی، ۱۹راگست لندن، ۱۱راکتوبر کو ربوہ واپسی۔ سات ممالک کا سفر کیا۔

سوال ۲۰۶۲ حضور کے اس دورے کا بنیادی مقصد کیا تھا؟

جواب اِس دورہ کا سب سے بڑا مقصد لندن میں "کسرِ صلیب کانفرنس" میں شرکت تھا۔ جس کا موضوع تھا "مسیح کی صلیبی موت سے نجات"

سوال ۲۰۶۳ کسرِ صلیب کانفرنس کب منعقد ہوئی؟

جواب ۲، ۳، ۴رجون ۱۹۷۸ء کو۔

سوال ۲۰۶۴ اس کانفرنس میں کن ممالک کے ہائی کمشنرز شریک ہوئے؟

جواب گیمبیا۔ مارشیش، لائبیریا، سیرالیون کے ہائی کمشنرز، غانا کے ڈپٹی ہائی کمشنر، ان کے علاوہ مندرجہ ذیل شخصیات نے بھی شرکت کی۔ روس کے آرچ بشپ اور کیتھولک آرچ بشپ آف برطانیہ کے ایک ایک مبصر۔ لندن کے بعض ممتاز زعماء اور دانشوروں کے علاوہ پولینڈ کے ڈاکٹر روڈلف بکالا جو وارسا کے ایک اخبار کے چیف ایڈیٹر ہیں۔ ایک پادری بیتس لونکوز جو ہفتہ وار اخبار کے ایڈیٹر ہیں۔

سوال ۲۰۶۵ ۱رجون کو حضور کے اعزاز میں برطانوی دارالعوام میں ایک استقبالیہ دیا گیا۔ یہ استقبالیہ کس کی طرف سے تھا؟

جواب برطانوی پارلیمنٹ کے ممبر ٹام کاکس نے برطانوی دارالعوام کی عمارت میں استقبالیہ دیا۔ اس تقریب میں وسیع پیمانے پر لندن شہر کے معززین کو مدعو کیا گیا۔

سوال ۲۰۶۶ ۲۲ر جولائی ۱۹۷۸ء کو کس ملک میں جماعت کا پہلا جلسہ سالانہ منعقد ہوا؟

جواب "سری لنکا" میں ۔

سوال ۲۰۶۷ ۲۹ر دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ر جنوری ۱۹۷۹ء کو حضور نے کن موضوعات پر خطاب دیئے؟

جواب "اسلام مذہبی آزادی اور آزادی ضمیر کا ضامن ہے"

۱۹۷۹ء

سوال ۲۰۶۸ ۱۶ر جنوری ۱۹۷۹ء کو حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کون سی پیشگوئی پوری ہوئی اور کس طرح پوری ہوئی؟

جواب "تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

ایران میں شہنشاہیت کے خاتمہ سے یہ پیشگوئی ایک مرتبہ پھر پوری ہوئی۔

سوال ۲۰۶۹ ۲۶ر جنوری ۱۹۷۹ء کو کس احمدیہ مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا؟

جواب احمدیہ مشن ہاؤس کیلگری کینیڈا کا۔

سوال ۲۰۷۰ ۹ر مارچ ۱۹۷۹ء کو کس ملک میں مشن ہاؤس قائم ہوا؟

جواب اسپین میں قرطبہ کے مقام پر۔

سوال ۲۰۷۱ ۴ر اپریل ۱۹۷۹ء کو حضرت مسیح موعود کی کون سی پیشگوئی پوری ہوئی؟

جواب " كَلْبٌ يَمُوْتُ عَلٰى كَلْبٍ "

ترجمہ: "یعنی وہ کتا ہے۔ اور کتے کے عدد پر مرے گا۔ جو باون سال پر دلالت کر رہا ہے یعنی اس کی عمر باون سال سے تجاوز نہیں کرے گی جب باون سال کے اندر قدم دھرے گا تب اسی سال کے اندر اندر راہی ملک بقا ہوگا۔"

سوال ۲۰۷۲ ۱۰ر جولائی ۱۹۷۹ء کو کس ملک سے ایک ماہنامہ شروع ہوا؟

جواب گیمبیا سے ماہنامہ "الاسلام"۔

سوال ۲۰۷۳ ۱۳ ستمبر ۱۹۷۹ء کو جاپان میں دوسرا مشن ہاؤس قائم ہوا کہاں ؟

جواب "یوکوہاما" میں ۔

سوال ۲۰۷۴ ۱۵ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو ایک احمدی کو بڑے عالمی اعزاز سے نوازا گیا کس کو اور کس اعزاز سے ؟

جواب ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو فزکس کا نوبل انعام دیا گیا ۔

سوال ۲۰۷۵ ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو حضور نے کس منصوبے کا اعلان فرمایا ؟

جواب جماعت کی علمی اور روحانی ترقی کے لئے عظیم تعلیمی منصوبے کا اعلان فرمایا ۔

سوال ۲۰۷۶ ڈاکٹر عبد السلام کے نوبل انعام پانے سے بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی کون سی پیشگوئی پوری ہوئی ؟

جواب حضور "تجلیاتِ الٰہیہ" میں تحریر فرماتے ہیں "میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم و معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کی رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے"

سوال ۲۰۷۷ اکتوبر ۱۹۷۹ء میں کس ملک اور سٹیٹس سے "وائس آف اسلام" کے نام سے پروگرام نشر ہونا شروع ہوا ؟

جواب نائیجیریا میں اوگن سٹیٹ کے علاوہ اویو سٹیٹ سے ۔

سوال ۲۰۷۸ نومبر ۱۹۷۹ء میں کن دو ممالک سے قرآن مجید کی اشاعت ہوئی ؟

جواب ہانگ کانگ سے ایک ہزار اور امریکہ سے بیس ہزار کی تعداد میں انگریزی ترجمہ قرآن مجید کی اشاعت ہوئی ۔

سوال ۲۰۷۹ ڈاکٹر عبد السلام نے اپنا نوبل انعام کب وصول کیا ؟

جواب ۱۰ دسمبر ۱۹۷۹ء کو ۔

سوال ۲۰۸۰ ۱۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کو ڈاکٹر عبد السلام کو قائد اعظم یونیورسٹی کی طرف سے کون سی ڈگری دی گئی ؟

جواب "ڈاکٹر آف سائنس" کی ڈگری ۔

سوال ۲۰۸۱ ۲۷ دسمبر کو حضور نے کس منصوبہ کا اعلان فرمایا؟

جواب حضور نے جماعت کو سائنسی میدان میں بلندیوں پر پہنچانے کے لئے عظیم منصوبے کا اعلان فرمایا اور وظائف کمیٹی قائم کی۔

۱۹۸۰ء

سوال ۲۰۸۲ ۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب ہر گھر میں تفسیر صغیر ہو اور بانی سلسلہ احمدیہ کی تفاسیر کا ہونا ضروری ہے۔

سوال ۲۰۸۳ ۱۲ جون ۱۹۸۰ء کو حضور نے کیا چیز کھانے کی طرف توجہ دلائی؟

جواب سویابین اور لیسی تھین۔

سوال ۲۰۸۴ ۱۳ جون ۱۹۸۰ء کو کونسی تقریب منعقد ہوئی؟

جواب ادائیگی حقوق طلباء کے تحت تمغہ جات کی تقسیم کی پہلی تقریب۔

سوال ۲۰۸۵ ۱۹۸۰ء تک حضور نے بیرونی ممالک کے کل کتنے دورے فرمائے؟

جواب سات دورے۔

سوال ۲۰۸۶ ۲۶ جون ۱۹۸۰ء سے ۲۶ اکتوبر ۱۹۸۰ء تک حضور نے کتنے براعظموں کے کتنے ملکوں کا دورہ فرمایا؟

جواب حضور نے ۳ براعظموں کے ۱۳ ممالک کا دورہ فرمایا۔ تفصیل یہ ہے۔

۲۹ جون مغربی جرمنی، ۱۲ جولائی سوئٹزرلینڈ، ۱۴ جولائی آسٹریا، ۱۹ جولائی ہالینڈ ۲۳ جولائی ڈنمارک، ۲۸ جولائی سویڈن، ۳۱ جولائی ناروے، ۴ اگست ہالینڈ ۷ اگست انگلستان، ۱۸ اگست نائیجیریا، ۲۴ اگست غانا، ۴ ستمبر کینیڈا، ۱۱ ستمبر امریکہ، ۲۳ ستمبر انگلستان، ۸ اکتوبر اسپین،

سوال ۲۰۸۷ اپنے اس دورہ کے دوران ۲۴ اگست ۱۹۸۰ء کو حضور نے کس ملک کے سربراہ سے ملاقات فرمائی؟

جواب غانا کے صدر مملکت ڈاکٹر ہلا لیمان سے ان کے صدارتی محل میں ملاقات فرمائی

سوال ۲۰۸۸ یکم اگست ۱۹۸۰ء کو حضور نے کس 'البیت' کا افتتاح فرمایا؟

جواب ناروے کی سب سے پہلی 'البیت النور' (اوسلو) کا۔

سوال ۲۰۸۹ ۲۰ ستمبر ۱۹۸۰ء کو حضور نے کن دو احمدیہ مشنوں کا افتتاح فرمایا؟

جواب مانچسٹر اور ہڈرزفیلڈ

سوال ۲۰۹۰ اس دورہ کے دوران حضور نے کتنی پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا؟

جواب ۱۴ پُر ہجوم پریس کانفرنسوں سے۔

سوال ۲۰۹۱ مغربی افریقہ کے دورہ ۱۹۸۰ء کے دوران حضور نے کتنی "بیوت" کا افتتاح فرمایا؟

جواب تین۔

سوال ۲۰۹۲ قیام لندن ۱۹۸۰ء کے دوران حضور نے کتنی پریس کانفرنسوں سے خطاب فرمایا؟

جواب چار سے۔

سوال ۲۰۹۳ ۱۹۸۰ء کے دورہ یورپ کے دوران حضور نے عیدین کی نمازیں کہاں پڑھائیں؟

جواب "بیت الفضل لندن" میں

سوال ۲۰۹۴ اسلام کی نشاۃ ثانیہ میں ۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء کا دن انتہائی برکتوں اور مسرتوں سے معمور دن تھا۔ کیوں؟

جواب اسپین کے شہر پیڈرو آباد میں البیت کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۰۹۵ مسلمانوں کے زوال کے کتنے عرصے بعد خدا کے اس پہلے گھر کی اسپین میں بنیاد رکھی گئی؟

جواب اسپین سے مسلمانوں کے انخلاء کے سات سو چوالیس سال بعد جماعت احمدیہ کو خانہ خدا کی تعمیر کا سب سے پہلے موقع ملا۔

سوال ۲۰۹۶ اسپین میں خانہ خدا کی بُنیاد رکھنے کے وقت کن کن ممالک سے جماعت احمدیہ کے افراد نے شرکت کی؟

جواب امریکہ، سویڈن، ناروے۔ ڈنمارک، سوئٹزرلینڈ، نائیجیریا۔ انگلستان ہالینڈ۔ ایران اور پاکستان۔

سوال ۲۰۹۷ ۲ر نومبر ۱۹۸۰ء کو حضور نے نئی صدی کی تیاری کے لئے کس چیز کی تحریک فرمائی؟

جواب چودھویں صدی کے اختتام اور پندرھویں صدی کے استقبال کے لئے جماعت کو لا الہ الا اللہ کے ورد کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۰۹۸ ۱۰ر نومبر ۱۹۸۰ء کو ایوانِ محمود میں حضور نے کس ایسوسی ایشن سے خطاب فرمایا؟

جواب احمدیہ اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے پہلے سالانہ کنونشن سے۔

سوال ۲۰۹۹ ۳ر دسمبر ۱۹۸۰ء کو کونسی بزرگ ہستی ہم سے جدا ہوئی؟

جواب حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفہ ثالث۔

سوال ۲۱۰۰ حضرت سیّدہ منصورہ بیگم صاحبہ کن کی صاحبزادی تھیں؟

جواب حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور حجتہ اللہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی۔

سوال ۲۱۰۱ ۱۹۸۰ء میں "وائس آف اسلام" سہ ماہی رسالہ کس ملک سے شائع ہونا شروع ہوا؟

جواب "جاپان" سے۔

۱۹۸۱ء

سوال ۲۱۰۲ اپریل ۱۹۸۱ء میں کن دو عمارتوں کا حضور نے سنگِ بُنیاد رکھا؟

جواب ۲۵ر اپریل کو دفتر پرائیویٹ سیکرٹری اور کچھ دن بعد دارالسلام النصرت کی دو منزلہ عمارت کا۔

سوال ۲۱۰۳ مئی اور اگست ۱۹۸۱ء کو جماعت احمدیہ جاپان نے دو یوم منائے کس

سلسلہ میں؟

جواب "یوم دعوت الی اللہ" مئی میں ناگویا میں اور ۲۰ اگست کو ٹوکیو میں۔

سوال ۲۱۰۴ ۷۔۶ جون ۱۹۸۱ء کو کس جماعت کا پہلا سالانہ اجتماع منعقد ہوا؟

جواب "ناروے کا"

سوال ۲۱۰۵ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کس سلسلے میں دعاؤں کی تحریک کی؟

جواب امن عالم کے لئے دعاؤں اور صدقات کی تحریک کی۔

سوال ۲۱۰۶ ۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو کس مشن ہاؤس کا افتتاح ہوا؟

جواب جاپان میں ٹوکیو مشن کا۔

سوال ۲۱۰۷ ۹ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کس چیز کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا؟

جواب غلبۂ دین کے دن کو قریب تر لانے کے لئے احباب جماعت کی ذہنی، اخلاقی جسمانی اور روحانی ترقی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔

سوال ۲۱۰۸ ۲۵ اکتوبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے خدام اور لجنہ کو کس چیز کی تحریک کی؟

جواب کھیلوں کے کلب قائم کرنے کی۔

سوال ۲۱۰۹ یکم نومبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کون سی مجلس قائم کی؟

جواب جماعتی تنظیموں میں ہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے مجلس توازن کے قیام کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۱۱۰ ۱۵ نومبر ۱۹۸۱ء کو انگلستان میں یوم دعوت الی اللہ کے موقع پر کتنے پمفلٹ تقسیم کئے گئے؟

جواب ۳۰ ہزار۔

سوال ۲۱۱۱ ۲۴ دسمبر ۱۹۸۱ء کو حضور نے کس عمارت کا افتتاح فرمایا؟

جواب احمدیہ بکڈپو کا تاکہ احباب جماعت کو تمام کتابیں ایک جگہ پر مقررہ نرخوں پر مل سکیں۔

سوال ۲۱۱۲ ۱۹۸۱ء کے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر کو حضور نے جماعت کو کس اعزاز سے نوازا؟

جواب "ستارہ احمدیت" ہے۔

سوال ۲۱۱۳ ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو تمغہ جات کی تقسیم کی تقریب ہوئی۔ یہ حضور کے دور کی کونسی تقریب تھی؟

جواب چھٹی اور آخری۔

سوال ۲۱۱۴ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۱ء کو جلسہ کے آخری دن حضور نے کس موضوع پر خطاب فرمایا؟

جواب سُبحان اللہ کے موضوع پر توحید و صفات باری تعالےٰ پر۔

۱۹۸۲ء

سوال ۲۱۱۵ ۲۲ جنوری ۱۹۸۲ء کو حضور نے وقف کی ایک تحریک فرمائی کسے؟

جواب "تعلیم یافتہ نوجوانوں کو"

سوال ۲۱۱۶ فروری ۱۹۸۲ء میں کن تین زبانوں میں ترجمہ قرآن کا آغاز ہوا؟

جواب سپینش، فرانسیسی اور اٹالوی زبانوں میں۔

سوال ۲۱۱۷ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو حضور نے کس عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا؟

جواب دفتر "صد سالہ احمدیہ جوبلی" کا (یہ آخری عمارت ہے جس کی بنیاد حضور نے اپنے دستِ مبارک سے رکھی)۔

سوال ۲۱۱۸ ۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء کو گیمبیا میں احمدیہ ہسپتال کا سنگِ بنیاد کہاں اور کس نے رکھا؟

جواب گیمبیا کے صدر داؤدا جوارا نے کنگا ننگ میں احمدیہ ہسپتال کے نئے حصے کا سنگِ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۱۱۹ ۲۶ تا ۲۸ مارچ ۱۹۸۲ء کونسی تقریب منعقد ہوئی؟

جواب حضور کی زندگی کی آخری اور جماعت احمدیہ کی ۶۳ ویں مجلس مشاورت منعقد ہوئی۔

سوال ۲۱۲۰ مارچ ۱۹۸۲ء میں قادیان سے کون سا رسالہ جاری ہونا شروع ہوا؟

جواب "مشکوٰۃ"

سوال ۲۱۲۱ ۱۱؍اپریل ۱۹۸۲ء کو حضور کے عقدِ ثانی کی مبارک تقریب منعقد ہوئی یہ عقد کس سے ہوا؟

جواب اس روز حضور کا محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ سے نکاح ثانی ہوا اور اس موقع پر اپنا نکاح بھی حضور نے خود ہی پڑھا۔ ۱۲؍اپریل کو دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔

سوال ۲۱۲۲ اپریل ۱۹۸۲ء میں کس لائبریری اسکیم کا اجراء ہوا؟

جواب خلافت لائبریری ٹیچنگ بک اسکیم کا اجراء ہوا۔

سوال ۲۱۲۳ ربوہ میں اپنی زندگی کا آخری جمعہ حضور نے کس تاریخ کو پڑھایا؟

جواب ۲۱؍مئی ۱۹۸۲ء کو۔

سوال ۲۱۲۴ حضور کا آخری خطاب عام کون سا تھا اور کس تاریخ کو خطاب فرمایا؟

جواب ۶؍مئی ۱۹۸۲ء کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی پندرہ روزہ تربیتی کلاس سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ کسی جماعتی تنظیم سے حضور کا یہ آخری خطاب تھا۔

سوال ۲۱۲۵ ۶؍جون ۱۹۸۲ء مغربی افریقہ کے کس ملک میں بیت الحمد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا؟

جواب ٹوگو میں vogan کے شہر میں۔

سوال ۲۱۲۶ ۲۳؍مئی ۱۹۸۲ء کو حضور کس شہر تشریف لے گئے؟

جواب اسلام آباد۔

سوال ۲۱۲۷ اسلام آباد میں قیام کے دوران حضور پر بیماری کا حملہ ہوا۔ کس تاریخ کو؟

جواب ۲۶؍مئی ۱۹۸۲ء کو بیماری کا حملہ ہوا۔ علاج معالجہ سے افاقہ ہوگیا پھر ۳۱؍مئی کو اچانک طبیعت زیادہ خراب ہوگئی۔ ڈاکٹری معائنہ سے معلوم ہوا کہ دِل پر حملہ ہوا ہے۔ ۸؍جون کو پھر دِل کا شدید حملہ ہوا اور اِسی بیماری میں حضور کی وفات ہوگئی۔

سوال ۲۱۲۸ حضرت خلیفۃ ثالث کی وفات کس تاریخ کو اور کس بیماری سے ہوئی؟

جواب ۸، ۹؍جون کی درمیانی رات کو پونے ایک بجے۔ بیت الفضل اسلام آباد میں دِل کے شدید حملہ سے آپ نے انتقال فرمایا۔ ۹؍جون کو آپ کا جسدِ اطہر ربوہ لایا گیا۔

سوال ۲۱۲۹ حضور کی تدفین کس تاریخ کو ہوئی اور کس نے جنازہ پڑھایا؟

جواب ۱۰ جون کو مجلس انتخاب خلافت نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفہ منتخب کیا۔ خلیفہ رابع نے ۵ بجے سہ پہر کو حضور کا جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں آپکی تدفین ہوئی۔

سوال ۲۱۳۰ جنازے میں اندازاً کتنے لوگوں نے شرکت کی؟

جواب تقریباً ایک لاکھ افراد نے شرکت کی جو پاکستان اور متعدد دوسرے ممالک سے آئے تھے۔

سوال ۲۱۳۱ وفات کے وقت حضور کی عمر کتنی تھی؟

جواب قریباً ۷۳ برس۔

دنیا بھی اک سرا ہے بچھڑے گا جو ملا ہے گو سو برس رہا ہے آخر کو پھر جدا ہے
شکوہ کی کچھ نہیں جا یہ گھر ہی بے بقا ہے

اس کی صورت حسیں اُس کی سیرت حسیں
وہ شگفتہ دہن وہ کشادہ جبیں
درس اہل وفا کو یہی دے گیا
پیار سب سے کسی سے بھی نفرت نہیں

صد سالہ

تاریخ احمدیت

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع

(ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز)

دورِ خلافت رابعہ

۱۹۸۲ء سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء تک

بحرِ ظلمت میں گھری تھیں کشتیاں کہ ایک دم
سامنے پھر روشنی کا اک منارا آگیا

مصلحِ موعود کا اک اور فرزندِ جلیل
حالتِ بے چارگی میں بن کے چارا آگیا

(صاحبزادی امتہ القدوس بیگم صاحبہ)

قیامِ خلافتِ رابعہ

سوال ۲۱۳۲ ۷ر فروری ۱۹۲۴ء کو رفیقِ مسیح حضرت مولانا سیّد سرور شاہ صاحب نے حضرت مُصلحِ موعود (خدا آپ سے راضی ہو) اور حضرت سیّدہ مریم بیگم صاحبہ کے نکاح کے خطبہ میں کیا الفاظ فرمائے جو پیشگوئی کا رنگ اختیار کر گئے ؟

جواب "مَیں بوڑھا ہوں۔ مَیں چلا جاؤں گا۔ مگر میرا ایمان ہے کہ جس طرح پہلے سیّدہ سے خادم دین پیدا ہوئے اسی طرح اس سے بھی خادم دین ہی پیدا ہوں گے۔ یہ مجھے یقین ہے جو لوگ زندہ ہوں گے۔ وہ دیکھیں گے"

خدا تعالیٰ نے اس دعا کو سُنا اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع عطا فرمائے۔

سوال ۲۱۳۳ خلافت رابعہ کا انتخاب کس تاریخ کو کہاں ہوا۔ اور کس نے کیا ؟

جواب ۱۰ر جون ۱۹۸۲ء بروز جمعرات بعد نماز ظہر بیت مبارک ربوہ میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی مقرر کردہ مجلس انتخاب خلافت کے اجلاس میں جس کی صدارت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے کی۔ خلافت رابعہ کے لئے انتخاب ہوا۔ اراکین مجلسِ انتخاب خلافت نے اسی وقت آپ کی بیعت کی۔ پھر تمام احباب کو بیت میں آنے کی اجازت دے دی گئی۔ اور تقریباً ۲۰ سے ۲۵ ہزار کے درمیان لوگوں نے اس وقت بیعت کی۔ اور حضور نے پہلا خطاب فرمایا۔

سوال ۲۱۳۴ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلا خطبہ جمعہ کس تاریخ کو اور کہاں پڑھایا ؟

جواب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلا خطبہ جمعہ ۱۱ر جون ۱۹۸۲ء کو بیت الاقصیٰ ربوہ میں پڑھایا۔ اس خطبہ میں حضور نے جماعت کو اپنی زندگیوں میں انقلاب لانے کی پرزور تلقین فرمائی۔

سوال ۲۱۳۵ ۱۳ر جون ۱۹۸۲ء کو سب سے پہلی دُعا کی تحریک کس کے لئے فرمائی ؟

جواب فلسطینی بھائیوں کے لئے۔

سوال ۲۱۳۶ ۱۸ر جولائی ۱۹۸۲ء کو حضور نے جماعت کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب شرک اور جھوٹ کے خلاف تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۳۷ مسند خلافت پر متمکن ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پہلا سفر یورپ کب شروع ہوا اور اس کی غرض کیا تھی؟

جواب حضور اپنے پہلے تاریخی دورہ پر ربوہ سے ۲۸ر جولائی ۱۹۸۲ء کی صبح روانہ ہوئے۔ یہ حضور کا پہلا دینی و تربیتی دورہ تھا جس میں حضور نے سات سو سال بعد سپین میں قائم ہونے والی پہلی بیت کا افتتاح فرمایا تھا جس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۱۹۸۰ء میں رکھی تھی۔ ۳۱ر جولائی کو کراچی سے ناروے روانہ ہوئے۔

سوال ۲۱۳۸ اس دورہ میں حضور نے کن ممالک کا سفر کیا؟

جواب حضور کا یہ دورہ قریباً دو ماہ پر محیط تھا۔ اور اس دورہ میں حضور نے یورپی ملکوں ہالینڈ، برطانیہ، ڈنمارک، ناروے۔ سویڈن، مغربی جرمنی، سوئٹزرلینڈ، اٹلی اور سپین کا سفر کیا۔ ۳۱ر جولائی کو حضور ناروے پہنچے۔ اور سات روز قیام فرمانے کے بعد ۸ر اگست کو سویڈن پہنچے۔ ۱۰ر کو کوپن ہیگن ڈنمارک پہنچے۔ ۱۷ر اگست کو سکنڈے نیوین ممالک کا دورہ مکمل کر کے مغربی جرمنی کے شہر ہمبرگ پہنچے۔ ۱۵ر ستمبر کو سپین سے لندن پہنچے۔ ۱۷ر اکتوبر کو بخیریت اس دورہ سے ربوہ واپس تشریف لے گئے۔

سوال ۲۱۳۹ ساڑھے سات سو سال بعد اسپین میں قائم ہونے والی پہلی بیت الحمد بشارت کا افتتاح کب ہوا؟

جواب ۱۰ر ستمبر کو سپین کے شہر میڈرڈ کے قریب پیدرو آباد میں جماعت احمدیہ کی مساعی کے نتیجہ میں بننے والی بیت الحمد بشارت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جمعہ کے روز فرمایا۔ اس دن کو تمام احمدی جماعتوں نے عید کی طرح منایا تمام شہروں میں دعائیں مانگی گئیں۔ ربوہ میں چراغاں کیا گیا اور جھنڈیاں لگائی گئیں۔ اس افتتاح کے موقع پر مختلف ممالک سے آنے والے جماعت احمدیہ کے افراد کے علاوہ مقامی باشندے بھی بڑی تعداد میں موجود تھے۔

سوال ۲۱۴۰ لجنہ کا ۲۲ واں سالانہ اجتماع اور خدام الاحمدیہ کا ۳۸ واں سالانہ

اجتماع کب منعقد ہوا۔ اور اس موقع پر حضور نے لجنہ کو کیا تحریک فرمائی ؟

جواب ۱۵، ۱۶، ۱۷؍اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ربوہ میں منعقد ہوا۔ حضور نے ۱۶؍اکتوبر کو دعوت الی اللہ کے عالمگیر منصوبے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۱ خلافتِ رابعہ کی پہلی مالی تحریک کون سی تھی اور کب فرمائی تھی ؟

جواب خلافت رابعہ کی پہلی مالی تحریک غرباء کے گھر تعمیر کرانے کے لئے فنڈز کا اجراء تھی۔ اس تحریک کا اعلان حضور نے ۲۹ اکتوبر کو خطبہ جمعہ کے دوران فرمایا۔ جس کا نام حضور نے بیوت الحمد تجویز فرمایا۔

سوال ۲۱۴۲ ۵ نومبر ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ میں خواتین جماعت پر ایک ذمہ داری ڈالی وہ کیا تھی ؟

جواب تحریک جدید کے نئے مالی سال کے اعلان کے موقع پر حضور نے تحریک جدید کے دفتر سوم کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ پر ڈالی۔ نیز جماعت کو تحریکِ جدید دفتر اوّل کو قیامت تک جاری رکھنے کی بھی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۳ نائیجیریا کی تاریخ میں ۲۸؍اکتوبر ۱۹۸۲ء کی کیا اہمیت ہے ؟

جواب ۲۸؍اکتوبر ۱۹۸۲ء کو ایموسٹیٹ نائیجیریا میں نصرت جہاں تحریک کے تحت پہلے ہسپتال کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۱۴۴ سپین میں دین کی تبلیغ کے لئے حضور نے ایک منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ وہ کیا تھا ؟

جواب سپین میں دین کی تبلیغ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقف عارضی کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا۔ نیز سپینش زبان سیکھنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۵ خلافت رابعہ کا پہلا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں منعقد ہوا ؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو قریباً ۲ لاکھ ۲۰ ہزار افراد شریک ہوئے۔

سوال ۲۱۴۶ ۲۷؍دسمبر ۱۹۸۲ء کے جلسہ سالانہ میں خواتین سے خطاب کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب احمدی خواتین کو پردے کی پُرزور تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۴۷ ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۲ء کو مغربی افریقہ کے کس ملک میں خدا کا گھر بنانے کی سعادت جماعت کو حاصل ہوئی ؟

جواب ۲۹ اکتوبر بروز جمعہ کو سیرالیون مغربی افریقہ کے شہر بو میں احمدیہ "بیت الحمد ناصر" کا افتتاح ہوا۔

سوال ۲۱۴۸ ۱۹۸۳ء میں اسپین کے کس اور شہر میں ہمارا مشن قائم ہوا ؟

جواب قرطبہ کے قریب پیدرو آباد میں بیت الحمد کے افتتاح کے بعد خدا نے جماعت کو ایک اور تاریخی شہر غرناطہ میں باقاعدہ مشن کے قیام کی توفیق دی۔

سوال ۲۱۴۹ ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ء کو حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے ساتھیوں میں سے آخری درویش بزرگ وفات پا گئے۔ ان کا نام کیا تھا ؟

جواب حضرت بھائی اللہ دین صاحب درویش (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۱۵۰ ۲۸ جنوری ۱۹۸۳ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب تحریک داعی الی اللہ جنوری ۱۹۸۳ء کو فرمائی۔

سوال ۲۱۵۱ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ۹ فروری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز مغرب مجلس عرفان میں کون سی علمی تحریک فرمائی ؟

جواب فرمایا کہ تمام دنیا کے اہل علم احمدی اپنے آپ کو علمی مجاہدے کے لئے تیار کریں۔ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کو اس زمانے میں علمی میدان میں بکثرت مجاہدین کی ضرورت ہے

سوال ۲۱۵۲ جنوری ۱۹۸۳ء میں حضور نے جماعت امریکہ کو کیا تحریک فرمائی ؟

جواب آئندہ چار پانچ سال میں امریکہ میں کم از کم پانچ نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الحمد قائم کرنے کی کوشش کی جائے۔

سوال ۲۱۵۳ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کے کون سے قدیمی رفیق جو صدر، صدر انجمن کے عہدے پر فائز تھے۔ ۷ مارچ ۱۹۸۳ء میں وفات پا گئے۔

جواب حضرت مولوی محمد دین صاحب۔ جنازہ حضرت خلیفۃ المسیح نے پڑھایا۔

سوال ۲۱۵۴ جماعت احمدیہ کی چونسٹھویں مجلسِ مشاورت کب منعقد ہوئی ؟
جواب یکم، ۲، ۳، اپریل ۱۹۸۳ء کو۔ ملک بھر سے ۶۳۶ نمائندگان نے شرکت کی۔
سوال ۲۱۵۵ ۱۹۸۳ء کے آغاز میں امریکہ کی کس ریاست میں پہلی بیت الحمد کا افتتاح ہوا ؟
جواب امریکہ کی ریاست ایریزونا کے شہر توسان میں۔
سوال ۲۱۵۶ ۲۹، مارچ ۱۹۸۳ء کو غانا افریقہ میں کس عمارت کا افتتاح ہوا ؟
جواب پہلے مسلم ٹیچر ٹریننگ کالج کا باقاعدہ افتتاح عمل میں آیا۔
سوال ۲۱۵۷ ۲۰، مارچ ۱۹۸۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کینیڈا کی جماعت کو کیا تحریک فرمائی ؟
جواب حضور کی طرف سے کینیڈا کے احباب کے نام پیغام بھجوایا گیا کہ امریکہ کے احباب کی طرح آگے بڑھیں اور آئندہ تین سال میں کینیڈا میں نئے مشن ہاؤسز اور بیوت الحمد کے قیام اور موجودہ مشن میں توسیع کے لئے ۳ لاکھ ڈالر جمع کریں۔
سوال ۲۱۵۸ نظارت دعوۃ وتبلیغ قادیان کی طرف سے ۱۹۸۳ء میں کس زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کرنے کی سعادت نصیب ہوئی ؟
جواب گورمکھی زبان میں جو عباد اللہ صاحب گیانی نے کیا۔ یہ ترجمہ تفسیر صغیر کا گورمکھی ایڈیشن ہے۔
سوال ۲۱۵۹ ۱۲، جولائی ۱۹۸۳ء کو عید الفطر کے موقع پر حضور نے کیا تحریک فرمائی
جواب : عید کے موقع پر غرباء کی خوشیوں میں شریک ہونے کی تحریک۔
سوال ۲۱۶۰ ۱۴، جولائی ۱۹۸۳ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ربوہ میں کس عمارت کا سنگِ بنیاد رکھا ؟
جواب گیسٹ ہاؤس خدام الاحمدیہ "سرائے خدمت" کی دوسری منزل کا سنگِ بنیاد حضور نے رکھا۔
سوال ۲۱۶۱ ۲۷ جولائی ۱۹۸۳ء کو حضور نے کس عمارت کا افتتاح فرمایا ؟

جواب — انجمن احمدیہ ربوہ کے نو تعمیر شدہ دفتر کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۱۶۲ — ۵ اگست ۱۹۸۳ء کو جماعت کے کون سے بزرگ مربی اور سلسلہ کے جانثار خادم وفات پا گئے؟

جواب — حضرت مولانا عبد المالک خاں صاحب کار کے ایک حادثہ میں وفات پا گئے. مرحوم نے ۴۸ سال تک دین کی خدمت کی۔ ۶ اگست کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال ۲۱۶۳ — سرزمین امریکہ کو اپنے خون کا نذرانہ پیش کرنے والے پہلے شہید احمدیت کون تھے؟

جواب — محترم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب کو ۸ اور ۹ اگست کی درمیانی رات ان کے گھر پر ایک سیاہ فام اجرتی قاتل نے گولی مار کر شہید کر دیا۔ ۱۶ اگست کو جنازہ ربوہ پہنچا اور حضور نے نماز جنازہ پڑھائی۔

سوال ۲۱۶۴ — دار القضاء کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد کس نے اور کب رکھا؟

جواب — حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ۲۱ اگست ۱۹۸۳ء کو رکھا۔

سوال ۲۱۶۵ — ۲۲ اگست ۱۹۸۳ء کو حضور کن ممالک کے دورہ پر ربوہ سے باہر تشریف لے گئے؟

جواب — ربوہ سے مشرق بعید کے چار ممالک. سنگاپور، فجی، آسٹریلیا اور سری لنکا کے دورے پر روانہ ہوئے۔ چند روز کراچی میں قیام فرمانے کے بعد ۸ ستمبر کو کراچی سے روانہ ہو کر سنگاپور پہنچے۔ پانچ ہفتہ کے دورہ کے بعد ۱۶ اکتوبر کو واپس تشریف لائے۔

سوال ۲۱۶۶ — ۱۸ ستمبر ۱۹۸۳ء کو اوکاڑہ میں شہید ہونیوالے اس احمدی کا نام بتلایئے جن کو عید کے دن چھرے سے وار کر کے شہید کیا گیا تھا؟

جواب — مکرم شیخ ناصر احمد صاحب۔

سوال ۲۱۶۷ — حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نے بیرون ملک کن ممالک کا دورہ ۱۹۸۳ء میں کیا؟

جواب جرمنی، انگلستان، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ، بلجیم، سپین امریکہ، کینیڈا۔

سوال ۲۱۶۸ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۸۳ء کو حضور نے احمدی بچوں کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب دُنیا کی خرابیاں دور کرنے کے لئے جد وجہد کرنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۶۹ حضرت خلیفۃ المسیح نے اپنے دورہ مشرق بعید کے دوران کس ملک میں بیت الحمد کی بنیاد رکھی؟

جواب آسٹریلیا سڈنی میں ۳۰ ستمبر ۱۹۸۳ء کو پہلی بیت الحمد اور مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا اور فجی کے شہر لٹوکا میں ۲۵ ستمبر کو بیت الحمد کا سنگ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۱۷۰ ۵ر اکتوبر ۱۹۸۳ء میں حضور نے آسٹریلیا میں کہاں خطاب فرمایا؟

جواب اسلام کی امتیازی خصوصیات پر کنبرا یونیورسٹی میں۔

سوال ۲۱۷۱ لجنہ اماء اللہ کا بیسواں اور خدام الاحمدیہ کا ۳۹ واں سالانہ اجتماع کب منعقد ہوا؟

جواب ۲۱، ۲۲، ۲۳ اکتوبر کو ربوہ میں۔

سوال ۲۱۷۲ ۲۲ر اکتوبر ۱۹۸۳ء کو حضور نے خواتین کو کیا تحریک فرمائی؟

جواب عورتوں کو عورتوں کے بارے میں غیر مسلموں کے اعتراضات کے جواب دینے اور عالمی دوروں کی تحریک۔

سوال ۲۱۷۳ ۱۱ر نومبر ۱۹۸۳ء کو خطبہ جمعہ میں حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب بیوت الحمد کے تحت غرباء کے لئے ایک کروڑ روپے کی لاگت سے مکانات بنانے کی تحریک کی گو یہ تحریک حضور ایک سال قبل بھی کر چکے تھے لیکن اس کام کو وسعت دینے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۷۴ جماعت احمدیہ کا ۹۱ واں جلسہ سالانہ کب ہوا کتنے احباب نے شرکت کی؟

جواب ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۳ء کو ربوہ میں ۱۸ ممالک کے ۸۷ نمائندگان اور پونے تین لاکھ افراد نے شرکت کی۔

سوال ۲۱۷۵ ۲۷؍اکتوبر ۱۹۸۳ء کو افریقہ کے کس ملک میں سکول کا قیام ہوا۔ اور ایک ہسپتال کا قیام کہاں عمل میں آیا ؟

جواب سیرالیون میں جماعت احمدیہ کے ۱۷ویں سیکنڈری اسکول کا افتتاح ہوا۔ نائجیریا کے شہر اوجوکورو میں ہسپتال تعمیر کرنے کی توفیق ملی یہ نائجیریا میں قائم ہونے والا آٹھواں ہسپتال تھا۔

سوال ۲۱۷۶ جلسہ سالانہ کے لئے پانچ سو دیگوں کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کب فرمائی ؟

جواب ۴؍ فروری ۱۹۸۴ء کو۔

سوال ۲۱۷۷ ۱۹؍ فروری ۱۹۸۴ء کو کس ملک میں بیت الذکر کا افتتاح ہوا ؟

جواب سرینام میں ۔

سوال ۲۱۷۸ ۲؍ مارچ ۱۹۸۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب روزنامہ الفضل کی اشاعت پندرہ بیس ہزار کرنے کی تحریک ۔

سوال ۲۱۷۹ کس کمیٹی کے زیر انتظام گلشن احمد کے نام سے نرسری کا افتتاح فرمایا گیا ؟

جواب تزئین کمیٹی کے زیر انتظام ۲½ ایکڑ پر گلشن احمد کے نام سے نرسری کا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے افتتاح فرمایا ۔

سوال ۲۱۸۰ ۳۰، ۳۱ مارچ اور یکم اپریل ۱۹۸۴ء کو ہونے والی مجلس مشاورت جماعت احمدیہ کی کون سی ویں مجلس مشاورت تھی ؟

جواب یہ جماعت احمدیہ کی پینسٹھویں مجلس مشاورت تھی ۔ اس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا ۔

سوال ۲۱۸۱ ۲۳؍ مارچ ۱۹۸۴ء کو افریقہ کے ایک ملک میں بیت الحمد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔ ملک کا نام کیا تھا؟

جواب سیرالیون کے شہر فری ٹاؤن میں ایک وسیع و عریض بیت الحمد کا سنگِ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۱۸۲ ۳۰؍ مارچ ۱۹۸۴ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب :۔ آپ نے ریٹائرڈ احباب کو خدمت دین کے لئے زندگی وقف کرنے کی تحریک کی۔

سوال ۲۱۸۳ مارچ ۱۹۸۴ء میں بیرونِ پاکستان کس ملک میں احمدیہ مشن کا قیام عمل میں آیا

جواب :۔ یارک (امریکہ) میں مشن ہاؤس قائم ہوا۔

سوال ۲۱۸۴ ۱۰ اپریل ۱۹۸۴ء کو محراب پور ضلع نواب شاہ میں کس احمدی کو شہید کر دیا گیا؟

جواب محراب پور ضلع نواب شاہ کی جماعت کے صدر محترم چوہدری عبدالحمید صاحب کو ۴۴ سال کی عمر میں بازار سے گزرتے ہوئے چھری کے وار کر کے شہید کر دیا گیا۔

سوال ۲۱۸۵ ۲۰ اپریل ۱۹۸۴ء کو کس کس جگہ جماعت احمدیہ کی دو بیوت الذکر کو شہید کر دیا گیا؟

جواب پہلی بیت الذکر کو ۱۹ اور ۲۰ اپریل کی درمیانی رات ڈیڑھ بجے جھنگ شہر کے محلہ بابووالہ بیت الحمد کو شرپسندوں نے آگ لگا دی۔ اور دوسری بیت الحمد کو ۲۰ اپریل کو بعد نماز جمعہ ایک امام مسجد کے اکسانے پر بعض شرپسند عناصر نے حملہ کیا اور ٹریکٹر کے ذریعہ مسمار کرنے کے بعد ملبہ اور دیگر سامان جس میں قرآن مجید بھی شامل تھے آگ لگا دی۔ یہ بیت الحمد باگڑ سرکانہ ضلع ملتان میں واقع تھی۔

سوال ۲۱۸۶ ۱۹۷۴ء کی ظالمانہ ترمیم کے بعد ۱۹۸۴ء میں حکومت پاکستان نے پاکستانی احمدیوں کو بے دست و پا کرنے کے لئے کیا آرڈیننس نافذ کیا؟

جواب :۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس۔ جماعت کو اذان دینے اور تمام اسلامی اصطلاحات استعمال کرنے نیز تبلیغ سے روک دیا گیا۔ اور حالات اتنے سنگین کر دیئے گئے کہ امام وقت کو ۲۹ اپریل ۱۹۸۴ء کو ہجرت کرنا پڑی اور ۳۰ اپریل کو حضور لندن پہنچے۔

سوال ۲۱۸۷ یورپ کے کس ملک میں جماعت کے لٹریچر کو نصاب میں شامل کر لیا گیا۔

جواب ناروے میں ایک ہائی سکول میں۔ اس لٹریچر میں درج ذیل کتب شامل ہیں۔

"اسلامی اصول کی فلاسفی"، "آنحضورؐ کے بارے میں بائبل کی پیشگوئیاں۔ کشمیر میں حضرت مسیح کی وفات۔ تعارف اسلام اور احمدیت"، "اسلام میں عورت کا مقام"، "احمدیت کیا ہے" یہ سب

نارویجن زبان میں تھا۔

سوال ۲۱۸۸ ، یکم مئی اور ۱۶ ؍جون ۱۹۸۴ء کو کن احمدیوں کو شہادت نصیب ہوئی۔؟

جواب ۱، سکھر کے امیر جماعت جناب قریشی عبدالرحمان صاحب اور محترم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب (فیصل آباد) کو۔

سوال ۲۱۸۹ ۹ ؍جون ۱۹۸۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب امریکہ و یورپ کے مراکز کے لئے جملہ احمدیوں کو چندہ کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۱۹۰ محترم مجیب الرحمان صاحب اور قصور کے محمد اسلم صاحب نے قادیانی آرڈیننس ۱۹۸۴ء کے خلاف لاہور ہائی کورٹ میں درخواست دی۔ ہائی کورٹ کی طرف سے اس اپیل کا کیا جواب دیا گیا؟

جواب ہائی کورٹ کے جسٹس اے۔ایس سلام صاحب نے یہ کہہ کر درخواست نمٹا دی کہ اس قسم کی درخواستوں کی سماعت کا اختیار ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں نہیں۔ایسے معاملات کے متعلق درخواستیں شریعت کورٹ میں داخل کی جاسکتی ہیں۔

وفاقی شرعی عدالت میں بعض احمدی احباب کی طرف سے قادیانیوں/احمدیوں کی طرف سے صدارتی آرڈیننس کو چیلنج کرنے کے لئے جو درخواست دی گئی تھی اس کی پہلی سماعت ۵ ؍جولائی ۱۹۸۴ء کو ہوئی اور ۱۲ ؍اگست کو یہ درخواست مسترد کر دی گئی۔

سوال ۲۱۹۱ مشرقی افریقہ کے ملک تنزانیہ میں ۲۷ ؍مئی کو کس نوعیت کے کالج کا افتتاح عمل میں آیا؟

جواب مشنری ٹریننگ کالج کا۔

سوال ۲۱۹۲ ربوہ میں سوئمنگ پول کی بنیاد کب رکھی گئی اور افتتاح کب عمل میں آیا؟

جواب ربوہ میں پہلے سوئمنگ پول کا سنگ بنیاد ۲۸ ؍جولائی ۱۹۸۴ء کو صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی نے رکھا۔ ۱۰ ؍ستمبر ۱۹۸۸ء کو افتتاح ہوا۔

سوال ۲۱۹۳ ۲۴ ؍اگست ۱۹۸۴ء کو سلسلہ عالیہ کی خواتین مبارکہ میں سے کس کی وفات ہوئی؟

جواب حضرت سیدہ زینب صاحبہ بیگم حضرت مرزا شریف احمد صاحب (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۱۹۴ :- افریقہ کے قحط زدہ علاقوں کے لئے امداد کی تحریک حضور نے کب فرمائی؟

جواب :- ۹ نومبر ۱۹۸۴ء کو۔

سوال ۲۱۹۵ ۱۱ر نومبر ۱۹۸۴ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب حفظ قرآن کی تحریک۔

سوال ۲۱۹۶ :- دسمبر ۱۹۸۴ء کو حضور نے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب ہالینڈ، جرمنی اور فرانس کا دورہ فرمایا۔

سوال ۲۱۹۷ ۱۲ر دسمبر ۱۹۸۴ء کو حکومت پنجاب کے حکم پر کس پریس کو بند کر دیا گیا اور یہ پریس دوبارہ کب واگزار ہوا؟

جواب ۱۴ر دسمبر ۱۹۸۴ء کو ضیاء الاسلام پریس ربوہ کو تین ماہ کے لئے سربمہر کر دیا گیا۔ حکومت نے ۳ ماہ اور ۱۴ دن کے بعد ۲۵ر مارچ ۱۹۸۵ء کو پریس واگزار کر دیا۔ لیکن "الفضل" کے اجراء کی دوبارہ اجازت نہ دی گئی۔

سوال ۲۱۹۸ ۱۵ر مارچ ۱۹۸۵ء کو سکھر میں کس احمدی کو شہید کر دیا گیا؟

جواب مکرم انعام الرحمان صاحب انور ابن مکرم عبدالرحمان صاحب انور کو دن کے وقت مارکیٹ میں ۲ یا تین افراد نے چاقوؤں اور کاربین کے فائر سے حملہ کر کے شہید کر دیا گیا۔

سوال ۲۱۹۹ جماعت احمدیہ کی چھیاسٹھویں مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی؟

جواب ۲۹، ۳۰، ۳۱ مارچ ۱۹۸۵ء کو

سوال ۲۲۰۰ ۵، ۶، ۷ر اپریل ۱۹۸۵ء میں برطانیہ کے کس شہر میں جلسہ سالانہ منعقد ہوا۔ اور اس کی خاص بات کیا تھی؟

جواب ٹلفورڈ برطانیہ میں جماعت احمدیہ انگلستان کا تاریخی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ۵ براعظموں کے ۴۸ ممالک سے ہزار ہا احباب نے شرکت کی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے تینوں دن جماعت کو اپنے پُر معارف خطاب سے نوازا۔

سوال ۲۲۰۱ ۱۷ر اپریل ۱۹۸۵ء کو نواب شاہ کے قریب کس احمدی کو شہید کیا گیا؟

جواب امیر ضلع نواب شاہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب کو بھریا روڈ میں شہید کیا گیا۔

سوال ۲۲۰۲ ۲۳ر اپریل ۱۹۸۵ء کو جماعت احمدیہ کے کس بزرگ اور پرانے خادم کی وفات ہوئی ؟

جواب حضرت صوفی غلام محمد صاحب ناظر اعلیٰ ثانی کی۔

سوال ۲۲۰۳ ۱۰ر مئی ۱۹۸۵ء کو حضور نے کس جگہ نئے مشن ہاؤس کا افتتاح فرمایا ؟

جواب گلاسگو (سکاٹ لینڈ)

سوال ۲۲۰۴ اوسلو (ناروے) میں احمدیہ بیت الذکر کو بم سے اڑانے کی کوشش کب کی گئی ؟

جواب مئی ۱۹۸۵ء احمدیہ بیت الحمد کو بم سے اڑانے کی کوشش کی گئی جس سے بیت الحمد کو خاصا نقصان پہنچا۔

سوال ۲۲۰۵ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پاکستان کے نئے دفتر کی بنیاد کب رکھی گئی ؟

جواب ۲۰ر مئی ۱۹۸۵ء کو نئے دفاتر کا سنگِ بنیاد رکھا گیا

سوال ۲۲۰۶ ۹ر جون ۱۹۸۵ء کو حیدرآباد میں کس احمدی کو شہید کیا گیا ؟ وہ مشہور معالجِ چشم تھے۔

جواب محترم ڈاکٹر عقیل بن عبد القادر صاحب سندھ میں احمدیوں کے قتل کے سلسلہ میں یہ ساتواں قتل تھا۔

سوال ۲۲۰۷ ۱۲ر جولائی ۱۹۸۵ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب نستعلیق کمپیوٹر کے لئے ڈیڑھ لاکھ پونڈ کی تحریک حضور نے خطبہ جمعہ کے دوران بیت الفضل لندن میں فرمائی۔ اس تحریک کے نتیجہ میں صرف ایک ہفتہ میں ڈیڑھ لاکھ سے زائد کے وعدے ہوئے۔

سوال ۲۲۰۸ ۱۹ر جولائی ۱۹۸۵ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب "دعوت الی اللہ کی تحریک" خطبہ جمعہ کے دوران فرمائی۔

سوال ۲۲۰۹ ۲۹ر جولائی ۱۹۸۵ء کو کس احمدی کو سکھر میں شہید کر دیا گیا ؟

جواب جناب محمود احمد صاحب (پنوں عاقل سکھر)۔

سوال ۲۲۱۰ ۱۶ رجون ۱۹۸۵ء کو کن چھ احمدیوں کو فوجی عدالت نے کس جرم میں سزا سنائی؟

جواب ۲۶ راکتوبر ۱۹۸۴ء کو قائم ہونے والے فائرنگ کے مقدمہ میں مجرم قرار دے کر محترم نعیم الدین صاحب، الیاس منیر صاحب کو سزائے موت اور عبدالقادر صاحب، محمد ناصر صاحب، محمد حاذق رفیق اور محمد دین صاحب کو پہلے سات سال اور پھر بڑھا کر عمر قید کی سزا سنائی گئی۔

سوال ۲۲۱۱ ۱۰ راگست ۱۹۸۵ء کو جماعت احمدیہ کے کس مربی کو کہاں شہید کیا گیا؟

جواب مکرم قریشی محمد اسلم صاحب کو جنوبی امریکہ کے ایک ملک ٹرینیڈاڈ میں قتل کر دیا گیا۔

سوال ۲۲۱۲ یکم ستمبر ۱۹۸۵ء کو کس رفیقِ مسیح موعود اور عالمی سطح پر شہرت یافتہ بزرگ کی وفات ہوئی؟

جواب حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نے لاہور میں وفات پائی (خدا ان سے راضی ہو)

سوال ۲۲۱۳ ۱۹۸۵ء میں افریقہ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی اور کس جگہ دو نئے مشن قائم ہوئے اور چار بیوت الذکر کا قیام عمل میں آیا؟

جواب غانا کے نکورے نامی شہر میں نئے بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی اور Kene ohi میں نئے بیت الذکر کی بنیاد رکھی گئی۔ تنزانیہ کے دو صوبوں میں دو نئے مشنوں اور چار بیوت الذکر کا قیام عمل میں آیا۔

سوال ۲۲۱۴ ستمبر ۱۹۸۵ء میں یورپ کے کس ملک میں دو نئے مراکز کا افتتاح ہوا؟

جواب مغربی جرمنی کے شہر کولون میں ۷ رستمبر کو حضور نے ایک نئے مرکز کا افتتاح فرمایا اور ۲۲ رستمبر کو گروس گیراؤ کے مقام پر نئے مرکز کا افتتاح فرمایا نیز ہالینڈ میں نئے مرکز بیت النور کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۲۱۵ ۱۹۸۵ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کن ممالک کا دورہ فرمایا اور کتنے عرصے تک؟

جواب ۱ رستمبر ۱۹۸۵ء سے ۱۵ راکتوبر ۱۹۸۵ء تک قریباً پانچ ہفتوں کا حضور نے یورپ کا دورہ فرمایا۔ مغربی جرمنی۔ اٹلی، سپین، فرانس، سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ اور بلجیم تشریف

لے گئے۔

سوال ۲۲۱۶ حضور نے اپنے اس دورہ کے دوران کتنے مراکز کا افتتاح فرمایا ؟

جواب پانچ نئے مراکز کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۲۱۷ انڈونیشیا میں نئی بیت الذکر کا افتتاح کب عمل میں آیا ؟

جواب ۱۹۸۵ء میں۔

سوال ۲۲۱۸ تحریک جدید کے دفتر چہارم کا اعلان کب ہوا ؟

جواب ۲۵ر اکتوبر ۱۹۸۵ء کو

سوال ۲۲۱۹ ۲۷ر دسمبر ۱۹۸۵ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب وقف جدید کو تمام دُنیا تک وسیع کرنے کی تحریک فرمائی۔

سوال ۲۲۲۰ ۱۹ر فروری ۱۹۸۶ء کو کس احمدی نے پنوں عاقل سکھر میں راہِ مولیٰ میں جان کی قربانی دی ؟

جواب چوہدری معقول احمد صاحب کو شہید کر دیا گیا۔

سوال ۲۲۲۱ ۱۴ر مارچ ۱۹۸۶ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے سیدنا بلال رضؓ فنڈ قائم فرمایا۔ اس کی غرض وغایت کیا تھی ؟

جواب سلسلہ کی خاطر قربانیاں دینے والے احباب اور ان کے اہل وعیال کی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لئے خوشی سے چندہ دینے کی تحریک کی گئی۔

سوال ۲۲۲۲ ۲۸ر اپریل ۱۹۸۶ء کو اقوام متحدہ نے اپنی ایک قرارداد میں کس آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا ؟

جواب پاکستان میں قادیانی آرڈیننس کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا۔

سوال ۲۲۲۳ ۱۱ر مئی ۱۹۸۶ء کو سکھر میں کن دو احمدی احباب کو شہید کر دیا گیا ؟

جواب مکرم سید قمر الحق صاحب اور مکرم خالد سلیمان صاحب کو

سوال ۲۲۲۴ ۱۰ر مئی ۱۹۸۶ء کو حضور نے کس نئے احمدیہ مشن کا افتتاح فرمایا ؟

جواب سکاٹ لینڈ کے نئے احمدیہ مشن کی عمارت کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۲۲۵ ۔ حضور نے ۲۵ زبانوں میں قرآن مجید کے مکمل ترجمہ اور سو زبانوں میں جزوی ترجمہ کے پروگرام کا اعلان کب فرمایا؟

جواب ۹؍جون ۱۹۸۶ء کو۔

سوال ۲۲۲۶ تاریخ احمدیت میں پہلی شہید خاتون کون ہیں اور انہیں کہاں شہید کیا گیا؟

جواب ۔ مردان میں رخسانہ صاحبہ بیگم طارق احمد کو ۹؍جون ۱۹۸۶ء کو عید کے دن شہید کیا گیا۔

سوال ۲۲۲۷ ۹؍جون ۱۹۸۶ء کو خطبہ عید الفطر میں حضور نے جماعت کو کیا تحفہ عید پیش کیا؟

جواب حضور نے اپنے ایک مبشر رویاء کو تحفۂ عید قرار دیا۔ اس رویاء میں حضور کی ملاقات حضرت امّاں جان حضرت سیّدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ سے ہوئی اور انہوں نے بڑے پیار اور فرشتوں کی سی مسکراہٹ کے ساتھ ایک شعر پڑھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ پروانے کو اپنی شمع کی تلاش تھی لیکن شمع خود پروانے کے پاس آئی۔

حضور نے اہلِ پاکستان اور تمام دنیا کے لئے اسے عظیم الشان خوشخبری قرار دیتے ہوئے فرمایا تم ایک ملک میں جماعت کی ترقی کو روکنے کے لئے ساری جدوجہد کر رہے ہو مگر خدا سارے جہان میں اپنی نصرتیں لے کر آئے گا اور تمام جہان میں اس جماعت کو غلبہ نصیب ہوگا۔

سوال ۲۲۲۸ جماعت احمدیہ انگلستان کا ۱۹۸۶ء کا جلسہ سالانہ کن تاریخوں میں اور کہاں منعقد ہوا؟

جواب ۲۵، ۲۶، ۲۷ جولائی کو ٹلفورڈ برطانیہ میں منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے تینوں دن خطاب فرمایا۔

سوال ۲۲۲۹ ۱۹۸۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کینیڈا کے علاوہ کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب مغربی جرمنی، بلجیئم، ہالینڈ اور ناروے۔

سوال ۲۲۳۰ ۲۹؍جولائی ۱۹۸۶ء کو حیدر آباد میں کس احمدی کو شہید کیا گیا؟

جواب محترم بابو عبد الغفار صاحب کو۔

سوال ۲۲۳۱ مردان میں ۱۷ اگست ۱۹۸۶ء کو کیا واقعہ پیش آیا ؟

جواب احمدیہ بیت الذکر کو عید کے روز شہید کر دیا گیا جبکہ نماز عید ادا کرنے کیلئے جمع ہونے والے تمام احمدی مردوں کو گرفتار کر لیا گیا۔

سوال ۲۲۳۲ ۲۲ اگست ۱۹۸۶ء کو حضور نے کس تحریک کے خلاف جہاد کا اعلان فرمایا؟

جواب ہندوستان میں نئی شدھی تحریک کے خلاف۔

سوال ۲۲۳۳ حضرت خلیفۃ المسیح نے ستمبر ۱۹۸۶ء کو کس ملک کا دورہ کیا ؟

جواب کینیڈا کا۔

سوال ۲۲۳۴ ۲۰ ستمبر ۱۹۸۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح نے کس ملک میں جماعت احمدیہ کی پہلی بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا ؟

جواب کینیڈا کے شہر مسساگا میں پہلی بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۲۳۵ السلویڈور میں زلزلہ سے متاثرہ افراد کے لئے نیز یتامیٰ کی خبر گیری کے لئے حضور نے کب تحریک فرمائی۔

جواب ۱۷ اکتوبر ۱۹۸۶ء کو۔

سوال ۲۲۳۶ ۱۶ جنوری ۱۹۸۷ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر اور ہال کے لئے چندہ کی تحریک فرمائی۔ عالمی لجنات تمام انجمنوں اور مردوں کو بھی اس میں شامل فرمایا۔

سوال ۲۲۳۷ نئے برسرِ روزگار احمدیوں کو صد سالہ جوبلی میں شامل ہونے کی تحریک حضور نے کب فرمائی؟

جواب ۲۳ جنوری ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۳۸ صد سالہ جوبلی کے موقع پر ہر ملک کے احمدیوں کو ایک یادگار عمارت بنانے کی تحریک حضور نے کب فرمائی؟

جواب ۶ فروری ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۳۹ وقفِ نو کی تحریک کب ہوئی ؟

جواب ۳ر اپریل ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۴۰ جماعت احمدیہ کی ۶۸ ویں مجلس مشاورت ربوہ میں کب منعقد ہوئی ؟

جواب ۳، ۴، ۵، اپریل ۱۹۸۷ء۔

سوال ۲۲۴۱ لندن میں جماعت احمدیہ کے کمپیوٹرائزڈ پریس کا افتتاح کب عمل میں آیا؟

جواب ۶ر اپریل ۱۹۸۷ء کو۔

سوال ۲۲۴۲ حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی سب سے چھوٹی صاحبزادی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نے کب وفات پائی ؟

جواب ۶ر مئی ۱۹۸۷ء کو ۸۳ سال کی عمر میں ربوہ میں وفات پائی ۔

سوال ۲۲۴۳ حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے اپنی اس "دُختِ کرام" کے بارے میں اپنی کتاب "حقیقۃ الوحی" میں کیا فرمایا ؟

جواب کتاب "حقیقۃ الوحی" کے صفحہ ۲۱۸ میں حضرت اقدس (آپ پر سلامتی ہو) نے حضرت صاحبزادی امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کو اپنی صداقت کا چالیسواں نشان قرار دیا۔

سوال ۲۲۴۴ یکم جون ۱۹۸۷ء سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے یورپی ملکوں کے دورہ کا آغاز فرمایا۔ حضور نے اپنے اس دورہ کے دوران کن ملکوں کا سفر اختیار کیا ؟

جواب بلجیم۔ سوئٹزرلینڈ، ہالینڈ ۔

سوال ۲۲۴۵ جماعت احمدیہ انگلستان کا جلسہ سالانہ ۱۹۸۷ء کن تاریخوں میں منعقد ہوا؟

جواب ۳۱ر جولائی، یکم دو اگست ۱۹۸۷ء

سوال ۲۲۴۶ حضرت مسیح موعود کا الہام "بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے" خلافت رابعہ کے دور میں کس طرح پورا ہوا ؟

جواب ۱۹۸۷ء کے جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن یعنی یکم اگست کو حضور نے نائیجیریا کے دو بادشاہوں کو مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کا تبرک بطور تحفہ عطا فرمایا۔

سوال ۲۲۴۷ ۱۹۸۶ء میں یورپ کے کس ملک میں احمدیہ بیت الذکر کو جلانے اور نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی؟

جواب ہالینڈ میں "بیت النور" کو۔

سوال ۲۲۴۸ ۱۹۸۶ء میں بیت الذکر "النور" ناروے کو جلانے کی ناپاک سازش کی گئی اس موقع پر حضور نے کیا اعلان فرمایا؟

جواب ۱۲راگست ۱۹۸۶ء کو ہالینڈ میں خطاب کرتے ہوئے حضور نے اس سے دس گنا بڑی بیت الحمد بنانے کا اعلان فرمایا۔

سوال ۲۲۴۹ اگست ستمبر ۱۹۸۶ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کن ممالک کے دورے پر تشریف لے گئے؟

جواب ہالینڈ، مغربی جرمنی، سویڈن اور ناروے کے تین ہفتے کے دورے پر تشریف لے گئے۔

سوال ۲۲۵۰ ۱۸ستمبر ۱۹۸۷ء کو خطبہ جمعہ میں بنگلہ دیش میں جماعت احمدیہ پر مظالم کے جواب میں حضور نے کس پروگرام کا اعلان فرمایا؟

جواب بیوت الذکر کی تعمیر۔ غرباء کے مکانات کی تعمیر اور وقف زندگی کی تحریک نیز مالی قربانی کی تحریک فرمائی اور اپنی طرف سے اس تحریک میں ایک ہزار پونڈ کا وعدہ فرمایا۔

سوال ۲۲۵۱ اکتوبر نومبر ۱۹۸۷ء میں حضور نے کن ممالک کا دورہ فرمایا؟

جواب امریکہ کی گیارہ ریاستوں کا دورہ فرمایا۔ یہ دورہ تقریباً ڈیڑھ ماہ کا تھا۔ نیز حضور کینیڈا بھی تشریف لے گئے۔

سوال ۲۲۵۲ اس دورہ امریکہ کے دوران حضور نے کتنی بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا اور کتنی بیوت الذکر کی بنیاد رکھی؟

جواب تین بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ فلاڈلفیا، ٹیوسان اور پورٹ لینڈ میں۔ پانچ بیوت الذکر کی بنیاد رکھی۔ واشنگٹن ولنگ برو، ڈیٹرائٹ، شکاگو اور لاس اینجلس میں سنگِ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۲۵۳ حضرت خلیفۃ المسیح نے "بیوت الحمد" تعمیر کرنے کی تحریک کی تھی۔ اس منصوبہ کا باقاعدہ آغاز کب ہوا ؟

جواب ۱۱ نومبر ۱۹۸۶ء کو بیوت الحمد منصوبہ کے تحت ربوہ میں "بیوت الحمد کالونی" کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ۔

سوال ۲۲۵۴ ۴ دسمبر ۱۹۸۶ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب۔ حضور نے اسیرانِ راہ مولیٰ کی خاطر ساری دنیا کے معصوم اسیروں کی بہبود کے لئے کوششیں کرنے کی تحریک فرمائی ۔

سوال ۲۲۵۵ مرکز سلسلہ ربوہ میں "دارالیتامیٰ" کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۵ دسمبر ۱۹۸۶ء کو۔

سوال ۲۲۵۶ ۲۵ دسمبر ۱۹۸۶ء کو حضور نے کس تحریک کو عالمی سطح پر وسعت دینے کا اعلان فرمایا ؟

جواب وقف جدید کی تحریک کو ۔

سوال ۲۲۵۷ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مغربی افریقہ کا پہلا دورہ کب فرمایا ؟ اور کن ملکوں کا دورہ فرمایا ؟

جواب جنوری، فروری ۱۹۸۸ء میں گیمبیا، سیرالیون ، آئیوری کوسٹ، لائبیریا۔ اس دورہ میں حضور مغربی افریقہ کے ان ممالک کے علاوہ غانا اور نائیجریا بھی تشریف لے گئے۔

سوال ۲۲۵۸ ۲۲ جنوری ۱۹۸۸ء کو حضور نے نصرت جہاں آگے بڑھو اسکیم میں کیا اضافہ فرمایا ؟

جواب نصرت جہاں اسکیم تحریک نو۔ اس تنظیم کو ۱۹۷۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے دورۂ مغربی افریقہ کے دوران "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے نام سے جاری کیا تھا۔ ۱۹۸۸ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے دوسرے دور کا اعلان فرمایا

سوال ۲۲۵۹ مغربی افریقہ کے دورہ کے دوران حضور نے کتنی بیوت الذکر اور مشن

ہاؤسز کا سنگِ بنیاد رکھا اور افتتاح فرمایا ؟

جواب گیمبیا میں قیام کے دوران دو احمدیہ بیوت الذکر کا افتتاح فرمایا۔ دو مشن ہاؤسس۔ ایک بیت الذکر اور ایک کلینک کا سنگِ بنیاد رکھا۔

سوال ۲۲۶۰ ربوہ میں لجنہ ہال کی نئی عمارت کا سنگِ بنیاد کب رکھا گیا ؟

جواب ۲۰ر فروری ۱۹۸۸ء کو۔

سوال ۲۲۶۱ جماعت احمدیہ پاکستان کی انہترویں ۶۹ مجلس مشاورت کب منعقد ہوئی اور عالمی مجلس شوریٰ کب منعقد ہوئی؟

جواب یکم، دو، تین اپریل ۱۹۸۸ء کو ربوہ میں، ۲۵، ۲۶ جولائی ۱۹۸۸ء کو لندن میں ۵۴ ممالک کے نمائندگان شریک ہوئے۔

سوال ۲۲۶۲ یکم اپریل کو ربوہ میں کس عمارت کا افتتاح عمل میں آیا ؟

جواب احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس و انجنیئرز کے مرکزی دفتر کا افتتاح ہوا۔

سوال ۲۲۶۳ ۱۳ اپریل ۱۹۸۸ء کو ربوہ میں کس اکیڈمی کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی؟

جواب نصرت جہاں اکیڈمی کی۔

سوال ۲۲۶۴ جماعت احمدیہ برطانیہ کا ۲۳ واں جلسہ سالانہ جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی شرکت فرمائی۔ کب منعقد ہوا ؟

جواب ۲۲، ۲۳، ۲۴ر جولائی ۱۹۸۸ء جس میں ۴۸ ممالک کے ۵ ہزار افراد نے شرکت کی۔

سوال ۲۲۶۵ سال ۸۷ - ۸۸ء کے دوران کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں۔ کتنے نئے بیوت الذکر تعمیر ہوئے اور کتنے نئے مراکز احمدیت قائم ہوئے ؟

جواب ۴۱۲ نئی جماعتیں، ۱۰۷ نئے بیوت الذکر، ۱۷۵ نئے مراکز احمدیت۔

سوال ۲۲۶۶ سال ۸۷ - ۸۸ء کے دوران کس ملک میں ایک ہفتہ کے دوران چھ ہزار افراد جماعت میں داخل ہوئے ؟

جواب مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں اور ان کے ساتھ ۸۰ بنی بنائی بیوت الذکر

بھی آئیں۔

سوال ۲۲۶۷ امام جماعت احمدیہ کی طرف سے مخالفین کو مباہلہ کا چیلنج کب دیا گیا؟

جواب ۳ جون اور ۱۰ جون ۱۹۸۸ء کے خطبہ جمعہ میں۔

سوال ۲۲۶۸ حضور نے ۱۵ جولائی ۱۹۸۸ء کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا۔ایک بڑا روشن نشان ظاہر ہوا ہے۔اس نشان سے دُنیا بھر کے مومنوں کو تسکین ملی ہے۔"کس نشان کا ذکر ہے؟

جواب مولوی محمد اسلم قریشی کی بازیابی کا نشان جس کے قتل کا الزام امام جماعت احمدیہ پہ لگایا جا رہا تھا۔

سوال ۲۲۶۹ دعوت مباہلہ کے بعد ۱۷ اگست ۱۹۸۸ء کو خدا کی طرف سے ظاہر ہونے والا ایک غیر معمولی نشان کیا تھا؟

جواب صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق ہوائی حادثہ میں وفات پا گئے۔

سوال ۲۲۷۰ ۲۶ اگست تا ۱۵ ستمبر ۱۹۸۸ء میں حضور نے مشرقی افریقہ کے کن ممالک کا دورہ کیا؟

جواب کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ۔یہ کسی بھی خلیفہ کا مشرقی افریقہ کا پہلا دورہ تھا۔

سوال ۲۲۷۱ مشرقی افریقہ کے ممالک کے علاوہ حضور نے کس ملک کا دورہ فرمایا؟

جواب ماریشس کا۔

سوال ۲۲۷۲ ۱۸ ستمبر ۱۹۸۸ء کو حضور نے کس بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا۔اور ایک بیت الذکر کا افتتاح فرمایا؟

جواب ماریشس کے مقام نیو گرو میں سنگ بنیاد رکھا اور Q. MILITAIRA یعنی ملٹری کوارٹر میں نو تعمیر شدہ بیت الذکر کا افتتاح فرمایا۔

سوال ۲۲۷۳ ۴ نومبر ۱۹۸۸ء کو حضور نے کیا تحریک فرمائی؟

جواب اسیرانِ راہ مولیٰ کے لئے پر زور دعاؤں کی تحریک۔

سوال ۲۲۷۴ الفضل کا دوبارہ اجراء کس تاریخ کو ہوا؟

جواب ۲۸ر نومبر ۱۹۸۸ء کو پہلا خصوصی نمبر شائع ہوا۔

سوال ۲۲۷۵ اہل سپین کو پیغام حق پہنچانے کے لئے حضور نے جرمنی کے مربی و مشنری انچارج کے خط میں کیا تحریک دنیا بھر کے احمدیوں کو فرمائی ؟

جواب اخبار احمدیہ جرمنی ستمبر ۱۹۸۸ء میں حضور کا یہ خط شائع ہوا کہ "سپینش سیاحوں کی میزبانی کے لئے دنیا بھر کے احمدی اپنی خدمات پیش کریں۔

سوال ۲۲۷۶ ۱۷ر جولائی ۱۹۸۸ء کو بھارت کے کس شہر میں احمدیہ بیت الذکر کا سنگِ بنیاد رکھا گیا ؟

جواب نئی دہلی میں

سوال ۲۲۷۷ ۱۹۸۹ء کے آغاز میں حضور نے کن ممالک کا دورہ فرمایا ؟

جواب ہالینڈ اور جرمنی۔

سوال ۲۲۷۸ ربوہ میں جنوری فروری ۱۹۸۹ء میں سنگِ بنیاد رکھی جانے والی عمارتیں کون سی ہیں ؟

جواب فضل عمر ہسپتال میں دو منزلہ ڈسپنسری اور لیبر وارڈ کا سنگِ بنیاد، ۲۶ جنوری کو اور ۲۸ر فروری کو رکھا گیا۔ ۲۰ر فروری کو دفتر وقف جدید کی دوسری منزل اور ڈسپنسری کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

سوال ۲۲۷۹ ۲۴ر فروری ۱۹۸۹ء کے خطبہ میں حضور نے سلمان رشدی کی کتاب کو اسلام کے خلاف گہری سازش قرار دیتے ہوئے کیا تحریک فرمائی ؟

جواب احمدیوں کو اس کے جواب میں کثرت سے مضمون لکھنے چاہئیں اور احمدی نوجوان کثرت سے صحافت کے میدان میں آئیں۔

سوال ۲۲۸۰ ۲۱ر مارچ ۱۹۸۹ء کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جھنگ نے کیا تحریری آرڈر جاری کیا ؟

جواب جماعت احمدیہ کو صوبہ پنجاب میں جشن تشکر کی تقریبات منانے سے روکا گیا۔ ۲۲ر مارچ تا ۲۵ر مارچ جس کے مطابق ربوہ شہر میں آرائشی روشنیاں لگانا، کھانا تقسیم کرنا۔ مٹھائی تقسیم کرنا، پوسٹر لگانا، دیواروں پر لکھنا اور نعرے بازی کرنا اور اجتماع کرنا

ممنوع قرار دے دیا گیا۔

سوال ۲۲۸۱ ۲۲، مارچ ۱۹۸۹ء کو عالمگیر جماعت احمدیہ نے اپنی پہلی صدی کا آخری دن کیسے گزارا۔

جواب جماعتی تحریک کے مطابق بشیر جگہوں پر ۲۲۔ اور ۲۱، مارچ کی درمیانی رات کو نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ کثرت سے لوگوں نے روزہ رکھا۔ اجتماعی دُعائیں مانگی گئیں۔

سوال ۲۲۸۲ نئی صدی کا استقبال دُنیا بھر میں کس طرح کیا گیا؟

جواب بشیر جگہوں پر نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی۔ صدقات دیئے گئے۔ مٹھایاں تقسیم کی گئیں۔ جلسے کئے گئے اور گھروں پر اور جماعتی عمارتوں پر چراغاں کیا گیا۔

سوال ۲۲۸۳ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ۲۳، مارچ ۱۹۸۹ء کے روز مصروفیات کیا ہیں؟

جواب نماز فجر کی امامت حضور نے بیت الفضل لندن میں فرمائی۔ احباب سے مصافحہ کیا اور مبارک باد وصول کی۔ نماز سے فراغت کے بعد دوسری صدی کے پہلے نکاح کا اعلان فرمایا۔ گیارہ بجے لوائے احمدیت لہرانے کی تقریب ہوئی۔ ناصرات اور اطفال نے ترانہ پڑھا اور دُعا پر تقریب کا اختتام ہوا۔

باقی دِنوں کی نسبت بہت زیادہ ملاقاتیں ہوئیں۔ ڈاک کی کثرت ساری دُنیا سے رابطے۔ فون اور پیغامات کی ترسیل اور دوسری بہت سی مصروفیات۔ شام کو جماعت کی طرف سے دیئے گئے ڈنر میں شرکت فرمائی جس میں ملک کے بہت سے عمائدین بھی شریک ہوئے حضور نے خود ان کا استقبال کیا اور کھانے کے بعد خطاب بھی فرمایا۔

سوال ۲۲۸۴ صد سالہ جوبلی پروگرام کے تحت قرآن واحادیث کی اشاعت کی کیا صورت پیدا کی گئی؟

جواب قرآن کریم کے ایک سو[100] اہم زبانوں میں تراجم کا منصوبہ تھا۔ اب تک ۵۲ زبانوں میں تراجم تیار ہو چکے ہیں۔ اور تیس[30] زبانوں کے تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ۱۱۵ زبانوں میں منتخب آیاتِ قرآنی اور ایک سو بارہ[112] زبانوں میں منتخب احادیث

نبوی صلی اللہ علیہ وسلم شائع ہو چکی ہیں اور ایک سو سات زبانوں میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ کی تحریرات سے اقتباسات کے تراجم ہو چکے ہیں جن میں سے اکسٹھ زبانوں میں شائع ہو گئے ہیں۔

سوال ۲۲۸۵ صد سالہ جوبلی کے موقع پر کل کتنی نمائشیں لگائی گئیں؟

جواب اکتالیس ممالک میں ایک سو چھتیس مقامات پر نمائشیں لگائی گئی ہیں۔

سوال ۲۲۸۶ جوبلی کا مفہوم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے الفاظ میں بتائیے؟

جواب "جوبلی اس زمانے میں ہرگز کسی غیر مذہبی گزشتہ تاریخ کی یاد دلانے والا لفظ نہیں بلکہ JUBILLATION انگریزی میں ایک ایسا لفظ ہے جس کا مطلب ہے خوشی کا اظہار اور جوبلی خوشی کے اظہار کے سال کو کہتے ہیں۔ اس لئے جماعت احمدیہ نے جب اس اصطلاح کو استعمال کیا تو صرف انہیں معنوں میں استعمال کیا تھا۔ لیکن درحقیقت اس استعمال کے اندر جماعت احمدیہ کے اپنے اصطلاحی معنی بھی پائے جاتے ہیں کیونکہ جب بھی ہم خوشی کا اظہار کرتے ہیں تو ہمارا خوشی کا اظہار مذہبی رنگ رکھتا ہے۔ اس لئے لفظ جوبلی کا احمدیہ ڈکشنری کے لحاظ سے یہ ترجمہ ہوگا۔" اظہار تشکر" کا سال یعنی خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کا سال خدا تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور انعامات کے نازل ہونے کے نتیجے میں جذبات تشکر کے اظہار کی کوشش کا سال" (خطبہ جمعہ ۸ جنوری ۱۹۸۸ء)

سوال ۲۲۸۷ ۳۰ جنوری ۱۹۸۷ء کے خطبہ جمعہ کے وہ یادگار جملے بتائیے جو جشن صد سالہ کے حوالے سے پیش گوئی کا رنگ اختیار کر گئے؟

جواب حضور پر نور نے فرمایا "صد سالہ جوبلی اس وقت ہمارے دشمنوں کا خاص نشانہ بنی ہوئی ہے۔ ان کی نفرتوں کا ان کے حسد کا اور وہ ہر طرح پورا زور لگا رہے ہیں کہ صد سالہ جوبلی کے جشن کو ناکام بنا دیا جائے۔ لیکن ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اگر خدانخواستہ ربوہ میں حالات ایسے نہ ہوئے کہ وہاں جشن اس طرح منایا جائے جیسا کہ جماعت نے منانے کا فیصلہ کیا ہے تو دنیا کے کونے کونے میں اس شان اور اس قوت کے ساتھ یہ جشن منایا جائے گا کہ دشمنوں کے کانوں کے پردے پھٹ جائیں گے ان کے ولولے سے اور ان کے دبدبے سے جس شوکت سے نعرہ تکبیر بلند ہوں گے دنیا میں وہ ان کو دلوں کو ہلا دینے والی شوکت ہوگی"

سوال ۲۲۸۸ جماعت کے صد سالہ جشن تشکر کے ساتھ ساتھ اقوام عالم کے کون سے تہوار جمع ہو گئے؟

جواب ۲۳ اور ۲۴ مارچ کو عالمگیر خوشیاں جمع ہو گئیں۔ چراغاں ہوئے اور جشن کا سماں رہا۔ یوم پاکستان، ہندوؤں کا تہوار ہولی۔ زرتشیوں کا تہوار ایدھا۔ عیسائیوں کا GOOD FRIDAY۔ مسلمانوں کا شب برات۔ اور ہندوؤں کا بھگت سنگھ کا دن۔

سوال ۲۲۸۹ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جوبلی پروگراموں کی جان کس پروگرام کو قرار دیا ہے۔

جواب جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جو تسلسل سے شیریں ثمرات لئے ہوئے ہر جماعت میں جاری ہیں اور جن میں ایک سال کی تخصیص نہیں رکھی گئی۔ بلکہ جس قدر زیادہ خیر و برکت حاصل کی جاسکے سعادت ہے۔

(خطبہ جمعہ ۸ جنوری ۱۹۸۸ء)

سوال ۲۲۹۰ ہندوستان میں جشن صد سالہ تشکر کس طرح منایا گیا؟

جواب مرکز احمدیت قادیان میں بے مثال جلسہ ہوا۔ اور قادیان کی تاریخ میں سب سے بڑا جلوس نکالا گیا۔ دونوں میں بلا لحاظ مذہب و ملت کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی۔

* ہندوستان بھر میں جماعت احمدیہ کے جشن تشکر کی تقریبات تین مرتبہ ٹیلی کاسٹ کی گئیں
* کشمیر سے کنیا کماری تک تمام صوبوں میں تمام جماعتوں میں تقریبات ہوئیں شاید ہی کوئی زبان ہو جس میں جماعت کا تعارف نہ شائع ہوا ہو، پچاس پچاس اسی ستر ہزار سرکولیشن والے اخباروں نے کئی اشاعتوں میں خبریں چھاپیں۔ متعدد پریس کانفرنسیں ہوئیں اکثر و بیشتر کو ریڈیو اور ٹی وی نے نشر کیا۔
* ناداروں، یتامیٰ، اسیروں اور بیماروں کو خوشیوں میں شریک کرنے کے لئے مختلف شکلوں میں تحائف پیش کئے گئے۔ پونچھ میں ایک ایسی ہی تقریب میں وہاں کے ڈی سی صاحب نے کہا "میں شہر کا حاکم ہوں مجھے کبھی خیال نہیں آیا کہ جیل کی چار دیواری میں جا کر قیدیوں کے

احوال دریافت کروں لیکن آج جماعت احمدیہ کے اس کردار کے ساتھ مجھے شرمندگی کے ساتھ اپنی ذمہ داری کا شدّت سے احساس ہوا ہے آئندہ میں بھی اپنی ذمّہ داری کا خیال رکھوں گا"۔

* تقریباً ہر جگہ چراغاں ہوا مینارۃ المسیح کو دُلہن سے بڑھ کر سجایا گیا کشمیر کے بعض دیہاتوں میں جہاں سب احمدی آبادی ہے تیس تیس کلو تیل کے چراغ جلائے گئے۔

* سال بھر میں ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں بڑے بڑے جلسہ ہائے تشکر منعقد ہوئے کیرالہ کے جلسہ میں کالی کٹ یونیورسٹی کے سابق وائس چانسلر نے کہا "موجودہ ہندوستان میں ایک روحانی انقلاب برپا کرنے کی استطاعت اور قابلیت صرف اور صرف جماعتِ احمدیہ ہی کو حاصل ہے یہ میری خوش فہمی نہیں بلکہ میرا یقینِ کامل ہے"

ان جلسوں کو اخبارات ریڈیو، ٹی وی کی COVERAGE حاصل رہی۔

* قادیان۔ سرینگر۔ کشمیر۔ بنگلور میں خون کے عطیات دیئے گئے یہ منظر ٹی وی پر دکھایا گیا۔

* مدراس میں ایک نابینا سکول کے بچوں کو خصوصی چھڑیاں پیش کی گئیں۔

* نمائشیں لگیں۔ احمدی غیر احمدی احباب اور بڑے افسران نے نمائشیں دیکھیں۔

سوال ۱۲۲۹ کینیڈا میں صد سالہ جشن تشکر کی تقاریب کو پریس کوریج ملی ؟

جواب نسیم مہدی صاحب مشنری انچارج کینیڈا نے لکھا

"ہمارے وہم و گمان میں نہ تھا کہ ٹورنٹو سٹار جو کینیڈا کے سب سے بڑے اخباروں میں شمار ہوتا ہے جس کی اشاعت ۵ لاکھ ہے ہمارے جشنِ تشکر کے پروگراموں کو COVERAGE دے گا۔ کیونکہ اس نے ہمارے ساتھ ایک قسم کا بائیکاٹ کیا ہوا تھا۔ لیکن اس بار اللہ تعالیٰ نے خاص فضل فرمایا اور ٹورنٹو میں سب سے زیادہ اور سب سے نمایاں خبریں اسی اخبار نے شائع کیں اور خصوصاً صبح چار بجے اپنا فوٹو گرافر تہجد کی نماز کی تصاویر لینے کے لئے بھیجا۔ اور پھر اسے ٹائیٹل پیج پر شائع کیا"۔

کینیڈا کے پبلسٹی سیل کی رپورٹ کے مطابق ٹی وی، ریڈیو اور اخبارات کے ذریعے جشنِ تشکر کی خبریں ملک کی ایک تہائی آبادی آٹھ ملین یعنی ۸۰ لاکھ افراد تک پہنچیں۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ عَلیٰ ذَالِکَ۔

سوال ۲۲۹۲ نائیجیریا میں صد سالہ جشنِ تشکر کی تقریبات کو کس طرح پریس کوریج ملی؟

جواب نائیجیریا میں ۹ ریڈیو سٹیشنوں نے چار گھنٹے انتیس منٹ جوبلی پروگراموں کے متعلق خبریں نشر کیں۔ دس ٹیلی وژن سٹیشنوں نے ساڑھے نو گھنٹے کا پروگرام نشر کیا اس طرح ٹی وی کے ذریعے تین کروڑ اور ریڈیو کے ذریعے ایک اندازے کے مطابق ۵۹ ملین افراد تک پیغام پہنچا۔ ممتاز اخبار ڈیلی آبزرور نے حضور انور کا پیغام شائع کیا اس کے علاوہ گیارہ اشاعتوں میں جوبلی کی خبریں شائع کیں۔

سوال ۲۲۹۳ دُنیا کے بعض دیگر ممالک کے کچھ ایمان افروز واقعات بتائیے؟

جواب سورینام میں ٹی وی پر سولہ دن جشنِ تشکر کا خصوصی نشان خبروں سے پہلے دکھایا جاتا رہا جسے روزانہ تقریباً دو لاکھ سے زائد افراد دیکھتے رہے۔

ماریشس میں کل آبادی دس لاکھ بیس ہزار ہے۔ ریڈیو، ٹی وی کے ذریعے سات لاکھ چالیس ہزار افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔

سوئٹزرلینڈ کی تینوں زبانوں جرمن، اٹالین اور فرنچ میں شائع ہونے والے اٹھائیس اخبارات میں جن کی مجموعی اشاعت ۲۰ لاکھ اُنیس ہزار ہے اپنی بیالیس اشاعتوں میں جماعت کے متعلق خبریں شائع کیں۔

غانا کے چار کثیر الاشاعت اخباروں نے ۱۳ اشاعتوں میں خبریں شائع کیں۔ غانا کی کل آبادی تک پیغام پہنچا۔ غانا کے نیشنل ٹی وی پر حضرت صاحب کا جوبلی کے موقع کا خصوصی پیغام حضور کی آواز میں نشر کیا گیا۔ کینیا کے اخبار نے آٹھ صفحات کا سپلیمنٹ شائع کیا جس میں حضور پُر نور کی بڑے سائز کی تصویر کے ساتھ خصوصی پیغام اور تصاویر کے ساتھ جماعت کا تعارف شائع کیا۔ ایک دوسرے اخبار نے چار صفحات کا سپلیمنٹ شائع کیا۔ کینیا ٹی وی پر بھی حضور انور کا پیغام ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

سوال ۲۲۹۴ جماعت احمدیہ نے جشنِ تشکر کی تقریبات کی تشہیر پر کس قدر سرمایہ صرف کیا؟

جواب ایک پیسہ بھی نہیں۔ یہ سب بارش کی طرح برستا خدا تعالیٰ کا خاص فضل تھا۔

سوال ۲۲۹۵ جماعت احمدیہ جرمنی اور یو کے نے صد سالہ جشن منانے میں کیا جدّت طرازی کی۔

جواب جرمنی میں ایک میئر صاحب کو قرآن کریم کا تحفہ پیش کیا اور ساتھ ہی مختلف قسم کے بارہ پودے پیش کئے۔ جسے میئر صاحب نے قدر دانی سے وصول کیا اور کہا کہ اگلے ہفتے شہر کے باغ کا پچاس سالہ جشن منایا جا رہا ہے ہم صدر دروازے کے سامنے یادگاری تختی کے ساتھ یہ پودے لگائیں گے۔

یو کے کے خدام نے عظیم میراتھن ریس کے ذریعے پانچ لاکھ روپے جمع کر کے تین ہسپتالوں کو تحفۃً دیئے۔

سوال ۲۲۹۶ کینیڈا کی جشنِ صد سالہ کی تقریب میں ہونے والا منفرد ایمان افروز واقعہ بتایئے؟

جواب تقریب کے دوران جس میں بہت بڑے بڑے سرکاری مہمان تھے اور پرائم منسٹر کا پیغام بھی سنایا گیا۔ ایک وزیر نے حضرت مسیح موعود (آپ پر سلامتی ہو) کی تصویر کی طرف مڑ کر دیکھا اور اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"یہ وہ شخص ہے جس نے آج سے ایک سو سال پہلے اعلان کیا تھا کہ خدا نے مجھے بتایا ہے کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔ آج میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ یہ شخص سچا تھا"

سوال ۲۲۹۷ جماعت احمدیہ صد سالہ جوبلی یادگار ٹکٹ نکالنے کی سعادت کس ملک کو حاصل ہوئی؟

جواب سیرالیون نے احمدیت کی تاریخ کا پہلا یادگاری ٹکٹ نکالا۔ اجرائی کی تقریب بڑے پوسٹ آفس میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کو گورنمنٹ نے اپنی تقریب قرار دیا۔ مہمان خصوصی نے کہا کہ گورنمنٹ سیرالیون کی طرف سے ٹکٹ کی اجرائی اس بات کی شہادت ہے کہ گورنمنٹ احمدیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور یہ ٹکٹ اس جماعت کی باون سالہ خدمات کا صلہ ہے۔ جماعت احمدیہ جب دوسری جوبلی منا رہی ہو گی تو اس وقت نہ معلوم کتنے ممالک جماعت کی خدمات کو قدر کی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے یادگاری ٹکٹیں جاری کریں گے۔

سوال ۲۲۹۸ ۲۴ مارچ ۱۹۸۹ء کے خطبۂ جمعہ کو کیا خصوصیت حاصل تھی؟

جواب یہ خطبہ سیٹلائٹ کے ذریعے براہ راست مارلیشس اور جرمنی میں سنا گیا اس خطبہ

میں حضور نے جماعت کو ایک خوشخبری دی۔

آپ نے فرمایا

"وہ خدا جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے۔ اُس خدا کو گواہ ٹھہرا کر کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے اِس صدی کا پہلا پیغام مجھے یہ دیا ہے۔

"السلام علیکم و رحمتہ اللہ"

• دُنیا چاہے ہزار لعنتیں آپ پر ڈالتی پھرے ہزار، لاکھ، کروڑ کوششیں کرے آپ کو مٹانے کی مگر اس صدی کے سر پہ خدا کی طرف سے نازل ہونے والا سلام ہمیشہ آپ کے سروں پر سلامتی کے سائے کئے رکھے گا اور ان رحمتوں اور سلامتیوں کے سائے تلے آپ آگے بڑھیں گے یہ صرف میرے نام پیغام نہیں ہے بلکہ تمام دُنیا کی جماعتوں کے نام پیغام ہے۔"

جن جن کتب سے استفادہ کیا گیا

کتاب ھذا کے تاریخ احمدیت کی تدوین و ترتیب میں مندرجہ ذیل کتب سے مدد لی گئی۔

۱۔ دور حضرت اقدس مسیح موعود

حیات طیبہ، تذکرہ (حضرت اقدس کا الہامات وکشوف ورویاء کا مجموعہ) تریاق القلوب، حیات النبی جلد اول و دوئم، سیرت المہدی، کتابچہ دینی معلومات، براہین احمدیہ اور تاریخ احمدیت جلد اول تا سوئم

۲۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل

تاریخ احمدیت جلد چہارم

۳۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

تاریخ احمدیت جلد پنجم تا جلد اٹھارہ، اخبار الفضل، سوانح حضرت فضل عمر

۴۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

اخبار الفضل، سوونیئر خدام الاحمدیہ کراچی ۸۶ - ۸۷، ماہنامہ خالد کے بعض شمارے

کتاب دورۂ مغرب۔

۵۔ دور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

اخبار الفضل، ضمیمہ، مصباح، خالد، انصار اللہ، تحریک جدید وغیرہ، رسالہ مصباح کا خصوصی نمبر، اور کتاب کلمہ توحید کا سفر۔ سوونیئر قادیان، کیسٹ جلسہ سالانہ (جو الحاج محترم محمد شفیع صاحب ہاشمی آف کھوکھرا پار کے توسط سے حاصل ہوئی)

صد سالہ تاریخ احمدیت، شمارہ ۱۸ تعداد ۱۲۰۰ کتابت خالد محمود اعوان، پرنٹر امیر منیر